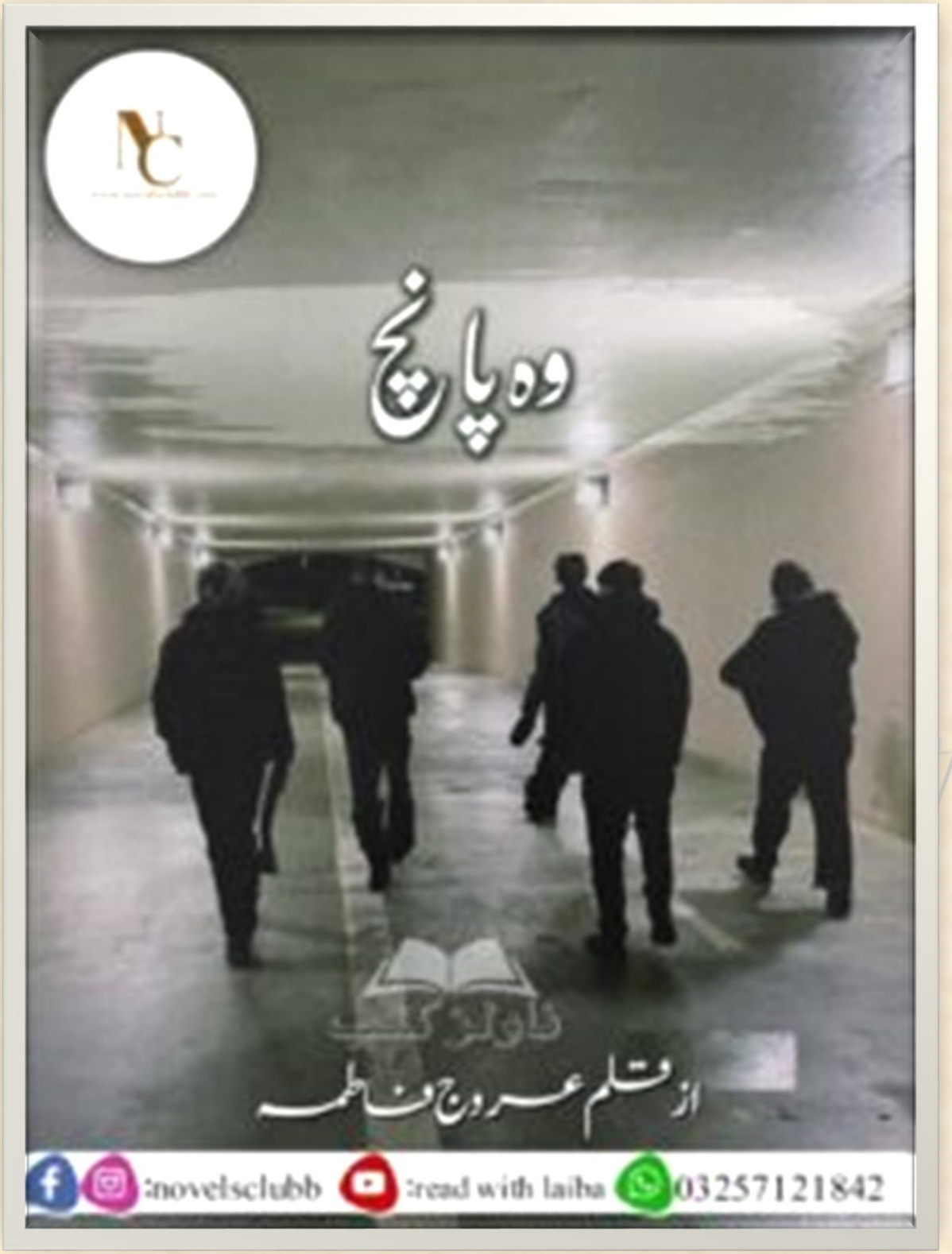
وہ پانچ
از قلم عروج فاطمہ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

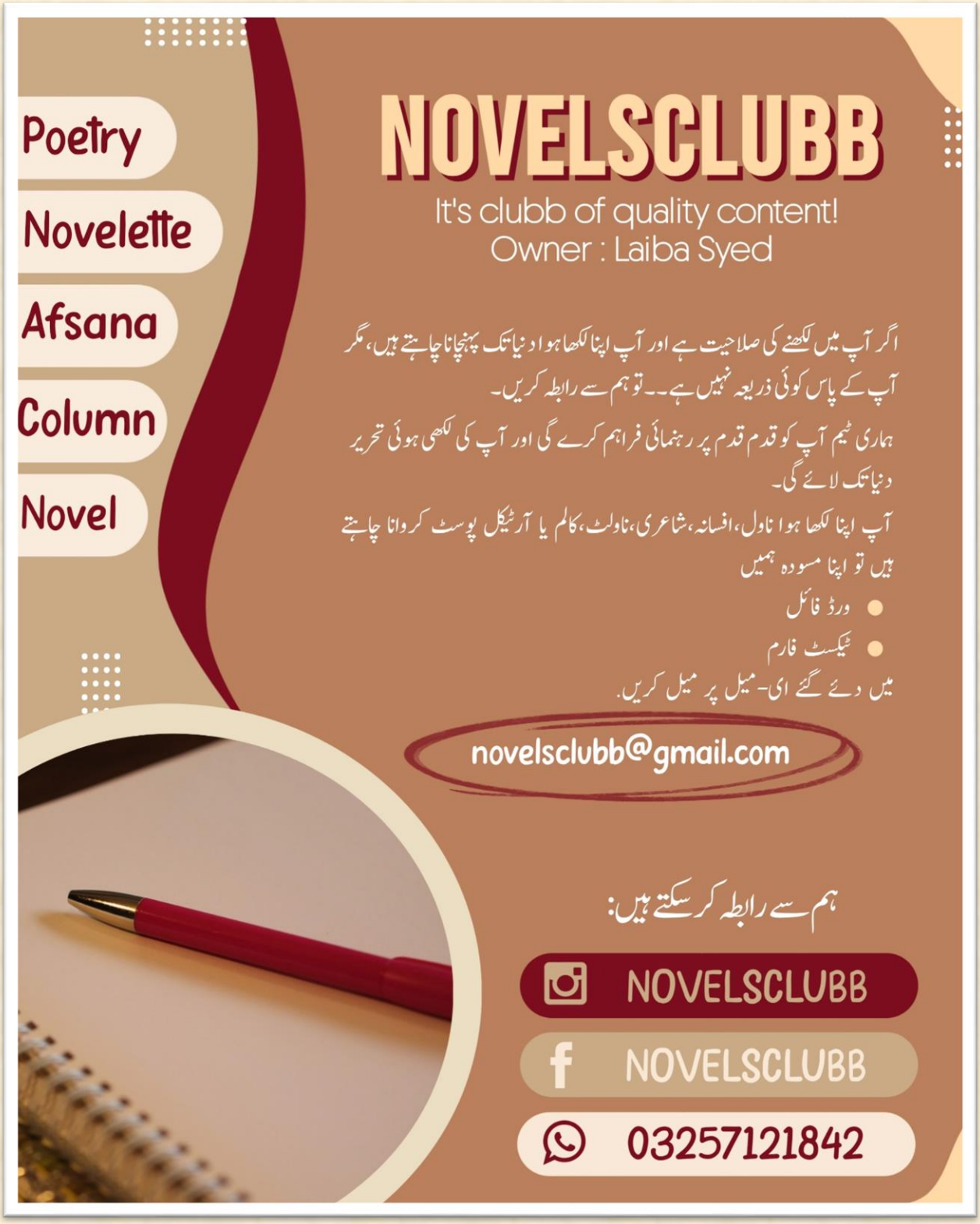
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

وہ پانچ

از قلم

عروج فاطمہ

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ناول "وہ پانچ" کے تمام جملہ حق لکھاری "عروج فاطمہ" کے نام محفوظ ہیں۔ کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی دوسرے پلیٹ فارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے لکھاری کی اجازت درکار ہو گی۔ "ناولز کلب" کا پی ڈی ایف بغیر اجازت پوسٹ کرنا منع ہے، بغیر اجازت کہانی/پی ڈی ایف کا استعمال کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جاسکتی ہے۔ اس کہانی اور اس میں موجود کردار محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو اتفاق سمجھا جائے۔

وہ انڈیا سے آئے تین نمونے تھے جو بنگ والی لسی کو بنگالی سمجھ کر پی گئے

اس کے بعد جو ان کی حالت ہوئی

انکے قہقہوں کی آواز پورے لاہور نے سنی تھی***

جو ایک بار قرآن کو ترجمے کے ساتھ پڑھ لے وہ اس پر ایمان لے آتا ہے۔

وہ کافر تھا جو روز مسجد میں جا کر قرآن کی تلاوت کرتا اور جیسے جیسے وہ قرآن کو تلاوت کے ساتھ پڑھتا گیا ویسے ویسے اسے لگنے لگا اب تک اس کا جینا رائیگا جا رہا تھا وہ ایسی راہ پر چل پڑا تھا جو نصیب والوں کو ہی نصیب ہوتی تھی اور وہ ان تینوں سمیت ان نصیب والوں میں شامل ہوا تھا***

)حال(

رات کا نہ جانے کونسا پہر تھا وہ کھڑکی کے آگے کھڑی دور فلک پر چمکتے چاند کو دیکھ رہی تھی چاند بھی اپنی پوری آب و تاب سے چمک رہا تھا اتنی ٹھنڈ میں بھی وہ بنا کسی گرم کپڑوں کے ننگے پاؤں کھڑی یک ٹک چاند کو دیکھ رہی تھی وہ وہاں ہوتے ہوئے بھی وہاں موجود نہیں تھی

اچانک تیز ہوا سے کھڑکی کا ایک پٹ زور سے دیوار سے ٹکرایا جس سے وہ ہوش کی دنیا میں واپس آئی اس نے گردن موڑ کر پیچھے لیٹی اپنی روم میٹ کو دیکھا جو آواز پر ذرا سا کسمسائی اور پھر کروٹ بدل کر سو گئی وہ کھڑکی بند کرتی خاموشی سے چلتی ہوئی بیڈ تک آئی بیڈ کے سائیڈ ٹیبل سے سلیپنگ پلس لی پانی کی مدد سے اسے ہلک سے نیچے اتارا اور لیٹ گئی وہ جانتی تھی نیند تو اسے پھر بھی نہیں آنی***

سڈ نو نو پلیز میں تمہاری فرینڈ ہو نہ تم اتنی ٹھنڈ میں مجھ پر ایسا ظلم کرو گے؟"

ٹینا بھاگتے ہوئے مسلسل چلا رہی تھی۔

سڈ اس کے پیچھے پانی سے بھرے غبارے لئے اسے پکڑنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہا تھا۔

ایک غبارہ اس نے ٹینا کو مارا مگر وہ بچ گئی۔

ٹینا سامنے سے آتے راہول کے پیچھے چھپ کر اپنا سانس بحال کرنے لگی سڈ بھی وہی رک اس کی تقلید کرنے لگا۔

راد یکھو نہ یہ کیا کر رہا ہے۔"

ٹینا معصوم سی شکل بنائے بولی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

میں نے کیا کیا؟ یہ جو تم نے ابھی میرے ساتھ کیا اسی کا بدلہ لے رہا ہوں۔"

سڈ نے اپنی شرٹ کی اور اشارہ کرتے کہا جو پوری بھیگی ہوئی تھی۔

میں اتنے آرام سے وہاں بیٹھا تم سب کا ویٹ کر رہا تھا اور تم نے یہ کر دیا میں کہہ رہا ہوں عزت سے باہر آجاؤ ورنہ۔"

سڈ نے انگلی اٹھائے اسے تنبیہ کرتے کہا۔

ورنہ کیا میں ڈرتی نہیں ہوں تم سے آؤ مارو مجھے پر پہلے پکڑ تو لو۔"

ٹینا اسے انگوٹھا دکھائے مزید سلگا گئی۔

سڈ غصّے سے اس کی اور بڑھا۔

کیا یار ایک کمزور لڑکی سے بدلہ لے رہے ہو؟"

راہول جو خاموش کھڑا ان کی تکرار سن رہا تھا سڈ کو روکتے مزے سے بولا۔

کون کمزور؟ میں کوئی کمزور و مزور نہیں ہوں۔"

ٹینا سڈ کو چھوڑ راہول کو چمٹ گئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اچھا تو پھر سڈ کمزور ہو گا جو ایک لڑکی کے ہاتھوں ذلیل ہو رہا ہے کیوں سڈ؟"

راہول نے معصومیت سے کہہ کر سڈ کی اور دیکھا۔

میں کوئی کمزور نہیں ہوں۔"

سڈ سینہ اکڑائے بولا۔

وہ تو میرا دھیان نہیں تھا اسی لئے یہ ہوا ورنہ اسے بتاتا۔"

سڈ نے خونخوار نظروں سے ٹینا کو گورتے کہا۔

کیا بتاتے پچھلے آدھے گھنٹے سے تم اسے پکڑنے کی کوشش کر رہے ہو اور یہ ہے جو ہاتھ ہی نہیں آ رہی چھی چھی چھی سڈ تم سے ایک لڑکی نہیں پکڑی جا رہی۔"

راہول نے تاسف سے سر ہلایا۔

مرد بنو سڈ مرد۔"

راہول نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے مضبوط لہجے میں کہا۔

تمھیں میں مرد نہیں لگتا؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سڈ صدمے سے بولا۔

ٹینا نے بمشکل اپنی ہنسی دبائی۔راہول کو بھی ان دونو کو تپانے میں مزہ آتا تھا اور اب بھی وہ اپنا داؤ کھیل چکا تھا۔

میں نے ایسا نہیں کہا میں تو بس یہ کہہ رہا تھا تم ایک لڑکے ہو کر ایک لڑکی کو نہیں پکڑ پا رہے۔"

راہول نے معصومیت کی آخری حدو کو چھوتے کہا۔

بائی داوے میں ذرا اے جے کو ڈھونڈ لوں۔"

راہول ہاتھ جھاڑتا وہاں سے نکل گیا۔

سڈ نے راہول کے جاتے ہی ٹینا پر اٹیک کیا ٹینا بروقت نیچے جھکی پانی سے بھرا غبارہ پیچھے سے آتے اکشے کی شرٹ پر لگا اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کی ساری شرٹ بھیگ گئی۔

یہ کیا کیا تم نے؟"

اکشے نے صدمے سے اپنی شرٹ کو دیکھتے کہا۔

وہ میں تو ٹینا کو!!

سڈ نے ٹینا کی اور اشارہ کیا مگر یہ کیا ٹینا اکشے کے غبارا لگتے ہی وہاں سے رفو چکّر ہو چکی تھی۔

اسے ٹینا پر ڈھیر وغصّہ آیا۔"سوری۔"سڈ نے بتی سی نکالتے کہا اور وہا سے تیزی سے بھاگا تھوڑی دیر پہلے والا سین اب دوبارہ شروع ہو چکا تھا پر اس بار بھاگنے والا سڈ اور پکڑنے والا اکشے تھا***

کیا یار تم یہاں ہو میں تمھیں کب سے ڈھونڈ رہا ہوں۔"

راہول جو کب سے عروج کو ڈھونڈ رہا تھا آخر اسے لائبریری میں ملی۔ تمھیں پتا تو ہے اگر میں کلاس یا کینٹین میں نہ ملوں تو لائبریری میں ہوتی ہوں۔"عروج نے دھیمی سی آواز میں مسکرا کر کہا۔ہاں یار بھول گیا تھا چلو کینٹین میں چلے۔" باقی سب پہنچ گئے؟"عروج نے بک واپس رینک میں رکھتے پوچھا۔ہاں سب وہی ہیں بس تمہارا انتظار ہو رہا ہے۔"راہول نے آگے چلتے کہا۔ عروج چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اس کے پیچھے چل رہی تھی۔وہ کینٹین پہنچے تو سامنے ہی وہ تینوں بیٹھے نظر آئے۔

"ہیلو گائیز۔" عروج نے بلند آواز میں کہا اور چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔ راہول بھی ساتھ ہی چیئر پر بیٹھ گیا۔ کہا تھی یار تمھیں پتا ہے نہ اس وقت سب کو کینٹین میں ہونا چاہیے؟" ٹینا نے خفگی سے کہا۔ سوری یار لائبریری میں ٹائم کا پتا ہی نہیں چلا۔" عروج نے اکے پھولے گال کھینچتے محبّت سے کہا۔ چھوڑو ٹینا تمھیں پتا تو ہے جب یہ لائبریری میں ہو تو اسے وقت کا کہا ہوش رہتا ہے۔" اکشے نے شرارت سے کہا۔ پتا نہیں اتنا پڑھ کیسے لیتی ہے ہم سے تو نہیں ہوتا۔" سڈ نے بے اختیار جھرجھری لی۔ سب مسکرا دیے۔ اچھا چھوڑو یہ بتاؤ کوئی نئی تازی۔ عروج نے روز کا جملہ دوہرایا۔ پاکستان بی جان سے بات کرتے وہ ان کا ایک جملہ باخوبی سیکھ گئی تھی جسے بولنا اس کا روز کا معمول تھا۔ نئی تازی سے یاد آیا کل ڈیڈ نے گھر میں ایک چھوٹی سی پارٹی رکھی ہے اور تم سب کو آنا ہے۔" راہول نے یاد آنے پر بتایا۔

"واہ کس خوشی میں؟" ٹینا نے چہک کر پوچھا۔ اسے پارٹیز اٹینڈ کرنا بہت پسند تھا۔ ڈیڈ نے ایک نیا کیس جیتا ہے اسی کی خوشی میں۔" راہول نے بے زاری سے بتایا۔ ویسے را تمہارے ڈیڈ کے لوءر ہونے کا ایک فائدہ تو ہے جب بھی وہ کوئی بھی کیس جیتتے ہیں تو پارٹی ضرور دیتے ہیں۔" ٹینا کی آواز میں خوشی تھی۔ ویسے را جب تم بھی لوءر بن جاؤ گے تو ایسے ہی پارٹی دیا کرو گے نہ؟" ٹینا نے آنکھیں مٹکاتے پوچھا۔ تمھیں کس نے کہا میں لوءر بنو نگا؟ میں تو ایک

سکسیس فل بزنس مین بنو گا بلکل رضا انکل کی طرح۔"راہول گردن اکڑتا بولا۔اپنے بابا کے نام پر عروج کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی جبکہ اکشے نے ایک قہقہہ لگایا۔کیا مسلہ ہے میں نے کوئی جوک نہیں مارا جو تم یوں ہنس رہے ہو۔"راہول تپ کر بولا۔جوک سے کم بھی نہیں ہے یہ تمہارے وہ کھڑوس ڈیڈ ہونے دینگے تب نہ انہوں نے تو قسم کھا رکھی ہے تمھیں لوءر بنا کر چھوڑیں گے یار میری مانو تو لوءر بن جاؤ کم از کم ہمیں ایسی پارٹیز تو دیکھنے کو ملیں گیں۔"اکشے نے ٹینا کے ہاتھ پر ہاتھ مارتے قہقہہ لگایا۔اور جب سڈ پولیس والا بن جائے گا تب تو تم دونوں کا کاروبار بھی خوب چلے گا۔"ٹینا نے بھی اپنا حصّہ ڈالا۔

"اوئے تمھیں کس نے کہا میں پولیس میں جاؤنگا اور یہ ہمارا کاروبار مطلب؟"سڈ نے کچھ غصے اور کچھ نا سمجھی سے پوچھا۔

اب دیکھو نہ سڈ جب تم پولیس والے اور راہول لوءر بن جائے گا تو تم کیس لالا کر راہول کو دینا اور یہ انہیں حل کر کے جو پیسے کمائیگا انہیں آدھا آدھا بانٹ لینا سیلری الگ سے اور دوسری کمائی الگ سے اس طرح تمہارا کاروبار خوب چلے گا۔"ٹینا مزے سے کہتی اپنی بات کے آخر میں دوبارہ ہنس پڑی۔دونوں یہ یوں ہنسنا اور ان کا مذاق اڑانا راہول اور سڈ کو مزید تپا

گیا۔زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے اگر تم لوگوں کے گھر والے تم دونوں پر پریشر لائیز نہیں ہے اس کا مطلب یہ نہیں تم دوسرو کا مذاق اڑاؤ۔راہول کڑھ کر بولا۔ویسے را آئیڈیا اچھا تو ہے؟"

کب سے خاموش بیٹھی عروج نے شرارت سے کہا۔اے جے کیا تم بھی؟"راہول نے حیرت سے کہا۔ریلیکس رامیں تو مذاق کر رہی تھی تم تو سیریس ہی ہو گئے۔"

عروج یک دم سنجیدا ہوئی۔

"وٹ ایور میں چلا کچھ لینے کسی کو کچھ چاہیے تو بتادو؟"راہول کرسی سے اٹھتا بولا۔سب نے اپنا اپنا آرڈر بتایا۔راہول جانے لگا جب سڈ نے اسے روکا۔رکو میں بھی چلتا ہوں ورنہ یہ لوگ میرا دماغ کھا جائینگے۔"سڈ ایک خونخوار نظر ان پر ڈالتا راہول کے ساتھ ہی چلا گیا۔پیچھے دونوں کے نہ روکنے والے قہقہے شروع ہو گئے جبکہ عروج صرف مسکرا کر رہ گئی ****

رضامیر انڈیا کے ایک بہت بڑے بزنس مین تھے اور اے جے یعنی عروج ان کی اک لوتی اولاد تھی۔رضامیر ایک حساس طبیعت کے مالک تھے عروج بھی ان کی ہی کاپی تھی جہاں رضامیر کے آئے دن tv پر interview ہوتے رہتے وہی عروج رضامیر کے کوئی

نام سے بھی آشنا نہیں تھا۔وہ شروع سے ہی سادہ زندگی گزارتی آئی کوئی نہیں جانتا تھا رضامیر کی بیٹی کا اصلی نام کیا ہے؟وہ دکھتی کیسی ہے؟رضامیر پیار سے اسے پری کہتے تھے اور وہ تھی بھی پریوں جیسی خوبصورت نرم دل۔اس کے پاس رب کی دی ہوئی ہر چیز تھی بس وہ ایک چیز سے محروم تھی۔

رضامیر جب پہلی بار انڈیا آئے تب ان کی ملاقات سرلہ سے ہوئی ملاقات محبّت میں بدلی مگر سرلہ کے پیرینٹس نے ایک شرط رکھی کے اگر رضامیر انڈیا ہی سیٹل ہو جائے تبھی وہ اپنی بیٹی کا نکاح ان سے کرینگے رضامیر نے شرط سن ہامی بھر لی۔افضل میر جو کے رضامیر کے والد تھے وہ ان سے ناراض ہو گئے رضامیر ان کے سب سے چھوٹے اور لاڈلے بیٹے تھے وہ انہیں خود سے دور نہیں کرنا چاہتے تھے مگر رضامیر کی ضد کے آگے ہار گئے اور یوں ان کی سرلہ سے شادی ہو گئی۔مگر بعض دفع انسان اپنی محبّت کو پا کر بھی کھو دیتا ہے رضامیر کے ساتھ بھی یہی ہوا جس دن عروج اس دنیا میں آئی اسی دن سرلہ نے اس دنیا سے منہ موڑ لیا۔ایک قیامت ٹوٹی تھی رضامیر پر ابھی تو ان کی خوشیوں کی شروعات ہوئی تھی اور ابھی سب ختم ہو گیا!

پر زخم چاہے جتنا بھی گہرا کیوں نہ ہو ایک نہ ایک دن بھر ہی جاتا ہے رضامیر کا زخم بھی بھر گیا اور اس کی سب سے بڑی وجہ عروج تھی ان کی زندگی ان کی سرلہ کی آخری نشانی۔ سرلہ کے جانے کے بعد ایک بار پھر افضل میر اور ان کی زوجہ نے انہیں پاکستان واپس آنے کا کہا مگر انہوں نے صاف انکار کر دیا وہ اس جگہ کو چھوڑنا نہیں چاہتے تھے جہاں ان کی اور سرلہ کی یادیں تھی۔ افضل میر نے بہت زور دیا مگر رضامیر نہیں مانے انہوں نے ایک آخری کوشش کی رضامیر کو دوسری شادی کا کہا مگر ہر بار کی طرح انہوں نے منع کر دیا۔ آخر تھک ہار کر وہ خاموش ہو گئے۔ رضامیر عروج کی پرورش اکیلے نہیں کر سکتے تھے۔ سرلہ کی موت کے بعد سرلہ کے گھر والوں نے عروج کو منحوس کا لقب دیکر ہر تعلق توڑ لیا۔ رضامیر کو افسوس تو بہت ہوا مگر کہا کچھ نہیں۔ رضامیر نے عروج کے لئے ایک ملازمہ رکھ لی۔ سعدیہ بی ہر وقت عروج کے ساتھ ہوتیں۔ عروج بھی ان سے کافی مانوس ہو چکی تھی۔ جس کو دیکھتے رضامیر نے سعدیہ بی کو اپنے گھر کے فرد کا مقام دے دیا۔ سعدیہ بی اس دنیا میں تنہا تھی۔ رضامیر عروج کا بہت خیال رکھتے اور انہوں نے سعدیہ بی کو اپنی ماں کا درجہ دیا وہ تینوں اپنی اپنی زندگی میں مصروف ہو چکے تھے مگر اتنی مصروفیت میں بھی وہ سرلہ کو نہیں بھولے ****

راہول کے ڈیڈ لوئر تھے اور سڈ یعنی سدھارت کے ڈیڈ پولیس کمشنر تھے اور دونوں کے ڈیڈ ہی یہ چاہتے تھے کے وہ دونوں بھی ان کی فیلڈ میں آئے لیکن دونوں کو ہی اس کام میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔

ٹینا کے ڈیڈ ڈاکٹر تھے اور اکشے کے ڈیڈ ایک بزنس مین تھے دونوں کے پیرینٹس نے کبھی ان پر کوئی زور آزمائی نہیں کی وہ اپنے فیصلوں میں آزاد تھے اور اسی کا فائدہ اٹھاتے ٹینا اور اکشے دونوں کو بہت تنگ کرتے تھے***

)ماضی(

"اسلام و علیکم پورے گھر میں عروج کی آواز گونجی یہ اس کا روز کا معمول تھا وہ جب بھی گھر آتی بلند آواز سلام کرتی گھر میں موجود سارے لوگ اس کی اس عادت سے واقف تھے یہ تربیت بھی رضامیر اور سعدیہ بی کی تھی۔رضامیر جو فون پر اپنی والدہ سے بات کر رہے تھے آواز سن انہوں نے زیر لب سلام کا جواب دیا۔

لیں بی جان آگئی پری رضامیر نے مسکرا کر عروج کو دیکھتے کہا جو ابھی لاؤنج میں داخل ہوئی۔

عروج نے رضامیر کی پیشانی پر بوسہ دیا اور وہی صوفے پر بیٹھ گئی۔یہ لو پری بی جان سے بات کرو۔"رضامیر نے موبائل اسے تھمایا۔

"اسلام وعلیکم بی جان کیسی ہیں آ"عروج نے شائستگی سے کہا۔

"واعلیکم السلام بی جان کی جان تمہاری آواز سن کی اب بلکل ٹھیک ہوں۔"بی جان نے محبّت سے کہا۔تمہاری آواز مطلب بی جان آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟"عروج نے فکر مندی سے پوچھا۔ہاں ہاں میں بلکل ٹھیک ہوں بس تھوڑی شوگر ہائی ہو گئی تھی مگر اب بلکل ٹھیک ہوں۔"بی جان اس کی فکر مندی پر مسکرائی۔بی جان کتنی بار کہا ہے زیادہ میٹھا مت کھایا کریں مگر آپ سنتی ہی نہیں۔"عروج خفا ہوتی بولی۔ارے میری بچی یہ تو اللہّ کے ہاتھ میں ہیں کے کب انسان بیمار ہو گا اور کب صحت یاب ہم انسانوں کا اس پر کچھ زور نہیں۔"بی جان نے سادگی سے کہا۔بی جان جب آپ کو پتا ہے کے میٹھا کھانے سے آپ کی شوگر ہائی ہو جاتی ہے تو کیوں کھاتی ہیں اور اوپر سے سارا الزام اللہّ جی پر ڈال دیا۔"عروج مزید خفا ہوتی بولی۔ایسا نہیں کہتے اللہّ کی مرضی کے بغیر تو پتا بھی نہیں ہلتا جینا مرنا اللہّ کے ہاتھ میں ہے اک نہ اک دن تو مرنا ہی ہے نہ تو۔"

بی جان ابھی کچھ اور بھی کہنے لگی تھی جب عروج نے ان کی بات کاٹی۔اچھا بی جان اب مرنے کی باتیں نہ کریں۔"پری کتنی بار کہا ہے بیچ میں نہیں ٹوکتے۔"رضا میر نے پیار سے اسے ڈپٹا۔پر بابا دیکھے نہ بی جان مرنے کی باتیں کر رہی ہیں۔"عروج روہانسی ہوئی۔اچھا اب نہیں کرتی یہ بتاؤ اپنی بی جان سے کب ملنے آ رہی ہو؟"بی جان نے بات بدلی۔میں بہت یاد کر رہی ہو تمھیں کتنے سال ہو گئے ہیں تمہاری شکل دیکھے جیتے جی ملنے آ جاؤ زندگی کا کیا بھروسہ۔"بی جان افسردگی سے کہتی دوبارہ بات وہی لے گئی۔بی جان پھر مرنے کی باتیں کرینگی تو میں کبھی نہیں آؤنگی آپ سے ملنے۔"عروج نے دھمکی دی۔ارے نہیں نہیں میں تو بس ایسے ہی کہہ رہی تھی۔"

بی جان فورن بات سنبھالتی بولی۔رضا سے کہا تھا تمہیں لے آئے بولا بی جان کام میں بزی ہوں بھلا ماں سے بھی زیادہ ضروری کوئی کام ہوتا ہے؟"

اب بی جان کی باری تھی خفا ہونے کی۔

بی جان میں نے ایسا تو نہیں کہا میں نے کہا تھا ابھی تھوڑا کام زیادہ ہے ابھی فورن نہیں آ سکتا ابھی تھوڑا وقت لگے گا۔"

رضا میر نے ماں کی ناراضگی دیکھتے اپنی صفائی دی۔

ماں سے زیادہ کیا ضروری کام ہے کتنے سال ہو گئے تمہاری شکل دیکھے کہا بھی تھا واپس آ جاؤ مگر تم نہیں مانے آخری بار اپنے باپ کی میت پر شکل دکھائی تھی اپنی۔"

بی جان کی بات کرتے کرتے آواز بھرا گئی۔

بی جان کیا فائدہ پرانی باتوں کو دوہرانے کا اور آپ روئے تو مت اچھا میں عروج کو بھیج دونگا آپ کے پاس۔"

رضا میر نے ماں کا دل رکھنے کے لئے حامی بھر لی۔

ٹھیک ہے تم اسے ہی بھیج دو اسے دیکھ کر ہی اپنی آنکھوں کی پیاس بجالونگی۔

بی جان نے آنکھیں پونچھتے کہا۔ ٹھیک ہے بی جان میں اسے بھیج دونگا اب آپ نے زیادہ ٹینشن نہیں لینی ورنہ آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی اب رکھتا ہوں آپ اپنا دھیان رکھیے گا اللہ حافظ۔"

"اللہ حافظ۔"

دوسری طرف کا جواب سن کر رضامیر نے موبائل رکھ دیا۔

"بابا میں کیسے جاؤنگی میرے تو پیپر ہیں اگلے مہینے؟"

رضامیر کے موبائل رکھتے ہی عروج پریشانی سے بولی۔

مجھے پتا ہے پری پر ہر سال پیپر کے بعد تم اپنے دوستوں کے ساتھ کہیں نہ کہیں تو گھومنے جاتی ہی ہو نا تو اس بار پاکستان چلے جانا تم سب لوگ پاکستان بھی دیکھ لوگے اور بی جان بھی خوش ہو جائینگی۔"

رضامیر کی بات پر عروج خوشی سے اچھلی۔

یہ تو بہت اچھا آئیڈیا ہے بابا۔"

عروج خوشی سے ان کے گلے لگی چہک کر بولی۔

جیتی رہو ہمیشہ ایسے ہی خوش رہو۔"

رضامیر نے اس کی پیشانی چومتے دعا دی بنا یہ جانے کے بہت جلد یہ خوشیاں ان کی بیٹی کی زندگی سے روٹھنے والی ہیں *****

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

)حال(

"اے ادھر آؤ۔"

وہ جو سر جھکائے اپنی کلاس کی اور جا رہی تھی کسی کے بلانے سے اس اور چل دی۔

میری طرف دیکھو۔"

ایک رعب دار آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

عروج نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا جو اپنی پوری وجاہت لئے سامنے کھڑا تھا سیاہ آنکھیں اسی پر ٹکی تھی پیچھے ہی اس کی گینگ بھی موجود تھی۔

"نام کیا ہے تمہارا۔"

اپنی گہری سیاہ آنکھیں اسی پر ٹکائے پوچھا۔

"عروج۔"

وہ دھیرے سے کہہ کر دوبارہ نظریں جھکا گئی۔

"کیا کہا۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس نے تھوڑا سا آگے جھکتے کان پر ہاتھ رکھے پوچھا جیسے اسے سنائی نہ دیا ہو۔

"جی عروج۔"

وہ نظریں جھکائے ہی اس بار تھوڑا زور سے بولی۔

"ہاہاہاہا ایک دم وہاں کھڑے سب ہی کا قہقہہ بلند ہوا تھا۔

عروج نے نہ سمجھی سے نظریں اٹھا کر انہیں دیکھا وہ سب ایسے ہنس رہے تھے جیسے اس نے کوئی لطیفہ سنا دیا ہوں!

"یہ کیسا نام ہے؟"

پیچھے کھڑے ایک لڑکے نے کہا۔

"تم لوگوں نے کبھی سنا یہ نام؟"

زین نے ہنستے ہوئے اس کا مذاق اڑایا۔

عروج جو پہلے نہ سمجھی سے ان کے چہرو کو دیکھ رہی تھی یہ جان کر کے وہ سب اس کے نام کا مذاق بنا رہے ہیں غصّے سے انہیں گھورنے لگی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"لگتا ہے مارکیٹ میں کوئی نیا نام آیا ہے۔"

زین نے اپنی گینگ سے کہا جس پر سب کے قہقہے دوبارہ

شروع ہو گئے۔

عروج ضبط سے خود پر کنٹرول کیے کھڑی تھی۔

"ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟ غصّہ آ رہا ہے؟ مارو گی مجھے؟ لو مارو۔"

زین نے اپنا چہرہ اس کے آگے کیے اس کا مذاق اڑایا۔ عروج مسلسل اسے گھور رہی تھی۔

"اوہ میں تو ڈر گیا۔"

زین مسنوعی ہاتھ اٹھا تا ڈرنے کی ایکٹنگ کرنے لگا۔ ایک بار پھر اس کی گینگ کے قہقہے بلند

ہوئے۔

"پہلے کبھی اس کالج میں نظر نہیں آئی؟"

زین جو خود آج چھے مہینے کی سسپینشن کے بعد کالج آیا تھا سنجیدگی سے پوچھنے لگا۔

"پہلے تو میں نے بھی آپ کو کبھی اس کالج میں نہیں دیکھا؟"

عروج نے آنکھیں تیر چھی کئے دوٹوک کہا۔

بہت زبان چلتی ہے تمہاری لگتا ہے ابھی مجھے جانتی نہیں ہو؟"

وہ لفظوں پر زور دیتا بولا۔

مجھے آپ کو جاننے کا کوئی شوق بھی نہیں ہے میں یہاپڑھنے آتی ہوں آپ جیسے لوگوں کو جاننے نہیں! عروج نے بھی اسی کے لہجے میں جواب دیا۔ایک لمحے کواس نے اس کی ہمّت کو داد دی جواس کے سامنے زین عباسی کے سامنے اسے دوٹوک جواب دے رہی تھی۔

"تم جیسے لوگوں سے مطلب میں زین عباسی تمہاری ہمّت کیسے ہوئی مجھ سے اس طرح بات کرنے کی؟"

آنکھوں میں سرخی لئے وہ چلایا تھا۔

"بلکل اسی طرح جس طرح ابھی آپ نے اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر میرے نام کا مذاق بنایا۔"

وہ بھی غصے سے بولی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"مجھ سے بد تمیزی کا انجام تو تمہیں بھگتنا ہو گا۔"

شہادت کی انگلی اٹھائے وہ دراشتگی سے بولا تھا۔

"کون کیا بھگتے گا یہ وقت بتائے گا اب میں جاؤں؟"

اپنی بات کے آخر میں عروج اجازت طلب نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

"نکلو یہاں سے لیکن یاد رکھنا۔"

وہ مزید کچھ کہنے لگا لیکن عروج اس کی اجازت ملتے ہی اپنے قدم آگے بڑھا چکی تھی۔

"دیکھ لونگا تمہیں۔"

اس کی پشت کو دیکھتے وہ بڑبڑایا تھا۔

زین نے مڑ کر اپنی گینگ کو دیکھا جو اپنی ہنسی چھپانے کی ناکام کوشش کر رہے تھے۔

عروج جس کا ارادہ اب کلاس میں جانے کا بلکل نہیں تھا کالج کی بیک سائیڈ پر آ کر بینچ پر بیٹھ گئی۔ مجھے اس سے یوں بات نہیں کرنی چاہیے تھی۔"

اپنا سر ہاتھوں میں گرائے اب وہ افسوس کر رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پر اس نے میرے نام کا مذاق بنایا کتنے پیار سے بابا نے میرا یہ نام رکھا تھا۔"

دوسری سوچ کے آتے ہی اس کی آنکھیں نم ہوئی۔

"بابا آپ نے میرا نام عروج کیوں رکھا سب میرے اس نام کا مذاق بناتے ہیں؟"

سات سالہ عروج نے خفگی سے کہا۔

رضا میر نے محبّت سے اسے دیکھا جو منہ پھولائے انہیں ہی دیکھ رہی تھی۔

رضا میر بے اختیار مسکرائے۔

"عروج کا مطلب ہے بلندی، ترکی، کامیابی، اور میں اپنی بیٹی کو اس کے نام کی طرح دیکھنا چاہتا ہوں۔" رضا میر نے اسے پاس بیٹھائے کہا

"مطلب بابا؟"

وہ نہ سمجھی سے بولی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"مطلب میری جان جب تم بڑی ہو کر ڈاکٹر بنو گی اپنی ماں کا خواب پورا کرو گی تب اپنے نام کی طرح ہی ترقی حاصل کرو گی کامیاب ہو کر بلندی پر جاؤ گی اور ایک بہت کامیاب ڈاکٹر بنو گی۔"

رضامیر نے رسان سے کہا۔

"اووا چھا۔"

عروج نے سمجھتے زور سے سر ہلایا۔رضامیر کو اس پر ڈھیر و پیار آیا تھا۔

"اب جب کبھی بھی کوئی تمہارے نام کا مذاق اڑائے تو اسے نظر انداز کرنا ہمیں ہر کسی کی بات کو دل پر نہیں لینا چاہیے جو بھی کچھ بھی کہے اسے نظر انداز کرو ہم لوگوں کا منہ نہیں بند کر سکتے۔"

رضامیر نے محبّت سے اسے سمجھایا۔

اس دن سے عروج نے یہ بات اپنے دماغ میں بیٹھالی کوئی بھی کچھ بھی کہتا وہ نظر انداز کرتی مگر آج وہ ایسا نہ کر پائی آج وہ اپنی زبان نہ روک پائی شاید اب وہ اپنے بابا کی پری دوستوں کی

اے جے نہیں تھی اب وہ صرف عروج تھی۔ایک آنسوں خاموشی سے اس کی آنکھ سے نکل کر اس کے گال پر بہہ گیا****

)ماضی(

اگلے دن سب راہول کے گھر پر موجود تھے۔ عروج نے بلیک کلر کا گھٹنوں تک آتا فراک پہنا تھا بالوں کو سلیکے سے ایک طرف ڈالے وہ وہاں موجود سب سے خوبصورت اور الگ لگ رہی تھی۔وہاں موجود زیادہ تر لڑکیوں نے ویسٹرن ڈریسز پہنی تھی خود ٹینا بھی ون پیس پہنے اپنے گنگریالے بالوں کو کھلا چھوڑے عروج سے باتوں میں مصروف تھی۔ایک طرف خاص شراب کا انتظام کیا گیا تھا عروج نے اس طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا وہ ایسی پارٹیز میں نہیں آتی تھی آج بھی وہ راہول کا دل رکھنے کے لئے آئی تھی۔راہول کے ڈیڈ مسٹر اگروال اپنے دوستوں سے ملنے میں مصروف تھے اسی لئے عروج اور ٹینا ہاتھوں میں پھولوں کا بکے لئے ان کے فری ہونے کا انتظار کر رہی تھی جب سڈ دونوں کی طرف آیا۔

"اے جے یو لوکنگ بیوٹیفل۔"

سڈ ٹینا کو نظر انداز کرتا عروج کی تعریف کرنے لگا۔

"تھنک یو۔"

عروج اپنی تعریف پر کھل کر مسکرائی۔

اور میں کیسی لگ رہی ہوں؟"

اپنے گنگریالے بالوں کو جھٹکے سے پیچھے کرتی ٹینا نے ایک ادا سے پوچھا۔ سڈ نے عروج سے نظریں ہٹا کر اوپر نیچے سے اسے دیکھا۔ ٹینا نے جو ون پیس پہنا تھا اس میں اس کا سارا جسم ڈھکا تھا سوائے ایک ٹانگ کے جو گھٹنوں سے اوپر تک برہنہ تھی۔

"باقی سب تو ٹھیک ہے مگر!

سڈ ٹھوڑی پر ہاتھ ٹیکائے پر سوچ انداز میں بولا۔

"یہ ایک لیگ پیس دکھانے کی کیا ضرورت تھی؟"

سڈ نے اس کی برہنہ ٹانگ کی طرف اشارہ کرتے سنجیدگی سے کہا۔

"کیا؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جہاں ٹینا صدمے سر چلائی وہی عروج نے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی امڈ آنے والی ہنسی کا گلہ گونٹا۔ٹینا اکثر پارٹیس میں ایسی ہی ڈریسنگ کرتی تھی مگر سڈ نے کل والا بدلہ بھی لینا تھا۔

"تمھیں دکھائی نہیں دیتا اسے فیشن کہتے ہیں۔"

ٹینا دبے دبے غصّے سے چلائی۔

"توبہ ہے ایسے فیشن کی۔"

سڈ نے کانوں کو ہاتھ لگائے۔

عروج کو دیکھ لو کتنی خوبصورت لگ رہی ہے تھوڑی فیشن سینس اس سے ہی لے لو۔"سڈ اسے انگاروں پر بیٹھاتا مزے سے بولا۔

"بکواس بند کرو کمینے انسان۔"

ٹینا غصّے سے پاگل ہوتی بولی۔بکواس تو نہیں کر رہا حقیرت بتا رہا ہوں۔"

سڈ حقیرت نہیں حقیقت۔"

عروج نے اس کا جملہ درست کیا۔ہاں وہی وہی۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سڈ بات ہوا میں اڑاتا بولا۔

جب اردو آتی نہیں تو بولتے کیوں ہو؟"

ٹینا نے اسے چڑھاتے کہا

نہیں آتی تو کیا ہوا سیکھ لو نگا۔"

سڈ نے کالر جھاڑتے کہا۔اس سے پہلے عروج مزید ان کی بحث سنتی اسے راہول کے ڈیڈ دکھائی دیے جو اکیلے کھڑے تھے۔ عروج انہیں لڑتا چھوڑ مسٹر اگروال کی طرف چل دی۔

"ہیلو انکل مینی مینی کانگریز چولیشنز۔"

عروج نے مسکرا کر بکے ان کی طرف بڑایا۔

مسٹر اگروال نے ایک نظر عروج کو دیکھ بکے کو دیکھا پھر پاس سے گزرتے ویٹر کو آواز دی۔

"یس سر؟"

ویٹر پاس آتا مودب سا بولا۔

یہ بکے لو اور اسے جا کر ڈسٹبن میں ڈال دو۔"

عروج کی مسکراہٹ سمٹی۔

ویٹر عروج کے ہاتھ سے بکے لیتا ایک طرف چلا گیا۔ عروج نہ سمجھی سے اپنے خالی ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی۔

پتا نہیں راہول بھی کیسے کیسے لوگوں کو پارٹی میں بلا لیتا ہے۔ مسٹر اگروال نے ایک نفرت بھری نظر عروج پر ڈالتے کہا۔

عروج کا چہرہ ہتک سے لال ہو گیا۔

میں نے کتنی بار راہول کو کہا ہے تم سے دور رہے اور تم جیسے سارے لوگوں سے بھی۔"

میرے جیسے لوگوں سے مطلب؟"

عروج نے نہ سمجھی سے پوچھا۔

تم جیسے دھوکے باز لوگوں سے۔ مسٹر اگروال اپنے منہ سے زہر اگلتے بولے۔

نفرت ہے مجھے تم لوگوں سے۔ وجہ؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے خود پر ضبط کرتے پوچھا۔ سالوں پہلے تم لوگوں کو یہاں سے باہر پھینکا تھا مگر نہیں تم لوگوں کو تو شوق ہے دوسروں کے دیس میں ڈیرا ڈالنے کا۔"

انہوں نے حقارت سے کہا۔

"بٹوارے کے وقت جہاں بہت سے مسلم پاکستان گئے تھے وہی بہت سے یہاں بھی رہ گئے تھے تو اس حساب سے یہاں پہلے ہی بہت مسلم ہے اور یہ صرف آپ کا نہیں ان مسلم لوگوں کا بھی ملک ہے۔"

عروج نے بھرپور اعتماد سے کہا۔ یہ صرف ہمارا دیس ہے!

مسٹر اگروال دبے دبے غصّے سے چلائے۔

"تم جیسے گھٹیا لوگ۔"

مسٹر اگروال مزید زہر اگلنے لگے جب عروج نے ان کی بات کاٹی۔

بس انکل بہت ہو گیا آپ راہول کے ڈیڈ ہیں اسی لئے میں آپ کا لحاظ کر رہی ہو نہیں تو۔"

"نہیں تو کیا؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مسٹر اگروال اس کی بات کاٹتے چبا کر بولے۔

میرے گھر میں کھڑی ہو کر میرے سامنے زبان چلا رہی ہو دفع ہو جاؤ یہاں سے اس سے پہلے میں۔"

"کانگریچولیشنس انکل۔"

مسٹر اگروال کی بات بیچ میں ہی رہ گئی جب ٹینا سڈرا ہول اور اکشے وہاں آ گئے۔۔

ٹینا نے اپنا بکے آگے کئے خوشدلی سے کہا

"اوو تھنک یو۔"

مسٹر اگروال نے مسکرا کر بکے تھاما۔

"کونگریچولیشنس ڈیڈ۔"

راہول آگے بڑھ کر ان کے گلے لگا۔ تھنک یو مائی سن۔"

مسٹر اگروال سب سے مبارک باد لے رہے تھے۔

عروج ایک طرف کھڑی خود کو کمپوز کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"تمہیں کیا ہوا؟"

ٹینا نے اس کا سرخ چہرہ دیکھ فکر مندی سے پوچھا۔

"نہیں کچھ نہیں۔"

وہ زبردستی مسکرائی۔

مگر آنکھیں اس کے چہرے کا ساتھ نہیں دے رہی تھی۔

"آر یو اوکے نہ؟"

راہول نے اس کے چہرے پر نظریں ٹیکائے پوچھا۔

"آئی ایم فائن راہول وہ ڈیڈ کا فون آیا تھا دادی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو مجھے جانا ہو گا۔"

عروج نے نظریں چرائے جھوٹ بولا۔راہول کے ڈیڈ اپنے کسی دوسرے گیسٹ کی طرف جا چکے تھے۔"جھوٹ مت بولو اے جے بتاؤ کیا بات ہے؟"

راہول جانتا تھا اگر سعدیہ بی کی طبیعت خراب ہوتی تب بھی وہ عروج کو نہیں بتاتے کیونکہ وہ چھوٹی چھوٹی بات پر ٹینشن لیتی تھی۔

"راہول بتایا نہ بی جان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔"

عروج خود پر ضبط کرتی بولی۔اس کا دم گھٹ رہا تھا وہاں وہ جلد سے جلد وہاں سے جانا چاہتی تھی۔"اچھا ٹھیک ہے میں تمہیں چھوڑ دیتا ہوں۔

راہول آگے بڑھتا بولا۔

"نورا میں خود چلی جاؤ نگی۔"

عروج بنا ان کا جواب سنے تیزی سے باہر کی جانب بڑی۔

"اسے کیا ہوا؟"

ٹینا نے اس کی پشت پر نظریں ٹیکائے اکتشے سے پوچھا جس نے ٹینا کے سوال کے جواب میں کندھے اچکائے۔

"میں دیکھتا ہوں۔"

راہول بھی تیزی سے اس کے پیچھے گیا۔

"اے جے سنو۔"

راہول نے اسے پیچھے سے آواز دی۔ عروج جو اپنی گاڑی کا دروازہ کھول رہی تھی راہول کی پکار پر وہی رک گئی۔

"تمہیں ڈیڈ نے کچھ کہا ہے کیا؟"

راہول نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھا۔

"نورا انہوں نے کچھ نہیں کہا میں نے بتایا نا دادی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اسی لئے جا رہی ہوں۔"

عروج نے زبردستی مسکراتے کہا۔

"چھا ٹھیک ہے پہنچ کر کال کرنا۔"

راہول نے مزید سوال ترک کرتے کار کا دروازہ کھولتے کہا۔

عروج سر ہلاتی کار میں بیٹھ کر کار زن سے بھگا کر آگے بڑھ گئی۔ راہول کار کے اوجل ہونے تک وہی کھڑا رہا۔ وہ عروج اور اپنے ڈیڈ کی باتیں سن چکا تھا****

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سارا راستہ راہول کے ڈیڈ کی باتیں سوچتے کٹا۔گھر پہنچ کر بھی وہ سیدھا اپنے کمرے میں گئی۔رضامیر اور سعدیہ بی نے حیرت سے اسے جاتے دیکھا۔یہ پہلی بار تھا وہ گھر آئے اور سلام نہ کرے۔

"سعدیہ بی سب خیریت پری کو کیا ہوا؟"

رضامیر نے تشویش سے پوچھا۔

"پتا نہیں شاید تھک گئی ہو گی میں جا کر دیکھتی ہوں۔"

سعدیہ بی نے انہیں تسلی دی۔فرش ہونے کے بعد وہ بیڈ پر بیٹھی مسلسل مسٹر اگروال کی باتیں سوچ رہی تھی۔

"آجائیں۔"

عروج نے دروازے پر ہوتی دستک پر بلند آواز میں کہا۔سعدیہ بی دروازہ کھول کر اندر آئی۔

"دادی آپ؟"

اسے لگا کوئی ملازمہ ہو گی مگر سعدیہ بی کو دیکھ اسے حیرت ہوئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"کیوں نہیں آسکتی؟"

سعدیہ بی نے مسنوعی خفگی سے کہا۔

ایسی بات نہیں ہے دادی آپ سیڑیوں سے اوپر کیوں آئی مجھے بلا لیتی۔"

عروج نے انہیں بیڈ پر بیٹھاتے محبّت سے کہا۔

"تم جو یوں بنا ملے اوپر آگئی تو سوچا وہی جا کر مل لوں۔"

سعدیہ بی نے اتنے پیار سے کہا عروج شرمندہ سی ہو کر ان کی گود میں سر رکھے لیٹ گئی۔ سعدیہ بی نے پیار سے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔

"کیا ہوا ہے میری بچی کو کسی نے کچھ کہا ہے کیا۔"

سعدیہ بی نے بنا کسی لگی پٹی کے بغیر پوچھا۔

"دادی کیا ہم لوگ دھوکے باز اور بے وفا ہوتے ہیں۔"

عروج نے کھوئے سے انداز میں پوچھا۔

"ایسا کس نے کہا؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

انہوں نے حیرت سے پوچھا۔

"دادی بتائے نا۔"

عروج ان کا سوال نظر انداز کرتی بولی۔

"نہیں بچے اس دنیا میں کوئی بھی دودھ کا دھلا نہیں ہوتا۔"

"مطلب دادی؟"

عروج نے نہ سمجھی سے کہا۔ مطلب ہم مسلمان دھوکے باز نہیں ہوتے اور یہ بھی سچ ہے ہم میں بہت سے دھوکے باز بھی ہوتے ہیں۔"

سعدیہ بی کی بات پر وہ الجھ گئی۔

"اس دنیا میں ہر طرح کے لوگ ہوتے ہیں اچھے بھی اور برے بھی جو اچھے لوگ ہوتے ہیں وہ کسی کے ساتھ برا نہیں کرتے نہ ہی کسی کو دھوکہ دیتے ہیں اور نہ ہی کسی کا دل توڑتے ہیں اور جو برے لوگ ہوتے ہیں وہ دھوکہ بھی دیتے ہیں اور دل بھی توڑتے ہیں۔"

سعدیہ بی نے ٹھہرے ٹھہرے لہجے میں کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"پر دادی کیا صرف مسلمان ہی ایسے ہوتے ہیں؟"

"نہیں صرف مسلم ہی نہیں ہر ذات کے لوگ ایسے ہی ہوتے ہیں۔"

"نہیں دادی انہوں نے کہا صرف ہم مسلم ہی ایسے ہوتے ہیں۔"

"دیکھو میری بچی جب سے اسلام اس دنیا میں آیا ہے تب سے مسلمانوں کو بہت سی مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ یہ جو غیر مسلم لوگ ہیں وہ ہمیشہ سے ہی اسلام کے بارے میں غلط غلط باتیں پھیلاتے ہیں تو کیا ہم ویسے ہو جائینگے؟ جسے وہ کہتے ہیں نہیں نہ؟"

سعدیہ بی نے بہت سادگی سے اسے سمجھایا۔

عروج نے سمجھ کر سر ہلا دیا۔

"اب بتاؤ تمہیں یہ باتیں کس نے کہیں؟"

سعدیہ بی نے اپنی بات کے آخر میں پوچھا۔

"دادی اگر میں نے ان کا نام بتا دیا تو پردہ تو نہیں رہیگا نا؟"

"کیا مطلب؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس بار سعدیہ بی نے نہ سمجھی سے کہا۔

"مطلب دادی آپ ہی تو کہتی ہیں ہم مسلمانوں کو دوسروں کا پردہ رکھنا چاہیے۔"

اس کی بات پر سعدیہ بی مسکرادی۔

"پر ابھی تو تم نے مجھے سب بتادیا؟"

سعدیہ بی اسے تنگ کرتی بولی۔

"پر دادی نام تو نہیں بتایا نا؟"

عروج نے چہک کر کہا۔ سعدیہ بی نے اس کی ڈھیر وبلائے لی۔

"چلو اب نیچے چل کر اپنے بابا سے مل لو تمہارے یوں اوپر آنے سے وہ پریشان ہو گئے تھے۔"

سعدیہ بی اپنی جگہ سے اٹھتی بولی۔

بابا بی نہ چھوٹی چھوٹی بات پر پریشان ہو جاتے ہیں۔"

عروج نے منہ بسور کر کہا۔

"بیٹیوں کے باپ بیٹیوں کے معملے میں ایسے ہی چھوٹی چھوٹی بات پر پریشان ہوتے ہیں تم نہیں سمجھو گی چلو آ کر مل لو ان سے۔"

سعدیہ بی کی بات پر وہ فرمابرداری سے سر ہلاتی ان کے پیچھے چل دی***

اگلی صبح وہ لیٹ اٹھی جلدی جلدی سے فرش ہو کر وہ نیچے آئی جہاں رضا میر آفس جانے کے لئے تیار کھڑے تھے۔

"اسلام و علیکم۔"

عروج نے بلند آواز دونوں کو سلام کیا۔

"واعلیکم السلام بچہ۔"

رضا میر نے اسے ساتھ لگائے جواب دیا۔سعدیہ بی نے بھی مسکرا کر اس کے سلام کا جواب دیا۔

"اف بابا آج لیٹ ہو گئی۔"

عروج نے پریشانی سے کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اٹس اوکے پری لیٹ جلدی تو چلتا رہتا ہے تم ناشتہ کئے بنا مت جانا میں اب چلتا ہوں۔"

رضا میر نے اسے ہدایت کرتے ساتھ ہی اس کی پیشانی کا بوسہ لیا اور سعدیہ بی کو خدا حافظ کہتے باہر نکلے۔

پیچھے عروج جس کا بریک فاسٹ کا کوئی ارادہ نہیں تھا جلدی سے اپنا بیگ اٹھائے سعدیہ بی کی پیشانی چومتی باہر دوڑی۔

"ارے ناشتہ تو کرتی جاؤ۔"

سعدیہ بی نے پیچھے سے ہی آواز لگائی۔

"دادی کینٹین سے کر لونگی اگر لیٹ ہوئی تو وہ چار و میری جان لے لینگے اللہ حافظ۔ وہ بنا مڑے تیزی سے کہتی گھر کی دہلیز پار کر گئی۔ سعدیہ بی نے مسکرا کر سر دائیں بائیں ہلایا۔ کالج پہنچ کر وہ تیز تیز قدم اٹھاتی اپنی مخصوص جگہ کی اور جا رہی تھی جہاں وہ روز اکٹھے ہو کر مل کر کلاس میں جاتے۔ ابھی بھی وہ تیز تیز چلتی بے دھیانی میں کسی سے ٹکرائی۔ اس سے پہلے وہ سوری بولتی سامنے کھڑے شخص کی شکل دیکھ اس کی تیوری چڑھ گئی۔

"اتنی صبح صبح کہا جانے کی جلدی ہے جانے من؟"

سامنے کھڑا شخص کمینگی سے بولا۔ پیچھے ہی اس کے آوارا دوست بھی تھے۔

"تم سے مطلب؟"

عروج نے ناگواری سے بھنوے سکڑتے کہا۔

اس کی بات پر سب کے قہقہے بلند ہوئے۔ روکی اس کالج کا سب سے عیاش اور آوارہ لڑکا تھا۔ اسے جب بھی موقع ملتا وہ عروج کو پریشان کرتا۔ اور آج بھی اسے عروج کی بد قسمتی کہو یا روکی کی خوش قسمتی جوان دونوں کا آمنا سامنا ہوا۔

"میں نے کوئی جوک نہیں سنایا جو تم یوں ہنس رہے ہو۔" عروج نے غصّے سے کہا۔

ہٹو میرے راستے سے صبح صبح موڈ خراب کر دیا۔"

وہ کہہ کر جانے لگی جب روکی سے اس کا راستہ روکا۔

"تمہاری ٹکر ہوئی ہے بنا سوری بولے نہیں جانے دونگا۔"

روکی نے معنی خیزی سے کہا۔

"میں نے کہا میرا راستہ چھوڑو۔"

Clubb of Quality Content

وہ اس کی غلیز نظروں کو خود پر محسوس کرتی ضبط سے بولی۔روکی اس کی بات کا جواب دیئے بغیر اس کی اور بڑا۔

روکی دور رہو مجھ سے۔"

عروج انگلی اٹھائے کانپتی آواز میں اسے تنبیہ کرتی بولی۔

"ارے میری جان گھبرا کیوں رہی ہو کھا تھوڑی نہ جاؤنگا۔"

روکی آگے کو جھکتا کمینگی سے بولا۔

"دور رہو ورنہ۔"

ورنہ کیا؟"

روکی نے اس کا ہاتھ پکڑے کہا۔چھوڑو میرا ہاتھ۔"

عروج ایک دم بوکھلا کر چلائی۔راہداری میں اکا دکا سٹوڈنٹ ہی تھے۔

"میں نے کہا چھوڑو میرا ہاتھ۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ چلا کر اپنا ہاتھ آزاد کروانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔ روکی اور اس کے دوست اس کی حالت سے لطف لیتے قہقہے لگا رہے تھے۔ بے بسی سے وہ رونے لگی۔ روکی نے ایک دم اس کا ہاتھ چھوڑا۔ عروج بدک کر پیچھے ہوئی۔ روکی کی نظر پیچھے سے آتے راہول پر پڑ چکی تھی۔ جو یقیناً عروج کی طرح ہی لیٹ کالج آیا تھا۔ اس کے چلنے کی رفتار اور اس کے چہرے پر چھائے غصّے کے آثار یہ بتا رہے تھے کے وہ سب کچھ دیکھ چکا ہے۔ پاس آتے ہی وہ روکی پر جھپٹا اور پے در پے کئی وار اس کے چہرے پر کئے۔ عروج جو پہلے ہی گھبرائی کھڑی تھی مزید گھبرا کر دیوار سے ٹیک لگا گئی آنسوں اس کے گال بھیگو رہے تھے اور وہ خوفزدہ نظروں سے راہول کو دیکھ رہی تھی۔

"ہمّت کیسے ہوئی اسے ہاتھ لگانے کی؟"

ایک پنچ اس کے منہ پر مارتا وہ چلایا تھا۔

روکی بھی برابر کاروائی کرتا اس پر وار کر رہا تھا۔

"ہاتھ کیسے لگایا اسے؟"

Clubb of Quality Content

راہول اسے زمین پر گرا چکا تھا ساتھ ہی ساتھ اس پر وار کرتا چلا رہا تھا۔ رو کی کے دوستوں نے اسے دور کرنے کی کوشش کی مگر وہ اپنے حواس میں کہاں تھا۔

"راہول چھوڑ دو اسے۔"

عروج ہمّت کرتی بولی مگر شاید راہول نے اس کی بات نہیں سنی۔ آس پاس کافی سٹوڈنٹ جمع ہو کر ان کا تماشا دیکھ رہے تھے۔

"کیا ہو رہا ہے یہاں؟"

ایک دھاڑ پر راہول کے ہاتھ رکے۔ پروفیسر سرخ آنکھوں سے دونوں کو گھور رہے تھے۔

میں نے کہا کیا ہو رہا ہے یہاں یہ کالج ہے یا کوئی چڑیا گھر؟"

پروفیسر دوبارہ دھاڑے۔

راہول اور رو کی شرافت سے کھڑے ہو چکے تھے۔ پروفیسر نے ایک نظر روتی ہوئی عروج پر ڈالی۔

"سر اس سے پوچھے اس نے اے جے کے ساتھ مس بی ہیو کیا ہے۔"

راہول نے لال انگارا آنکھیں روکی پر گاڑے کہا۔

"سر یہ جھوٹ بول رہا ہے۔"

روکی نے فورن ہونا دفاع کرنا چاہا۔

"آفس میں آؤ تم دونوں میرے اور تم بھی۔"

آخر میں پروفیسر نے عروج سے کہا اور وہا کھڑی بھیڑ کو جانے کا کہہ کر دندناتے اپنے آفس چلے گئے۔

"مجھ پر ہاتھ اٹھانا تمہیں بہت مہنگا پڑیگا۔"

روکی نے منہ سے خون تھوکتے کہا۔

"لیٹس سی۔"

راہول اسے کھلا چیلنگ کرتا عروج کا ہاتھ پکڑ کر پروفیسر کے آفس کی اور چل دیا۔

"بہت غلط کیا تم نے بہت غلط انجام تو بھگتنا پڑے گا۔"

خود سے بڑبڑاتا وہ بھی پروفیسر کے آفس کی طرف بڑ گیا***

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"تم بتاؤ عروج کیا ہوا تھا وہاں؟"

وہ تینوں پروفیسر کے آفس میں مجرموں کی طرح سر جھکائے کھڑے تھے جب پروفیسر نے نرمی سے عروج سے پوچھا جس پر اس نے روتے ہوئے سب کچھ پروفیسر کے گوش گزار ادیا۔

"سر یہ جھوٹ بول رہی ہے اس نے میرے ساتھ بد تمیزی کی تھی۔ روکی نے فورن اپنا دفاع کرنا چاہا۔

"تم چپ رہو میں جانتا ہوں تم کتنے پارسا ہو۔"

پروفیسر نے کڑی نظری سے اسے گھورتے طنز کیا۔ روکی خاموشی سے سر جھکائے کھڑا ہو گیا۔ عروج کالج کی سب سے ہونہار سٹوڈنٹ تھی اور پروفیسر اسے بہت اچھے سے جانتے تھے۔

"روکی سوری بولو عروج سے۔"

"پر سر میں نے کچھ نہیں کیا۔"

"سوری بولو۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

پروفیسر نے لفظوں پر زور دیتے کہا۔

"سوری۔"

وہ احسان کرنے والے انداز میں بولا۔ عروج نے نفرت سے اپنا چہرہ موڑ لیا۔

"عروج میں تم سے ایکسکیوز کرتا ہوں میرے کالج میں تمہارے ساتھ ایسا بی ہیو ہوا۔"

پروفیسر نے شرمندگی سے کہا۔

"نو سر۔" عروج فورن بولی۔

اور تم دونوں ایگزیمز ہیں اسی لئے چھوڑ رہا ہوا گر دوبارہ ایسی غلطی کی یا تم دونوں کے خلاف کمپلین ملی تو سسپینڈ کر دونگا انڈر سٹینڈ؟"

پروفیسر نے اونچی آواز میں کہا۔

"یس سر۔"

دونوں ایک ساتھ چلائے۔

"اب جاؤ یہاں سے۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

راہول نے عروج کا ہاتھ پکڑا اور زہر آلود نظر روکی پر ڈالتا باہر نکل گیا۔روکی بھی ہتک سے لال چہرہ لئے پیچھے ہی پروفیسر کے آفس سے نکلا تھا***

"اے جے چپ کر جاؤ یار اور کتنا روؤں گی؟"

عروج پروفیسر کے آفس سے آنے کے بعد مسلسل روئے جا رہی تھی اور ٹینا اسے چپ کروانے میں ہلکان ہو رہی تھی۔

"ہمّت کیسے ہوئی اس کی ہاتھ لگانے کی؟"

سڈ غصّے سے بڑبڑایا۔جب سے انہیں پتا چلا تھا تب سے دونوں غصّے سے بپرے بیٹھے تھے۔

"اسے اتنی ڈھیل دینی ہی نہیں چاہیے تھی۔"

اکشے بھی غصّے سے چلاتا مسلسل چکّر کاٹ رہا تھا دونوں کا بس نہیں چل رہا تھا روکی کا منہ توڑ دے۔

"اے جے چپ کر جاؤ یار رونے سے کیا ہو گا؟"

ٹینا جو کب سے اسے چپ کروا رہی تھی ایک کوشش اور کرتی بولی۔

"اس نے میرا ہاتھ پکڑا گھن آ رہی ہے مجھے خود سے۔"

وہ مزید تیزی سے رونے لگی۔

"اے جے بھول جاؤ اس بات کو کیوں خود کو ہرٹ کر رہی ہو؟"

ٹینا نے اسے سمجھایا۔

"کیسے بھول جاؤں اس گھٹیا انسان نے میرا ہاتھ پکڑا۔"

عروج غصّے سے بولی۔"اچھا چلو میں تمہارا ہاتھ ڈیٹول سے دھو دیتا ہوں سارے جراسیم چلے جائینگے۔"

اکشے نے اس کا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے شرارت سے کہا جس پر عروج روتے روتے ہنس دی۔

"چلو شکر ہے تم ہنسی تو سہی۔"

اسے ہنستا دیکھ ٹینا نے تشکر بھرا سانس خارج کیا۔

"ظالموں ادھر بھی دیکھ لو تمہارے چکّر میں کیا حالت ہو گئی ہے میری۔"

راہول جو کب سے ایک طرف بیٹھا ان کی باتیں سن رہا تھا سِسک کر بولا۔

"ہاں تو تمھیں کس نے کہا تھا ہیرو بننے کو؟"

عروج بھی اپنا موڈ ٹھیک کرتی شرارت سے بولی۔

"احسان فراموش تمہارے چکّر میں یہ حالت کر لی اور تم یہاں بیٹھی مجھے ہی غلط کہہ رہی ہو؟"

راہول نے اپنے چہرے کی طرف اشارہ کرتے دہائی دی۔ جہاں اس کی آنکھ پر نیل پڑنے کے ساتھ ساتھ اس کا جبڑا بھی ہلکا سا سوج چکا تھا۔

"میں نے کہا تھا ایسا کرنے کو؟"

عروج نے آنکھیں مٹکاتے شرارت سے پوچھا۔

"مرو تم سب تم جیسے دوستوں سے دشمن اچھے۔"

وہ جل کر بولتا جانے لگا جب عروج نے اس کا راستہ روکا۔ راہول نے مسنوعی ناراضگی سے چہرہ پھیرا۔

"تھنک یو اینڈ سوری۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج نے لاڈ سے دونوں کان پکڑے کہا۔راہول مسکرایا۔

"دوستی میں نو تھنک یو نو سوری لیکن پھر بھی ایکسپٹ کیا۔"

راہول جتانے والے انداز میں بولا۔عروج سمیت سبھی مسکرادیے****

)حال(

کالج سے واپس آکر وہ فریش ہو کر اپنے ایک عدد سنگل بیڈ پر بیٹھ گئی تھوڑی ہی دیر میں اسے کام پر جانا تھا۔اس کی روم میٹ اپنے بستر میں دبک کر سو چکی تھی۔جب سے وہ ہوسٹل آئی تھی روز اس کا یہی معمول دیکھتی۔چند لمحے یونہی اس کی پر سکون نیند پر رشک کرتی اپنے دماغ میں آئی سبھی سوچوں کو جھٹک کر وہ اپنا بیگ چیک کرنے لگی۔ضروری سامان بیگ میں رکھتی جب اس کی نظر ایک چیز پر پڑی ایک تلخ مسکراہٹ نے اس کے چہرے کا طواف کیا۔انہلر کو ہاتھ میں تھامے ایک بار پھر وہ ماضی کی سوچوں میں غرق ہو گئی۔انہلر کو واپس بیگ میں رکھ کر اس نے ایک آخری نظر اپنی روم میٹ پر ڈالی اور روم سے نکل گئی۔راہداری بلکل خالی تھی شاید سبھی لڑکیاں اپنے کمروں میں تھی۔کاؤنٹر پر پڑے پیپر پر اپنی غیر حاضری کے سائن کرتی وہ ہوسٹل سے نکل گئی۔اب اس کا رخ بس سٹاپ کی اور تھا۔آسمان پر گہرے

بادل چھائے تھے یقیناً بارش آنے والی تھی۔اس نے قدموں کی رفتار مزید بڑھالی بارش کسی بھی وقت ہو سکتی تھی۔بس اسٹاپ پر پہنچ کر اس نے ادھر ادھر نظریں دوڑائی چار واور گہرا سناٹا تھا۔عروج نے گھڑی پر ٹائم دیکھا بس کے آنے میں ابھی دس منٹ باقی تھے۔

"اللہ اگر بارش آگئی تو؟"

بس سٹینڈ کی ٹوٹی چھت کو دیکھ اس کی حالت خراب ہوئی۔

"یااللہ بس جلدی آجائے۔"

ابھی وہ دعا کر ہی رہی تھی کے ہلکی ہلکی بوندا باری شروع ہو گئی۔عروج کی حالت مزید خراب ہو گئی۔اس کے پاس کوئی چھاتا بھی نہیں تھا جس سے وہ اپنا بچاؤ کرتی۔اگر بارش تیز ہو جاتی تو وہ پوری بھیگ جاتی۔یک دم ہلکی ہلکی بوندا باری بارش میں بدلی۔عروج گھبرا گئی۔چھت ٹپکنے لگی تھی۔عروج ایک طرف سمٹ کر کھڑی ہو گئی۔بس ابھی تک نہیں آئی تھی۔ٹھنڈ سے اس کے رونگٹے کھڑے ہو رہے تھے۔اچانک ایک خوبصورت کار اس کے سامنے آخر رکی۔عروج نے خوفزدہ آنکھوں سے کار کو دیکھا۔ایک تو سنسان روڈ اوپر سے برستی بارش اس کی پہلے ہی حالت خراب تھی اور اب یہ سامنے کھڑی کار اس کی حالت مزید خراب کر

گئی۔ شیشے سے زین عباسی کی ایک جھلک دکھائی دی جو اسے دیکھ مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔ عروج نے ناگوار نظروں سے اسے دیکھا ڈر کی جگہ غصّے نے لے لی۔

"لفٹ چاہیے۔"

اس کی حالت سے لطف اندوز ہوتے زین نے مزے سے کہا۔ جو تھر تھر کرتی کھڑی کانپ رہی تھی۔ آنکھوں پر لگا چشمہ دھندلا گیا جسے اپنے ڈوپٹے کی مدد سے صاف کرتی ماتھے پر تیوری چڑائے اس طرف دیکھنے لگی جہاں سے بس آنی تھی۔ بس ابھی تک نہیں آئی تھی پل پل ٹپکتی چھت اس کے کپڑے بگو رہی تھی۔ دس منٹ گزر چکے تھے مگر بس نہیں آئی زین کی کار بھی وہی کھڑی تھی۔ اب سہی معنوں میں اس کی حالت بگڑنے لگی۔

"کسی کو لفٹ چاہئے تو آجاؤ میں یہاں زیادہ دیر کھڑا نہیں رہونگا۔ جتانے والے انداز میں کہتا وہ عروج کو تپا گیا۔

"میں نے کہا ہے کھڑا رہنے کو؟"

عروج غصّے سے بڑبڑائی۔

"اگر یہ بھی چلا گیا تو بس بھی نہیں آئی؟"

ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی جب گاڑی سٹارٹ ہونے کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی اس نے بے اختیار نظریں گاڑی کی اور موڑی جہاں کار جانے کے لئے تیار کھڑی تھی۔

"یا اللہ میں کیا کرو؟"

دونوں ہاتھوں کو آپس میں مس کرتی وہ مسلسل بڑبڑا رہی تھی۔ کپڑے کافی حد تک بھیگ چکے تھے۔

"اگر یہ چلا گیا تو؟"

اس سے آگے وہ سوچ نہیں پائی اور تیزی سے کار کی اور بڑی۔ کار کے قریب پہنچ کر وہ دوبارہ رک گئی۔ زین نے ایک نظر اسے دیکھا اور دروازہ کھول دیا عروج تیزی سے کار میں بیٹھی کار میں بیٹھ کر سیٹ سے ٹیک لگا کر وہ آنکھیں موند گئی۔ کار میں چلتے ہیٹر سے اسے ڈھیروں سکون ملا۔ زین نے بہت غور سے اسے دیکھا۔ بارش سے بھیگا چشمہ ٹھنڈ سے سرخ ہوتی ناک اور گال بالوں کی گیلی موٹی موٹی لٹے اس کے چہرے پر بکھری پڑی تھی۔ چند لمحے وہ بھی مبہوت سا اسے دیکھنے لگا جلد ہی اپنی پوزیشن سمجھتے اس نے کار جھٹکے سے آگے بڑھائی جس

سے سکون سے آنکھیں موندے بیٹھی عروج ڈیش بورڈ سے ٹکراتے ٹکراتے بچی۔ایک خونخوار نظر اس نے زین پر ڈالی۔

"ایک تو تمھیں لفٹ دی اوپر سے تھنکس بولنے کی بجائے یوں گھور رہی ہو؟"

زین نے شرافت کا لبادا اوڑے کہا۔میں نے نہیں کہا تھا لفٹ دو خود ہی "زبردستی لفٹ دینے پر تلے تھے۔عروج نے اپنا چشمہ صاف کرتے غصّے سے کہا۔

"کتنی احسان فراموش ہو تم ایک تمھیں لفٹ دی اوپر سے مجھ پر ہی غصّہ دکھا رہی ہو؟"

زین نے اس کے انداز پر حیرانی سے کہا۔

"میں کسی کا احسان نہیں لیتی اور اگر لے بھی لوں تو زیادہ دیر اپنے پاس نہیں رکھتی لوٹا دیتی ہوں۔"

وہ بھی جتانے والے انداز میں کہتی باہر دیکھنے لگی جہاں اب بارش مزید تیزی سے برس رہی تھی۔"تمہارے پاس کار ہے جو تم مجھے لفٹ دو اور اپنا احسان لوٹاؤ؟"

زین نے اس کا مذاق اڑاتے کہا۔

"اگر کار نہیں ہے تو کسی اور طرح تمہارا احسان چکا دوں گی۔"

اس نے برستی بارش پر نگاہی جمائے کہا۔کافی دیر کار میں خاموشی چھا گئی۔

"اب بتاؤ گی بھی کہا جانا ہے یا یوں نوابوں کی طرح بیٹھی رہو گی؟"

زین نے اس کے یوں پر سکون سے انداز میں بیٹھنے پر طنز کیا۔

"میں کوئی کار میں پہلی بار نہیں بیٹھی سمجھے اور رہی بات جانے کی تو وہ سامنے جو ہوٹل ہے وہی اتار دو۔"

عروج کو اس کی بات بلکل پسند نہیں آئی جس پر وہ بنا لحاظ کے بولی۔

"تمھیں لفٹ دی اس کا مطلب یہ نہیں میں اپنی بے عزتی بھول جاؤ نگا بس انتظار کرو بہت جلد تمہارا سارا حساب چکتا کرو نگا۔کار ہوٹل کے سامنے روکتے وہ اسے تنبیہ کرنا نہیں بولا۔

"دیکھتے ہیں۔"

اسی کے انداز میں کہتی عروج کار سے اتر کر جلدی سے ہوٹل میں داخل ہو گئی۔

"تمہاری ساری اکڑ نکالو نگا۔"

دل میں سوچتے اس کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ ڈور گئی ****

)ماضی(

"یار فائینلی ایگزیم ختم ہو گئے۔"

ٹینا نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا۔"ہاں یار ان ڈیز میں ویسے بھی جان پر بنی ہوتی ہے میری تو حالت بری تھی پیپر دیتے وقت۔"

اکشے نے بے اختیار جرجری لی۔

"تو کون کہتا ہے سارا سال آوارہ گردی کرو پڑھائی تو تم سے ہوتی نہیں اور ان دنوں تم لوگوں کی جان ہوا ہوتی ہے۔"

عروج نے چاروں پر چوٹ کی۔

"یار یہیں عمر تو ہوتی ہے انجوائے کرنے کی گھوموں پھرو عیش کرو پیپر میں تو ویسے بھی رٹا لگ جاتا ہے کیوں دوستوں؟"

راہول نے عروج کو چھوڑ باقی سب کی تائید چاہی۔تینوں نے ایک ساتھ سر ہلایا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"اور جب پتا ہے ٹاپ تو ہم نے کرنا نہیں تو کیا فائدہ اتنا پڑھنے کا؟"

سڈ نے بھی گفتگو میں حصّہ لیتے کہا۔ پانچوں اس وقت کیفے ٹیریا میں بیٹھے تھے۔

جب سے ہمیں یاد ہے ہمیشہ ٹاپ پوزیشن تم ہی لاتی ہو ہماری باری تو آتی نہیں تو پھر فائدہ اتنا پڑھنے کا؟"

ٹینا کی بات پر عروج کا من کیا اپنا سر پھوڑ لے۔

"اچھا چھوڑو ایک کپ چائے لاؤ۔ عروج نے جان چھڑاتے کہا۔

"ابھی تو پی؟"

راہول نے حیرت سے کہا۔ "تو ایک کپ اور نہیں پی سکتی کیا؟"

عروج نے آئی برو اٹھائے پوچھا۔

"اور ویسے بھی مجھ سے یہ کڑوی کافی نہیں پی جاتی تم لوگوں کی طرح۔"

عروج نے برا سہ منہ بنائے کہا۔

اس کی نظر میں کافی پینے سے اچھا تھا بندہ زہر پی لے۔ عروج کو کافی بلکل پسند نہیں تھی۔

"کیسے پی لیتے ہو تم لوگ یہ؟"

اس نے کافی کے کپ کو دیکھ ناک چڑھائے پوچھا۔

"دنیا جہاں کی ساری چائے تو تم پی جاتی ہو اب ہم بچارے کافی نہیں پیئے تو کیا پیئے؟"

اکشے نے اسے چڑھاتے کہا۔

"لا کر دینی ہے تو دو ورنہ بھاڑ میں جاؤ۔"

عروج نے ناراضگی سے کہا۔

"اچھا اچھا لاتا ہوں ناراض تو نہ ہو۔"

راہول نے فورن کہا اور چائے لینے چلا گیا۔

"اور سناؤ کوئی نئی تازی؟"

عروج نے چائے سے لطف اندوز ہوتے پوچھا۔

"اس بار گھومنے کہا جانا ہے؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ٹینا نے یاد آنے پر چہک کر پوچھا۔اس بار بھانگڑ فورٹ چلتے ہیں سنا ہے وہاں جن بھوت ہوتے ہیں۔"

سڈنے پراسرار انداز میں کہا۔

"ہاں اور تمھیں وہاں تمہارے بہن بھائیوں کے پاس چھوڑ آئینگے۔"

ٹینا نے زبان دیکھائے کہا۔جس پر سڈنے کھا جانے والی نظروں سے اسے گھورا۔باقی تینوں نے بمشکل اپنی ہنسی چھپائی۔

"میں تو کہتی ہوں اس بار لندن یا یو کے چلتے ہیں وہاں پر سنو فال ہو گی بہت مزہ آئیگا۔"

ٹینا چھوٹے بچوں کی طرح خوش ہوتی بولی۔

"ہاں وہاں تمہارے جیسی لیگ پیس دکھاتی لڑکیاں بھی ہو نگی بہت مزہ آئیگا۔"

سڈنے بھی اس کی نکل اتاری۔

ٹینا کے سوا باقی سب کا قہقہہ گونجا۔ٹینا منہ کھولنے والی ہی تھی جب عروج تیزی سے بولی۔

"میں نے پہلے ہی ڈیسائڈ کر لیا ہے اس بار چھٹیوں پر کہا جانا ہے۔"

"کہا جانا ہے؟"

چارو نے ایک ساتھ پوچھا۔

"پاکستان۔"

مختصر کہ کر عروج چاروں کا چہرہ دیکھنے لگی جو تھوڑے کنفیوزد کھائی دے رہے تھے۔

"اچھا نہیں ہے؟"

سب کے چہروں کا جائزہ لیتی عروج نے حیرانی سے کہا۔

"نہیں ایسی بات نہیں ہے پر پاکستان میں اچھی گھومنے والی جگہ تو ہے نا؟"

ٹینا نے تھوڑا تذبذب ہوتے پوچھا۔"پاکستان کو اتنا ہلکے میں نہ لو وہاں بہت پیاری پیاری جگہیں ہیں۔"

عروج نے مزے سے بتایا۔

"اچھا پھر ڈن ہے ہم پاکستان جائیگے؟"

عروج نے اپنا ہاتھ آگے کئے چارو کو جانچتی نظروں سے دیکھا۔

"ڈن۔"

چاروں نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھا۔سب خوش تھے سوائے راہول کے۔

"لیکن یار کیا ڈیڈ مانے گے؟"

مسٹر اگروال عروج کو پہلے ہی پسند نہیں کرتے تھے اور راہول کو اس کے ساتھ پاکستان جانے دیتے کبھی نہیں!

"اس میں کونسی بڑی بات ہے تمہارے ڈیڈ نے تمھیں کہا لوئر بن جاؤ تم بن گئے نہیں نہ تو ایسے ہی اگر وہ تمھیں پاکستان جانے سے روکیں گے تو تم رک جاؤ گے کیا؟"

اکشے نے پتے کی بات کہیں۔

"اور اگر پھر بھی نہ مانے تو تم رک جانا ہم اکیلے چلے جائیگے کیوں گائز؟"

اکشے نے راہول سے چھپا کر سب کو آنکھ ونک کی جس پر سب نے ایک ساتھ یس کہا۔

"تم لوگ میرے بغیر دہلی سے باہر جا کر دکھاؤ پاکستان تو بہت دور کی بات ہے۔"

راہول نے اکڑ کر کہا۔

Clubb of Quality Content

"یہ اکڑ اپنے ڈیڈ کو دکھانا ہمیں نہیں۔"

سڈ نے چیلنجینگ بھرے انداز میں کہا۔

"ڈیڈ سے پرمیشن لیکر ہی آو نگا دیکھ لینا یہ چیلنج ہے میرا۔"

راہول نے فرضی کالر جھاڑتے کہ۔

"اے جے ویزا میں کوئی پرو بلم تو نہیں ہو گی؟"

ٹینا نے پوچھا۔

"نہیں اگر ہوئی بھی تو ڈیڈ دیکھ لینگے تم لوگ بس تیاری کرو چھٹیاں ہوتے ہی ہم چلے پاکستان۔"

عروج نے ہاتھ کا جہاز بناتے پر جوش انداز میں کہا۔ جس پر سب کا نارا گونجا۔ اتنی دیر میں ویٹر بل لے آیا۔

"لاؤ میں دیتا ہوں بل۔"

راہول نے کہتے ساتھ ہاتھ بڑھا کر بل اٹھانا چاہا جسے سڈ نے اٹھالیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"تم کیوں میں کرو نگا بل پے۔"

سڈ نے بل پر نظریں دوڑائی۔جب اکشے نے بل اچک لیا۔

"تم لوگ کیوں میں کرتا ہوں بل پے۔"

"نو اکشے میں کرتی ہوں بل پے۔"

عروج نے کہا۔

"ارے تم کیوں میں کر دیتی ہوں۔ٹینا بھی میدان میں اتری۔

"پہلے میں نے کہا تھا بل پے کرنے کو!

راہول نے کڑے تیوروسے انہیں گھورتے کہا۔

"لاسٹ ٹائم تم نے کیا تھا اب میری باری ہے۔"

اکشے نے کہ کر بل پکڑنا چاہا مگر اس سے پہلے ہی ٹینا نے بل چھیں لیا۔

"میں کرونگی بل پے۔"

ویٹر ہونق بنا انہیں ایک دوسرے سے بل چھینتا دیکھ رہا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"یہ کیا بات ہوئی؟ میں کرونگی بل پے۔"

عروج نے بل پکڑنا چاہا مگر اس سے پہلے ہی سڈ نے بل اچک لیا۔

"دس از چیینگ سڈ۔"

ٹینا نے انگلی دکھائے کہا۔ آس پاس کے لوگ بھی حیرانی سے انہیں بل پر جھگڑتا دیکھ رہے تھے۔ پانچوں ایک دوسرے سے بل چھینتے مسلسل جھگڑ رہے تھے۔

"گائز دیکھو پہلے میں نے کہا تھا۔ راہول نے کہتے ساتھ ٹینا کے ہاتھ سے بل کھینچا۔ آدھا بل ٹینا کے ہاتھ میں ہی رہ گیا اور آدھا راہول کے ہاتھ میں آگیا۔

"اب کرلو بل پے۔"

عروج نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے کہا۔ دونوں ہونق بنے بیٹھے اپنے ہاتھ میں پکڑے بل کو دیکھ رہے تھے۔ ویٹر الگ پریشان کھڑا تھا۔ جب سڈ جس نے پہلے ہی بل دیکھ لیا تھا پیسے نکال کر سیدھا ویٹر کے ہاتھ میں پکڑائے۔

"دس از چیٹنگ۔"

Clubb of Quality Content

چاروں نے ایک ساتھ کہا۔

"چپ کر کے چلو۔"

سڈا نہیں ملتا ڑتا بولا۔

"اگلی بار سے دیسائڈ کر کے آنا بل کس نے پے کرنا ہے!

عروج نے چیئر سے اٹھتے کہا۔ہر بار کا انکا یہی تھا۔

"اگلی بار میں پے کرونگی۔"

ٹینا ساتھ ساتھ چلتی بولی۔

"تم کیوں؟ میں کرونگ۔"

اکشے نے کہاں پانچوں ایسے ہی جھگڑتے کافی ٹیریا سے باہر نکلے ****

)حال(

اگلے دن عروج کام پر گئی تو سامنے ہی ٹیبل پر زین اور اس کی گینگ بیٹھی دکھائی دی۔

"غلطی کر دی اس سے لفٹ لیکر۔ عروج غصّے سے تیوری چڑھائے بڑبڑائی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ویٹر۔"

وہ ڈریس چینج کر کے آئی جب ویٹر کا نارا گونجا۔ عروج نے

ناگوار نظروں سے آواز کی سمت دیکھا آواز دینے والا زین ہی تھا جو اسے دیکھ مسکرا کر ہاتھ

ہلانے لگا۔ عروج وہاں ویٹر کی حیثیت سے ہی کام کرتی تھی مگر زین کے منہ سے ویٹر کا نام سن

اس کے تن بدن میں آگ لگ گئی۔ اپنے تاسرات چھپاتی وہ ٹیبل تک آئی۔

"یس سر۔"

سر جھکا کر بہت مودبانہ انداز میں کہا۔

"میرے لئے ایک کافی اور ان کے لئے جو یہ کہے وہ لے آؤ۔"

حکم صادر کرتا زین بہت غور سے اسے دیکھ رہا تھا جو اپنے تاسرات چھپانے کی ناکام کوشش

کرتی اب اس کے دوستوں کا آرڈر لے رہی تھی۔ آرڈر لا کر سارا سامان سلیقے سے ٹیبل پر

رکھا۔

"اینی تھنگ ایلس سر؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ٹرے کو ہاتھ میں پکڑے جھکے سر سے کہا۔

"نو۔"

اکڑ کر ایک مختصر لفظ کہتا وہ اپنے دوستوں کی طرف متوجہ ہو گیا عروج خاموشی سے وہاں سے چلی آئی۔ کاؤنٹر کے پیچھے کھڑی وہ اپنا کام کر رہی تھی جب اس کی نظر سامنے ٹیبل پر پڑی۔

وہ پانچ ہی تو تھے بلکل ان کے جیسے ویسے ہی ہنستے مسکراتے باتیں کرتے۔ انہیں دیکھتے ایک بار پھر وہ ماضی کی سوچوں میں کھو گئی۔ وہ ایسا کھوئی کے سامنے سے آتے زین کو بھی نہ دیکھ پائی۔ زین نے پاس آکر اس کے چہرے کے آگے چٹکی بجائی جس سے وہ ہوش کی دنیا میں واپس لوٹی۔ زین کو سامنے دیکھ یک دم اسے شرمندگی سے آگیرا۔

"کیا دیکھ رہی ہو ہمارے کھانے کو نظر لگانی؟ اگر چاہیے تو مانگ لو یوں آنکھیں پھاڑ کر نظر لگانے کی کیا ضرورت ہے؟"

زین طنزیہ کہتا اس کے تن بدن میں آگ لگا گیا۔ لمحوں پہلے ہوئی شرمندگی غصّے میں بدل گئی۔

"میں تمہارے کھانے کو کیوں دیکھو نگی؟"

عروج نے دبے دبے غصّے سے کہا۔اچھا تو پھر مجھے دیکھ رہی ہو گی اب اتنا ہینڈسم لڑکا دیکھ کوئی بھی ہوش کھو سکتا ہے۔"

وہ اکڑ کر بولا۔

"ہونہہ ہینڈسم اور تم؟"

عروج استہزایا ہنسی۔

"کیوں تمھیں میں ہینڈسم نہیں لگتا؟"

بھوری آنکھیں اسی پر گاڑے پوچھنے لگا۔

"بلکل نہیں۔"

وہ نظریں پھیرتی بولی۔

"اس کی تو ایک ہی وجہ ہو سکتی ہے۔"

کاؤنٹر پر کوہنی ٹیکائے اس نے پر سوچ انداز میں کہا۔

"اور وہ کیا ہے؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"یہی کے تمہارا یہ چشمہ خراب ہو چکا ہے اسے بدل لو۔"

اس کی بات پر عروج نے بے اختیار اپنے چشمے کو چھوا۔زین اسے دیکھ مسکرا رہا تھا۔عروج نے غصّے سے مٹھیاں بینچ لی۔زین ایک ڈیولش سمائل پاس کرتا واپس جا کر اپنی جگہ پر بیٹھ گیا***

عروج ابھی ایک دوسری ٹیبل پر کھانا سرو کر کے آئی ہی تھی جب دوبارہ ویٹر کی صدا گونجی۔عروج نے بے اختیار آس پاس دیکھا جہاں سبھی ویٹر کہیں نہ کہیں بزی تھے ایک ٹھنڈی آہ بھرتی مجبوری میں دوبارہ اسے زین کے پاس جانا پڑا۔

"یس سر۔"

پھر سے وہی مودبانہ انداز

"بل۔"

مصروف سے انداز میں کہا گیا۔

"ویٹر کے ساتھ بل کی آواز بھی لگا دیتا۔"

وہ خود سے بڑبڑاتی واپس بل لینے چلی گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"یور بل سر۔"

عروج نے بل لا کر ٹیبل پر رکھا۔بل پے کر کے زین اپنی گینگ کے ساتھ اٹھا۔عروج پیسے لیکر واپس جانے لگی جب زین کی آواز پر رکی۔

"میں تو کچھ بھول ہی گیا۔"

چہرے پر مسکراہٹ سجائے زین اس کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔عروج نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔زین نے جیکٹ کی جیب سے پچاس کا ایک نوٹ نکال کر اس کی اور بڑھایا۔

"تمہاری ٹپ۔"

"نو تھنکس سر میں ٹپ نہیں لیتی۔"

بہت ضبط سے اس نے یہ جملہ کہا۔

"اگر تمھیں کم لگ رہی ہے تو بتا دو میں زیادہ دے دیتا ہوں؟"

زین نے تھوڑا آگے کو جھکتے بہ ظاہر مسکرا کر کہا مگر اس کی آنکھوں میں غرور صاف جھلک رہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"میں نے کہا نہ سر میں ٹپ نہیں لیتی۔"

اس بار وہ چاہ کر بھی اپنا لہجہ نارمل نہ رکھ پائی۔

"ٹپ تو تمھیں لینی پڑے گی۔"

چیلنجگ انداز میں کہتا وہ اسے سلگا گیا۔

*اگر نہیں لی تو کیا کرینگے؟"

وہ غرائی تھی۔

"میں تمہارے مینجر کو بلا کر کہونگا تم نے میرے ساتھ بد تمیزی کی ہے اور آئی ایم شیور کے وہ ایک دو ٹکے کی ویٹر کی بات تو نہیں سنے گا!!

زین اپنی بات کے آخر میں مسکرایا تھا۔

عروج اس کی بات پر ذرد پڑ گئی یہ جاب اس کی ضرورت تھی وہ اسے کھونا نہیں چاہتی تھی اور یہ بھی سچ تھا اس نے آج تک کسی سے ٹپ نہیں لی تھی۔کانپتے ہاتھوں سے اس نے پچاس کا نوٹ تھاما۔ہتک سے اس کا چہرہ لال پڑ گیا۔

"گڈ گرل۔"

وہ مسکرایا۔آنکھوں پر گلاسس لگائے زین اس کے کان کے قریب جھکا۔

"سی یو ٹو مورو۔"

چبا کر کہتا وہ روکا نہیں۔عروج وہی سن کھڑی رہ گئی۔اپنے آنسوں روکنے کی ناکام کوشش کرتی وہ وہاں سے سیدھا اسٹور روم میں آئی۔آنسوں اس کے گال بگو رہے تھے۔

"اتنی ذلت؟کیا تھی وہ اور کیا ہو گئی تھی!!

آنسو پل پل ابل کر بھر گر رہے تھے۔اچانک عروج کو اپنا سانس رکتا محسوس ہوا۔یہی تو ملا تھا اسے مخلصی کا سلا۔کانپے ہاتھوں سے اس نے بیگ سے انہلر نکال کر استعمال کیا۔دل میں درد سا اٹھ رہا تھا کافی دیر لمبے لمبے سانس لیتے عروج نے خود کو کمپوز کیا۔چند لمحے یونہی بے وجہ انہلر کو دیکھتے ایک تلخ مسکراہٹ نے اس کے لبوں کا اثاثہ کیا******

ماضی(

آئی کانٹ بلیو کے تمہارے ڈیڈ نے تمہیں پاکستان جانے کی

دے دی؟"

جب سے سڈ کو پتا چلا تھا تب سے اس کی سوئی وہی اٹکی تھی۔

"تم نے کیا مجھے کوئی معمولی چیز سمجھا ہے اپنا بھی ایک سٹینڈرڈ ہے۔"

راہول نے فرضی کالر جھاڑے جبکہ یہ صرف وہی جانتا تھا کے کتنے گھنٹوں کی بحث کے بعد بھی جب اسے اجازت نہیں ملی تب راہول نے اپنے ڈیڈ کو گھر چھوڑنے کی دھمکی دی تھی۔ جس کو سنتے اس کے ڈیڈ خاموش ہو گئے پر دوستوں کے آگے نمبر بھی بنانے تھے اسی لئے وہ لمبی لمبی پھینک رہا تھا۔اس وقت سب میر مینشن میں موجود تھے سب کی پیکنگ مکمل ہو چکی تھی۔ تھوڑی دیر میں ہی ان کی پاکستان کی فلائٹ تھی۔سب کے ساتھ ان کا سامان بھی وہی موجود تھا۔سب ہی لاؤنج میں بیٹھے گپے لڑا رہے تھے جب رضا میر کے ساتھ سعدیہ بی بھی وہی آ گئی۔

"بابا آپ بھی چلتے نہ ہمارے ساتھ؟"

عروج نے لاڈ سے کہا۔

"نہیں بیٹا آج کل آفس میں بہت کام ہے ورنہ کبھی بھی تمہیں اکیلے نہیں بھیجتا۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

رضامیر نے پیار سے اسے ساتھ لگائے کہا۔

"دادی آپ تو ساتھ چلتی؟"

عروج نے سعدیہ بی کی طرف دیکھتے ایک اور کوشش کی۔

"ارے نہیں بیٹا میری

ہڈیوں میں اتنی جان کہا جو میں سفر کروں۔"

سعدیہ بی کی بات پر عروج نے منہ پھلا لیا۔اس کا چہرہ دیکھ سب نے قہقہہ لگایا۔

"ارے میری بچی تو خفا ہو گئی۔"

رضامیر نے عروج کے پھولے گالوں پر پیار کرتے کہا۔

"انکل یہ تو بس ناٹک ہے اندر سے بہت خوش ہے یہ آپ کے بغیر آزادی سے جو جا رہی ہے۔"

اکشے نے رضامیر کے کان میں سرگوشی کی مگر آواز سب بہ خوبی سن سکتے تھے۔

"سچی میں۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

رضامیر نے بھی اسی کے انداز میں کہا۔

"ہاں نہ انکل یہ تو بس ڈرامے ہے اس کے۔"

اکشے نے خالص زنانیوں والے انداز میں کہا۔

"بابا۔"

عروج نے اکشے کو کڑے تیوروں سے گھورتے ناراضگی سے رضامیر کا بازو جھنجھوڑا جس پر سب کے قہقہے دوبارہ گونجے۔یونہی ہنسی مذاق میں وقت کا پتا ہی نہیں چلا۔سب سامان گاڑی میں پہلے ہی رکھوا دیا گیا تھا۔

"بابا۔"

عروج نم آنکھوں سے ان کے گلے لگی کھڑی تھی۔رضامیر کا دل بھی انہیں اکیلا بھیجنے کا نہیں تھا مگر بی جان سے وعدہ جو کر چکے تھے۔رضامیر سے ملتی وہ سعدیہ بی کے گلے لگی۔سعدیہ بی نے اسے ڈھیروں دعائیں دی۔دونوں سے مل کر بوجھل دل سے وہ گاڑی میں بیٹھی۔چاروں پہلے ہی کار میں بیٹھ چکے تھے عروج کے بیٹھتے ہی گاڑی ایئرپورٹ کی اور روانہ ہو گئی۔رضا میر نے ائیرپورٹ تک ساتھ چلنے کا کہا تھا مگر سب نے منع کر دیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اف یار کچھ دنوں کے لئے پاکستان جا رہی ہو اور اداس تو ایسے ہو جیسے ابھی ابھی تمہاری ڈولی اٹھی ہو۔"

ٹینا نے اسے اداس دیکھ کہا۔ باقی تینوں اس کی رونی صورت دیکھ ہنس دیے۔

"ہنس لو ہنس لو سب کے سب۔"

عروج خفا ہوتی بولی۔ "ہم ہیں نہ تمھارے ساتھ اداس کیوں ہوتی ہو؟"

ٹینا نے اسے گلے لگائے محبّت سے کہا۔ عروج نے بھی مسکرا کر اس کے گرد بازو باندھ دیے۔ اسلام آباد ائیر پورٹ پر پہنچتے ہی تازی ٹھنڈی ہوا نے ان کا استقبال کیا۔ پانچوں اپنی اپنی ٹرالیا گھسیٹے ائیر پورٹ کی حدود سے باہر نکل رہے تھے۔ نیا ملک نیا شہر سب کو ایک عجیب سا احساس ہو رہا تھا۔ آسمان پر چھائے بادل اور گیلی زمین اس بات کا پتا دے رہی تھی کے اسلام آباد میں تازہ تازہ بارش ہوئی ہے۔ پانچوں آس پاس نظریں دوڑائے چل رہے تھے جب عروج کی نظر ایک جانب پڑی۔

"چاچو۔" عروج نے دور سے ہی چلا کر ہاتھ ہلایا۔ باقی چار و نے بھی اس کی نظروں کا تعقب کیا۔

"اسلام و علیکم چاچو کیسے ہیں آپ؟"

عروج نزدیک پہنچتے ہی چہک کر بولی۔

"واعلیکم اسلام الحمد اللہ میں بلکل ٹھیک میری بیٹی کیسی ہے؟"

احد میر جو رضا میر کے بڑے بھائی تھے انہوں نے مسکرا کر اسے گلے لگائے پوچھا۔

"میں ٹھیک یہ میرے دوست ہیں۔"

عروج نے پیچھے شرماتے کھڑے چاروں کی اور اشارہ کیا۔احد میر مسکرا کر سب کے گلے لگے ٹینا کے سر پر انہوں نے شفقت بھرا ہاتھ رکھا۔سلام دعا کے بعد گاڑی افضل ولا کی طرف روانہ ہو گئی۔ائیر پورٹ سے نکل کر گاڑی اسلام آباد کے صاف شفاف روڑ پر دوڑ رہی تھی۔ہلکی پھلکی گفتگو کے ساتھ سب ہی باہر دیکھنے میں مگن تھے۔عروج بھی شیشے سے سر ٹکائے ہریالی بھرے پہاڑوں کو دیکھ رہی تھی۔سالوں بعد اپنے ملک میں آکر اسے ایک عجیب سی خوشی محسوس ہوئی۔گاڑی ایک خوبصورت ولا کے آگے رکی۔پانچوں گاڑی سے نکل کر ستائش بھری نظروں سے گھر کو دیکھ رہے تھے جسے یقیناً ان کے آنے کی خوشی میں ہی کسی دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔آس پاس کے کچھ لوگ بھی اپنے گھروں کی چھتوں پر کھڑے

انہیں دیکھ رہے تھے۔پانچوں کو کسی فلم سٹار کی طرح وائب آئی۔عروج نم آنکھوں سے بی جان کے گلے لگی۔

"کیسی ہے میری بچی؟"

بی جان نے محبّت سے چور لہجے میں پوچھا۔

"ٹھیک ہوں بی جان آپ کیسی ہیں؟"

عروج نے بمشکل اپنے آنسوؤں پر قابو پاتے پوچھا۔

"تمھیں دیکھ لیا میری عمر بڑھ گئی۔"

بی جان نے مسکرا کر کہتے اسے خود سے الگ کیا جب ان کی نظر پیچھے جھینپے کھڑے تینوں پر پڑی۔

"یہ میرے دوست ہیں۔"

عروج نے ان کی نظروں کے تعقب میں دیکھا۔بی جان نے آگے بڑھ کر سب کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ پھیرا۔ایک سلیک کے بعد سب اندر آئے گھر کو اندر سے بھی اتنی ہی

خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔کافی دیر چائے کے ساتھ دیگر لوازمات کا دور چلا۔سب فلائٹ میں ہی کھانا کھا چکے تھے اسی لئے کسی کو بھی بھوک نہیں تھی۔کافی دیر کی گپ شپ کے بعد پانچوں کو ان کے کمروں میں پہنچا دیا گیا****

"گائز سب کتنے اچھے ہیں۔"

ٹینا نے چہک کر کہا۔

"رضا انکل کی فیملی ہے ان کے جیسی ہی ہو گی نہ۔"

اکشے نے بھی تعریفی لفظ کہے۔چاروں کو رضا میر کی فیملی بہت پسند آئی تھی۔اس وقت پانچوں ٹینا اور عروج کے کمرے میں موجود باتوں میں مصروف تھے جب ملازمہ نے ڈنر کا آکر کہا۔پانچوں ایک ساتھ ڈنر ٹیبل پر پہنچے۔

"اسلام و علیکم۔"عروج نے بلند آواز سلام کیا اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی باقی چار و نے بھی اس کی تقلید کی۔پاکستانی کھانے دیکھ ان کی بھوک جاگی۔سوائے عروج کے چار و شرمائے شرمائے سے کھانا کھا رہے تھے۔پاکستانی کھانے چاروں کو بہت پسند آئے۔سب خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے جب بی جان کی آواز نے خاموشی کو توڑا۔

"دیکھو بچوں جس طرح عروج اس گھر کی فرد ہے اسی طرح یہ گھر آپ کا بھی ہے آپ سب بھی اس گھر کے فرد ہیں اسی لئے بنا جھجکے اور شرمائے کھانا کھاؤ۔"

بی جان کی جتنی بات انہیں سمجھ آئی اسی پر چاروں نے سر ہلا دیا۔

"کیا بات ہے بیٹا آپ کھانا کیوں نہیں کھا رہی؟"

ٹینا جو شرمائی سی سوچ رہی تھی کے اگلی ڈش کونسی ٹرائی کرے نبیلہ (احد میر کی زوجہ) کی بات پر بوکھلا گئی۔

"و۔۔۔ہ میں۔"

اس سے پہلے وہ کچھ بولتی سڈ جو بی جان کی بات پر اپنی ساری شرم کو بائے بائے کر چکا تھا فورن سے بولا۔

"آنٹی ایکچولی ٹینا کو کھانے کے ساتھ لیگ پیس بہت پسند ہیں جس کھانے کے ساتھ لیگ پیس نہ ہو وہ ٹینا سے کھایا ہی نہیں جاتا۔"

سڈ نے مسکرا کر کہا۔ٹینا جو پہلے ہی بوکھلائی بیٹھی تھی سڈ کی بات پر زور زور سے کھانسنے لگی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ارے کیا ہوا بچی کو پانی دو جلدی۔"

بی جان نے پریشانی سے کہا۔ نبیلہ نے فورن ٹینا کو پانی کا گلاس تھمایا جو وہ ایک ہی سانس میں گٹک گئی۔ سڈ اس کی حالت سے لطف اندوز ہوتا مزے سے کھانا کھا رہا تھا۔ ٹینا کچھ شرمندہ سی ہو گئی۔ راہول اور اکشے نے بمشکل اپنی ہنسی کا گلہ گونٹا جبکہ عروج فکر مند سی اس کی پیٹھ سہلا رہی تھی۔ ٹینا کا چہرہ خفت سے سرخ پڑ گیا۔

"کوئی بات نہیں بیٹا ایسا ہوتا رہتا ہے آپ کھانا کھاؤ۔"

احد میر نے نرمی سے کہا جس پر ٹینا سر ہلاتی کھانا کھانے لگی۔ لیکن سڈ کو خون خوار نظروں سے گھورنا نہیں بھولی تھی***

"میں تمہارا سر پھاڑ دونگی کمینے انسان۔"

ٹینا غصّے سے کہتی اس پر جھپٹی مگر سڈ اپنا بچاؤ کرتا سائیڈ پر ہو گیا۔

"اب کہا بھاگ رہے ہو تم نے سب کے سامنے میری انسلٹ کر دی ہاؤ ڈیر یو؟"

Clubb of Quality Content

ٹینا غصّے سے پاگل ہوتی مسلسل سڈ کو پکڑنے کی کوشش کر رہی تھی جو کے ہاتھ ہی نہیں آ رہا تھا۔ سارا کمرہ تہس نہس ہو چکا تھا کمرے کی ہر چیز بکھری پڑی تھی۔ اکشے ایک طرف صوفے پر بیٹھا سارے سین سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔

"آؤ پہلے پکڑ تو لو پھر سر بھی پھاڑ لینا۔"

سڈ اسے چڑھاتا مزید سلگا رہا تھا۔ جو بھی چیز ٹینا کے ہاتھ میں آتی وہ سڈ کو مارتی مگر سڈ کسی نہ کسی طرح اپنا بچاؤ کر ہی لیتا۔ عروج اس وقت بی جان کے کمرے میں بیٹھی پرانی باتیں یاد کر رہی تھی جبکہ راہول لون میں کھڑا فون پر بات کرتا کسی کو منانے کی کوشش کر رہا تھا۔ کافی دیر کی مشقت کے بعد بھی جب سڈ ہاتھ نہیں آیا تو ٹینا تھک کر وہی بیڈ پر بیٹھ گئی۔ ٹینا کو بیٹھتا دیکھ سڈ بھی سکون کا سانس لیتا اکشے کے ساتھ ہی صوفے پر ڈھیر ہو گیا۔ ٹینا لمبے لمبے سانس لیتی خود کو کمپوس کر رہی تھی جب اس کی نظر اپنی ہیل والی جوتی پر پڑی ایک شیطانی مسکراہٹ نے اس کے لبوں کا اثاثہ کیا۔ سڈ بیچارہ جو ابھی اپنی سانس بحال کر ہی رہا تھا ٹینا کو دیکھ اچھل کر صوفے کے ہوا۔

"ٹینا نو نو نو۔"

ٹینا کے ہاتھ میں ہیل دیکھ سڈ نو نو کا راگ جپنے لگا۔اکشے جوان کے بیٹھتے ہی سمجھا سارا کھیل ختم ایک بار پھر آنکھوں میں چمک لئے سارا منظر دیکھنے لگا۔

"ٹینا مذاق اپنی جگہ پر یہ نہیں پلیز۔"

سڈ ملتجی ہوا۔"مذاق؟جو تم نے کیا وہ مذاق تھا؟"

ٹینا پھنکاری۔

"ٹینا چھوڑ نا مت۔"

اکشے صوفے پر اچھلتا اسے مزید جوش دلا رہا تھا۔

"تو چپ کر میرے باپ کیوں میری جان کا دشمن بنا ہوا ہے؟"

سڈ نے چبا کر کہا۔اس کی نظر ٹینا کے ہاتھ میں پکڑی ہیل پر تھی۔ٹینا نے پوری قوت سے ہیل گما کر سڈ کو ماری سڈ بروقت نیچے جھکا اور ہیل پیچھے رکھے ایک خوبصورت شو پیس پر لگی۔شو پیس جوتا لگتے ہی نیچے گرا اور ٹک کی آواز سے دو ٹکڑوں میں بٹ گیا۔تینوں جہاں تھے وہی جم گئے۔کمرے میں ایک دم سکوت چھا گیا۔

"یہ کیا کیا تم لوگوں نے؟"

دونوں کے سکتے کو اکشے کی آواز نے توڑا۔

"میں نے نہیں اس نے۔"

سڈ نے فورن انگلی ٹینا کی اور موڑی۔

"میں تو تمھیں مار رہی تھی تمہاری غلطی ہے۔"

ٹینا ہکلاتی سارا الزام اس پر ڈال گئی۔

"تم دونوں نے ہی کیا ہے۔"

سڈ کو منہ کھولتا دیکھ اکشے نے مزے سے کہا۔ کیونکہ دونوں کی صورت دیکھنے لائک تھی۔

"اب کیا کریں؟"

سڈ پریشان سا بولتا صوفے پر بیٹھ گیا۔

"کرنا کیا ہے عروج کو بتادو تم دونوں نے یہ شو پیس توڑ دیا ہے باقی کیسے توڑا وہ میں بتادونگا۔"

اکشے مزے سے کہتا دونوں کی شکل دیکھنے لگا۔

"نہیں وہ کیا سوچے گی کے پہلے ہی دن ان کا نقصان کر دیا؟"

ٹینا بھی فکر مندی سے کہتی وہی صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھ گئی۔

"تو کیا دوسرے دن نقصان کرنا تھا؟"

اکشے انہیں زچ کرتا بولا۔

"اکشے یار چپ کر جاؤ پہلے کی ٹینشن ہو گئی ہے۔"

سڈاس کی بات پر پیشانی مسلتا غصّے سے بولا۔

"ہاں تو کس نے کہا تھا یہ سب کرو؟ اور اب جب کر دیا ہے تو بھگتو بھی۔"

"اچھا اب یہ سوچو اس شوپیس کا کیا کرنا ہے؟""

ٹینا نے پریشانی سے کہا۔

تم نے توڑا ہے تم ہی سوچو۔"

اکشے نے صاف ہاتھ جھاڑتے کہا۔

"اکشے تم میرے پیارے فرینڈ ہو نا پلیز میری ہیلپ کرو کوئی آئیڈیا دو۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ٹینا مسکہ لگاتی بولی۔

ارے واہ جب کام ہو تو دوست اور وہ بھی پیارا اور جب کام ختم تو ہم آپ کے ہے کون؟"

اکشے نے حیرت سے کہا۔

"اکشے پلیز۔"

ٹینا رنجیدہ ہوئی۔

اوکے اوکے کچھ سوچتا ہوں۔"

اکشے نے اس کی رونی صورت دیکھ ہتھیار ڈالے۔

کافی دیر کمرے میں خاموشی چھائی رہی۔

ٹینا انگلیاں آپس میں پھسائے پریشان سی بیٹھی تھی سڈ بھی تھوڑا فکر مند تھا۔ عروج کے سامنے دونوں شرمندہ نہیں ہونا چاہتے تھے۔

"ایک آئیڈیا ہے۔"

اکشے نے چٹکی بجاتے خاموشی کو توڑا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"کیا آئیڈیا ہے؟"

دونوں کی آواز ایک ساتھ آئی۔

"ادھر آؤ۔"

اکشے نے ہاتھ کے اشارے سے دونوں کو پاس بلایا۔

تینوں آپس میں سر جوڑے بیٹھے تھے۔

"اس ٹوٹے شوپیس کو بیگ میں ڈالو اور موقع ملتے ہی ٹھکانے لگا دینا۔"

اکشے نے پراسرار انداز میں سرگوشی کی جیسے کوئی شوپیس نہیں ٹوٹا خدانخواستہ کوئی قتل ہو گیا ہو۔

"پاگل ہوا اگر کسی نے پوچھ لیا تو؟"

سڈ کو اس کا آئیڈیا پسند نہیں آیا۔

"ارے کون پوچھے گا اور ویسے بھی اس گھر میں اتنے شوپیس ہیں کسی ایک کا نہ ہونا کون محسوس کریگا؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اکشے نے پتے کی بات کی۔

"یہ محسوس کیا ہوتا ہے؟"

سڈ نے نہ سمجھی سے کہا

جس پر دونوں نے اپنا ماتھا پیٹا۔

"کب تمھیں اردو سمجھ آئیگی؟"

ٹینا زچ ہوتی بولی۔

"تم لوگوں کو تو جیسے بہت آتی ہے۔"

سڈ نے ناک چڑھائے کہا۔

یہ سچ تھا اردو سوائے عروج کے کسی کو بھی اردو نہیں آتی تھی۔ٹینا اکشے اور راہول پھر بھی معمولی سی سمجھ لیتے مگر سڈ اردو میں بلکل ہی فیل تھا۔

اکشے اگر کوئی مسلہ ہو گیا تو؟"

ٹینا نے بات بدلتے کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تو پھر خود ہی کوئی آئیڈیا ڈھونڈو ورنہ عروج کو بتا دو۔"

اکشے نے جھنجھلا کر کہا۔

اس کی بات پر ٹینا نے اپنے لب کاٹے۔

کافی دیر کی خاموشی کے بعد ٹینا نے کچھ سوچ کر ٹوٹے شوپیس کو اٹھا کر اپنے بیگ میں رکھے کپڑوں کے نیچے ٹھونس دیا۔

اپنا کام نپٹا کر ٹینا ایک لمبا سانس لیتی بیڈ پر بیٹھ گئی۔

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد تینوں کی نظریں ملی۔ یک دم خاموشی کو چیرتے تینوں کے قہقہے گونجنے لگے۔

یقیناً آج کا دن ان کی زندگی کے یادگار دنوں میں گنا جانا تھا****

)حال(

پچھلے کچھ دنوں سے ان کی یہی روٹین تھی۔ عروج جب بھی ہوٹل جاتی سامنے پہلے ہی زین اپنی گینگ کے ساتھ موجود ہوتا۔ ہوسٹل میں بھی اس۔ کی روم میٹ کی جگہ ایک نئی لڑکی آئی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

تھی جو زین کی گینگ کی ہی ایک لڑکی تھی۔ عروج اسے دل ہی دل میں لعنت ملامت کرتی رہتی۔ جب تک اس سمیت اس کی گینگ ہوٹل میں ہوتی پورے ہوٹل میں ویٹر ویٹر کی آوازیں گونجتی رہتی۔ ہوٹل کے مینیجر سمیت باقی ورکرز نے بھی انہیں نوٹ کیا تھا۔ کام سے جب وہ واپس گھر آتی وہاں الگ اس کا جینا حرام ہوتا تھا۔ جینی کو خاص زین نے عروج کا جینا مشکل بنانے کے لئے ہی وہاں بھیجا تھا۔ جینی کی زیادہ تر چیزے عروج کے سنگل بیڈ پر بکھری ہوتی۔ جب عروج سونے کے لئے لیٹتی جینی روم کی لائٹ آن کر دیتی نہیں تو میوزک لگا کر اسے ڈسٹرب کرتی۔ عروج کو پہلے ہی نیند کم آتی تھی اور جو آتی وہ بھی جینی تباہ کر دیتی تھی۔ جب بھی عروج کالج جانے کے لئے تیار ہوتی تو کبھی اس کے کپڑے جلے ملتے کبھی بکس غائب ہوتی کبھی نوٹس پر انک گری ملتی۔ کئی بار عروج نے جینی کو تنبیہ کیا مگر وہ پھر بھی باز نہیں آئی۔ آخر تھک ہار کر اس نے ہوسٹل چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔ ایک دن کام سے آتے وقت وہ اپنے ساتھ ڈھیر ساری اخبار لے آئی۔ جینی سے چھپ چھپا کر عروج نے کئی گھر اور فلیٹ دیکھے مگر کوئی کالج سے خاصہ دور تو کوئی اس کے بجٹ سے باہر ہوتے۔ آخر کئی دنوں کی محنت کے بعد اسے ایک فلیٹ ملا عروج نے سکون کا سانس لیتے وہاں جانے کا پروگرام بنایا۔ اگلے دن اخبار سے ایڈریس لیتی وہ اسی جگہ پہنچی۔ عروج نے دروازے پر دستک دیتے آس پاس

دیکھا جہاں راہداری بلکل خالی تھی۔چند لمحے بعد ہی ایک چالیس پینتالیس سالہ خوبصورت عورت نے دروازہ کھولا۔

"اسلام و علیکم۔"

دروازہ کھلتے ہی اس نے تیزی سے سلام کیا مگر اگلے ہی پل وہ ٹھٹھکی!

سامنے کھڑی عورت کو دیکھ ایک پل کے لئے اسے لگا اس نے اس عورت کو کہیں دیکھا ہے!

"واعلیکم السلام۔"

اس کی آواز بھی اس کی طرح خوبصورت تھی۔عورت کی آواز پر عروج سوچوں سے باہر نکلی۔عروج اپنے دماغ میں آئی سوچ کو جھٹکتی مسکرائی۔یہ جان کر کے وہ عورت مسلمان ہے عروج کو خوشی ہوئی تھی۔

"میرا نام عروج ہے اخبار میں دیکھا تھا آپ یہ فلیٹ شیئر کرنا چاہتی ہیں سوری میں بنا اطلاع دیے ہی آگئی۔"

عروج تھوڑی شرمندہ ہوئی۔

"آؤ اندر آؤ۔"

عورت نے مسکرا کر اسے راستہ دیا۔ عروج جھجھکتی اندر آئی۔ فلیٹ اندر سے کافی خوبصورت تھا۔ عروج جھجھکتی لاؤنج میں رکھے صوفے پر بیٹھ گئی۔

"کیا لینگی آپ چائے کافی؟"

عورت نے مسکرا کر پوچھا۔

"نو تھنکس اس کی ضرورت نہیں ہے۔"

عروج بلاوجہ ہی نروس ہو رہی تھی۔

"آپ بیٹھے میں کافی لیکر آتی ہوں۔ عورت اس کی بات نظر انداز کرتی بنا اس کی سنے کچن میں چلی گئی۔ عروج انگلیاں آپس میں پھسائے پورے فلیٹ کا جائزہ لینے لگی۔ فلیٹ زیادہ بڑا نہیں تھا مگر خوبصورت تھا۔ ہر چیز سلیقے سے اپنی جگہ پر تھی۔ فلیٹ پر ایک نظر ڈالتے ہی عروج کو اندازہ ہو گیا تھا کے عورت کافی نفاست پسند ہے۔

"یا اللہ یہاں کام بن جائے۔"

عروج دل ہی دل میں دعا گو تھی جب عورت ہاتھ میں ٹرے پکڑے کچن سے باہر آئی۔میرا نام عدن کریم ہے اور میں یہاں پاس ہی کے ایک اسلامک کالج میں لیکچرار ہوں۔"

عدن نے ٹرے ٹیبل پر رکھتے مسکرا کر کہا۔عروج صرف سر ہلا کر رہ گئی۔

"آپ لے نہ کچھ۔"

عدن نے ٹرے کی طرف اشارہ کیا۔

"یہ عورت کافی میزبان بھی ہے۔"

عروج نے ٹرے پر نظریں دوڑائے سوچا۔جہاں دو کپ کافی کے ساتھ دیگر لوازمات تھے۔عروج نے جھجھکتے ایک کپ اٹھالیا۔کافی پر نظریں ٹکائے کئی یادیں اس کے گرد منڈلائی۔

"آپ یہاں اکیلی رہتی ہیں؟"

اپنا دھیان بھٹکانے کے لئے اس نے سلسلا کلام جوڑا۔

"جی میں یہاں اکیلی ہی رہتی ہوں انفیکٹ میں یہ فلیٹ بھی اسی لئے شیئر کرنا چاہتی ہوں تاکہ میری تنہائی بھی کم ہو جائے اور کسی ضرورت مند کی مدد بھی۔"

عدن نے سادہ سے انداز میں کہہ کر کافی کا کپ اٹھالیا۔

"تبھی اس فلیٹ کا کرایا اتنا کم ہے۔"

عروج نے دل میں سوچتے کافی کا کڑوا گھونٹ بھرا۔ ساتھ ہی اسے عدن بھی کافی اچھی لگی تھی سب سے اچھی بات وہ عروج سے اردو میں بات کر رہی تھی۔

"آپ ابھی کہاں رہتی ہیں۔"

میں یہاں پاس کے ہی ایک کالج میں پڑھتی ہوں اور وہی کے ایک ہوسٹل میں رہتی ہوں۔"

"تو پھر فلیٹ شیئر کرنے کی کیا ضرورت جبکہ آپ پہلے ہی ہوسٹل میں رہتی ہیں؟"

عدن نے تعجب سے پوچھا۔

ایکچوئلی میں اسٹڈی کے ساتھ جاب بھی کرتی ہوں اسی لئے تھوڑی مشکل ہوتی ہے میری جاب ٹائمنگ اور ہوسٹل ٹائمنگ الگ ہے۔"

عروج نے بیچ کی بات چھپا کر کہا۔"آئی انڈر سٹینڈ میں سمجھ سکتی ہوں ویسے آپ کی فیملی کہا ہیں؟"

عدن نے خالی کپ ٹیبل پر رکھتے پوچھا۔

میری کوئی فیملی نہیں ہے۔"

عروج نے اتنی آہستہ کہا عدن بمشکل ہی سن پائی۔

مجھے بہت افسوس ہوا سن کر۔"

عدن افسردہ سی بولی۔

عروج زبردستی مسکرائی۔

اوکے تو آپ یہاں جب چاہے شفٹ ہو سکتی ہیں؟"

عدن کو عروج سے ہمدردی محسوس ہوئی۔

"تھینک یو۔"

عروج نے خوشی سے کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میں کرایا وقت دیا کرو نگی اور پوری کوشش کرو نگی آپ کو کسی شکایت کا موقع نہ دوں۔"

عروج نے فورن کہا کے گویا اسے خدشہ ہو کہیں عدن منع ہی نہ کر دے۔

"کرائے کا کوئی مسلا نہیں ہے مگر ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا مجھے جھوٹ بولنے والے لوگ بلکل پسند نہیں ہے اور مجھے یقین ہے آپ مخلص رہیں گی۔"

بہ ظاہر نرمی سے کہتی وہ عروج کو بہت کچھ باور کروا گئی تھی۔

"""جی۔"

عروج زبردستی مسکرائی۔

آپ نے کافی کے ساتھ کچھ لیا ہی نہیں؟"

عروج کے خالی کپ ٹیبل پر رکھتے ہی عدن نے کہا۔

نہیں بہت شکریہ اب میں چلتی ہوں۔"

عروج اپنا بیگ سنبھالتی اٹھی۔

عدن اسے دروازے تک چھوڑنے آئی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

لفٹ میں داخل ہوتے ہی عروج نے سکون کا سانس خارج کیا۔زین کے ٹارچر سے جان چھوٹنے کا سوچ کر ہی وہ پر سکون ہو گئی تھی۔بنا یہ جانے انسان چاہے جتنی بھی کوشش کر لے اپنے سائے سے پیچھا چھوڑانے کی نہیں چھوڑا سکتا اور زین عباسی بھی اس کے ساتھ تا عمر سائے کی طرح چمٹنے والا تھا***

)ماضی(

"استغفر اللہ ٹینا تم ایسے کپڑے پہنو گی یہاں؟ تمھیں پتہ ہے نہ پاکستان میں ایسے کپڑے نہیں پہنتے؟"

ٹینا کی ٹاپ اور ویسٹرن ڈریسز دیکھ عروج نے بے اختیار کانوں کو ہاتھ لگائے کہا۔

"یار میرے پاس ایسے ہی کپڑے تھے اسی لئے یہی ساتھ لے آئی۔"

ٹینا تھوڑا شرمندہ ہوتی بولی۔

"اچھا ایک کام کرتے ہیں تم ریڈی ہو جاؤ ہم شاپنگ پر چلتے ہیں میں ان تینوں کو بھی بتا کر آتی ہوں اور ہاں میرے کپڑوں میں سے کوئی کپڑے پہن لینا او کے؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج اسے ہدایت کرتی بنا اس کی سنے کمرے سے نکل گئی۔ عروج انہیں اسلام آباد کے سینٹورس مال میں لائی۔

"واہ یار کتنا خوبصورت مال ہے۔ٹینا ستائش بھری نظروں سے مال کو دیکھی بولی۔

"وہ تو ہے۔"

راہول نے بھی اس کی تائید کی۔ عروج انہیں لئے ایک دکان میں آئی۔اف میں تو بھول ہی گئی۔"

عروج یک دم رکی۔

"کیا ہوا۔"

چاروں نے ایک ساتھ کہا۔

"ہمارے پاس تو انڈین کرنسی ہے۔"

عروج کی بات پر چاروں پریشان ہو گئے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایک کام کرو تم لوگ اپنی اپنی شاپنگ کرو تب تک میں جا کر بینک سے چینج کروا تی لاتی ہوں۔"

عروج نے حل نکالا۔

اوکے میں بھی چلتا ہوں تمہارے ساتھ۔"

سڈ نے کہا۔

نو سڈ تم لوگ یہی رہو میں یوں گئی اور یوں آئی۔"

عروج نے چٹکی بجاتے کہا۔

تمھیں راستے کا تو پتا ہے نا؟"

ڈونٹ وری گوگل ہے نہ۔"

عروج موبائل دکھاتی مسکرائی۔

سڈ تم اپنی نگرانی میں ٹینا کو کپڑے لیکر دینا کہیں پھر سے یہ لیگ پیس ٹائپ کپڑے نہ خرید لے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج نے شرارت سے کہا جبکہ ٹینا منہ پھلا گئی۔ عروج نے اس کے پھولے گالوں کو زور سے کھینچا۔

"اے جے کپڑے تو میں اسے لے دونگا مگر یہ نگرانی کیا ہوتا ہے؟"

سڈ نے نہ سمجھی سے عروج کو پوچھا۔

جو اس کی بات پر سر نفی میں ہلانے لگی۔

"سڈ کب تمہیں اردو کے چھوٹے چھوٹے لفظ سمجھ آئینگے؟"

عروج نے جھنجھلا کر کہا۔ سڈ بتی سی دکھا کر سر کھوجانے لگا۔

"تم ٹینا پر نظر رکھنا اوکے؟"

عروج نے آسان لفظوں میں کہا۔ سڈ نے سمجھ کر سر ہلا دیا۔

"اوکے اب میں چلتی ہوں اور ہاں کچھ گرم کپڑوں بھی لینا تم سب۔ عروج کہتی دکان سے باہر نکل گئی جبکہ پیچھے سب اپنی شاپنگ کرنے لگے۔ سڈ نے خاص ٹینا کو اپنی نگرانی میں کپڑے لیکر دیے۔ سب اپنی شوپنگ کمپلیٹ کر کے عروج کا انتظار کر رہے تھے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ابے یار وہ دیکھوں۔"

اکشے نے ایک طرف اشارے کرتے حیرت سے کہا۔

سب کی نظریں ایک ساتھ اس جانب گھومی۔ جہاں کچھ لڑکیاں ویسٹرن ڈریسنگ کئے ان کے پاس سے گزری۔

"یہ پکا انڈیا کی ہونگی نہیں تو کسی اور ملک کی پاکستان کی نہیں لگت۔"

سڈ نے اپنی رائے دی۔

"اے جے نے کہا تھا یہاں ایسے کپڑے نہیں پہنتے۔"

ٹینا نے عروج کی کہیں بات ان کے گوش گزاری۔

مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہے۔"

راہول نے بھی اس کی ہاں میں ہاں ملائی۔ پانچوں اس وقت خالص زنانیوں کی طرح سر سے سر جوڑے باتیں کر رہے تھے۔

"خیر جو بھی ہمیں کیا ہمارے پاس پہلے ہی ایک مس لیگ پیس ہے۔"

سڈ نے ٹینا کو چڑھاتے کہا۔

"سڈ میں یہاں گھومے آئی ہوں میں نہیں چاہتی میری باقی کی زندگی جیل میں گزرے۔"

ٹینا نے دانت پیستے اسے تنبیہ کیا۔

جس پر سڈ بتی سی دکھاتا خاموش ہو گیا۔ پانچوں دکان میں بیٹھے ہی عروج کا انتظار کر رہے تھے۔

"کتنا ٹائم ہو گیا ہے اے جے ابھی تک نہیں آئی۔"

ٹینا نے جھنجھلا کر کہا۔

"جاتے وقت تو کہہ کر گئی تھی یوں گئی اور یوں آئی۔"

سڈ نے چٹکی بجاتے اس کی نکل اتاری جب انہیں عروج آتی دکھائی دی۔

"سوری گائز لیٹ ہو گئی۔"

عروج پاس آتی عجلت میں بولی۔ "کہاں رہ گئی تھی یار؟ کتنی دیر سے ہم ویٹ کر رہے ہیں۔"

ٹینا نے منہ بسور کر کہا۔

سو سوری تم لوگ بتاؤ شاپنگ کمپلیٹ ہو گئی تمہاری؟"

ہاں سب ہو گیا ہے بس تمہارا ہی ویٹ تھا۔"

اچھا راہول یہ پیمنٹ کر دو۔"

عروج نے پیسے راہول کی اور بڑھائے۔

نو وے خود ہی کرو۔"

راہول نے صاف انکار کیا۔

کیوں؟"

عروج نے حیرت سے پوچھا۔

یار وہ کیا ہے نہ نیا ملک نئے لوگ بات کرنے میں۔"

راہول نے کان کھوجاتے بات ادھوری چھوڑی۔

"اوکے میں کر لیتی ہوں۔"

عروج مسکراتی پیمنٹ کرنے چلی گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"واہ مجھے یہاں دس باتیں سناتی اور تمھیں کچھ کہا ہی نہیں؟"

سڈنے صدمے سے کہا۔ جس پر سب ہنس دیے۔ عروج نے اپنے لئے کچھ شوپنگ کی۔ شاپنگ سے فری ہو کر پانچوں ایک خوبصورت ریسٹورنٹ میں بیٹھے کھانا کھا رہے تھے۔

"اے جے پاکیستانی کھانا بہت مزے کا ہوتا ہے۔"

ٹینا نے پلاؤ کے ساتھ انصاف کرتے کہا۔

عروج مسکرا کر ان کی حرکتیں دیکھ رہی تھی جو ایک دوسرے سے پلاؤ چھیننے میں مصروف تھے۔

"اگر تمھیں اپنی عزت کا خیال نہیں ہے تو میری عزت کا ہی کر لو یوں بھوکھوں کی طرح لڑنے سے اچھا ہے تم اور آرڈر کر لو آس پاس کے لوگ کیا کہیں گے کے انڈینس میں ذرا میںرز نہیں ہوتی؟"

اکشے تاسف سے سر ہلاتا ہولا۔

سب پلاؤ کو چھوڑ اسے دیکھنے لگے جو خود پلاؤ سے بھری پلیٹ آگے رکھے رغبت سے کھا رہا تھا۔

"ایک تو تمہاری پہلے ہی کوئی عزت نہیں ہے اور دوسرا لوگوں کو کیا پتا ہم انڈیا سے آئے ہیں اور آخری بات جب تک پلاؤ آئیگا تب تک سارا سواد مٹ جائیگا۔"

راہول نے چٹکھارا بھرتے کہا۔

صبر کرلو صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔"

اکشے بوڑھے بزرگوں کی طرح بولا۔

تم ایک کام کرو یہ پلیٹ مجھے دے دو اور خود دوسری آرڈر کرلو۔"

راہول نے اس کے آگے سے پلیٹ اٹھاتے کہا۔

"اے اسٹاپ یہ میری ہے۔"

اکشے نے پھرتی سے پلیٹ واپس کھینچی۔

"اسٹاپ اٹ گائز کیا ہو گیا ہے اور منگوالو یوں جھگڑو تو مت۔"

عروج نے ٹیبل پر گرے چاولوں پر نظریں گھومائے جھنجھلا کر کہا۔ جو اکشے کے پلیٹ کھینچنے پر گرے تھے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اچھا منگوا دو ویٹ کر لیتے ہیں۔"

ٹینا نے جتانے والے انداز میں کہا۔

عروج نے پلاؤ کا آرڈر کر کے انہیں دیکھا جو مسکین سی شکل بنائے انتظار میں بیٹھے تھے۔ عروج کے لب بے اختیار مسکراہٹ میں ڈھلے۔

"اے جے پاکستان میں کہا گھوما رہی ہو؟"

سڈ نے سرسری سا پوچھا۔

"یہ سرپرائز ہے۔"

عروج نے ٹیشو سے منہ صاف کرتے کہا۔

"سرپرائز کیسا سرپرائز؟"

سرپرائز کے نام پر ٹینا کے چہرہ کھل اٹھا۔

"بتا دیا تو سرپرائز کیسا؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج نے کہہ کر پانی کا گلاس منہ سے لگالیا۔اتنی دیر میں ویٹر پلاؤ لے آیا۔عروج کو چھوڑ چار و پلاؤ کھانے لگے عروج اپنا کھانا پہلے ہی کھا چکی تھی۔

"اے جے تمھیں پتا ہے ہم نے تھوڑی دیر پہلے مال میں کچھ لڑکیاں دیکھی جنہوں نے ویسٹرن ڈریسنگ کی تھی؟"

اکشے نے یاد آنے پر بتایا۔

اچھا مجھے نہیں پتا۔"

عروج نے انجان بنتے کہا۔ورنہ اس نے بھی مال میں کچھ ایسی لڑکیاں دیکھی تھی جنہوں نے پاکستانی کلچر سے ہٹ کر ڈریسنگ کی تھی۔چھوڑو یار تم لوگ تو ایک ہی بات کے پیچھے پڑ گئے زمانہ ایڈوانس ہو گیا ہے۔"

راہول نے بات ختم کرتے کہا۔سب خاموشی سے کھانا کھانے لگے۔واپس گھر جاتے انہیں رات ہو گئی۔گھر جاتے ہی سب نے اپنے کمروں کی رہ لی۔

صبح عروج فریش ہو کر نیچے آئی جہاں صوفے پر بیٹھے شخص کو دیکھ اس کی چیخ نکل گئی۔

"آکاش بھائی۔"

آکاش نے سر اٹھا کر اسے دیکھا اور مسکرا دیا۔

"کیسی ہوں گڑیا؟"

آکاش نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔

"میں ٹھیک آپ کیسے ہیں کہاں تھے آپ آپ کو پتا ہے نہ میں نے آنا تھا پھر بھی آپ گھر نہیں آئے؟"

عروج ایک ہی سانس میں بولی۔

ناراض کیوں ہوتی ہو گڑیا اب تو آ گیا نہ اور تمھیں تو پتا ہے فوجیوں کو چھٹی آسانی سے نہیں ملتی۔"

آکاش نے وضاحت کرتے کہا۔

"اچھا ٹھیک ہے معاف کیا۔"

عروج نے جتانے والے انداز میں کہا۔ آکاش احد میر کا بیٹا تھا آخری بار جب عروج پاکستان آئی تھی تبھی اس کی آکاش سے کافی دوستی ہو گئی تھی۔ احد میر بھی وہی آ گئے۔ نبیلہ کچن میں

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اپنی نگرانی میں ناشتہ بنوا رہی تھی۔بی جان اپنے کمرے میں تھی۔عروج آکاش کے ساتھ بیٹھ کر آرمی کے متعلق سننے لگی جسے سن کبھی اس کے آنکھوں میں چمک آتی تو کبھی اس کے چہرے پر حیرانی کے آثار چھا جاتے۔

تبھی وہاں باقی چاروں بھی آ گئے۔

"بھائی یہ میرے دوست ہیں۔"

عروج آکاش کے قریب سے اٹھ کر ان کے پاس آ گئی۔

آکاش بھی چہرے پر سنجیدگی لئے ان کے قریب آ کر کھڑا ہوا۔

"ہیلو۔"

راہول نے مصافے کے لئے ہاتھ آگے بڑھایا۔

آکاش نے ایک سرسری نظر اس کے بڑھے ہاتھ پر ڈالی۔

"ہیلو۔"

جیبوں میں ہاتھ ڈالے آکاش نے سنجیدگی سے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج جو مسکراتی کھڑی تھی یک پل میں اس کی مسکراہٹ سمٹی۔

احد بھی کچھ خجل ہوئے۔

راہول نے چہرہ سپاٹ بنائے ہاتھ واپس کھینچا اور خاموشی سے جا کر صوفے پر بیٹھ گیا۔ پیچھے چار و جو لائن میں ملنے کے لئے کھڑے تھے شرافت سے راہول کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گئے۔

آکاش بھی ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھا بہت سنجیدگی سے انہیں دیکھ رہا تھا۔

تو آپ لوگ انڈیا سے آئے ہیں؟"

چند لمحوں کی خاموشی کی بعد آکاش کی بھاری بھر کم آواز گونجی۔

"ہم ہی نہیں اے جے بھی انڈیا سے ہی آئی ہے۔"

راہول نے ایک نظر عروج پر ڈالتے اطمعنان سے کہا۔ عروج ہونق بنی کبھی آکاش اور کبھی راہول کا چہرہ دیکھ رہی تھی

گڑیا تمھیں پورا یقین ہے یہ تمہارے دوست ہی ہیں؟"

آکاش کے سوال پر عروج نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا۔

"آکاش یہ کیسا سوال ہے؟"

احد میر نے آواز میں سختی لائے پوچھا۔

"بابا سر سری سا پوچھ رہا ہوں کیا پتا یہ جاسوس ہوں جو جاسوسی کرنے ہمارے ملک آئے ہوں!

آکاش نے مشکوک نظروں سے انہیں گھورا۔

چاروں ایک دوسرے کا چہرہ دیکھنے لگے۔

"بھائی یہ میرے دوست ہیں۔"

عروج کے حلق سے مری مری آواز نکلی۔

"گڑیا تم ابھی نہ سمجھ ہو دنیا کی چالاکیاں نہیں سمجھتی۔"

آکاش کی مشکوک نظریں چار و پر ٹکی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"آکاش ہوش میں ہو گھر آئے مہمانوں کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہیں؟ تم اپنے اندر کے فوجی کو۔"

"انکل پوچھنے دے فوجی ہیں حق ہے ان کا۔"

راہول نے ان کی بات کاٹتے کہا۔

جس پر احد میر شرمندہ سے ہو کر خاموش ہو گئے۔

"کیا ثبوت ہے کے تم لوگ جاسوس نہیں ہو؟"

آکاش دوبارہ اپنی بات کی طرف آیا۔

ثبوت ڈھونڈنا آپ کی ڈیوٹی ہے۔"

راہول نے طنزیہ کہا۔

جس پر آکاش کے چہرے پر سختی کے آثار نمودار ہوئے۔

"ایک پرائے ملک میں بیٹھ کر اسی ملک کے فوجی کے آگے ہمّت دکھا رہے ہو؟"

آکاش چل کر اس کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

راہول بھی اس کے مقابل آیا۔

عروج رونی صورت لئے دونوں کو دیکھ رہی تھی۔جب دونوں کا قہقہہ ایک ساتھ گونجا۔

سب ہونق بنے انہیں دیکھ رہے تھے۔

"ہم اپنے گھر اور ملک میں آئے لوگوں کی عزت کرتے ہیں۔"

آکاش نے راہول کو گلے لگائے کہا۔

"تم بھائی سے کب ملے؟"

عروج نے الجھن سے پوچھا۔

کل رات جب تم سب لوگ اپنے کمروں میں تھے۔"

راہول نے کندھے اچکائے مزے سے کہا۔

"شرم نہیں آتی ایسا مذاق کرتے؟"

عروج ٹھنکی پھر احتجاجاً بولی۔

گڑیا یہ مذاق آپ کو ساری زندگی یاد رہیگا؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جواب آکاش کی طرف سے آیا۔

جواب دے کر آکاش سڈ اور اکشے سے ملنے لگا ٹینا کے سر پر اس نے عروج کی طرح ہی ہاتھ رکھا۔احد میر مسکراتی آنکھوں سے سارا منظر دیکھ رہے تھے۔

ہلکی پھلکی گپ شپ میں سب بریک فاسٹ کر رہے تھے۔

ٹینا کے چہرہ دیکھ سڈ بار بار اپنی ہنسی کنٹرول کرنے کی کوشش رہا تھا جو اپنے سامنے پڑے لیگ پیس کی پلیٹ کو آنکھیں سیکڑتی گھور رہی تھی ساتھ ہی ایک ادھ گھوری سے سڈ کو بھی نوازتی۔

"بیٹا یہ ٹرائی کر کے دیکھو یہ یہاں کے فینس کباب ہیں۔"

احد میر نے چلی کباب کی پلیٹ سڈ کی اور بڑھائی۔

"شہر بانی"

سڈ نے کہہ کر ٹرے تھامی۔

"جی بیٹا جی؟"

احد میر نے نہ سمجھی سے کہا۔"شہر بانی!

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

دوسری بار کہتا سڈ تھوڑا کنفیوز ہو گیا وہ سمجھ گیا تھا اس نے پھر سے غلط بول دیا ہے۔ سڈ نے مدد طلب نظروں سے عروج کو دیکھا جو اپنی ہنسی چھپانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔ سڈ کی مدد طلب نظروں کو دیکھ عروج بھی سنجیدہ ہوئی چاہے کچھ بھی ہو وہ اپنے دوستوں کا مان رکھنا جانتی تھی۔

اس سے پہلے احد میر پھر سے نہ سمجھی کا اظہار کرتے عروج بول پڑی۔

"چاچو سڈ میز مہربانی۔"

عروج نے آسان لفظوں میں سمجھایا۔

"جی جی مہربانی۔"

سڈ نے فورن عروج کے جملے کی تقلید کی۔

"مہربانی کیسی بیٹا آپ ٹرائی کرو؟"

احد میر نے اس کی شرمندگی دیکھتے کہا۔

"جی۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سڈ شرمندہ سا ہو گیا۔

وہاں پر بیٹھے سبھی نفوسوں نے بمشکل اپنی ہنسی چھپائی۔

سڈ کی نظر ٹینا پر پڑی جو اپنی ہنسی چھپانے کے لئے بار بار پانی کا گلاس منہ کو لگا رہی تھی۔

سڈ نے بھسم کر دینے والی نظروں سے اسے گھورا جس پر ٹینا نے ایک آنکھ سے ونک کر کے اسے اور آگ لگائی تھی**

"ہاہاہاہا۔

چاروں پیٹ پکڑ کر ہنس رہے تھے اور سڈ ایک طرف منہ بسورے بیٹھا انہیں گھور رہا تھا۔

"شہر بانی انکل۔"

اکشے نے اس کی نکل اتاری۔

سڈ کچھ شرمندہ سا کچھ خفا سا بیٹھا انہیں دیکھ رہا تھا۔

"شکر کرو سڈ کہیں تم نے خر بانی نہیں کہہ دیا" خر بانی انکل۔"

عروج نے بھی اسے چڑھایا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

چاروں ہنس ہنس کر لوٹ پھوٹ ہو رہے تھے۔

خربانی چھوڑو کہیں اس نے شیروانی نہیں کہہ دیا ورنہ احد چاچو بھی سوچتے یہ یہاں گھومنے آیا ہے یا شادی کرنے۔"

ٹینا کا چھت پھاڑ قہقہہ گونجا۔

سڈ نے خونخوار نظروں سے اسے گھورا سب میں اسے ٹینا ہی ہنستے ہوئے زہر لگ رہی تھی۔

میں نے کوئی جوک نہیں سنایا جو تم ایسے ہنس رہے ہو ایک لفظ ہی غلط ہوا ہے ایم کی جگہ ایس کہہ دیا اور وہ بھی منہ میں کھانا تھا اسی لئے ایسا ہوا۔"

سڈ ڈھٹائی سے کہتا اپنی صفائی دینے لگا۔

"تو تجھے کس نے کہا تھا اردو بولنے کو؟ ہندی میں ہی دھنیواد کر دیتا۔"

راہول بمشکل اپنی ہنسی کے درمیان ہاتھ جوڑتا بولا۔ جس پر سب کی ہنسی مزید تیز ہو گئی۔

سڈ نے پاس پڑا کشن اٹھا کر راہول کو مارا جسے راہول نے بروقت کیچ کیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"کل سب کے سامنے میری انسلٹ کی تھی آج خود کی ہو گئے پلیز آج کے بعد اردو کی ارتھی مت نکالنا۔"

ٹینا کی بات سڈ کو مزید سلگا گئی۔

میں بولو نگا اردو تمھیں اس سے کیا تم اپنے کام سے کام رکھوں مس لیگ پیس۔"

سڈ بھی برابر کی کاروائی کرتا پیر پٹخ کر وہاں سے واک آؤٹ کر گیا۔

پیچھے ابھی بھی چاروں کے نہ رکنے والے قہقہے گونج رہے تھے۔

عروج بی جان کے کمرے میں بیٹھی ان سے باتیں کر رہی تھی جب یاد آنے پر اس نے بی جان سے پوچھا۔

"بی جان کیا پاکستان بھی اتنا ایڈوانس ہو گیا ہے کے یہاں کی عورتیں بھی بے حیائی والے کپڑے پہنتی ہیں؟"

"بات پاکستان یا کسی اور ملک کی نہیں وہ بات حیا کی ہے اور جب حیا ختم ہو جائے تب ایمان کمزور ہوتا ہے اور جب ایمان کمزور ہو تو ایک مسلمان کچھ بھی کر سکتا ہے۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بی جان کی آواز میں افسوس تھا۔

"مطلب بی جان؟"

عروج نے نہ سمجھی سے انہیں دیکھا۔

ہمارے پیارے کریم صل اللہّ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ہے۔

جب تم میں حیا نا رہے تو جو مرضی کرو۔

حیا ایمان کا بہت مضبوط حصّہ ہے اور اگر ایک مسلمان میں حیا ختم ہو جائے تو اس کا ایمان بھی کمزور پڑ جاتا ہے اسی لئے وہ گناہ کی طرف رجوع کرتا ہے اور جس مسلمان کا ایمان مضبوط ہو اور اس میں حیا ہو تو وہ کبھی بھی گناہ کی طرف راغب نہیں ہوتا۔ آج بھی بہت سی عورتیں ہیں جن میں حیا ہے وہ پردہ بھی کرتی ہے اور کچھ ایسی بھی ہیں جو پردہ نہیں کرتی مگر ان میں بھی حیا ہے اسلام میں پردہ کرنا چاہیے لیکن صرف چہرے کو چھپانا ہی پردہ نہیں ہے نظروں کا پردہ بھی ہوتا ہے اور کچھ منہ چھپا کر پردہ کرتی ہیں اور کچھ نظریں جھکا کر اور کچھ بے حیا ہوتی ہیں جو پردہ بھی نہیں کرتی اوپر سے بے حیائی پھیلاتی ہیں۔"

بی جان نے قدرے ٹھہرے ٹھہرے کہا۔

جسے سمجھتے عروج کو افسوس کے ساتھ شرمندگی بھی ہوئی کیونکہ وہ بھی پردہ نہیں کرتی تھی۔

"اچھا بتاؤ اپنے دوستوں کو کہا لیکر جا رہی ہو؟"

بی جان نے اس کی پیشانی پر بوسہ دیتے پوچھا۔

"بی جان وہ میں نے سوچ لیا ہے ہم کل ہی یہاں سے نکلے گے۔"

عروج کہتے ساتھ انہیں آگے کا بتانے لگی***

)حال(

ہوٹل سے دو دنوں کی چھٹی لیکر وہ اپنی پیکنگ کر رہی تھی آج ہی اس نے عدن کے ہاں شفٹ ہونا تھا۔

جینی روم میں نہیں تھی اور اسی موقعے کا فائدہ اٹھاتے عروج تیز تیز پیکنگ کر رہی تھی۔

کیب اس نے پہلے ہی بک کروالی تھی۔

پیکنگ کے نام پر چند اک کپڑے جوتے کتابیں اور چند اک اشیاء رکھتے اس نے اپنی پیکنگ کمپلیٹ کی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اپنا بیگ گھسیٹتے وہ باہر آئی راہداری معمول کی طرح خالی تھی۔

تیز تیز قدموں سے راہداری عبور کرتے عروج سیڑیوں تک پہنچی۔

سیڑیاں دیکھ اس نے دل ہی دل میں زین کو سو سلوتوں سے نوازا۔

اکھڑے سانس کے ساتھ عروج ہوسٹل سے باہر نکلی۔اس کی خوش قسمتی کیب والا اس کے ساتھ ہی وہاں آکر رکا تھا۔

عروج نے بنا وقت گنوائے سامان کیب میں رکھا اور خود بھی بیٹھ کر اپنا سانس بحال کرنے لگی۔

عروج کے بیٹھتے ہی کیب آگے بڑھ گئی۔کیب کے وہاں سے جاتے ہی ایک وجود پلر کی اوٹ سے نکل کر باہر آیا۔

جینی نے جلدی جلدی زین کو کوئی میسج کیا تھا**

عدن اسے اس کا کمرہ دکھا کر روم سے جا چکی تھی۔عروج نے ایک سرسری نظر کمرے پر ڈالی کمرہ کافی خوبصورت تھا۔عروج نے سارا سامان الماری میں سیٹ کیا اور ایک سرسری سی نظر کمرے پر ڈالتی باہر نکل آئی۔سامنے ہی عدن ٹیبل پر کھانا لگا رہی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ہو گیا سامان سیٹ؟"

عدن نے ٹیبل پر پلیٹیں سجاتے مسکرا کر پوچھا۔

"ہو گیا کمرہ بہت اچھا ہے۔"

عروج بھی مسکرائی۔

"آؤ ڈنر کرتے ہیں۔"

عدن ایک کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔

عروج بھی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ٹیبل تک آئی اور کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔

آپ نے کیوں تکلف کیا میں خود ہی ڈنر بنا لیتی۔"

عروج خامخاہی شرمندہ ہوئی۔

آج آپ میری مہمان ہیں کل سے مل کر بنائے گے۔"

عدن نے مسکرا کر دوستانہ انداز میں کہا۔

کھانا بہت مزے کا ہے آپ کے ہاتھ میں بہت زائقہ ہے۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے نوالہ نگلتے کہا۔

"جزاک اللّٰہ۔*

عدن کھل کر مسکرائی۔

"جزاک اللّٰہ۔"

عروج زیرِ لب بڑبڑائی۔

"آپ کو ایسٹمع ہے میں نے آپ کا انہلر دیکھا تھا؟"

عدن نے سنجیدگی سے پوچھا۔

"جی آپ کو کوئی پرو بلم تو نہیں؟"

عروج سٹپٹائی۔

"نہیں مجھے بھلا کیا پرو بلم ہو گی میں تو یونہی پوچھ رہی تھی۔"

عدن اس کے سٹپٹانے پر مسکرا کر بولی۔

عروج نے بے اختیار سکون کا سانس لیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کب سے ہے؟

"کروادی نہ بے عزتی۔"

راہول نے اکشے کی کمر میں دموکا جڑا۔

مجھے کیا پتا تھا وہ سن لیگا۔"

اکشے کمر سہلاتا سسکا۔

اور تو ہر جگہ ڈھنڈورا پیٹنا ضروری ہوتا ہے کے تجھے اردو نہیں آتی؟"

راہول اب سڈ پر چڑ دوڑا۔

جس بات کی سمجھ نہ آئے وہ بس مسکرا کر سر ہلا دیا کر ہماری طرح اور۔"

"ایک منٹ تم لوگوں کو بھی سمجھ نہیں آئی اس نے کیا کہا؟"

سڈ نے اس کی بات کاٹی۔

تو اور کیا تجھے کیا لگتا ہے ہم نے اردو میں پی ایچ ڈی کی ہے؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

راہول ڈھیٹائی سے بولا۔

ایک ادھ الفاظ سمجھ آجاتے ہیں مگر اتنا لمبا!

اکشے نے لمبے لفظ کو کھینچا۔

پر اس نے کہا کیا؟"

سڈپر سوچ انداز میں بولا۔

میں نے اس کی کہیں لائن یاد کر لی ہیں اے جے سے پوچھ لینگے اب چلو۔"

راہول انہیں اپنے پیچھے آنے کا کہتا عروج کی طرف چلا گیا۔

پانچوں اپنی منزل کی طرف روانہ ہو چکے تھے۔ عروج نے سہی کہا تھا سب سے ملنے ملانے میں وقت کا پتا ہی نہیں چلا۔

ڈرائیونگ سیٹ عروج نے سنبھالا تھی فرنٹ سیٹ پر ٹینا اور تینوں لڑکے پیچھے بیٹھے تھے۔

"اے جے ہم جا کہاں رہے ہیں؟"

ٹینا ایکسائیڈ تھی۔

"کہا تھا نہ اٹس آ سرپرائز۔"

عروج سامنے نظریں ٹکائے مصروف سے انداز میں بولی۔

یار دس از نوٹ فیئر تم دونوں لڑکیاں آگے بیٹھ گئی اور ہم تینوں کو پیچھے بیٹھا دیا۔"

سڈ منہ بسور کر بولا۔

عروج نے بیک ویو مرر میں سے مسکرا کر اسے دیکھا جو منہ پھلائے بیٹھا تھا۔

"مسٹر جب لڑکی ڈرائیو کرے تو آگے بیٹھنے کا حق بھی لڑکی کا ہی ہے اور جب لڑکا ڈرائیو کرے تو لڑکا۔"

ٹینا نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے کہا۔

"تو ہم میں سے کسی کو کرنے دو ڈرائیونگ ہمیں بھی آتی ہے۔"

سڈ نے ٹینا کو خونخوار نظروں سے گھورتے لفظو پر زور دیتے کہا۔

"اگر ڈرائیو تم کرو گے تو سارا سرپرائز خراب ہو جائیگا۔"

جواب عروج کی طرف سے آیا۔

"واہ اے جے سرپرائز ہو تو ایسا۔"

ٹینا نے سڈ کو دیکھتے مزے سے کہا۔

سڈ اس کی بات پر جل بھن کر باہر دیکھنے لگا۔

اکشے راہول کے کندھے پر سر رکھے مزے سے سو رہا تھا جبکہ راہول کانوں میں ہیڈ فونز لگائے میوزک سننے کے ساتھ باہر کا موسم بھی انجوئے کر رہا تھا۔

آسمان پر چھائے بادل وقفے وقفے سے ہوتی بارش ایک خوبصورت منظر پیش کر رہی تھی۔ سب باہر کے منظر سے لطف لے رہے تھے جب کہ عروج کا سارا دھیان ڈرائیونگ پر تھا وہ ڈرائیونگ کے معملے میں بہت حساس تھی۔

"اے جے اور کتنی دیر ہ"

تقریباً دو گھنٹے گزرنے کے بعد ٹینا نے پوچھا۔

"صبر رکھو ٹینا تھوڑی دیر میں پہنچ جائینگے۔"

عروج نے موبائل پر نظریں دوڑائے کہا جہاں ابھی بھی گھنٹوں کا سفر باقی تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کار میں مکمل خاموشی چھا گئی۔

چار گھنٹے کی ڈرائیونگ کے بعد بھی جب منزل نہیں آئی تب ٹینا دوبارہ اکتائی بولی۔

"اے جے یار کتنا ٹائم ہے؟"

"صبر رکھو۔"

عروج نے دوبارہ وہی جملہ دوہرایا۔

"اے جے کہیں تم ہمیں گاڑی کے زریعے ہی واپس انڈیا تو نہیں لیکر جا رہی نہ؟"

ٹینا نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا۔

اس کی بات پر عروج کا زندگی سے بھرپور قہقہہ گاڑی میں گونجا۔

"ڈونٹ وری ایسا کچھ نہیں ہو گا تم بس صبر رکھو اور تھوڑا ویٹ کر لو پلیز۔"

عروج نے التجائیہ کہا۔

"اچھا ٹھیک ہے؟"

ٹینا جتانے والے انداز میں کہتی باہر دیکھنے لگی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے ایک نظر پیچھے دوڑائی جہاں اب اکشے کے کانوں میں ہیڈ فون Z تھے اور راہول اس کے کندھے پر سر رکھے سو رہا تھا۔ سڈ ویسے ہی منہ پھلائے باہر دیکھنے میں مگن تھا۔ اسے دیکھ عروج کے لب بے اختیار مسکراہٹ میں ڈھلے۔

ایک جگہ عروج نے گاڑی روکی سب ہی ستاتے باہر نکلے سوائے راہول کے کیونکہ وہ مردوں سے شرط لگا کر سویا تھا۔ تھوڑی دیر کمر سیدھی کرنے کے بعد کھانے پینے کی کچھ چیزے لیکر چاروں دوبارہ گاڑی میں آکر بیٹھ گے سفر دوبارہ شروع ہو گیا۔ مگر اس بار گاڑی میں خاموشی کا راج نہیں تھا چاروں کھانے پینے کی چیزوں سے لطف اندوز ہوتے کوئی نہ کوئی بات کر رہے تھے۔

سڈ بھی اپنا موڈ خود ہی ٹھیک کرتا ان سے باتیں کر رہا تھا۔

رات کا اندھیرا چاروں اور پھیل چکا تھا عروج بھی مسلسل ڈرائیونگ کرتی تھکن محسوس کر رہی تھی۔ عروج نے ایک سرسری نظر چار و پر ڈالی۔ جو سب سے بے خبر سو رہے تھے۔ اپنی منزل پر پہنچ کر عروج نے گاڑی ہوٹل کے آگے جھٹکے سے روکی۔

چار و ہڑ بڑا کر اٹھے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"یہ کیا بدتمیزی ہے؟"

ٹینا نے لال آنکھوں سے اسے گھورا۔

تم سب کو اکیلے اکیلے اٹھانے کی مجھ میں ہمت نہیں تھی چلو اٹھو پہنچ گئے ہیں۔"

عروج کی آواز میں وازِ تھکن تھی۔

چار و نیند میں جھولتے اس کے پیچھے پیچھے چل رہے تھے۔

کاؤنٹر پر پہنچ کر عروج نے روم کی چابیاں لی۔

یہاں آنے سے پہلے ہی عروج اپنی بکنگ کروا چکی تھی۔

تینوں کو ان کے روم کے باہر چھوڑ کر عروج ٹینا کو لئے اپنے کمرے میں چلی آئی۔

راہول بنا روم لاک کئے ہی بیڈ پر اوندھے منہ لیٹ کر دوبارہ نیند کی وادیوں میں اتر گیا۔

اکشے نے روم میں آتے ہی روم لاک کیا سڈ پہلے ہی بستر سنبھال چکا تھا اکشے بھی جمائی لیتا اس کے ساتھ ہی آکر بیڈ پر لیٹ گیا۔

ٹینا بھی کمرے میں آتے ہی بستر میں گھس گئی عروج مسکرا کر اسے دیکھتی فریش ہونے کی غرض سے واشروم چلی گئی۔سب کا سامان گاڑی میں ہی تھا۔فریش ہونے کے بعد عروج نے بھی آکر بستر سنبھالا۔ایک بار صبح کا سوچ کر اس کے چہرے پر مسکراہٹ در آئی اور مسکراتے ہی کب وہ نیند کی وادی میں اتر گئی پتا ہی نہیں چلا***

)حال(

ڈیوٹی سے واپس آکر عروج اپنے کمرے میں بیٹھی اسائیمنٹ بنا رہی تھی۔یہ کچھ دن کافی سکون سے گزرے تھے زین اور اس کی گینگ کچھ دنوں سے ہوٹل نہیں آئی اور عروج کو بھی یہی لگا شاید زین نے اس کا پیچھا چھوڑ دیا ہے۔ابھی بھی تھکن کے باوجود وہ اسائیمنٹ بنا رہی تھی۔عدن اپنے کمرے میں تھی جب یک دم تیز میوزک کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔عروج کی پیشانی پر چند شکنے نمودار ہوئی پھر سر جھٹک کر اسائیمنٹ بنانے لگی مگر میوزک کی وجہ سے اس کا دھیان بار بار بھٹک رہا تھا۔پہلے تو کافی دیر وہ اگنور کرتی رہی مگر جب برداشت سے باہر ہوا تب اٹھ کر اپنے کمرے سے باہر آئی۔عدن بھی تبھی اپنے کمرے سے نکلی تھی۔

"پتا نہیں کس نے اتنی اونچی آواز میں میوزک لگایا ہے۔"

عدن اس کے قریب آتی چلائی۔

"پہلے تو کبھی کسی نے اتنی اونچی آواز میں میوزک نہیں لگایا۔"

عدن کی دوسری بات پر عروج کے دماغ میں ایک خدشہ آیا۔

"میں دیکھ کر آتی ہوں۔"

عدن دروازے کی طرف جانے لگی جب عروج نے انہیں روکا۔

نہیں آپ رہنے دیں میں دیکھ کر آتی ہوں ایسے ہی خامخواہ کسی نے آپ کے ساتھ بدتمیزی کر دی تو آپ رہنے دیں میں جاتی ہوں۔"

عروج فکر مندی سی کہتی دروازے کی اور بڑی پیچھے عدن اس کی بات پر مسکرائی تھی۔

عروج نے باہر نکل کر آس پاس نظریں دوڑائی آواز سامنے والے فلیٹ سے آ رہی تھی۔ تیز میوزک کی آواز سے اس کا دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا۔ دروازے کے قریب پہنچ کر ایک بار پھر اسے زین نامی خدشہ لاحق ہوا۔ عروج نے دروازے پر دستک دی۔ دو منٹ تک انتظار

کے بعد بھی کسی نے دروازہ نہیں کھولا شاید تیز میوزک کی وجہ سے کسی کو سنائی نہیں دیا۔ عروج دوبارہ دستک دینے لگی جب اس کی نظر ڈور بیل پر پڑی۔ خود کو دل ہی دل میں صلواتے سناتے اس نے گھنٹی پر انگلی رکھی۔ بیل مسلسل بج رہی تھی ساتھ ہی اس کے دل کی دھڑکن بھی بڑھ رہی تھی۔ عروج نے بیل سے ہاتھ اٹھایا ہی تھا جب دروازہ کھلا۔

اور سامنے کھڑے شخص کو دیکھ عروج کی تیوری چڑھ گئی دل کی بڑی دھڑکن ایک دم ساکت ہوئی۔ اس کا خدشہ سہی ثابت ہوا۔ زین اسے دیکھتا مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔

"آواز آہستہ کرو۔"

وہ غصے سے بولی۔

"کیا؟"

تیز میوزک کی وجہ سے آواز زین عباس تک نہیں پہنچی یا شاید وہ ایسی ایکٹنگ کر رہا تھا۔

"میں نے کہا آواز آہستہ کرو۔"

اس بار اس نے قدرے چلاتے کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زین اس کی بات سمجھتا عجیب سے انداز میں مسکرایا اور ساتھ ہی اس نے اپنے دوست کو کوئی اشارہ کیا جسے سمجھتے اس نے میوزک بند کر دیا۔

آواز بند ہوتے ہی سناٹا چھا گیا۔

عروج خونخوار نظروں سے اسے گھور رہی تھی جیسے اسے سالم نگل جانے کا ارادہ ہو۔

"تمھیں کیا لگا تھا یوں ہوسٹل چھوڑ کر تم مجھ سے پیچھا چھوڑا لو گی؟""

زین استہزائیا ہنسا۔

"دیکھو تمہارا مسلہ مجھ سے ہے اور تمہاری ان حرکتوں سے دوسروں کو بھی پرو بلم ہو رہی ہے اسی لئے اپنا بوریا بستر لو اور دفع ہو جاؤ یہاں سے۔"

عروج درشتگی سے کہتی رکی نہیں واپس اپنے فلیٹ میں آ گئی۔

زین کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ دوڑ گئی۔

"کیا ہوا؟"

عروج کے اندر آتے ہی عدن نے پوچھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس سے پہلے عروج کوئی جواب دیتی میوزک دوبارہ شروع ہوااور اس بار پہلے سے بھی زیادہ اونچی آواز میں۔

عروج نے بے بسی سے عدن کو دیکھا۔

عدن بھی بنا کچھ بولے اپنے کمرے میں چلی گئی۔

عروج نے دکھ سے اسے دیکھا اس سب کی وجہ وہی تھی۔

ساری رات دونوں سو نہیں پائی۔

صبح کالج کے لئے تیار ہوتے اسے اپنے سر میں درد محسوس ہو رہا تھا۔آنکھیں بھی ساری رات نہ سونے کی گواہ تھی عدن کا بھی کچھ یہی حال تھا۔

"پتا نہیں کیسے لوگ ہیں؟اللہ انہیں ہدایت دے۔"

عدن اپنی پیشانی مسلتی بڑبڑائی۔

خود کو کوستی عروج ناشتہ بھی سہی سے نہ کر پائی۔ناشتے کے بعد اس نے عدن کے ساتھ مل کر برتن سمیٹے اور اپنا کالج بیگ اٹھائے عدن کو خدا حافظ کہتے باہر نکلی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ابھی اس نے لفٹ میں قدم رکھا ہی تھا جب زین کو دیکھ ٹھٹھکی!

زین بھی اسے دیکھتا مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔

عروج ناگوار نظر اس پر ڈالتی ایک طرف کھڑی ہو گئی۔

"گڈ مارننگ۔"

زین نے مسکرا کر کہا۔

عروج بنا جواب دیئے خاموش کھڑی رہی۔

"انسان جواب ہی دے دیتا ہے صبح صبح ایک ہینڈسم لڑکا تمھیں گڈ مارننگ بول رہا ہے اور تم نخرے دکھا رہی ہو۔"

وہ ایسے بولا جیسے دونوں سالوں سے ایک دوسرے کو جانتے ہوں۔

عروج نے ایک نظر اس پر ڈالی۔

جو بلیک پینٹ شرٹ پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کئے آنکھوں پر بلیک گلاسز لگائے واقعی بہت ہینڈسم لگ رہا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج کو بلیک کلر بہت پسند تھا مگر اس وقت زین کو دیکھ اسے بلیک کلر بھی برا لگنے لگا۔

"کیا دیکھ رہی ہو نظر لگانی ہے کیا؟"

زین شوخ سا بولا۔

"تم کیا کوئی پرستان سے آئے پرے ہو جو میں تمھیں نظر لگاؤ نگی؟"

"وہاٹ پری تو سنا ہے مگر یہ پرا کیا ہوتا ہے؟"

زین نے حیرانی سے منہ کھولے کہا۔

"تمہاری پرو بلم کیا ہے؟ تمھیں کوئی دوسرا کام نہیں ہے جو تم ہر وقت میرا سر کھاتے رہتے ہو پتا نہیں میرے کس گناہ کی سزا ہو تم یا اللہ مجھے معاف کر دے۔"

عروج نے اپنی بات کا رخ موڑتے آسمان کی طرف دیکھتے کہا۔

"تم مسلمان ہو؟"

زین چونکا۔

"تو کیا تمھیں میں کافر لگتی ہوں؟"

عروج صدمے سے بولی۔

جواباً زین نے مسکرا کر کندھے اچکا دیئے۔

"اب تمہارا نام ہی ایسا ہے۔"

زین نے اپنا سر کھجایا۔

"تمھیں میں کس اینگل سے کافر لگتی ہوں استغفراللہ۔"

عروج نے بے اختیار کانوں کو ہاتھ لگائے۔

زین کو اس وقت وہ بہت کیوٹ لگی۔

"میرا نام مسلمانوں والا ہے گھٹیا انسان۔"

عروج غصے سے چلائی۔

زین نے بے اختیار اپنے کانوں پر ہاتھ رکھے۔اس سے پہلے زین کچھ کہتا لفٹ کا دروازہ کھلا اور عروج دندناتی ہوئی لفٹ سے باہر نکلی۔پیچھے زین عباسی نے بھی اپنے قدم آگے بڑھائے اس b کے چہرے پر بڑی دلکش مسکراہٹ تھی ****

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

)ماضی(

ٹینا انگڑائی لیتی اٹھی جب اس کی نظر عروج پر پڑی جو مسکراتے ہوئے گہری نیند سو رہی تھی۔

ٹینا کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے۔

بلینکٹ سائیڈ پر کرتی وہ کھڑکی تک آئی۔ کھڑکی کے پردے سائیڈ پر کرتے ہی کمرے میں روشنی چھا گئی ساتھ ہی ٹینا کے منہ سے ایک چیخ نکلی۔ عروج جو مزے سے سو رہی تھی ٹینا کی چیخ پر ہڑبڑا کر اٹھی مگر سامنے ٹینا کو کھڑکی کے سامنے کھڑا دیکھ عروج مسکراتی واپس لیٹ گئی۔

یہی تو اس کا سرپرائز تھا۔

ٹینا آنکھوں میں بے یقینی لئے باہر کا منظر دیکھ رہی تھی جہاں برف سے ڈھکے پہاڑ ایک خوبصورت منظر پیش کر رہے تھے۔

"اے جے۔"

ٹینا چھوٹے بچوں کی طرح چلاتی عروج کے پاس آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"سن رہی ہوں ٹینا۔"

عروج آنکھیں بند کئے نیند سے بوجھل آواز میں بولی۔

اے جے اٹھو دیکھو باہر برف ہے پہاڑ ہیں اٹھو۔"

ٹینا اسے ہلاتی واپس کھڑکی تک آئی اور جھٹ سے کھڑکی کھولی مگر ٹھنڈی ہوا کی تاب نہ لاتے اس نے دوبارہ کھڑکی بند کر دی۔

اے جے یہ کونسی جگہ ہے؟"

ٹینا واپس اس کے پاس آکر بیڈ کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئی۔

عروج نے بمشکل نیند سے بوجھل آنکھیں کھولی مگر سامنے ٹینا کا خوشی سے دھمکتا چہرہ دیکھ اس کی نیند بھک سے اڑ گئی۔

وہ مسکراتی ہوئے سیدھی ہوئی۔

کیسا لگا سرپرائز؟"

اے جے ایسا سرپرائز آج تک کسی نے نہیں دیا یو آر دی بیسٹ۔"

ٹینا اس کے گالوں پر جھکی۔

اچھا میں فریش ہو جاؤں پھر بیگز لاتی ہوں اس کے بعد تیار ہو کر باہر جائینگے۔"

عروج اس کے گال کھینچتی اٹھی اور واشروم چلی گئی ٹینا دوبارہ کھڑکی کے پاس آ کر باہر کا نظارہ دیکھنے لگی۔

"راہول اٹھ۔"

اکشے راہول کے سر پر کھڑا اسے آوازے دے رہا تھا۔

کیا مسلہ ہے کیوں صبح صبح سر پر کھڑا چلا رہا ہے؟"

راہول نیند سے بوجھل آواز میں کہتا کروٹ بدل کر لیٹ گیا۔

ابے اٹھ دیکھ اے جے ہمیں کشمیر لے آئی ہے۔"

اکشے اسے جھنجوڑتا بولا۔

"کشمیر؟"

راہول نے گردن موڑ کر اسے دیکھا۔

ابے اٹھ نہ۔"

اکشے نے راہول پر سے بلینکٹ اتارا۔

راہول اٹھ کر کھڑکی کے پاس آیا اور باہر کا منظر دیکھ حیران رہ گیا۔

"بیوٹیفل۔"

راہول مبہوت سا بولا۔

ویسے یار اگر کشمیر ہی لانا تھا تو بتا دیتی پلین سے آجاتے ایسے ہی اتنا لمبا ٹریول کیا۔"

اکشے نے انگڑائی لیتے کہا۔

ایک تو اس نے اتنا لمبا سفر کر کے ہمیں سرپرائز دیا اوپر سے اسے تھنکس بولنے کی بجائے تو یہاں کھڑا بکواس کر رہا ہے۔"

راہول اسے سناتا واشروم میں گھس گیا۔اکشے کھڑا برف سے ڈھکے پہاڑ دیکھ رہا تھا جب زور زور سے دروازہ بجا۔

کیا مسلا ہے صبر نہیں ہوتا؟"

اکشے نے دروازہ کھولتے کہا۔

سڈ تیزی سے اندر آیا۔

ہم تو گاڑی میں تھے نہ پھر یہ دوسری کنڑی کیسے پہنچے ؟"

سڈ نے اندر آتے ہی پریشانی سے کہا۔

یہ دوسری کنڑی نہیں ہے کشمیر ہے۔"

اکشے اس پر ہنستا دوبارہ کھڑکی کے پاس آگیا۔

کشمیر؟"

سڈ بھی اس کے ساتھ آکر کھڑا ہو گیا۔

ہاں کشمیر ویسے اے جے نے سرپرائز اچھا دیا ہے۔"

ہاں سچ میں۔"

سڈ بھی باہر نظریں ٹیکائے مبہوت سا بولا تھا۔

عروج منہ ہاتھ دھو کر نیچے کاؤنٹر پر آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اسلام و علیکم مجھے ایک ہیلپ چاہیے؟"

عروج نے کاؤنٹر کے پار کھڑے آدمی سے کہا۔

"واعلیکم اسلام میڈم جی بولئے؟"

آدمی جواب دیتا مودب سا بولا۔

ایکچولی ہم انڈیا سے آئے ہیں ہمیں یہاں کے بارے میں کچھ خاص نہیں پتا تو کیا آپ ہمیں کوئی گائڈ کرنے والا دے سکتے ہیں آئی مین جو ہمیں یہاں کے بارے میں بتائے؟"

عروج نے جھجھکتے کہا۔

آپ انڈیا سے ہیں ویلکم ٹو پاکستان بہت خوشی ہوئی یہ جان کر کے انڈیا کے لوگ بھی یہاں ٹورسٹ بن کر آتے ہیں۔"

آدمی نے خوشدلی سے کہا۔

عروج بھی مسکرائی۔

ایک آدمی ہے جو آپ کو یہاں کے مقامات کے بارے میں بتائیگا اگر آپ کہیں تو میں اسے بلا لیتا ہوں؟"

یس شیور۔"

عروج نے مسکرا کر کہا۔

او کے میڈم۔"

آدمی کہتا فون ملانے لگا۔

ہمارا سامان گاڑی میں ہے کیا پلیز آپ ہمارے رومز میں پہنچا دینگے؟"

ضرور میڈم آپ چلے آپ کا سامان آجائیگا۔"

عروج کار کی چابیاں کاؤنٹر پر رکھتی شکریہ ادا کر کے واپس اپنے کمرے میں آگئی۔

کمرے میں آکر اس نے بی جان کو فون کر کے اپنے خیر خیریت سے پہنچنے کی اطلاع دی۔ٹینا واشروم میں تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

فون رکھتے ہی دروازے پر دستک ہوئی۔ عروج نے دروازہ کھولا سامنے ہی ایک کم عمر لڑکا سامان لئے کھڑا تھا۔ عروج کے کہنے پر لڑکے نے سامان ایک طرف رکھ دیا۔ عروج نے اپنے بیگ سے پیسے نکال کر لڑکے کو دیئے جس پر لڑکا خوش ہوتا شکریہ ادا کر کے واپس چلا گیا۔

دونوں تیار ہو کر باہر آئی۔

عروج براؤن لونگ کوٹ پہنے وائٹ جینس کے ساتھ لانگ شوس پہنے بالوں کو سٹریٹ کئے گلے میں سٹالر پہنے وہ کافی ڈیسنٹ لگ رہی تھی۔ ٹینا بھی لونگ کوٹ کے ساتھ جینس پہنے اپنے گنگرالے بالوں کو کھلا چھوڑے کافی خوبصورت دکھائی دے رہی تھی۔

دونوں ساتھ والے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹاتی سڈ کے کمرے کی طرف آئی۔

"چلو سڈ چلتے ہیں؟"

عروج نے اسے تیار کھڑا دیکھ کہا۔ سڈ خود پر پرفیوم چھڑکتا گلاسز لگائے ان کے ساتھ باہر آ گیا۔

اے جے مس لیگ پیس کہاں ہے؟"

سڈ نے ٹینا سے انجان بنتے عروج سے پوچھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ٹینا نے چونک کر اسے دیکھا جس کے چہرے پر سنجیدگی تھی۔

اگر تم اندھے نہیں ہو تو میں یہاں ہوں۔"

ٹینا اس کے سامنے آتی چبا کر بولی۔

وہاٹ آ سرپرائز آئی کانٹ بلیو۔"

سڈ منہ پر ہاتھ رکھے ڈرامائی انداز میں بولا۔

آج پہلی بار میں مس لیگ پیس کو پورے کپڑوں میں دیکھ رہا ہوں۔"

سڈ اپنی بات سے ٹینا کو شرمندہ کرنا چاہتا تھا مگر ٹینا بجائے شرمندہ ہونے کے تیر چھی آنکھوں سے اسے گھورتی بولی۔

"اگر تمھیں یاد ہو تو پاکستان آنے کے بعد میں ایسے ہی کپڑے پہن رہی ہوں؟"

رئیلی؟"

سڈ معصومیت سے بولا۔

تینوں باتیں کرتے نیچے آئے راہول اور اکشے نے بھی انہیں جوئن کیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کاؤنٹر پر پہنچ کر ان کا سامنا فضل بخش سے ہوا۔

میڈم یہ فضل بخش ہے یہ آپ کو گائڈ کریگا۔"

کاؤنٹر پر کھڑے آدمی نے کہا۔

پانچوں نے ایک ساتھ اسے دیکھا جو عمر میں تقریباً چالیس سال کا تھا سر پر گرم ٹوپی لئے سادہ شلوار قمیض پہنے اوپر گرم واسکٹ پہنے وہ ہو لیے سے ہی پٹھان لگ رہا تھا۔

""""اسلام و علیکم۔"

فضل بخش نے پانچوں کو دیکھ سلام کیا جن میں صرف عروج نے ہی اس کے سلام کا جواب دیا۔

ام آپ کو گائڈ کریگا یہاں کی خوبصورت خوبصورت جگہ پر گمائے گا۔"

فضل نے مسکرا کر کہا۔

عروج سمیت سبھی کو اس کے بولنے کا انداز پسند آیا۔

چلیں؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

فضل بخش کہتا آگے چلنے لگا پانچوں اس کے پیچھے پیچھے قدم بڑھا رہے تھے۔

اے جے مجھے نہیں پتا تھا تم ہمیں کشمیر لیکر آؤ گی ہمیں لگا تھا تم ہمیں پاکستان میں گھماؤ گی؟"

اکشے نے ساتھ چلتے کہا۔

اس کی بات پر عروج چونکی پھر مسکرا کر بولی۔

یہ کشمیر نہیں ہے۔"

کیا کشمیر نہیں ہے؟"

تینوں لڑکوں نے ایک ساتھ کہا۔

یہ ناران کاغان ہے۔"

ناران کاغان؟"

ہاں ناران کاغان پاکستان کے خوبصورت علاقوں میں سے ایک ہے۔"

عروج نے کہتے ساتھ گاڑی کا دروازہ کھولا۔

واہ مجھے نہیں پتا تھا پاکستان اتنا خوبصورت ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اکشے نے ستائش بھری نظروں سے آس پاس دیکھا۔

فضل پہلے انہیں سیف الملوک جھیل پر لایا تھا۔

پانچوں مبہوت سے جھیل کو دیکھ رہے تھے تینوں طرف پہاڑوں سے ڈھکی یہ جھیل کسی کو بھی اپنا اسیر بنا سکتی تھی۔

میڈم جی اس جھیل کا نام ہے سیف الملوک جھیل جدید سائنس کے مطابق اس جھیل کی لمبائی، 3426، فٹ چوڑائی، 2205، فٹ اور اوسط گہرائی، 50، ہیں سطح سمندر سے، 10578، بلندی پر واقع ہے۔"

فضل بخش جھیل پر نظریں ٹکائے انہیں جھیل کے مطلق آگاہ کرنے لگا۔

جبکہ پرانی لڑائی گئی سائنس کے مطابق لوگوں کا کہنا ہے کے اس جھیل کا پانی پہاڑوں سے نہیں جھیل کے تہ سے نکلتا ہے۔ جھیل کے پانی کا مقدار ہمیشہ ایک ہی رہتا ہے اس جھیل کے گہرائی کا آج تک کوئی پتا نہیں لگا سکا اور جس نے بھی یہ کوشش کیا وہ جھیل کی تہ سے واپس نہیں آسکا۔ کہا جاتا ہے کے یہ جھیل تین لاکھ سال پہلے اس وقت وجود میں آیا جب وادی

کاغان کا یہ علاقہ برف سے ڈھکا تھا اور ایک بہت بڑے طوفانی تودے نے ٹوٹ کر اس دریا کے پانی کو روک لیا جو جھیل کے عین وسط سے گزر رہا تھا۔"

فضل نے قدرے ٹھہرے ٹھہرے بتایا۔

چاروں حیرانی سے جھیل پر نظریں ٹکائے فضل کی باتیں سن رہے تھے جبکہ سڈ صرف سمجھنے کی کوشش میں تھا۔

جھیل کے عین عقب میں ملکہ پربت برفانی لبادا اوڑے اپنی خوبصورتی اور جوبن کا نظارہ کرا رہی تھی۔ چند لمحوں کی خاموشی کے بعد فضل دوبارہ بولا۔

"17390، بلند اس پہاڑ کو آج تک کوئی سر نہ کر سکا مقامی لوگ اس کی وجہ شہزادہ سیف الملوک کی بددعا بتاتے ہیں۔"

فضل سانس لینے کے لئے رکا۔ شہزادہ سیف الملوک؟"

پانچوں ایک ساتھ بولے۔

جی صاحب جی شہزادہ سیف الملوک۔"

یہ شہزادہ سیف الملوک کون ہے؟"

عروج نے تجسس سے پوچھا۔

میڈم جی یہ تو لمبا کہانی ہے۔"

فضل جھیل کنارے چلتا بولا۔

پانچوں جھیل پر نظریں ٹکائے ساتھ ساتھ چل رہے تھے۔

آس پاس کافی سیاہوں کا رش تھا۔کچھ آتے جاتے لوگ گردن موڑ موڑ کر انہیں دیکھ رہے تھ۔

وہ پانچوں تھے ہی ایسے اگر وہ کالج میں اپنی دوستی کی وجہ سے مشہور تو دوسری وجہ ان کی خوبصورتی تھی پانچوں ہی ایک سے بڑھ کر ایک تھے جتنے نرم دل اتنے ہی خوبصورت۔

کوئی بات نہیں آپ شارٹ میں بتادو۔"

راہول کو بھی تجسس تھا جاننے کا۔

ٹھیک ہے جی جیسا آپ کہیں۔"

فضل مزید کہنے لگا۔

شہزادہ سیف الملوک حضرت عیسٰی کی پیدائش سے لگ بھگ،866، سال قبل بر سر اقتدار مصر کے بادشاہ کا بیٹا بتایا گیا ہے لیکن بعض حضرات نے اسے دہلی کا شہزادہ بھی لکھا ہے۔"

دہلی کا نام سن کر پانچوں چونکے ان کے تجسس میں مزید اضافہ ہوا۔

ٹینا سننے کے ساتھ ساتھ تصویریں بھی بنا رہی تھی۔

اسے خواب میں ایک حسین و جمال پری کا دیدار ہوتا ہے اور وہ جی جان سے اس پر فریفتہ ہو جاتا ہے وہ اپنی ملکیت کے سب ہی نجومیوں کو بلاتا ہے۔

"نجومیوں کا مطلب؟"

سڈ جسے فضل کی آدھی باتیں سمجھ آ رہی تھی اس کی بات کاٹ کر بولا۔

نجومی کو ہندی میں جوتشی کہتے ہیں۔"

"اچھا اچھا۔"

سڈ فضل کی بات سمجھتا سر ہلا کر بولا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سب ہی نجومیوں سے اس پری کا اتا پتہ معلوم کرتا ہے تو اسے بتایا جاتا ہے کے یہ پری اسے موجودہ کاغان کے علاقے ناران میں جھیل کنارے مل سکتی ہے۔ نجومیوں نے شہزادے کو یہ بھی بتایا کے اسے پری کے اصول کے لئے بارہ سال کی ریاضت بھی کرنی ہو گی اور۔ ریاضت کیا ہوتی ہے؟"

سڈنے دوبارہ بات کاٹی۔

عروج نے تیکھی نظروں سے اسے گھورا۔ فضل نے بھی اکتا کر اسے دیکھا۔

صاحب جی آپ چلہ کہہ لیں؟"

فضل ایک جگہ رکا پانچوں بھی وہی رک کر جھیل دیکھنے لگے۔ جہاں لوگ کشتیوں کی مدد سے جھیل کا سفر کر رہے تھے۔

فضل چچا آپ آگے سنائے"۔

فضل کو خاموش دیکھ عروج نے بے چینی سے کہا۔

شہزادہ ایک نہایت پر خطر سفر کے بعد اس جھیل پر پہنچا۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

فضل نے شہادت کی انگلی جھیل کی طرف کی۔

بارہ سال کی ریاضت کے بعد وہ پری کے تصور میں آنکھیں بند کئے بیٹھا تھا کے اسے پروں کی پھڑ پھڑاہٹ کی آواز سنائی دی شہزادے نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو اسے پری بدیع الجمال 360، پریوں کے ہمراہ غسل کے لئے جھیل کے پانی میں اترتی۔"

"فضل چچا یہ غسل کسے کہتے ہے؟"

سڈ کے بات کاٹنے پر عروج سمیت سبھی نے اسے خونخوار نظروں سے گھورا۔

جس پر سڈ تھوڑا خجل ہو گیا۔صاحب جی مجھے لگتا ہے آپ کو سناتے میں خود بھول جاؤ نگا۔"

فضل اکتایا بولا۔

سڈ اپنا سر کھجانے لگا۔

فضل چند لمحوں کی خاموشی کے بعد دوبارہ بولنا شروع ہوا۔

پریاں کسی آدم زاد کی موجودگی سے بے خبر اپنی پوشاک اتار کر!

"پوشاک؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

فضل ابھی بولتا سڈ کی آواز پھر سب کے کانوں سے ٹکرائی۔

سڈ اللہ کا واسطہ ہے ہمیں سننے دو تمھیں جو لفظ سمجھ نہیں آرہا وہ بعد میں مجھ سے پوچھ لینا پر ابھی پلیز!

عروج نے اس کے آگے اپنے دونوں ہاتھ جوڑے۔

تینوں نے مشکل سے اپنی ہنسی چھپائی۔ سڈ اپنی خفت مٹاتا بتی سی دکھانے لگا۔

"میڈم جی آپ ایک کافر کو اللہ کا واسطہ دے رہی ہیں؟"

فضل نے تعجب سے کہا۔

اس کی بات پر چاروں نے چونک کر اسے دیکھا۔

عروج گڑبڑا گئی۔

"کافر مطلب؟"

راہول نے اچھنبے سے پوچھا۔

جو اللہ کو نہیں مانتے وہ کافر ہی تو ہوتا ہے جی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فضل چچا آپ کہانی بتا رہے تھے۔"

فضل کی بات پر عروج گڑبڑاتی بولی۔

ایک منٹ اے جے۔"

راہول نے ہاتھ کے اشارے سے اسے مزید کچھ کہنے سے روکا۔

"ہم اسلام دین میں نہیں ہے اس کا مطلب یہ نہیں ہم اللہ کو نہیں مانتے۔"

راہول پر اعتماد سا بولا۔

جو اللہ کو مانتا ہے اسے اس کی زندگی میں کسی اور چیز کو ماننے کا گنجائش نہیں رہتا جی۔"

فضل چچا چھوڑے اس بات کو۔"

عروج نے پریشانی سے کہا۔

اگر ہم سب ہی دین اور دھرم کو مانتے ہیں تو اس میں غلط کیا ہے؟"

اکشے نے کہا۔

غلط ہے جی۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

فضل اس کی بات سے انکار کرتا بولا۔

عروج ہونک بنی کبھی فضل اور کبھی ان چاروں کو دیکھ رہی تھی۔

جو اللہ کے سوا کسی اور کو مانے وہ شرک کرتا ہے اور شرک اللہ کبھی معاف نہیں کرتا۔"

فضل نے سادگی سے کہا۔

وہاٹ شرک؟"

سڈنے نہ سمجھی سے کہا۔

شرک جب ہم کسی چیز میں ملاوٹ کرتا ہے مثلاً ہم اگر کسی چیز سے پیار کرتا ہے اور پھر اگر ہم اس پیار کو کسی اور کے ساتھ بانٹا ہے اسے دھوکہ دیکر وہ پیار کسی کو اور دیتا ہے تو اسے شرک کہتے ہیں۔"

فضل نے سمجھانے والے انداز میں کہا۔

دیکھے ہم کسی چیز میں ملاوٹ نہیں کرتے ہم تو بس دونوں طرف ایک جیسے ہیں۔"

مانگنی تھی اپنے گناہوں کی اپنی غفلتوں کی۔ مگر اس سے پہلے وہ کچھ کہتی میوزک نے اس کی آرزو پر پانی پھیر دیا اس کی بات میں خلل ڈال دیا۔ لاکھ چاہنے کے باوجود وہ اپنا دھیان دعا کی طرف نہیں لگا پا رہی تھی۔ آخر اپنے ضبط کو توڑتی وہ غصے سے اٹھی جائے نماز ویسے ہی بیچھی تھی۔ عروج غصے سے دندناتی سیدھا سامنے والے فلیٹ کے دروازے پر آئی۔ دروازہ کھلا تھا بنا دستک دیئے یا بیل بجائے وہ سیدھا اندر داخل ہوئی۔ اندر کا ماحول دیکھ عروج کا غصہ ساتوے آسمان کو چھونے لگا۔ جگہ جگہ شراب کی بوتلیں بکھری پڑی تھی سامنے ہی صوفے پر زین دونوں ٹانگیں ٹیبل پر رکھے ہاتھوں میں پکڑا گلاس منہ کو لگائے بیٹھا تھا جس میں شاید شراب تھی۔ لاؤنج کے بیچ میں جینی کے ساتھ ایک لڑکا ڈانس کر رہا تھا۔ زین کے سامنے والے صوفے پر ایک لڑکا اور لڑکی ساتھ چپکے بیٹھے تھے جن کے ہاتھوں میں بیئر کے کین تھے۔ کسی کو بھی اس کے وہاں ہونے کا احساس نہیں ہوا۔

عروج کی نظر گانا بجاتے ڈیک پر گئی وہ تیزی سے قدم اٹھاتی ڈیک کے پاس پہنچی اور بنا کسی کی پرواہ کئے ڈیک کو اٹھا کر پوری شدّت سے زمین پر دے مارا۔ پورے لاؤنج میں ایک دم سکون چھا گیا جو جہاں تھا وہی جم گیا۔ ڈیک سے اب ہلکی ہلکی آوازے آ رہی تھیں۔ عروج نے ڈیک

دوبارہ اٹھا کر پوری شدّت سے زمین پر پٹخا جو ہلکی ہلکی آوازے تھی وہ بھی رک گئی۔زین غصے سے اس کی اور بڑھا۔

"ہاؤ ڈیر یو تمھاری ہمت کیسے!

اس سے پہلے زین اپنی بات مکمل کرتا ایک زوردار تھپڑ اس کی بولتی بند کر گیا۔

وہ بے یقین سا عروج کو دیکھ رہا تھا کچھ بھی سہی مگر اس عمل کی توقع اسے عروج سے نہیں تھی۔

"شٹ اپ جسٹ شٹ اپ اگر ایک لفظ بھی اپنی زبان سے نکالا تو میں تمہارا منہ توڑ دونگی۔"

عروج غصّے سے چلائی۔

سب ہی ہونک بنے اسے دیکھ رہے تھے۔

"کوئی مسلمانو والا کام کیا ہے آج تک تم نے یا ان کافروں کے ساتھ رہ کر تم بھی کافر ہو گئے ہو؟"

عروج نے جینی کی طرف اشارہ کیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ارے یہ تو کافر ہیں یہ لوگ کرے سو کرے مگر تم بھی ان لوگوں کے ساتھ کافر بن رہے ہو یہ شراب یہ ناچ گانا یہ حرام کاریاں یہ تمھیں زیب دیتی ہیں تمہارا مذہب تمھیں ان چیزوں کی اجازت دیتا ہے؟"

وہ چلا رہی تھی اور زین عباسی سرخ آنکھوں سے اسے گھور رہا تھا۔

"یہ میری زندگی ہے میں جیسی چاہوں گزاروں تم ہوتی کون ہو مجھے کچھ کہنے والی؟"

زین نے غصے سے اس کا بازو پکڑ کر جھنجھوڑا۔

"یہ تمہاری زندگی نہیں ہے یہ اس رب کی امانت ہے اور ایک دن وہ اسے واپس لے لیگا اور اس دن تمہاری یہ اکڑ یہ پیسے کا غرور سب نکل جائیگا کبھی جہنم دیکھی ہے تم نے؟ کبھی آگ میں جلے ہو تم؟ نہیں نہ؟ اسی لئے ابھی تمھیں سمجھ نہیں آئیگا لیکن ایک بات یاد رکھنا یہ سب یونہی نہیں رہیگا میری بات اپنے دماغ میں بیٹھالو؟"

وہ شہادت کی انگلی اٹھائے اسے تنبیہہ کرتی بولی۔

"میری بات سنو۔"

زین نے اس کے بازو پر گرفت سخت کرتے کہا۔

"یہ جو تمہارا لیکچر ہے اسے تم اپنے پاس رکھو اور اگر اتنا ہی شوق ہے نا بھاشن دینے کا تو کہیں اور جا کر دو یہاں نہیں۔"

اور میری ایک بات یاد رکھنا مجھ پر ہاتھ اٹھا کر تم نے بہت بڑی غلطی کی ہے اور اس کی سزا تو تمہیں ملے گی؟"

ایک ایک لفظ چبا کر کہتے زین نے جھٹکے سے اس کا بازو چھوڑا۔

دیکھتے ہیں کون کیا بھگتے گا؟"

اپنی بات مکمل کرتے اس نے ایک نفرت بھری نظر بت بنے کھڑے اس۔کے دوستوں پر ڈالی اور جیسے آئی تھی ویسے ہی دندناتی وہاں سے چلی گئی۔

"زین وہاٹ اس دس؟" جینی نے کہا۔جاؤ یہاں سے۔"

"بٹ لیسن ٹو می۔"

جینی نے آگے بڑھ کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"میں نے کہا جاؤ سب یہاں سے ناؤ؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

زین غصے سے اس کا بازو جھٹکتا دھاڑا۔

جینی سہم کر دو قدم پیچھے ہوئی۔ایک غصے بھری نظر اس پر ڈالتی اپنا بیگ اٹھا کر فلیٹ سے نکل گئی پیچھے ہی باقی بھی نکلے۔

زین غصے سے مٹھیاں بھینچے مسلسل چکر لگاتا خود کو کمپوز کرنے کی کوشش کر رہا تھا زندگی میں پہلی بار اس پر کسی نے ہاتھ اٹھایا تھا۔

آخر تھک ہار کر وہ وہی صوفے کی پشت سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند گیا۔کچھ دیر بعد اس کے چہرے پر وہی ڈیولش سمائل رقص کرنے لگی***

عروج آئینے کے آگے کھڑی مسلسل ہانپ رہی تھی۔

"مجھے زین پر ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا اب نا جانے وہ کیا کرے۔"

خود کو ملامت کرتی وہ سر جھکائی کھڑی تھی۔

"تم بھی تو یہی سب کرتی تھی۔"

Clubb of Quality Content

ایک آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی اس نے سر اٹھا کر آئینے میں دیکھا اور ڈر کر دو قدم پیچھے ہوئی۔

آئینے میں اس کا عکس کھڑا اسے گھور رہا تھا۔

عروج نے بے اختیار اپنی آنکھیں مسلی۔

"کیا ہوا ڈر گئی؟"

عکس نے عجیب سی آواز میں کہا۔

"کون ہو تم؟"

وہ کانپتی آواز میں بولی۔

میں تمہارا ضمیر ہوں۔"

کہتے ساتھ عکس نے ایک قہقہ لگایا۔

عروج خوف سے آنکھیں پھاڑے کھڑی آئینے کو دیکھ رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تم بھی تو یہی سب کرتی تھی کیا بھول گئی اپنے دوستوں کے ساتھ کلب جانا یونہی ناچ گانا کرنا کیا بھول گئی؟"

عکس نے حقارت سے کہا۔

وہ خاموش کھڑی آئینے میں اپنے عکس کو دیکھ رہی تھی۔

"آج تم دوسروں کو جہنم کا خوف دلا رہی ہو آج تم دوسروں کو مسلمان اور کافر کا فرق بتا رہی ہو تم!

عکس استہزاہیا ہنسا۔

"آج نہ جانے کتنے برسوں بعد تم نے نماز پڑھی اور خود کو مومن سمجھ لیا تمہارے دوست بھی تو کافر تھے اگر تمہاری زندگی میں وہ حادثہ نہ ہوتا تو آج تم یہاں نہ ہوتی اس وقت تم اپنے ان کافر دوستوں کے ساتھ کسی پب میں ہوتی۔"

عکس اسے اس کی حقیقت سے روشناس کروا رہا تھا۔

ہاں میں کلبوں میں جاتی تھی مگر میں نے کبھی شراب نہیں پی نہ ہی میں نے کبھی کسی کو دھوکہ دیا اور میں دوسروں کا پردہ بھی تو رکھتی ہوں۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے اپنی صفائی میں اٹکتے کہا۔

اس کی بات پر آئینے میں ابھرتے عکس نے ایک قہقہ لگایا۔

کیا ایک مسلمان پر یہی فرض ہے دھوکہ نہ دینا شراب نہ پینا اور دوسروں کا پردہ رکھنا؟ اور دوسروں کا پردہ تو تم اسی لئے رکھتی ہو تاکہ قیامت کے دن تم رسوا نہ ہو تمہارے گناہ دوسروں پر آشنا نے ہو صرف یہی تو فرض نہیں ہے ایک مومن پر اور بھی بہت کچھ فرض ہے تم خود کو مسلمان کہتی ہو جبکہ تمہارے خود کے اندر ایک کافر ہے۔"

"نہیں میں کافر نہیں ہوں۔"

عکس کی بات پر وہ تڑپ کر چلائی تھی۔

"کیا کبھی سوچا ہے جو تمہارے خدا کو نہیں مانتے تمہارے نبی کو نہی مانتے تم ان کے ساتھ دوستیاں رکھتی ہو کیا تمھیں یہ زیب دیتا ہے؟ پھر تمہارے اندر بھی تو ایک کافر ہوا نا؟"

عکس اس کی ہر بات رد کر رہا تھا۔

نہیں میں کافر نہیں ہوں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ زور سے چلائی۔

آج تم نے اس کے منہ پر تھپڑ مارا آج تمھیں اس سے نفرت محسوس ہوئی کبھی خود کو دیکھا ہے تم بھی تو اسی نفرت کی حقدار ہو۔"

نہیں تم جھوٹ بول رہے ہو میں کافر نہی ہوں میں ایک مسلمان ہوں میں اللہ اور اس کے رسول کو مانتی ہوں اور جو اللہ اور اس کے رسول کو مانتے ہیں وہ کافر نہیں ہوتے۔"

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے سے تم صرف مسلمان کھلاؤ گی ایک مومن نہیں اور صرف ایمان لانا ہی کافی نہیں ہوتا اور بھی بہت سے حق ہوتے ہے۔"

"شٹ اپ جسٹ شٹ اپ۔"

وہ بالوں میں انگلیاں پھسائے ہزیاتی انداز میں چلائی۔

جب انسان اپنے ضمیر کی آواز سنتا ہے تو اس کا ردے عمل ایسا ہی ہوتا ہے؟"

عکس مسلسل قہقہے لگا رہا تھا۔

جاؤ یہاں سے عروج چیختی چلاتی وہی زمین پر بیٹھ گئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج کے شور مچانے پر عدن پریشان سی اس کے کمرے میں آئی۔

عروج زمین پر بیٹھی چلا رہی تھی۔

عروج کیا ہوا؟"

اس کی حالت دیکھ عدن بوکھلائی سی اسے جھنجھوڑنے لگی۔

کیا ہوا ہیں بتاؤ کچھ ؟"

مگر عروج شاید سن ہی نہیں رہی تھی۔

عروج ہوش میں آؤ کیا ہوا ہے ؟"

عدن مسلسل اسے جھنجھوڑتی چلا رہی تھی۔

اچانک عروج کو اپنا سانس رکتا محسوس ہوا اور وہ لمبے لمبے سانس لینے لگی۔

عدن جو پہلے ہی پریشان تھی اب تو اس کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔

انہیلر کہاں ہیں تمہارا؟"

عدن نے گھبرا کر پوچھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج نے لرزتے ہاتھوں سے بیڈ کے سائیڈ ٹیبل کی اور اشارہ کیا۔

عدن نے بناوقت گنوائے انہلر اسے تھمایا جسے عروج نے کانپتے ہاتھوں سے استعمال کیا۔

سانس بہال ہوتے ہی وہ عدن کے بازو سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

عدن جو پہلے ہی بوکھلائی بیٹھی تھی اس کے یوں رونے سے مزید بوکھلا گئی۔

عروج اٹھو بیڈ پر بیٹھو؟"

عدن نے اسے سہارے سے اٹھایا اور بیڈ پر بیٹھا دیا۔

عدن نے پانی کا گلاس اسے تھمایا پانی پی کر وہ تھوڑی ریلکس ہوئی۔

یہا آرام سے لیٹ جاؤ۔"

اس کی حالت کے پیش نظر عدن نے کچھ بھی پوچھنے کا ارادہ ترک کرتے اسے بچوں کی طرح پچکارتے بیڈ پر لیٹایا عروج بھی خاموشی سے لیٹ گئی۔

تھوڑی ہی دیر میں عروج نیند کی وادیوں میں اتر گئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس کے سونے تک عدن وہی رہی اور اس کے سونے کا یقین کرتے اس پر اچھے سے کنفرٹ ڈالتی اپنے روم میں چلی گئی۔

رات کے نہ جانے کونسا پہر تھا وہ بیڈ پر بے سدھ پڑی چھت کو گھور رہی تھی۔آخر ہمّت کرتے وہ اٹھی۔آئینے کے سامنے آکر اس نے بمشکل آئینے میں دیکھا مگر اب اس کا عکس نورمل تھا۔اس نے بار بار اپنے چہرے کو چھو کر دیکھا مگر سب نورمل تھا۔کیا میں پاگل ہو رہی ہوں؟"

اس کی آنکھیں بھیگنا شروع ہو گئی۔پل پل گرتے آنسوؤں کے ساتھ وہ ڈریسنگ ٹیبل کے ساتھ لگ کر بیٹھ گئی۔وہ وہی گھٹنو میں سر دئے اپنی ہچکیوں کا گلہ گونٹ رہی تھی عجیب بے بسی تھی کیا تھی وہ اور کیا ہو گئی تھی۔وہی بیٹھے بیٹھے فجر کی اذان اس کے کانوں سے ٹکرائی اپنے آنسوں پونچتی وہ اٹھی اور وضو کرنے چلی گئی***

"حالات نے اس قدر بھجا دیا ہے مجھے

کے آئینے نے کل شب ڈرا دیا ہے مجھے

نیند آرام کی ہم کو نہ پھر میسر ہوئی

فکر فردا نے جب سے جگا دیا ہے مجھے

تیر جتنے تھے صفِ دوستاں سے ہے آئے

محبّتوں کا میری کچھ یوں سلا دیا ہے مجھے

یارا نے پہ اپنے تھا مجھے مان بہت

دوست تو نے بھی مگر بھلا دیا ہے مجھے

نبھانا دل سے رشتہ سکھا دیا ہے مجھے

اور تو زندگی تو نے بتا کیا دیا ہے مجھے ؟

*****

)ماضی(

"اے جے اٹھ جاؤ یار ہمیں جانا بھی ہیں"!

ٹینا مسلسل عروج کو ہلاتی اسے اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی۔

ٹینا یار سونے دو تھوڑی دیر تک چلے جائینگے"، عروج نے کروٹ بدلتے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اے جے اٹھ جاؤ ورنہ میں بی جان کو فون کر کے کہو نگی تم ہمیں یہاں گھما نہیں رہی بلکے اپنی نیند پوری کر رہی ہو۔ٹینا نے دھمکی دی "خدا کا خوف کرو لڑکی"، عروج فورن سیدھی ہوئی۔۔اچھا ٹھیک ہیں چلتے ہیں پر پہلے تم ان تینوں کو تو اٹھالو۔عروج نے اس کا دھیان تینوں کی طرف کیا،

ہاں میں تو بھول گئی تم ریڈی ہو جاؤ تب تک میں انہیں اٹھا کر آتی ہوں؛

ٹینا جست لگا کر بیڈ سے اٹھی۔

عروج نے اس کی بات پر اپنی جمائی روکتے سر ہلا دیا۔

ٹینا دروازے کی اور جاتی مڑی "۔اے جے اگر تم دوبارہ سوئی نہ تو انڈیا میں رضا انکل کو بھی فون کر دونگی"،

ٹینا نے انگلی اٹھائے اسے تنبیہہ کیا۔

اچھا نہیں سوتی اب جاؤ"،،

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج جو اسے دروازے کی طرف جاتا دیکھ دوبارہ سونے کی تیاری میں تھی اس کی دھمکی پر فورن سیدھے ہوتی بولی "ٹینا کے روم سے جاتے ہی عروج گہرا سانس لیکر اٹھی اور فریش ہونے کے لئے واشروم میں چلی گئی۔

ٹینا پہلے سڈ کے کمرے میں آئی جو لمبی تانے مزے سے سو رہا تھا۔۔

سڈ ویک اپ"،،ٹینا اس کے سر پر پوہنچ کر چلائی۔ کیا مسلہ ہیں؟؟۔ٹینا کو دیکھ سڈ نے نہ گواری سے کہا۔

سڈ اٹھو ہمیں گھومنے جانا ہیں اٹھو"

ٹینا نے اس کے اوپر سے بلینکٹ کھینچا۔ٹینا صبح صبح دماغ خراب مت کرو اور نکلو یہاں سے"،ٹینا کو کڑی نظروں سے گھورتے سڈ دوبارہ نیند کی وادی میں اتر گیا! ٹینا ابھی سوچ ہی رہی تھی کیا کرے جب اس کی نظر ٹیبل پر پڑے جگ پر پڑی ایک شیطانی مسکراہٹ نے اس کے لبوں کا اثاثہ کیا"

پانی سے بھرا جگ اٹھا کر وہ سڈ کے سرہانے آئی۔ایک،دو، تین"، تین تک گنتے ہی ٹینا نے جگ سڈ پر انڈیلا اور بھاگتی ہوئی دروازے تک آئی۔ سڈ جو مزے سے گرم گرم بستر میں سویا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

تھا اس اچانک افتاد پر ہڑ بڑا کر اٹھا۔ جسم پر پھیلتے ٹھنڈے پانی سے بے اختیار اس نے جھرجھری لی۔۔ٹینا دروازے میں کھڑی اس کی حالت سے لطف لے رہی تھی"۔

سڈ نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا'،"

کہاں تھا نہ شرافت سے اٹھ جاؤ مگر تم نہیں مانے خیر اب اٹھ کر ریڈی ہو جاؤ ہمیں نکلنا بھی ہے۔۔ایک ادا سے کہتی ٹینا یہ جا وہ جا:

سڈ بعد میں بدلہ لینے کا سوچتا اٹھ کر فریش ہونے چلا گیا۔

ٹینا اب راہول اور اکشے کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا رہی تھی۔

کیا مسلہ ہے؟

اکشے نے دروازہ کھولتے جھنجھلا کر کہا۔

لو جی ایک تو سب کے پاس ایک ہی سوال ہیں کیا مسلہ ہیں؟۔

ٹینا نے اندر آتے اکشے کی نقل اتاری۔

اتنی صبح صبح کیا لینے آئی ہو؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اکشے نے کڑی نظروں سے اسے گھورا۔

تم دونوں کو اٹھانے چلو جلدی تیار ہو جاؤ پھر ہمیں گھومنے بھی جانا ہیں۔ٹینا حکم چلاتی پاس پڑے صوفے پر بیٹھ گئی۔اکشے اسے اور اس کی بات کو ایسے اگنور کرتا بیڈ پر لیٹا جیسے وہ وہاں ہیں ہی نہیں۔اس کے ایسا کرنے پر ٹینا جل بھن گئی۔۔راا ٹھو ہمیں گھومنے جانا ہیں۔ٹینا اکشے کو اگنور کرتی راہول کو اٹھانے لگی"راہول نے بمشکل آنکھیں کھول کر ٹینا کو دیکھا جو تیار شیار سی اس کے سر پر کھڑی اسے آوازے لگا رہی تھی۔۔

ٹین سونے دے اگر اتنا ہی سیر کا شوق ہیں تو اکیلی نکل جا"

راہول بوجھل آواز میں کہتا دوبارہ سو گیا۔

یہ ٹین کسے بولا کتنی بار کہاں ہیں میرا نام مت بگاڑا کرو ٹینا نام ہیں میرا"

ٹینا اس کے کان کے قریب جھک کر چلائی"،

راہول ٹس سے مس نا ہوا"،

شرافت سے اٹھ جاؤ ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا"۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ٹینا وارن کرتی بولی۔

تم سے برا کوئی ہیں بھی نہیں اب نکلوں یہاں سے؛

جواب اکشے کی طرف سے آیا تھا"

لگتا ہیں تم لوگوں کے ساتھ بھی وہی کرنا پڑیگا جو سڈ کے ساتھ کیا۔

ٹینا کے چہرے پر شرارت بھری مسکراہٹ دوڑ گئی"،

پانی کا جگ اٹھا کر اب وہ دونوں کے سر وپر کھڑی تھی۔اور پہلے کی طرح ہی سارا جگ دونوں پر انڈیل کر بھاگ کر کمرے سے نکلی۔۔

ابے!"اکشے ہڑبڑا کر اٹھا۔

ٹین میں تمھیں چھوڑونگا نہیں۔۔

ٹینا کے کانو میں راہول کی غصے سے بھری آواز ٹکرائی،،

ٹینا اپنی مسکراہٹ چھپاتی اپنے کمرے میں آگئی۔

عروج تیار ہو کر شیشے کے آگے کھڑی تھی"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اٹھ گئے تینوں؟

عروج نے ٹینا کے اندر داخل ہونے پر سرسری سا پوچھا"

میں اٹھاؤ اور نہ اٹھے ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔ٹینا نے ایک ادا سے کہا۔

تم نے کوئی مستی تو نہیں کی؟؟

عروج نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا۔

ٹینا اپنی بتی سی دکھاتی واشروم میں گھس گئی۔

مار کھاؤ گی کسی دن تینوں کے ہاتھوں"

عروج نے اسے ڈرانے کی کوشش کی۔

دیکھا جائیگا"

ٹینا نے اندر سے ہی آواز لگائی۔ عروج نے مسکرا کر سر دائیں بائیں ہلایا"،

فضل انہیں ناران کی غار میں لایا تھا:

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اے جے یہ کیا لکھا ہیں؟

اکشے نے غار کے باہر نسب بورڈ کی طرف اشارہ کیا۔

یہاں شہزادہ سیف الملوک اور پری بدی الجمال کے بارے میں لکھا ہیں۔

عروج نے بورڈ پر نظرے دوڑئے کہا"

عروج کی بات پر تینوں کو کل کی کہانی یاد آئی،،

سڈ پہلے ہی اندر جا چکا تھا۔

فضل چچا آپ کل کوئی کہانی سنا رہے تھے؟

چاروں کو دوبارہ کہانی جاننے کا تجسس ہوا۔

ہاں جی پر ام کل کہاں پر تھا؟۔ فضل نے سوچتے ہوئے کہا"

آپ جو تشی پر تھے"۔اکشے نے جٹ کہا۔"

نہیں ہم ریاضت پر تھے۔"ٹینا بولی۔

فضل چچا آپ غسل پر تھے"۔ عروج نے مسکرا کر کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہاں مڑا ہم غسل پر تھا...! فضل نے یاد آنے پر جھٹ کہا۔

پر ہم آپ سب کو کہانی ایک شرط پر سنائیگا!

کیسی شرط؟؟ چاروں نے جھٹ کہا۔

یہی کے آپ میں سے کوئی بھی ہم کو کہانی میں ٹوکے گا نئ۔۔

آپ فکر مت کرے ٹوکنے والا یہاں ہیں ہی نہیں"

عروج نے بے فکری سے کہا کیونکی سڈ غار کے اندر تھا۔

چلو ٹھیک ہیں ہم سناتا ہیں چلو:

فضل ساتھ ساتھ چلتا بولا۔ چاروں اس کے پیچھے پیچھے غار میں داخل ہو رہے تھے۔ شروع میں غار کافی تنگ تھی جس سے ایک وقت میں ایک ہی انسان گزر سکتا تھا"،،

پریاں کسی آدم زاد کی موجودگی بھانپے بغیر اپنی اپنی پوشاکیں تہہ کر کے جھیل کنارے رکھ کر جھیل میں اتر گئی:

فضل چچا یہ پوشاک کسے کہتے ہیں؟؟

اکشے اپنے ہی دھیان میں کہتا غار کے اندر داخل ہوا مگر جب نظر اسے گھورتے سب ہی پر پڑی تو سر پر ہاتھ پھیر تا شرمندہ سا ہو گیا"

وہ میں بھول گیا تھا۔۔

وہ شرمندگی سے کہتا ادھر ادھر نظر دوڑانے لگا۔

جاؤ ہم نہیں سناتا مڑا آپ لوگ تو بار بار ٹوکتا اے۔

فضل ناراضگی سے بولا،،

معذرت فضل چچا اب نہیں بولیگا۔

عروج نے فورن معذرت کی اور کڑی نظروں سے اکشے کو گھورا۔

یہ کیا کر رہے ہوں؟

راہول نے اکشے کو موبائل ریکارڈنگ پر لگاتے دیکھ پوچھا۔

سب ریکارڈ کرتے ہیں جو سمجھ نہیں آیا وہ بعد میں اے جے سے ہندی میں سمجھ لینگے۔اکشے نے سرگوشی بھرے انداز میں کہا۔

سڈغار میں گھومنے کے ساتھ ساتھ تصویریں بھی بنا رہا تھا"

فضل چچا آپ بتائے نہ"،، عروج نے بے چینی سے کہا۔

شہزادہ سیف الملوک نے پری بدی الجمال کی پوشاک اٹھا کر چھپادی لیکن اسی اثنا میں پریوں کی نظر اس پر پڑ گئی اور وہ جھیل سے نکل کر اپنا اپنا لباس پہنے ہوا میں پرواز کر گئی، جب پری نے شہزادے سے اپنا لباس طلب کیا تو شہزادے نے اس سے شادی کی شرط رکھی پہلے تو پری انکار کرتی رہی مگر جب شہزادے نے اسے اپنی ریاضت کے بارے میں بتایا تو پری رضامند ہو جاتی ہیں دوسری طرف پری پر عاشق دیو کو اس بات کا پتا چلا اور وہ آگ بگولہ ہو کر ان دونوں کو قتل کرنے کے ارادے سے اپنی غار سے نکل کر جھیل کی طرف روانہ ہو گیا پری کو جب اس بات کا پتا چلا تو وہ شہزادے کو لیکر وادی ناران کی طرف نکل گئی دیو جھیل پر پوہنچ کر اس کا بن توڑ دیتا ہیں جس سے وادی میں سیلاب آجاتا آگیا شہزادہ اور پری سیلاب سے بچنے کے لئے اس غار میں پناہ لیتے ہیں، کچھ مقامی لوگوں کا عقیدہ ہیں کے پری اور شہزادہ آج بھی اس غار میں زندہ ہیں یہ بات حقیقت سے زیادہ افسانہ ہی سہی لیکن اس سے انکار نہیں کے غار تو کیا پوری وادی کاغان میں جیپ اور سینکڑو ہوٹلز کے جنریٹر سے ڈیزل جلنے کی بو کے باوجود اب بھی

پری بدی الجمال کے جسم کی خوشبو اور شہزادہ سیف الملوک کی سانسوں کی مہک پوری وادی کی ہواؤں میں رچی بسی ہیں:

فضل اپنی بات مکمل کر کے خاموش ہو گیا" چاروں ہونک بنے اسے دیکھ رہے تھے۔ فضل چچا آئی کانٹ بلیو ایسی سٹوری اصلی بھی ہوتی ہیں"،

عروج نے حیرت اور بے یقینی سے کہا۔ میڈم جی اب اس کہانی میں کتنا حقیقت ہیں یہ تو اللہ ہی جانتا ہیں مگر صدیوں سے لوگ یہ کہانی سنتا اور سناتا آرہا ہیں'،

فضل چچا آپ کو پتا ہیں کہانی سناتے وقت آپ کی اردو بلکل ٹھیک تھی اور کہانی سناتے ہی پہلے جیسی ہو گئی۔

عروج کو خوشگوار حیرت ہوئی۔

بس میڈم جی آج تک ہم نے بہت سے لوگوں کو یہ کہانی سنایا ہیں اور اب جب بھی ہمارے منہ سے کہانی نکلتا ہیں تو ہمارا اردو خود بہ خود ٹھیک ہو جاتا ہیں۔۔

فضل کی بات پر چاروں مسکرائے"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

فضل چچا گھوفا تو اچھی ہیں مگر آپ نے یہ نہیں بتایا آپ ہمیں یہاں کیوں لائیں ہیں؟؟ سڈ ان کی طرف آتا اپنی ہی روں میں بولا۔

چاروں تیر چھی نظروں سے اسے گھورنے لگے۔

کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہے ہو؟۔ سڈ خوا مخواہ ہی پزل ہوا"۔

مڑا تمہارا یہ دوست بہت خپا تا ہیں اس سے پہلے یہ ہمارا دماغ کھائے چلو ہم آپ کو اور جگہ دکھاتا ہیں۔

فضل تیزی سے غار سے نکلا!

پیچھے ہی چاروں اپنی ہنسی دباتے آگے بڑے جبکہ سڈ بیچارہ سچویشن کو سمجھنے کی کوشش کرتا ان کے پیچھے ہی چل دیا۔ سبھی مال روڈ پر سیاہوں کے درمیان جگہ بناتے آگے بڑھ رہے تھے آس پاس بنے ہوسٹلز سے آتی رنگ برنگے کھانوں کی خوشبوں ان کے نتھنو سے ٹکراتی ان کے پیٹ میں ہل چل پیدا کر رہی تھی۔ ٹینا عروج کا ہاتھ تھامے ایک دکان میں لے آئی۔ اے جے وہ دیکھو کتنا پیارا ڈریس ہیں" ٹینا نے دکان کے باہر ٹنگے ایک خوبصورت سے سوٹ کی طرف اشارہ کیا۔۔ سوٹ پر جگہ جگہ شیشے کا کام ہوا تھا رنگ برنگا مقامی عورتوں کے

کپڑوں جیسا وہ سوٹ واقعی بہت خوبصورت تھا۔۔چلو نہ لیتے ہیں"۔ٹینا اسے گھسیٹتی دکان میں لے آئی۔تم بات کرونا"ٹینا نے عروج کے کان میں سرگوشی کی۔۔بھائی یہ مقامی عورتوں والا سوٹ دکھانا! عروج نے ایک نوجوان کو مخاطب کرتے سوٹ کی طرف اشارہ کیا۔۔بی بی جی یہ پٹھانی سوٹ ہیں"۔نوجوان نے سوٹ اتارتے کہا۔پٹھانی سوٹ؟؟

ایسے کپڑے پٹھانی عورتیں پہنتی ہیں۔نوجوان نے سوٹ عروج کو تھمایا۔

واہ سو بیوٹیفل:ٹینا نے شیشوں پر ہاتھ پھیرتے کہا۔

عروج کی ستائش بھری نظرے بھی سوٹ پر ہی تھی۔

بی بی جی آپ ٹرائی بھی کر سکتی ہیں"۔اس کی پسندگی دیکھ دکان دار نے کہا،اس طرف چینجنگ روم ہیں دکان دار نے ایک طرف اشارہ کیا ٹینا عروج سے سوٹ لیکر چینجنگ روم کی طرف بڑ گئی۔عروج نے سرسری سی نظر دکان پر گھمائی جب اس کی نظر ایک خوبصورت ستاری والی چادر پر پڑی۔

بھائی یہ دکھائیں"،

نوجوان نے فورن چادر اتار کر اسے پکڑائی۔چادر پر ہاتھ پھیرتے اس کے لبوں پر پیاری سی مسکان در آئی۔ایسی دو اور ہیں؟؟سعدیہ بی کے ساتھ بی جان اور نبیلہ کا خیال آتے ہی اس نے دکان دار سے پوچھا۔

جی جی بی بی جی مل جائینگی۔۔

دکان دار پھرتی سے چادرے نکالنے لگا۔

چادر پیک کر کے اس نے عروج کو پکڑائی ہی تھی جب ٹینا چینگ کر کے وہاں آئی!کامدار سوٹ کے ساتھ ہم رنگ کیپ سر پر ٹیکائے وہ سج سج کر قدم اٹھاتی عروج تک آئی۔کیپ سے نکلتے اس کے گنگریالے بال اور نکھری نکھری رنگت میں وہ ایک پٹھانی ہی معلوم ہو رہی تھی: کیسی لگ رہی ہوں میں؟۔ٹینا نے کمر پر ہاتھ رکھے ایک ادا سے پوچھا۔

بہت خوبصورت بی بی جی ایسا لگ رہا ہیں جیسے یہ سوٹ خاص آپ کے لئے ہی بنایا گیا ہو،،

جواب نوجوان کی طرف سے آیا تھا۔جہاں اس کی تعریف پر ٹینا کھل گئی وہی عروج نے ترچھی نظروں سے نوجوان کو گھورا۔نوجوان اس کی گھوری پر فورن سیدھا ہوا۔۔بل پے کر کے

وہ ایک ہاتھ میں ٹینا کے سوٹ کے ساتھ چادر والا بیگ پکڑے جبکہ دوسرے ہاتھ میں ٹینا کا ہاتھ پکڑے تیز تیز چلنے لگی۔

فضل سمیت تینوں لڑکے ایک ہوٹل میں بیٹھے چائے پی رہے تھے۔

یار یہ دونوں لڑکیاں کہاں رہ گئی؟

اکشے نے فکر مندی سے کہا۔۔صاحب جی ہم جا کر دیکھتا ہیں"، فضل اپنا کپ ٹیبل پر رکھتا دونوں کی تلاش میں نکل گیا۔

یار یہ جو لڑکیاں ہیں نہ یہ جب بھی کوئی دکان دیکھتی ہیں تو انہیں شوپنگ کا خیال آجاتا ہیں اور ایسے ایکسائیٹڈ ہوتی ہیں جیسی زندگی میں پہلی بار شوپنگ کر رہی ہوں" راہول جھنجھلا کر کہا۔

ہاں اور لڑکے تو جیسے شوپنگ کرتے ہی نہیں؛

سڈنے میٹھا میٹھا طنز کیا۔

اشارہ اس کے ساتھ والی چیئر پر پڑے شوپنگ بیگز کی طرف تھا۔

اوئے ہوئے تو تو بڑی سائیڈ لے رہا ہیں ان کی"، راہول نے ان کا دھیان بھٹکانے کی کوشش کی۔

تو بات نہ گھوما یہ بتا یہ سب کس کے لئے ہیں؟؟

سڈ اس کی چالاکی سمجھتا شکی انداز میں بولا۔

اس کی بات پر راہول گڑبڑا گیا!

اس سے پہلے وہ کچھ کہتا انہیں دور سے ہی عروج اور ٹینا آتی دکھائی دی "لو آگئی" راہول نے جھٹ کہا۔۔اکشے اور سڈ نے بیک وقت دونوں کی طرف دیکھا: ٹینا کو دیکھ کر سڈ کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی وہ مبہوت سا ٹینا کو دیکھنے لگا۔ گائیز کیسی لگ رہی ہوں میں؟! ٹینا نے پاس آتے ایک ادا سے پوچھا۔ سڈ بنا پلک جھپکائے اسے دیکھ رہا تھا"۔ واہ واہ واہ ایسا لگ رہا ہیں جیسے پرستان کی کوئی پری راستہ بھول کر یہاں آگئی ہو۔ اکشے اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا اس کی تعریف کے پل باندھنے لگا۔ اپنی تعریف پر ٹینا نے ایک ادا سے اپنے بال پیچھے کئے، عروج مسکراتی ہوئی چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔۔ٹینا کہیں سے جلنے کی بو نہیں آرہی؟۔ اکشے نے ایک ہاتھ اس کے کندھے پر رکھے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا!

جلنے کی نہیں مجھے تو یہ کسی ٹرانس میں لگ رہا ہیں"۔راہول نے حیرت سے سڈ کا کندھا ہلایا۔سڈ فورن ہوش میں آتا خجل سا ہو گیا، کہاں گم ہو؟

راہول نے اس کے چہرے کے آگے چٹکی بجائی۔۔تیرے سامنے ہی بیٹھا ہوں اندھا ہو گیا ہیں کیا؟ سڈ اپنی کیفیت چھپاتا کاٹ دار انداز میں بولا۔مجھے تو کہیں اور ہی لگ رہا تھا۔راہول کی بات سمجھتے سب کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی جبکہ ٹینا خواہ مخوہ ہی پزل ہو رہی تھی"اکشے ہاتھ ہٹاؤ یار یہ پاکستان ہیں انڈیا نہیں سب لوگ دیکھ رہے ہیں۔اکشے جو کب سے ٹینا کے کندھے پر دوستانہ ہاتھ رکھے کھڑا تھا عروج کی بات پر آس پاس دیکھتا ہاتھ ہٹا گیا کیونکی واقعی لوگ انہیں دیکھ رہے تھے۔یہ کیا تم لوگوں نے اتنی جلدی شوپنگ بھی کر لی؟ عروج نے چیئر پر پڑے شوپنگ بیگز دیکھ حیرت سے کہا۔ہم نے نہیں صرف راہول نے اور پتا ہیں اس میں صرف لیڈیز سامان ہیں میں نے خود دیکھا تھا اسے لپسٹک لیتے"۔سڈ نے خالص زنانیوں والے انداز میں کہا۔سب نے ایک ساتھ مشکوک نظروں سے اسے دیکھا۔ایسا کچھ نہیں ہیں اس میں عنایہ کا سامان ہیں(راہول نے اپنی چھوٹی بہن کا نام لیا)

اچھا اگر عنایا کا سامان ہیں تو دکھاتے کیوں نہیں؟ سڈ نے ہاتھ بڑھا کر بیگ اٹھانے چاہے جب راہول نے تیر کی تیزی سے بیگ جھپٹے۔ دیکھا میں نے کہا تھا نہ کچھ تو دال میں کالا ہیں۔ راہول کی حرکت پر سڈ نے جھٹ کہا"

اچھا جو بھی ہیں جاؤ چائے لاؤ بہت طلب ہو رہی ہیں!

عروج کو چائے کی شدید طلب ہو رہی تھی۔

عروج کی بات پر سڈ راہول کو چھوڑتا چائے کا کہنے لگا۔

فضل چچا کہاں رہ گئے؟

وہ کار میں سامان رکھنے گئے ہیں میں نے کہا بھی تھا رہنے دے پر وہ مانے ہی نہیں"

عروج نے کہا"۔ تبھی راہول کا موبائل بجا جسے پہلے تو اس نے اگنور کیا مگر مسلسل رنگ ہونے کی وجہ سے وہ شوپنگ بیگز بغل میں اڑستا ایک طرف جا کر فون سننے لگا"

تو نے ایک بات نوٹ کی؟ سڈ نے راہول پر نظرے ٹیکائے اکشے کے کان میں سرگوشی کی"

ہاں کر لی تجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہیں"،

اکشے نے بات ہی ختم کر دی:

پتا نہیں کوئی میری بات سیریس کیوں نہیں لیتا۔ سڈ بڑبڑاتا عروج کی طرف متوجہ ہو گیا۔

یار بڑی بھوک لگی ہیں کچھ کھانے کا انتقال کرو"

سڈ نے پیٹ پر ہاتھ پھیرتے کہا۔۔

استغفر اللہ سڈ انتقال نہیں انتظام"، عروج نے صدمے سے کہ کر چائے کا کپ لبوں کو لگایا جو ابھی ابھی ایک چھوٹا بچہ دیکر گیا تھا۔

فضل چچا آجائے پھر کرتے ہیں آرڈر:

راہول واپس چیئر پر بیٹھتا بولا۔۔مال روڈ پر جگہ جگہ برف کے ڈھیر لگے تھے ہر طرف خوبصورتی کا سماں تھا۔ دور کہیں سے عصر کی اذانوں کی آواز آنے لگی۔ میٹھی میٹھی اذانوں کی آواز سب کو ایک الگ ہی سرور دے رہی تھی عروج سمیت سبھی بہت غور سے اذان سن رہے تھے:

)حال(

"آج اس کا کالج جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا وہ کافی دیر سے بیڈ پر بلاوجہ لیٹی مختلف سوچوں میں جکڑی رہی آخر تھک ہار کر عروج منہ ہاتھ دھو کر کمرے سے باہر نکلی۔۔عدن صوفے پر بیٹھی کسی کتاب کا مطالعہ کر رہی تھی عدن کی نظر عروج پر پڑی اس نے بک بند کر کے صوفے پر رکھ دی"،اسلام و علیکم"۔عروج سلام کرتی صوفے کی ایک سائیڈ پر ٹک گئی۔واعلیکم اسلام"،عدن نے مسکرا کر جواب دیا۔۔

کیسی طبیعت ہیں تمہاری؟

ٹھیک ہوں"عروج نظرے چراتی بولی۔

عدن نے غور سے اس کا چہرہ دیکھا ایک ہی رات میں وہ برسوں کی بیمار لگ رہی تھی۔

کچھ دیر یونہی دونوں میں خاموشی چھائی رہی جب عدن کی آواز نے اس خاموشی کو توڑا"،

عروج میں تم سے یہ نہیں پوچھونگی کے کل رات کیا ہوا تھا تم ایسا ریئیکٹ کیوں کر رہی تھی مجھے صرف یہ جاننا ہیں تمہاری زندگی میں ایسا کیا ہوا تھا جو تمہیں سونے کے لئے سلیپنگ پلز لینی پڑتی ہیں؟؟عدن نے انتہائی سنجیدگی کے عالم میں پوچھا۔

عروج کا رنگ لمحوں میں متغیر ہوا!

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

دیکھوں میں اپنی آدھی سے زیادہ زندگی گزار چکی ہوں اور تھوڑے بہت انسانوں کے چہرے بھی پڑھ لیتی ہوں اور پہلے ہی دن تمہیں دیکھ کر مجھے اندازہ ہو گیا تھا کے تمہاری زندگی میں کچھ تو ایسا ہوا ہیں جس نے تمہیں انہلر اور سلیپنگ پلز پر لگا دیا،،

عدن کی بات پر عروج خاموش رہی۔کافی دیر اس کے جواب کا انتظار کرنے کے بعد عدن دوبارہ بولی۔۔

تم صرف میری کرائے دار نہیں بلکہ میرے بچے جیسی ہو میں تمہاری ہمدرد ہوں تم مجھے اپنے دکھ بتا سکتی ہیں۔عدن نے نرمی سے کہ کر اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔

آپ کے چہرے پر یہ نور کیسا؟؟

بجائے اس کے سوالوں کا جواب دینے کے عروج نے اپنا ہی سوال داغا تھا۔

میرے چہرے پر نور؟؟عدن نے تعجب سے اس کا جملہ دوہرایا۔

ہاں مجھے آپ کے چہرے پر ایک نور سا دکھائی دیتا ہیں میں جب جب آپ کو دیکھتی ہوں میرا نظرے ہٹانے کو دل نہیں کرتا مجھے بھی ایسا نور چاہیے کیسے ملیگ؟۔وہ چھوٹے بچوں کی طرح بولی۔

عدن ہلکا سا مسکرائی"

تمھیں کیوں چاہیے ایسا نور؟؟عدن نے اس کی بات کو مذاق میں ڈالتے پوچھا۔

تاکہ کوئی مجھے کافر نہ کہے مجھے بے حیا دھوکے باز نہ کہے مجھے دیکھتے ہی وہ جان جائے کے میں مسلمان ہوں میں بری لڑکی نہیں اچھی لڑکی ہوں! وہ ہزیاتی انداز میں بولی۔عدن بے یقین سی بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی عدن کو پہلی بار اس کی ذہنی حالت پر شبہ ہوا؟

مل سکتا ہیں ایسا نور؟؟وہ آنکھوں میں امید لئے عدن کو دیکھ رہی تھی۔

"مل سکتا ہیں،

"کیسے؟؟عدن کی بات پر اس کی آنکھوں میں ایک چمک در آئی۔

جب تم تہجد پڑھو گی جب تم کسی کو دکھانے کے لئے نیکی نہیں کرو گی جب جب تم اپنے رب کے قریب ہو نگی تب تب تمہیں کو یہ نور ملیگا"،

رب کے قریب کیسے ہوتے ہیں؟؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اللہ کے قریب ہونے کا سب سے آسان راستہ تہجد ہیں جب تم اپنے رب کے لئے اپنی نیند کی قربانی دو گی تب تب وہ تمہیں ملیگا۔۔

آپ بہت اچھی باتیں کرتی ہیں"

عدن کے رکنے پر عروج مسکرا کر بولی۔

اس کی بات پر عدن بھی آسودگی سے مسکرائی مگر اس کی اگلی بات سے عدن کی مسکراہٹ سمٹی تھی:

یقین نہیں آتا آپ انڈیا میں رہ کے بھی اتنی اچھی باتیں کر لیتی ہیں؟"

وہ اپنے ہی دھیان میں بولی۔

انڈیا میں رہ کر؟؟

عدن نے تعجب سے اس کا کہا جملہ دوہرایا۔۔

تمہیں لگتا ہیں اسلام کا تعلق ملک سے ہیں؟

عدن حیرت کی اتھا گہرائوں میں تھی۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

نہ۔۔ نہیں۔۔ مر۔۔ میرا مطلب!

عروج کی آواز لڑکھڑائی۔۔

تمہیں کیا لگتا ہیں پاکستان میں رہنے والا ہر شخص مسلمان ہیں انڈیا میں رہنے والا ہر شخص کافر ہیں؟

اسرائیل میں سب کافر رہتے ہیں فلسطین میں سب مسلمان ہیں؟؟

بلکل نہیں ہر ملک میں ہر طرح کے لوگ ہوتے ہیں یہ دنیاں ہماری ہیں ہم ہر جگہ پر ہیں"،

" ، تم اس ملک کی بات کرتی ہو پری یہ دنیا ہماری ہیں"

عدن کی بات کے ساتھ ایک اور جملہ اس کے کانوں سے ٹکرایا تھ!"

کیا مکہ میں سب مسلمان تھے کیا مصر میں سب کافر تھے کیا مدینہ میں سب مسلمان تھے کیا بنی اسرائیل میں سب کافر تھے؟؟؟

کیا ابو جہل انڈیا میں تھا، نہیں وہ اس سرزمین پر رہتا تھا جہاں ہمارے پیارے نبی کے قدم مبارک ہر روز پڑتے تھے جہاں کی ہواؤں میں ان کی خوشبو بستی تھی"،

کیا حضرت یوسف مصر کے بادشاہ نہیں تھے؟

کیا حضرت نوح کی قوم تباہ نہیں ہوئی تھی، حضرت موسیٰ فرون کے محل میں پلے وہاں بڑے ہوئے تو کیا انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر فرون کو اپنا خدا بنالیا؟، کیا فرون کی بیوی آسیہ اللہ کو نہیں مانتی تھی، کیا حضرت نوح کا بیٹا جہنمی

نہیں تھا؟؟

کیا ان کے ایمان کا تعلق ملکوں سے تھا نہیں ان کے ایمان کا تعلق اللہ سے تھا دین سے تھا!

یہ انڈیا اور پاکستان کی لڑائی اسلام پر نہیں ہیں اگر اسلام پر لڑائی ہیں تو وہ فلسطین اور اسرائیل کے بیچ ہیں!

کیا امریکا میں مسلمان نہیں ہیں؟ کیا ایجپٹ میں مسلمان نہیں رہتے، کیا ساؤتھ افریقہ میں مسلمان نہیں بستے، کیا دوسرے ملکوں میں اسلام کی بے ہرمتی نہیں ہوتی؟

یہ سب انسان کے ایمان پر ہیں کے وہ اللہ کو کتنا مانتا ہیں اپنے دین سے کتنی محبت کرتا ہیں اگر اس کا ایمان مضبوط ہیں تو پھر چاہے وہ انڈیا میں رہے یا کسی مندر کے اندر اس کا بسیرا ہو وہ اللہ

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کے حضور ہی جھکے گا وہ اللہ اور اس کے رسول سے ہی محبّت کریگا نہ کے مندر میں رکھے بتوں کو ماننا شروع کر دیگا"۔

اور جس کا ایمان کمزور ہو وہ پھر چاہے پاکستان میں رہے یا مکہ میں وہ گناہ کریگا اللہ کے احکامات کو جھٹلائیگا یہ سب انسان کے ایمان پر ہیں ملکوں پر نہیں ڈاکٹر ذاکر نائیک یہ بھی تو انڈیا میں ہی رہتے ہیں آج تک انہوں نے کتنے لوگوں کو مسلمان کیا کیا انڈیا میں رہ کر ان کا اسلام کمزور ہو گیا کیا وہ مسلمانوں کو کافر کرنے لگے نہیں بلکل نہیں انسان کا ایمان مضبوط ہونا چاہیے اسلامی ملک میں رہنے والی عورت نے قرآن کی بے حرمتی نہیں کی تھی، کیا وہ اسلامی ملک میں نہیں رہتی تھی، یہ سب ملکوں سے نہیں ہوتا خود انسان کے اندر ہوتا ہیں اس کا ایمان،،

عدن کی سانس پھول چکی تھی وہ رک کر لمبے لمبے سانس لینے لگی۔

عروج سے شرمندگی کے مارے سر ہی نہیں اٹھایا جا رہا تھا اس نے کبھی اس بارے میں نہیں سوچا، رضا میر سے کئے گئے سوال کا جواب آج اسے مل گیا تھا:

کافی دیر دونوں کے درمیان خاموشی رہی۔

عدن اس کی شرمندگی بھانپ چکی تھی اسی لئے بات بدلتی بولی۔۔

تم نے جو پوچھا وہ میں نے بتا دیا اب تم وہ بتاؤ جو میں نے پوچھا تھا؟۔

عروج نے سر اٹھا کر اس عظیم عورت کو دیکھا تھا جو اپنے رب کے قریب تھی۔

اس کی آنکھوں میں آنسو جلملانے لگے۔

اس کے بعد اس نے جو عدن کو بتایا اس کے آنسوؤں کے ساتھ وقفے وقفے سے عدن کے آنسو بھی بہنے لگے:

)ماضی(

"مال روڈ سے واپس آ کر سب ہی اپنے کمروں میں مزے سے سو رہے تھے جب رات کے کسی پہر عروج کی آنکھ کھلی۔ وہ کسمسا کر دوبارہ سونے لگی جب اس کے کانوں سے کسی قسم کی پھسپھساہٹ ٹکرائی۔ عروج نے ساتھ لیٹی ٹینا پر نظر ڈالی جو کمبل منہ تک تانے سو رہی تھی"۔ وہ اٹھ کر بیٹھ گئی "آواز ابھی بھی آ رہی" اس نے کمرے میں چاروں اور نظر دوڑائی مگر ان کے سوا وہاں کوئی نہیں تھا۔ کہیں شہزادہ اور پری کی روح تو نہیں؟۔ خیال آتے ہی عروج بستر میں دبک گئی۔ ایک خوف نے اسے گھیر لیا۔

کچھ لمحے بعد بھی آواز نہیں رکی"۔آخر اپنے ڈر کو سائیڈ پر رکھتی وہ اٹھی اور بنا چپل پہنے ہی آواز کی سمت چل دی آواز باہر سے آرہی تھی اس نے دروازے سے کان لگا کر آواز پر غور کیا آواز راہول کی تھی۔رااس وقت کس سے بات کر رہا ہیں؟عروج کو حیرت کے ساتھ تجسس بھی ہوا اس نے دروازہ کھول کر ہلکا سا سر باہر نکالا"راہول ساتھ والے دروازے سے ٹیک لگائے کھڑا فون پر کسی سے بات کر رہا تھا اس کی پشت عروج کی طرف تھی جس کی وجہ سے راہول اسے دیکھ نہیں سکتا تھا۔عروج پوری کی پوری باہر نکل آئی"اب وہ بلکل اس کے پیچھے کھڑی اس کی باتیں سن رہی تھی"۔

بے بی میری بات تو سنو میں نے بتایا نہ سارا دن دوستوں کے ساتھ تھا اسی لئے تم سے بات نہیں ہو پائی ان کے سامنے تم سے بات نہیں کر سکتا تھا بے بی ٹرائی ٹو انڈر سٹینڈ پلیز!

عروج کو شدید قسم کا شوک لگا"

راہول کی گرل فرینڈ ہیں:

وہ حیرت اور صدمے سے منہ کھولے اس کی پشت دیکھ رہی تھی۔۔

کیا کروں بے بی جب دیکھو میرے دوست چپکے رہتے ہیں سب ایک نمبر کے چپکو ہیں ایک منٹ بھی اکیلا نہیں چھوڑتے میں تو خود پریشان ہو گیا ہوں آئی ایم سوری بے بی آئی مس یوں"،،

راہول کی گرل فرینڈ شاید اس سے ناراض تھی۔راہول کے منہ سے اپنے لئے چپکو کا لفظ سن عروج کا غصّہ ساتوے آسمان پر پو ہنچ گیا مگر پھر کچھ سوچ کر اطمعنان سے سینے پر بازو باندھ کر دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑی ہو گئی"

آئی لو یو ٹو بے بی میرا بس چلے تو میں خود اڑ کر تمہا"!

راہول کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے جب وہ پلٹا اور سامنے عروج کو مسکراتا کھڑا پایا۔

عروج کو سامنے دیکھ راہول کے پیروں تلے زمین نکل گئی۔۔

ڈیڈ میں آپ سے بعد میں بات کرتا ہوں۔۔راہول نے یک دم سنجیدہ ہوتے کہ کر فون کاٹ کر جیب میں رکھ لیا۔

عروج اس کی ڈھیٹائی پر غش غش کرتی اسے دیکھ رہی تھی۔

ڈیڈ؟وہ صدمے سے بولی"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ہاں تو تمہیں کیا لگتا ہیں میں رات کے اس وقت کسی لڑکی سے بات کر رہا تھا؟۔

اس کی آواز میں بھرپور اعتماد تھا۔

اچھا تو اپنے ڈیڈ کو آئی لو یو مس یو کر رہے تھے؟؟ عروج آنکھیں مٹکاتی معصومیت سے بولی۔

مطلب تم نے سب سن لیا؟۔اس کی سنجیدگی اب بھی قائم تھی"

جی جی جنابِ عالی میں نے سب سن لیا"، عروج نے پراسرار مسکراہٹ سے کہا۔

یار کسی کو مت بتانا" راہول لمحوں اس کے پیروں میں گرا۔۔

نہیں بتاتی مگر اگر تم ہمیں چپکو نہ کہتے ہماری برائی نہ کرتے تب مگر اب تم کر چکے ہو تو، اپنی بات کو ادھورا چھوڑتی عروج اسے بہت کچھ باور کروا گئی۔۔

اے جے پلیز...! راہول نے دنیا جہاں کی معصومیت چہرے پر سجائے التجا کی۔

سوری را میں اپنے دوستوں سے جھوٹ نہیں بول سکتی تمہاری طرح" عروج طنز کرتی سب سے پہلے سڈ کے کمرے کی جانب بڑی۔۔راہول گھٹنوں کے بل بیٹھا آنے والی مصیبت کے

لئے خود کو تیار کر رہا تھا"۔۔راہول کارپٹ پر مجرموں کی طرح بیٹھا تھا جبکہ باقی چاروں صوفوں پر آلتی پالتی مارے اسے گھور رہے تھے۔

راہول کی گرل فرینڈ کا سنتے ہی سب چھلانگے لگاتے عروج کے کمرے میں دوڑے تھے"۔یار ایسے تو مت دیکھوں"

راہول ان کے یوں گھورنے سے زچ ہوتا بولا۔

میں نے پہلے ہی کہا تھا دال میں کچھ کالا ہیں۔سڈ نے جھٹ کہا"۔

کب سے چل رہا ہیں یہ سب؟

پہلا سوال۔

دو مہینوں سے"

کہاں ملے تھے؟؟

دوسرا سوال۔

کلب میں"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نام کیا ہیں؟؟؟

تیسرا سوال۔

لیلیٰ"

ہمیں کیوں نہیں بتایا؟

چوتھا سوال۔

میں نے سوچا انڈیا واپس جا کر بتا دونگا"،

وہ مجرموں کی طرح بولا۔۔

جھوٹ دو مہینوں سے نہیں بتایا یہ تو اے جے نے دیکھ لیا ورنہ تمہارا کیا پتا دو سالوں تک نہ بتاتے۔

ٹینا پھنکاری"،

صبح والی شوپنگ بھی اسی کے لئے تھی؟ سڈنے مشکوک نظروں سے گھورتے پوچھا۔۔

ہاں" وہ مختصر بولا۔

شرم نہیں آئی جھوٹ بولتے ہوئے؟؟

ٹینا کمر پر ہاتھ رکھتی لڑاکا انداز میں بولی۔

نہیں"، میرا مطلب میں بتانے ہی والا تھا۔

راہول نے شرافت سے بات بدلی۔

کیسی دکھتی ہیں؟

عروج نے اشتیاق سے پوچھا۔۔

آف کورس خوبصورت ہیں"

راہول نے سینہ اکڑے کہا۔

فوٹوں دکھاؤ"،

ٹینا نے ہاتھ راہول کی اور بڑھایا۔۔

راہول نے جیب سے موبائل نکالا اور تصویر لگا کر ٹینا کو تھما دیا؛

ہمم، دکھتی تو اچھی ہیں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ٹینا نے احسان کرنے والے انداز میں کہا اور موبائل سڈ کو تھما دیا۔

تم تو کلب میں ہمارے ساتھ ہی جاتے تھے نہ پھر اتنی خوبصورت لڑکی ہمیں کیوں نہیں دکھائی دی؟!

سڈ نے لیلیٰ کی فوٹو دیکھ غش غش کرتے کہا۔

نظر لگانی ہیں کیا؟۔۔

راہول نے موبائل جھپٹنا چاہا جب عروج نے پکڑ لیا۔

مجھے تو دیکھنے دو"،

"تصویر پر نظر پڑتے ہی عروج چونکی تھی!

کسی نے بھی اس کا چونکنا نوٹس نہیں کیا۔

رہتی کہاں ہیں؟؟ عروج نے موبائل واپس کرتے سنجیدگی سے پوچھا۔

یوکے میں"

کیا؟ ٹینا حیران ہوئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ایسے حیران کیوں ہو رہی ہو؟۔

راہول نے موبائل واپس جیب میں ڈالتے پوچھا۔۔

اگر یہ یوکے رہتی ہیں تو تم اس سے کلب میں کیسے ملے؟

ٹینا کے بیوقوفانہ سوال پر راہول کا من کیا اپنا سر پیٹ لے۔

کچھ مہینوں کے لئے انڈیا آئی ہیں"۔راہول نے اس کی عقل پر ماتم کرتے کہا۔

مجھے سمجھ نہیں آرہی اتنی خوبصورت لڑکی کو تم میں دکھا کیا؟۔سڈ کی سوئی وہی اٹکی تھی۔۔کیوں مجھ میں کیا برائی ہیں؟راہول نے جل کر کہا۔

برائی تو کوئی نہیں ہیں مگر اچھائی بھی کہاہیں"،

سڈ نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا۔

خیر جو بھی ہیں پہلے ہم سے ملواؤ اگر ہم نے پاس کی تبھی تمہاری لو سٹوری آگے بڑے گی ورنہ!اکشے نے بات ادھوری چھوڑ کر ایک آنکھ ونک کی۔

ورنہ کیا؟راہول نے تشویش سے پوچھا۔

ورنہ بھول جانا اور کیا"۔

عروج نے کندھے اچکائے لاپرواہی سے کہا۔

کیا مطلب بھول جانا آئی لو ہر۔۔راہول ان کی بات پر کرنٹ کھا کر بولا۔

یہ سب تمہارا مسلہ ہیں اگر ہم نے لڑکی پاس کی تبھی تمہاری لو سٹوری آگے بڑے گی ورنہ بھول جانا"اکشے مزے سے بولا۔۔

تم لوگوں کی بھی اگر کوئی ایسی ویسی بات ہیں تو بات دو؟

عروج نے انگلی اٹھائے دونوں سے پوچھا۔

میرے پاس ان فضول کاموں کے لئے ٹائم نہیں ہیں"

سڈنے لاپرواہی سے کہا۔

میرے لئے تو لڑکی تم ہی ڈھونڈو گی۔۔

اکشے نے بھی شرافت سے کہا۔

چلو سب اپنے کمرے میں جا کر سو جاؤ ہمیں صبح گھومنے بھی جانا ہیں"،

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

راہول کے کچھ کہنے سے پہلے ہی ٹینا نے اعلانیہ کہا۔۔

سڈ اور اکشے اپنی جگہ سے کھڑے ہو کر ایک الوداع نظر راہول پر ڈالتے روم سے نکل گئے۔

راہول سکتے کی کیفیت میں کھڑا انہیں دیکھ رہا تھا۔۔

ہیلو تمھیں کیا الگ سے انویٹیشن دینا پڑیگا نکلو یہاں سے، بلکہ، میں خود ہی باہر تک چھوڑ کر آتی ہوں"

ٹینا اس کا ہاتھ پکڑتی باہر لائی۔۔

گڈ نائٹ را"

ایک جلا دینے والی مسکراہٹ اس کی اور اچھالی اور راہول کے منہ پر ہی دروازہ زور سے بند کر دیا۔۔راہول ہکا بکا کھڑا رہ گیا۔اکشے سڈ کے روم میں سونے چلا گیا تھا کیونکی وہ جانتا تھا اگر آج وہ راہول کے ساتھ کمرے میں سوتا تو راہول پکا اس کا جینا حرام کرتا۔۔عروج بیڈ پر لیٹی مسلسل سوچوں کے حصار میں تھی اس کے چہرے پر الجھن کے ساتھ پریشانی صاف دیکھی جا سکتی تھی:

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"ناران کاغان میں ان کا ٹور صرف تین دن کا تھا۔آج کے دن وہ سب ناران کی مشہور مشہور جگہوں پر گھومے دریائے کنہار کی رافٹنگ لالازار نوری ٹاپ جیسی جگہوں کے ٹور کئے آ گئے ٹریکنگ پوائنٹ بھی تھے مگر ان کے پاس اتنا وقت نہیں تھا کل صبح انہیں واپسی کے لئے بھی نکلنا تھا۔۔

اے جے ہم اور دن یہاں نہیں رہ سکتے ؟ٹینا نے اداسی سے پوچھا۔

ٹینا ہمیں واپس جانا ہیں ہم صرف پندرا دن کی چھوٹیوں پر پاکستان آئے ہیں اور ہمیں ابھی اور بھی جگہ دیکھنی ہیں اگر سبھی دن یہی گزار دیئے پھر تم کہو گی میں نے پاکستان نہیں دکھایا اسی لئے چپ چاپ اپنا سامان پیک کر لو"،

عروج نے اسے آنکھیں دکھاتے کہا۔

ٹینا منہ بسور کر سامان پیک کرنے لگی۔۔

یہ بھی ہیں ابھی اور جگہ بھی تو دیکھنی ہیں "سڈ نے عروج کی تائید کی۔اگر تم نہیں جانا چاہتی تو یہی رہ لو ہم چلے جاتے ہیں جب تمہارا من بھر جائے تب آ جانا واپس تب تک ہم دوسری جگہ گھوم لینگے۔

سڈ نے مزے سے کہا۔۔

کیوں بھئی میں کیوں رہوں یہاں میں بھی ساتھ ہی چلونگی میرے بغیر دیکھو گے پاکستان؟ٹینا نے آنکھیں دکھاتے کہا۔

خود ہی تو کہہ رہی تھی من نہیں بھرا؟سڈ نے معصومیت سے کہا۔

تھوڑی دیر پہلے اپنا بھی یہی من تھا اور اب ایک دم بدل گئے "ٹینا نے غصے سے کشن اٹھا کر سڈ کو مارا جسے اس نے بروقت کیچ کیا۔اب ایک ہی بات کے پیچھے نہ پڑ جاؤ جاؤ جا کر سامان پیک کرو ہمیں صبح صبح ہی نکلنا ہیں۔عروج نے انہیں ڈپٹا"

گڈ نائٹ ٹین کے دبے"،راہول ٹینا کو چڑاتا تیزی سے روم سے نکل گیا۔پیچھے ٹینا اسے من ہی من میں جواب دیتی دروازہ لاک کر کے بیڈ پر لیٹ گئی۔۔

عروج گہری نیند میں تھی جب اس کا موبائل بجا۔؟

"ہیلو"،

اس نے بنا نمبر دیکھے ہی موبائل کان کو لگا کر بوجھل آواز میں کہا۔

اے جے پ۔۔۔پلیز۔۔م۔۔۔مجھے بچالو۔و۔۔۔وہ لوگ میرے پیچھے پڑے ہیں!...

سپیکر سے ایک نسوانی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

"کون؟عروج نے نہ سمجھی سے بمشکل اپنی آنکھیں کھولی۔۔

اے جے مجھے بچالو"۔دوسری طرف ایک ہی جواب تھا۔

عروج نے ایک نظر موبائل کی سکرین پر جگمگاتے نمبر پر ڈالی ٹینا کا نمبر دیکھ اس کی نیند بھک سے اڑ گئی!

اس نے تیزی سے سائیڈ لیمپ آن کر کے ٹینا کو دیکھا مگر وہاں خالی بستر اس کا منہ چڑا رہا تھا۔

ٹینا کہاں ہو تم؟؟اس کی آواز میں پریشانی تھی۔

اے جے میں رستہ بھٹک گئی وہ لوگ میرے پیچھے لگے ہیں میں یہاں جھاڑیوں میں چھپی ہوں اے جے پلیز مجھے بچالو!...

ٹینا کی خوف سے کانپتی آواز سنتے ہی عروج تیزی سے کمبل سائیڈ پر پھینکتی بستر سے اٹھی کہاں ہو تم کون لوگ تمہارے پیچھے لگے ہیں؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج کمرے سے باہر نکلتی پریشانی سے بولی۔

میں واک کرنے کے لئے روم سے نکلی اور رستہ بھٹک گئی وہ دو لڑکے ہیں وہ میرا پیچھا کر رہے ہیں

ٹینا روتے ہوئے بولی"

یہ کون سا وقت ہیں واک کرنے کا ڈیمڈ؟؟ عروج پریشانی کے ساتھ دبے دبے غصے سے چلائی" دوسری طرف ٹینا کے رونے میں مزید تیزی آگئی۔

ٹیناڈونٹ پینک تم وہی رہو اور مجھے بتاؤ وہ کونسی جگہ ہیں؟۔ عروج نے اپنا لہجہ ہموار رکھتے پوچھا اور ساتھ ساتھ راہول کے کمرے کا دروازہ بھی کھٹکھٹا رہی تھی۔

یہ ایک سنسان روڈ ہیں"

ٹینا نے سہمے کہا۔۔

ایک کام کرو تم مجھے اپنی لوکیشن بھیجو جلدی"، عروج نے عقلمندی کا مظاہرہ کرتے کہا۔

راہول دروازہ کھول کر مندی مندی آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا!...

اے جے وہ لوگ آ گئے پلیز۔۔

ٹینا کی بات بیچ میں ہی تھی جب فون کٹ گیا۔۔

عروج ہیلو ہیلو کرتی ہی رہ گئی:

اے جے کیا ہوا؟ راہول نے اس کا پریشان چہرہ دیکھ فکر مندی سے پوچھا۔

وہ ٹینا وہ واک کرنے گئی تھی, دو لڑکے, وہ جھاڑیاں۔

عروج بوکھلائی سی بڑبڑا رہی تھی۔

تبھی اس کا فون بلنک ہوا۔۔

راٹینا کی لوکیشن۔۔

عروج نے چمکتی سکرین پر دیکھتے فورن کہا۔

راوہ مصیبت میں ہیں چلو"

عروج اس کا کندھا ہلاتی پریشانی سے بولی۔

اے جے ریلیکس تم ان دونوں کو اٹھاؤ تب تک میں کار کی چابی لیکر آتا ہوں"...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

راہول نے اسے دلاسا دیتے کہا۔

نو راہول ہمارے پاس اتنا وقت نہیں ہیں پلیز جلدی کرو۔۔

وہ رو دینے کو تھی"۔

اوکے میں ابھی آیا۔

راہول فورن کار کی چابی لیکر لینے چلا گیا۔

دونوں اس وقت گاڑی میں بیٹھے ٹینا کی بھیجی گئی لوکیشن کی طرف بڑ رہے تھے۔۔

راہول جلدی کرو"

عروج کی مری مری آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی ہوٹل سے نکل کر وہ کئی بار ٹینا کا نمبر ملا چکی تھی رنگ جاتی مگر کوئی اٹھا نہیں رہا تھا۔ لمحہ لمحہ عروج کی جان ہلک کو آ رہی تھی۔۔

لوکیشن والی جگہ سے دو منٹ کی دوری پر پوہنچ کر یک دم گاڑی کی ہیڈ لائٹس اوف ہو گئی۔

راہول یہ کیا ہوا؟۔ عروج نے گھبرا کر پوچھا۔۔

شاید لائٹس خراب ہو گئی ہیں تم پریشان مت ہو۔راہول نے اس کے ڈرے ڈرے چہرے پر نظر ڈالے دلاسا دیتے کہا"

ایسے کیسے خراب ہو گئی؟؟

ڈر کے مارے اس کا دل سوکھے پتے کی مانند لرز رہا تھا۔۔

اور کتنی دور ہیں؟راہول نے اس کا دھیان بھٹکانے کے لئے پوچھا۔

ب۔۔بس یہی پاس ہی ہیں!...

عروج نے سکرین پر نظرے ڈالے ہکلاتے کہا۔

گاڑی ایک سنسان سڑک کے اطراف میں کھڑی تھی۔

چلو پیدل چلتے ہیں"،

راہول نے سیٹ بیلٹ کھولتے کہا۔

عروج بھی فورن نیچے اتری"

چار واور گپ اندھیرا تھا،،

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے موبائل کی لائٹ جلانی چاہی جب راہول نے اس کا موبائل پکڑا"

لاؤلوکیشن دکھاؤ، چلواس طرف "راہول اس کا ہاتھ پکڑے ایک طرف چلنے لگا۔۔

پانچ منٹ تک پیدل چلنے کے بعد بھی انہیں ٹینا کہیں دکھائی نہیں دی۔

راہول لوکیشن"!

اس سے پہلے عروج کچھ کہتی ایک دم تیز روشنی اس کی آنکھوں سے ٹکرائی جس کی وجہ سے اس نے گھبرا کر فورن اپنی آنکھیں بند کی۔

ہیپی برتھڈے تویو،ہیپی برتھڈے تویو،ہیپی برتھڈے اے جے"،

چاروں کی ملی جلی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی جس پر اس نے حیرانی سے اپنی آنکھوں کھولی!

سامنے ٹینا سڈا کشے مسکراتے چہرے لئے کھڑے تھے ان کے پیچھے ہی جگہ کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا درختوں پر رنگ برنگی لائیٹیں لگائی گئی تھی جس سے چاروں اور روشنی کے ساتھ خوبصورتی کا سما بندھا تھا۔درختوں کے بیچوبیچ ایک ٹیبل پر چاکلیٹ کیک رکھا تھا جس پر خوبصورتی سے،ہیپی برتھڈے اے جے لکھا تھا۔

عروج آنکھیں پھاڑے سارا منظر دیکھ رہی تھی،،

ہیپی برتھڈے "راہول بھی چلتا ان کے ساتھ جا کر کھڑا ہو گیا۔۔

کیسا لگا سرپرائز؟۔ سڈنے منہ کے دونوں اطراف ہاتھ رکھ کر زور سے کہا جس سے اس کی آواز پورے جنگل میں گونج گئی۔ عروج جو حیرانی سے سارا منظر دیکھ رہی تھی ایک دم غصے میں آ گئی"

ایسے کوئی سرپرائز دیتا ہیں جان نکال دی تھی تم لوگوں نے میری پتا ہیں میں کتنا پریشان ہو گئی تھی تم لوگوں کو تو کوئی پرواہ ہی نہیں!...

وہ نون اسٹاپ ان پر برس رہی تھی جس کی تاب نہ لاتے چاروں نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لئے۔

شرم آنی چاہیے تم لوگون کو ایسا"۔ وہ جو بول رہی تھی ان کے کانوں پر ہاتھ رکھنے پر چپ ہو کر منہ موڑ گئی جس کا مطلب صاف تھا وہ ناراض ہیں۔

اس کی ناراضگی پر راہول نے ٹینا کو اشارہ کیا جس کو سمجھتی وہ عروج کے پاس آ کر اس کے گرد بازو پھیلائے لاڈ سے بولی"

ہیپی برتھڈے اے جے سوری معاف کردو مجھے پتا ہیں تمھیں برا لگا پر ہم تمہیں بیسٹ سرپرائز دینا چاہتے تھے اسی لئے ایسا کیا سو سوری۔

ٹینا اس سے دور ہو کر دونوں کان پکڑ کر بولی۔۔

جس پر عروج نے خفگی سے اسے گھورا۔

جانتی ہو جان نکل گئی تھی میری کتنا ڈر گئی تھی میں پتا ہیں؟" وہ اب چھوٹے بچوں کی طرح بولتی رو دینے کو تھی۔

یہ سب سڈ کا آئیڈیا تھا اس نے کہا تھا اے جے نے ہمیں سرپرائز ہم اسے دینگے یہ سب اس کا آئیڈیا تھا۔ٹینا معصومیت سے کہتی سارا ملبہ سڈ پر ڈال گئی،،

جس پر جس صدمے سے منہ کھولے اسے دیکھ رہا تھا۔ عروج نے خونخوار نظروں سے سڈ کو گھورا۔

جس پر سڈ نے گڑبڑا کر فورن اپنی تردید کی"۔

جھوٹ بول رہی ہیں اے جے یہ ہم سب کا پلان تھا تم نے دیکھا نہیں اسی نے فون کر کے تمھیں یہاں بلایا تھا؟"

شرم آنی چاہیے تم سب کو۔ عروج نے باری باری سب کو گھوری سے نوازا۔۔

جس پر سب ڈھٹائی سے مسکرا دیئے!

یہ سرپرائز تمہیں ساری زندگی یاد رہیگا" راہول نے اس کے غصیلے چہرے کی ایک تصویر لیتے کہا۔

ہر بار ایسا دل دہلا دینے والا سرپرائز دینا ضروری ہوتا ہیں؟

عروج مسنونی خفگی سے بولی۔

اچھا نہ سوری آؤ اب کیک کاٹے۔

ٹینا اسے گھسیٹتی کیک تک لائی۔۔

ہیپی برتھڈے کے شور میں عروج نے کیک کاٹا۔۔رات کے اس پہر پورے جنگل میں ان کی آوازے گونج رہی تھی"

یہ لو اے جے میری طرف سے تمہارے برتھڈے کا آج تک کا سب سے مہنگا اور آخری گفٹ"۔راہول نے ایک چھوٹی سی ڈبی عروج کو تھمائی۔آخری کیوں؟ سڈ نے حیرت سے کہا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس کے ساتھ سب ہی حیران تھے ! بھئی اب میں گرل فرینڈ والا ہو گیا ہوں میرا اتنا بجٹ نہیں جو گرل فرینڈ کے ساتھ دوستوں کو بھی گفٹ دوں۔راہول نے جتانے والے انداز میں کہا جس پر عروج نے اسے آنکھیں دکھائی۔

اے جے یہ تو اچھا ہو گیا اب ہمارے پیسے بھی بچ جائینگے۔

اکشے نے مزے سے کہا*

وہ کیسے ؟ٹینا حیرت سے بولی۔۔

اگر راہول ہمیں بر تھڈے گفٹ نہیں دیگا تو ہم بھی نہیں دینگے اس طرح ہر سال ہمارے پیسے بچ جائینگے"۔

اکشے نے نئی منطق نکالی۔۔

تم لوگ کیوں نہیں دوگے تمہارے پاس گرل فرینڈ تھوڑی ہیں"،

راہول نے جھٹ کہا۔

لیکن ہمارے پاس دوست ہیں۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سڈ نے کہہ کر اکشے کا ہاتھ، اکشے نے ٹینا، اور ٹینا نے عروج کا ہاتھ پکڑ لیا، اب سب ایک قطار میں ہاتھ پکڑے کھڑے تھے۔۔

میں بھی تو تمہارا دوست ہوں"۔

راہول صدمے میں بولا۔۔

لیکن آدھے گرل فرینڈ والے"

عروج نے اسے یاد دلایا۔۔

تو؟ وہ قدرے حیرانی سے بولا"۔

تو کیا اگر تم نہیں دو گے تو ہم بھی نہیں دینگے بس بات ختم: چاروں نے ایک زبان ہو کر اپنا فیصلہ سنایا۔ راہول سر جھٹک کر بولا۔

اے جے یہ تو غریب ہیں مگر تم اتنے امیر باپ کی اکلوتی بیٹی ہو ایک گفٹ سے تمہارا کیا نقصان ہو گا؟۔

راہول نے مسکین سی شکل بنائی"۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

یہ غریب کون ہیں میرا باپ پولیس کمیشنر ہیں!

میرے ڈیڈی ڈاکٹر ہیں!

اور میرا باپ بزنس مین ہیں!

تینوں باری باری بولے۔

یہ سب تمہارے باپ ہیں تم نہیں"،

راہول نے جلانے والی مسکراہٹ سے کہا۔

تم بھی اپنے باپ کا ہی کھاتے ہو"

سڈنے حساب برابر کیا۔

گائز سب اپنے باپ کا ہی کھاتے ہیں اب جھگڑا چھوڑو!...

ان کو لڑنے کی تیاری میں دیکھ عروج نے بات ختم کرتے کہا۔

تینوں راہول کو گھوری سے نوازتے عروج کی طرف دیکھنے لگے جواب راہول کا دیا گفٹ کھول رہی تھی"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

واہ۔۔عروج نے ہاتھ میں پکڑی چین کو ستائش بھری نظروں سے دیکھا۔۔

باریک سی چین پر اے کا خوبصورت سا لیٹر جھول رہا تھا جس پر چھوٹے چھوٹے ڈائیمنڈ لگے تھے۔

واہ کنگلے انسان تیرے پاس اتنے پیسے کہاں سے آئے؟

سڈنے لیٹر پر لگے قیمتی ڈائمنڈ دیکھ حیرت سے کہا۔

کنگلا ہو گا تو میرا باپ دہلی کا بہت بڑا وکیل ہیں"،،

تیرا باپ ہیں تو نہیں اور اگر اسے پتا چلا نہ تو یہاں پاکستان میں اتنے پیسے اڑا رہا ہیں تو وہ تجھے اپنی جائیداد سے عاق کر دینگے۔۔

تو اس کی فکر مت کر تو نہیں بتائیگا تو انہیں پتا نہیں چلیگا۔

راہول جل کر بولا"

اچھا چھوڑو بحث تھنکس رایہ بہت پیارا ہیں"،

عروج نے مسکرا کر کہا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

دوستی میں نو تھنکس نو سوری مگر پھر بھی اکسیپٹ کیا۔

راہول نے جتانے والے انداز میں کہا۔۔

جس پر راہول سمیت سب ہی مسکرا دیئے۔"یہ لاکٹ ہمیشہ اپنے پاس رکھنا"

راہول نے لاکٹ کی پن کھول کر ٹینا کو پکڑایا جسے اس نے عروج کی سراہی دار گردن میں پہنا دیا۔

راہول کی بات پر عروج دلوں جان سے مسکرائی تھی...

باقی تینوں نے بھی اپنے اپنے خریدے گفٹ عروج کو دیئے۔ہوٹل واپس آکر عروج نے مل کر سب کی پیکنگ کروائی سرپرائز دینے کے چکر میں تینوں نے اپنی پیکنگ ادھوری چھوڑ دی جسے واپس آکر عروج نے مکمل کیا تھا۔پانچوں کاؤنٹر پر کھڑے چیک آؤٹ کر رہے تھے

جب فضل وہاں آیا"

اسلام و علیکم"،

فضل نے پاس آکر مودب سا سلام کیا۔۔

واعلیکم اسلام، فضل چچا اچھا ہوا آپ آ گئے آپ کی پیمنٹ بھی کرنی تھی۔

عروج نے بیگ سے ایک لفافہ نکالا"

ارے کوئی بات نئ ہم کو یقین تھا آپ ہمارا پیسا نہیں کھائیگا۔

فضل نے مذاقاً کہا۔ جس پر پانچوں مسکرا دیئے۔

آپ کی پیمنٹ...! عروج نے لفافہ فضل کی طرف بڑھایا۔

یہ تو بہت زیادہ ہیں؟"

فضل نے بھرے بھرے لفافے کو ہاتھ میں پکڑے حیرت سے کہا۔۔

کوئی زیادہ نہیں ہیں آپ رکھے"۔راہول نے مسکرا کر کہا۔۔

نہ مڑا یہ ہمارا پیمنٹ سے زیادہ ہیں ہم نہیں لیگ۔

فضل نے ہچکچاتے لفافہ واپس موڑا۔

فضل چچا آپ نے ہمیں اتنا اچھا گائیڈ کیا تین دن تک سڈ کو برداشت کیا یہ تو کچھ بھی نہیں آپ کو تو آسکر ملنا چاہیے۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے مزاقاً کہا۔۔

پر پھر بھی یہ تو بوت زیادہ اے؟

پلیز رکھ لیں" اکشے نے التجا کرتے فضل کا بڑھا ہاتھ واپس موڑا۔

بہت شکریہ" فضل نے مسکرا کر لفافہ اپنی جیکٹ کی جیب میں ڈالا۔

اور یہ ہم سب کی طرف سے ایک چھوٹا سا گفٹ۔راہول نے ایک شوپنگ بیگ فضل کے آگے کرتے کہا۔

ان سب کا کیا ضرورت تھا؟؟ فضل پزل ہوتا بولا۔

فضل چچا آپ سے مل کر بہت اچھا لگا پلیز رکھے"

ٹینا نے معصوم سی شکل بنائے کہا"، یہ تو ایک غریب کا عادت بگاڑ رہا ہیں آپ لوگ" فضل شوپنگ بیگ پکڑتے ہچکچاتے بولا۔

آپ لوگ تو خوامخوہ مجھے شرمندہ کر رہا ہیں؟" شرمندگی کیسی فضل چچا یہ تو ہمارا پیار ہیں۔۔راہول فضل کے گلے لگتا بولا۔راہول کے بعد سڈ اور اکشے بھی فضل سے گلے ملے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ارے ہم تو بس ایسے ہی بول رہا تھا۔۔ فضل نے ٹینا اور عروج کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھ کر ڈھیروں دعائیں دی۔ سفر ایک بار دوبارہ شروع ہو گیا۔ کار سڈ ڈرائیو کر رہا تھا اور ساتھ ہی ساتھ ٹینا کو جلا دینے والے ایکسپریشن دیتا۔ پچھلی سیٹ پر بیٹھی ٹینا اس کے ایکسپریشن دیکھ دل ہی دل میں کڑتی رہی۔۔

واپسی کے سفر پر سب نے بدل بدل کر ڈرائیونگ کی۔

ناران سے اسلام آباد کا سفر کبھی ناران کی خوبصورتی کی باتیں کرتے کٹا تو کبھی فضل کبھی شہزادہ اور پری کی باتیں کرتے کٹا" ہنسی خوشی باتیں کرتے وہ اسلام آباد کی حدود میں داخل ہو چکے تھے۔۔

ناران کی نسبت اسلام آباد کا موسم گرم تھا سب نے کار کے شیشے گرا دیئے"

رات کے سایہ چاروں اور پھیل چکا تھا جب ان کی واپسی اجمل ہیں منشن میں ہوئی۔

سب سے ملتے ملاتے پانچوں تھکن کی وجہ سے جلد ہی اپنے کمروں میں چلے گئے!

صبح ناشتے کے بعد عروج نے گھر والوں کے لئے خریدے گفٹ انہیں دیئے"

اس وقت لاؤنج میں بی جان کے ساتھ سڈ اور عروج بیٹھے تھے۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج بیٹا اقرا نے آپ سب کو اپنے ہاں لاہور بلایا ہیں اور آپ سب کو جانا ہیں ؟۔

بی جان نے اپنی اکلوتی بیٹی کا پیغام اسے دیا۔

بی جان پھوپھو خود یہاں کیوں نہیں آئی ؟

عروج ان سے چپکتی لاڈ سے بولی۔

بیٹا وہ چاہتی تھی آپ سب اس کے پاس وہاں آئیں تاکہ ان کا گاؤں بھی دیکھ لو۔

بی جان نے اس کے سر میں ہاتھ پھیرتے پیار سے کہا۔

ٹھیک ہیں بی جان اس بہانے ہم لاہور بھی دیکھ لینگے۔۔

عروج اپنی رضامندی دیتی بولی

سڈ بیٹا آپ کا ٹوئر کیسا رہا؟

بی جان سڈ کی طرف متوجہ ہوئی"

بہت اچھا تھا بی جان ہم سب نے وہاں بہت انجوائے کیا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سڈ نے مسکرا کر جواب دیا۔

آپ کو یہاں کی ثقافت (ریہن سہن) پسند آیا ہو گا؟

بی جان کی بات پر سڈ نے راہول کی بات دماغ میں رکھتے مسکرا کر سر ہلا دیا۔

بی جان اس کے سر ہلانے پر مسکرائی"

بی جان کو مسکراتا دیکھ سڈ چوڑا ہو کر بیٹھ گیا"،

انڈیا پاکستان کو اپنا عدو (دشمن) مانتے ہیں کیا آپ بھی ایسا ہی مانتے ہیں؟؟

بی جان نے افسردگی سے پوچھا؟

سڈ نے دوبارہ مسکرا کر سر ہلا دیا"

بی جان اس کے سر ہلانے پر عروج کی طرف دیکھنے لگی جو خود سڈ کی بات پر گڑبڑا گئی۔

سڈ بی جان پوچھ رہی ہیں کیا تم پاکستان کو اپنا دشمن مانتے ہو؟"

عروج نے لفظو پر زور دیتے آنکھیں دکھا کر پوچھا۔

سڈ جو بیٹھا مسکرا رہا تھا ایک دم گڑبڑا گیا"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

نہ۔۔۔ نہیں ایسی ب۔۔۔ بات نہیں ہیں بی جان وی لو پاکستان"۔

سڈ ہکلاتا بولا۔۔

پتا نہیں یہ نفرت کہاں سے آگئی ورنہ ایک زمانہ تھا سب ایک ساتھ امن و سکون سے رہتے تھے جب میں چھوٹی تھی تب میرے اماں ابا مجھے انڈیا کی کہانی سنایا کرتے تھے وہ وہاں کیسے رہتے تھے کہاں رہتے تھے کیسے انہیں اپنا گھر بار چھوڑ کر پاکستان آنا پڑا کیسے وہاں کے لوگوں نے انہیں وہاں سے نکالا کتنا خون بہا تھا ان سب میں سوچا تھا ملک الگ ہو جائینگے تو یہ خون خرابہ رک جائیگا مگر ابھی بھی یہ سب ویسا ہی ہیں!...

بی جان نے قدرے افسردگی سے کہا۔

بی جان کی بات پر سڈ اور عروج بھی افسردا ہو گئے۔۔بی جان آپ چلینگی ہمارے ساتھ؟

عروج نے ان کا دھیان بھٹکایا۔۔

نہیں بیٹا میں سفر نہیں کر سکتی"

بی جان کی بات پر عروج نے سمجھتے سر ہلا دیا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

دو دن وہاں رہ کر پانچوں لاہور کے لئے روانہ ہو گئے!

اے جے تم مجھے فواد خان سے ملواؤ گی؟ٹینا نے چہک کر پوچھا"

تمہیں کس نے کہاں فواد خان لاہور میں رہتا ہیں؟

عروج نے حیرت سے پوچھا۔

میں نے سنا تھا یار تم بتاؤ ملواؤ گی نہ؟

ہاں جیسے فواد خان تمہارے انتظار میں بیٹھا ہو گا کے کب انڈیا سے مس لیگ پیس آئیگی اور میں اس سے ملوں"

سڈ نے اسے چڑاتے کہاں۔۔

تمھیں کیا مسلا ہیں؟۔

ٹینا پھاڑ کھانے والے انداز میں بولی۔

مجھے تو کوئی مسلا میں تو یو نہی کہہ رہا تھا"

سڈ نے اس کے کڑے تیور دیکھ معصومیت سے کندھے اچکائے۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

شام کے سائے پھیلتے ہی پانچوں ایک خوبصورت حویلی پوہنچے۔

حویلی کے باہر پہلے ہی اقرا اپنے شوہر سمیت ان کے ویلکم کے لئے کھڑی تھی۔

پانچوں ستائش بھری نظروں سے حویلی کو دیکھ رہے تھے۔

عروج پہلی بار اپنی پھوپھو کے ہاں آئی تھی۔

سب سے ملتے ملاتے عروج سمیت پانچوں جھینپے جھینپے اندر آئے"

حویلی اندر سے بھی اتنی ہی شاندار تھی حویلی دیکھتے ہی پانچوں کی تھکن ختم ہو گئی سب کو حویلی دیکھنے کا تجسس ہوا۔

کھانے کے بعد پانچوں نے مل کر حویلی دیکھی"

اگلی صبح سب نے گاؤں دیکھنے کی فرمائش کی"،

اقرا نے اپنے چھوٹے بیٹے کو ان کے ساتھ بھیج دیا۔

پانچوں گاؤں کی سیر کرتے کھیتوں میں آ گئے۔ کچی پکی پگڈنڈی پر چلنے کے ساتھ ٹینا گرتی پڑتی سب کی تصویریں بھی بنا رہی تھی"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چاروں اور لہلہاتے کھیت بھیڑ بکریوں کی ملی جلی آوازیں پھولوں کی خوشبو کے ساتھ ملی مٹی کی خوشبو پانچوں مسرور سے گھوم رہے تھے۔

آج سے پہلے کسی نے بھی ایسا خوبصورت منظر نہیں دیکھا تھا۔ ہمارے گاؤں میں میلا لگا ہیں اگر آپ سب جانا چاہتے ہیں تو میں آپ کو لے جا سکتا ہوں؟"

ان کی پسند گی دیکھ تیمور نے پیشکش کی۔

جی تیمور بھائی ہم ضرور جائینگے آج سے پہلے ہم نے کبھی میلا نہیں دیکھا"

عروج نے چہک کر کہا۔

تیمور انہیں گاڑی میں بیٹھائے میلاد کھانے لے جا رہا تھا۔۔

آئی ایم سو ایکسائیٹڈ،،

ٹینا چھوٹے بچوں کی طرح خوش ہوتی بولی۔

اس کی ایکسائٹمنٹ پر سبھی مسکرا دیئے۔

دور سے ہی انہیں میلاد کھائی دینے لگا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کار رکتے ہی پانچوں بے صبری سے گاڑی سے اترے۔۔

چاروں اور بے انتہا کارش تھا"

جگہ جگہ کھانے پینے کی چیزوں کی ریھڑیاں لگی تھی۔

سب احتیاط سے چلتے آگے بڑھ رہے تھے۔

جگہ جگہ بڑے بچوں کا رش تھا۔۔

ایک جگہ رک کر انہوں نے بندر کا کرتب دیکھا۔ تیمور نے انہیں ساتھ ساتھ رہنے کے لئے کہا تھا۔۔ تیمور کو وہاں اپنا ایک دوست مل گیا وہ انہیں دس منٹ میں آنے کا کہ کر اپنے دوست کے ساتھ بھیڑ میں گم ہو گیا" چلتے چلتے عروج ٹینا کو لیکر ایک سٹال کے پاس چلی گئی۔

تینوں لڑکے اس بات سے بے خبر اپنی ہی روں میں آگے بڑھ رہے تھے۔۔

عروج اور ٹینا سٹال پر لگی مختلف چیزیں دیکھنے لگی۔

یہ لو جی پھر غائب ہو گئی دونوں"،

راہول ایک جگہ رک گیا۔

باقی دونوں بھی رک کر پیچھے دیکھنے لگے جہاں رش میں عروج اور ٹینا کا کہیں اتا پتہ نہیں تھا۔

یہ دونوں کہاں گئی ساتھ ہی تو چل رہی تھی؟

اکشے نے فکر مندی سے پوچھا۔۔

تینوں ایک طرف رک کر ان کا انتظار کرنے لگے۔

یار یہاں تو بہت گرمی ہیں"۔

راہول نے سورج سے بچنے کے لئے پیشانی کے آگے ہاتھ رکھ لئے۔

یہ تمور کہاں رہ گیا؟

سڈ نے رش میں نظرے دوڑائی۔

تمور نہیں تیمور نام ہیں اس کا"۔اکشے نے پیشانی پر آیا پسینہ صاف کرتے کہا۔

جو بھی ہیں یہاں گرمی سے برا حال ہیں اور ان تینوں کا پتا ہی نہیں،،

سڈ نے گرمی سے جھنجھلا کر کہا۔

ناران کی ٹھنڈ کے مزے لئے تھے اب ذرا گرمی کے بھی لے لو"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اکشے نے مزاقاً کہا۔

تینوں ٹائم پاس کرنے کے لئے ارد گرد نظرے دوڑانے لگے۔

دور دور تک تینوں کا کوئی ناموں نشان نہیں تھا۔

یہ کیا لکھا ہیں؟؟

اکشے نے گردن موڑ کر پیچھے دیکھا۔

پتا نہیں!...

راہول نے دکان کے باہر لگے بورڈ کو دیکھتے کہا۔

تینوں غور سے لکھی تحریر کو دیکھتے پڑھنے کی کوشش کرنے لگے۔

تمھیں سمجھ آیا کیا لکھا ہیں؟؟

راہول نے اکشے سے پوچھا۔

اکشے نے نفی میں سر ہلا دیا"

دونوں نے ساتھ کھڑے سڈ کی اور دیکھا"،

یار لسی کی سمجھ آرہی ہے مگر آگے کیا لکھا ہیں؟۔

ان کے اپنی طرف دیکھنے پر سڈنے تھوڈی پر ہاتھ ٹکائے کہا۔

بنگ، آلی، لسی۔

سڈنے پڑھنے کی کوشش کی"

اے یار مجھے سمجھ آگیا"،

سڈنے تالی بجائی۔۔

کیا لکھا ہیں؟؟؟

دونوں نے تجسس سے پوچھا۔

یہ لکھا ہیں بنگالی لسی"

وہاٹ بنگالی لسی؟

دونوں نے بے یقینی سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

لیکن بنگالی لسی پاکستان میں کہاں سے آگئی؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اکشے شدید حیرت میں بولا۔۔

اس میں کونسی بڑی بات ہیں انڈیا میں بھی پاکستانی فوڈ ملتا ہیں اور یہاں بھی تو انڈین فوڈ ملتا ہو گا نہ؟"

سڈ نے مسلا سلجھاتے کہا۔۔

نہیں مجھے نہیں لگتا:

راہول نے نفی میں سر ہلایا۔۔

اچھا تو کسی سے پوچھ لیتے ہیں!

سڈ نے پاس سے گزرتے ایک آدمی کو روکا۔

آدمی آنکھوں میں سوال لئے تینوں کو دیکھنے لگا۔

یہ یہاں کیا لکھا ہیں؟

سڈ نے بورڈ کی طرف اشارہ کیا"

آدمی نے تینوں کو سر تا پاؤں دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

)شکل تو تاپڑے لکھے لگدے او اینا وی نی پڑنے اوندا(

شکل سے تو پڑے لکھے لگتے ہو اتنا بھی پڑھنے نہیں آتا؟

آدمی نے خالص پنجابی میں کہا۔

تینوں حیرانی سے اس کا چہرہ دیکھنے لگے"۔کسی کو بھی اس کی سمجھ نہیں آئی۔

یہاں کیا لکھا ہیں ہمیں اردو نہیں آتی؟"

سڈ نے دوبارہ کوشش کی۔

آدمی نے پہلے حیرت سے انہیں دیکھا۔

بانگ آلی لسی!...

پھر اردو پنجابی میں ملے جلے الفاظ کہتا آگے بڑ گیا۔۔

دیکھا میں نے کہا تھا نہ بنگالی لسی لکھا ہیں"

سڈ اپنی بات کے سہی ہونے پر سینہ پھولائے بولا۔

چلو ٹرائی کرتے ہیں ویسے بھی بہت پیاس لگی ہیں،

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سڈ دکان میں داخل ہو گیا پیچھے ہی دونوں بھی حیرت اور نہ سمجھی کی ملی جلی کیفیت لئے دکان میں داخل ہوئے۔

اندر داخل ہو کر تینوں کرسیوں پر بیٹھ گئے"

دکان دار نے انہیں دیکھ کر تین سٹیل کے لسی سے بھرے گلاس لا کر ٹیبل پر رکھ دئے۔

تینوں نے ایک ایک اٹھا کر منہ سے لگا لیا" لسی نے جیسے ان کے اندر اے سی لگا دیا ہو لسی پیتے ہی تینوں کے سینے ٹھنڈے ہو گئے۔۔

واہ یار مزہ آ گیا"

اکشے نے گلاس منہ سے ہٹا کر ٹیبل پر رکھا۔

چلو اور منگواتے ہیں"۔

سڈ نے تین گلاس اور منگوا لیے پھر یکے بعد دیگرِ انہوں نے کئی گلاس لسی کے پیئے'،

دکان دار حیرت سے انہیں دیکھ رہا تھا جو بنگ ایسے پی رہے تھے جیسے صدیوں کے ترسے ہوں۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آخری گلاس پر تینوں کو اپنا سر گھومتا محسوس ہوا

راہول نے اٹھنے کی کوشش کی جب لڑکھڑا کر کرسی پر گرا۔

کرسی پر گرتے ہی راہول کے منہ سے ایک قہقہہ بلند ہوا"

اس کے قہقہوں میں سڈ اور اکشے کے قہقہے بھی شامل ہو گئے۔۔

تینوں ایک دوسرے کے کندھے پر ہاتھ رکھے پاگلوں کی طرح ہنس رہے تھے،

تینوں کو اپنی کیفیت سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ نہ چاہتے ہوئے بھی ہنس رہے تھے۔

تینوں ایک دوسرے کا سہارا لیکر کرسیوں سے اٹھے اور ایک دوسرے کو تھام کر دکان سے باہر نکلے۔۔

او صاحب جی میرا بل؟!

پیچھے دکان دار آوازیں دیتا رہ گیا مگر وہ ہوش میں ہوتے تو سنتے۔

آتے جاتے لوگ انہیں پاگلوں کی طرح ہنستے دیکھ رہے تھے۔

تینوں لوگوں کی نظرے خود پر محسوس کر سکتے تھے۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ابے کیا پلا دیا ہمیں؟؟

اکشے نے ہنستے سڈ کا گریبان پکڑا۔

مجھے خود نہیں پتا"

سڈ نے قہقہہ لگاتے اس کا ہاتھ ہٹایا۔

تینوں ایک دوسرے کے سہارے سے آگے بڑھ رہے تھے

آتے جاتے لوگ انہیں عجیب سی نظروں سے گھورتے

تینوں دل ہی دل میں شرمندہ ہو رہے تھے!

سالے مجھے ٹھیک ہونے دے تیری خبر میں لونگا"

راہول نے ہنستے ہوئے سڈ کو تنبیہ کیا۔

سامنے سے آتی عروج اور ٹینا نے انہیں حیرت سے دیکھا۔۔

عروج اور ٹینا کو دیکھ تینوں کو ڈھارس ہوئی "ان کے پیچھے ہی تیمور بھی تھا۔ کیا ہوا ایسے کیوں ہنس رہے ہوں؟

عروج نے کڑی نظروں سے انہیں گھورتے پوچھا۔

پتا نہیں اس سڈ نے ہمیں کیا پلا دیا"،

راہول نے کمر پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔

تینوں کی آنکھیں پانیوں سے لبہ لب بھری تھی۔

مجھے لگتا ہیں انہوں نے کوئی بنگ ونگ پی ہیں'،

تیمور نے ان کی حالت سمجھتے کہا۔بنگ پر تینوں ہنستے ہنستے چونکے "

کیا بنگ؟؟ٹینا حیرانی سے بولی۔۔

ہاں یہاں میلوں میں بنگ عام ہوتی ہیں"

تیمور نے کندھے اچکائے کہا۔۔

تم لوگوں نے بنگ پی ہیں الو کے پٹھوں کیا ضرورت تھی بنگ پینے کی گدھے کہیں کے؟"

عروج غصے اور شرمندگی سے ان پر برسی۔

ہم نے نہیں پی اس نے زبردستی پلائی"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

دونوں نے انگلی کا رخ سڈ کی طرف کیا۔

ہم نے بنگالی لسی پی تھی بس۔۔

سڈ نے اپنی صفائی دیتے کہا۔

پاکستان میں بنگالی لسی کہاں سے آگئی؟ عروج لفظو پر زور دیتی بولی۔۔ٹینا ہاتھ میں پکڑے کیمرے سے ان کی ویڈیو بنا رہی تھی۔ چلو یہاں سے سب دیکھ رہے ہیں۔۔ عروج نے تیمور کی مدد سے انہیں تھاما"

صاحب جی میرے پیسے تا دیدو"،

دکان دار ہانپتا ہوا ان کے پیچھے رکا۔

تم لوگوں نے پیسے بھی نہیں دیئے۔

عروج غصے سے بولی۔۔

تینوں کا چہرہ ہنسنے کے ساتھ شرمندگی کی وجہ سے لال ہو رہا تھا"

کوئی بات نہیں میں دے دیتا ہوں"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تیمور نے جیب سے پیسے نکال کر دکان دار کو دیئے جس پر دکان دار شکریہ کرتا واپس چلا گیا۔۔

عروج نے تیمور کی مدد سے انہیں گاڑی میں بٹھایا۔

تینوں نون اسٹاپ ہنس رہے تھے۔پوری گاڑی میں ان کی ہنسی گونج رہی تھی

ٹینا اور تیمور بھی اپنی ہنسی چھپانے کی ناکام کوشش کر رہے تھے ہنس ہنس کر تینوں کی پسلیاں درد کرنے لگی۔

انہیں اس حالت میں گھر لیجانا ٹھیک نہیں ہو گا" عروج نے شرمندگی اور پریشانی سے کہا۔

کوئی بات نہیں ہم انہیں پچھلے دروازے سے اندر لے جائینگے کسی کو پتا نہیں چلیگا... تیمور نے اس کی شرمندگی بھانپتے کہا۔

اور ان کی ہنسی؟

ٹینا نے کہا جو خود ان کی حالت سے محفوظ ہوتی ویڈیو بنا رہی تھی۔

ایک منٹ" تیمور ایک جگہ گاڑی روک کر اتر گیا، دو منٹ بعد واپسی پر اس کے ہاتھ میں نمو تھے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

یہ لو یہ انہیں کھلا دو شاید کوئی فرق پڑ جائے۔

تیمور نے نمو عروج کو تھما کر گاڑی سٹارٹ کی۔

عروج نے نمو ٹینا کو دے دیئے۔۔

ٹینا نے ایک ایک نمو تینوں کے منہ میں ڈال دیا۔

کھٹے نمو کھاتے ہی تینوں کے چہروں کے زاویئے بگڑے سڈ نے نمو باہر اگلنے کی کوشش کی

ٹینا نے جلدی سے اس کے منہ کے آگے ہاتھ رکھا۔

اسے کھاؤ ورنہ چلتی گاڑی سے باہر پھینک دونگی"،

ٹینا درشتگی سے بولی۔

سڈ نے مجبوراً نمو ہلک سے نیچے اتارا نمو سے ان کی حالت کچھ سنبھلی۔

حویلی پوہنچنے تک تینوں کے منہ سے وقفے وقفے سے ہنسی کا فوارا پھوٹتا"

حویلی کے پچھلے گیٹ پر گاڑی روک کر عروج نے تیمور کی مدد سے تینوں کو باری باری کمرے میں پوہنچایا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

تینوں کو کمرے میں بند کر کے عروج نے دروازہ باہر سے لاک کر دیا۔

اب وہ شرمندہ سی تیمور کے سامنے کھڑی تھی"

میں امی کو نہیں بتاؤ نگا ڈونٹ وری اینڈ میلوں میں یہ سب چلتا رہتا ہیں...

تیمور نے اس کی شرمندگی دور کرنے کے لئے دوستانہ انداز میں کہا۔

تھنکس تیمور بھائی"،

عروج نے سکون کا سانس خارج کیا۔۔

ویسے تمہارے دوست ہیں بہت سویٹ"

تیمور کے لہجے میں طنز تھا یا شرارت عروج نہیں سمجھی بس اس کی بات پر ہلکا سا مسکرا دی۔

شام تک تینوں کا نشہ آدھے سے زیادہ اتر چکا تھا"

تینوں سر ہاتھوں میں گرائے کراہ رہے تھے"

سڈ سالے کیا بول رہا تھا بنگالی لسی ابے سالے وہ بنگ والی لسی لکھا تھا"،،

اکشے نے سڈ کی کمر میں دمو کا جڑتے کہا۔

سب کے سامنے شرمندہ کر کے رکھ دیا"

راہول بھی اس پر برسا۔۔

مجھے تھوڑی پتا تھا ایسا کچھ ہو گا اور تم دونوں ہی شرمندہ نہیں ہوئے میں بھی ہوا ہوں"۔

سڈا اپنے صفائی میں بولا۔

ہیلو بنگالیوں کیا حال ہیں؟؟

ٹینا دروازے سے سر نکالتی مزے سے بولی۔

تینوں نے ایک ساتھ اسے دیکھا جو اب دروازہ کھولے پوری کی پوری ان کے سامنے کھڑی تھی اس کے ایک ہاتھ میں کیمرہ بھی تھا۔

دکھائی نہیں دیتا کیا حال ہیں؟!

اکشے سر پکڑے کراہتا بولا۔

تینوں کے سر میں ٹھیسیں اٹھ رہی تھی۔

تم لوگ اتنے بڑے کالج میں جاتے ہو مگر پڑھنے کچھ نہیں آتا؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ٹینا طنزیہ ہنسی۔

ہمیں ہندی آتی ہیں اردو نہیں اور یہ سب اس سڈ کی غلطی ہیں بڑا ہیرو بن رہا تھا بنگالی لسی لکھا ہیں:

راہول نے سڈ کی نقل اتاری۔

میں نے تم دونوں کو زبردستی لسی نہیں پلائی تھی جو سارا دوش مجھ پر ڈال رہے ہو"،

سڈ نے تپ کر کہا۔

مجھے تم لوگوں کو کچھ دکھانا ہیں،،

ٹینا نے کیمرے پر ویڈیو لگا کر ان کے آگے کیا۔

ویڈیو دیکھ تینوں شرمندگی سے پانی پانی ہو گئے۔

کیسی لگی اسے انٹرنیٹ پر ہونا چاہیے نہ؟؟

ٹینا نے آنکھیں مٹکاتے معصومیت سے پوچھا۔

ٹینا ڈیلیٹ کرواسے ابھی!...

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

راہول غصے سے اٹھ کر اس کی اور بڑنے لگا جب کراہ کر دوبارہ بیڈ پر گرا۔

ریلیکس راتم لوگوں کا بنگالی لسی والا نشہ ابھی تک نہیں اترا تم سب ریسٹ کرو تب تک میں اسے اپلوڈ کر کے آتی ہوں":

ٹینا ایک ادا سے کہتی مڑی۔۔

ٹینا پلیز ہماری عزت کا خیال کرو"،

اکشے نے التجا کرتے کہا۔

تم لوگوں نے کیا اے جے کی عزت کا خیال وہ پہلی بار اپنی پھوپھو کے طرف آئی اور تم نے اسے انہی کے بیٹے کے سامنے شرمندہ کر دیا تم لوگوں کی وجہ سے ہمارا میلاد دیکھنے کا مزہ بھی خراب ہو گیا۔

ٹینا مڑتی درشتگی سے بولی۔۔

کیا سوچتے ہونگے سب کیسے لوگ ہیں یہ بیوقوف کہیں کے"

ٹینا انہیں کھری کھری سناتی دروازے کی طرف پلٹی پھر کچھ سوچ کر مڑی۔میرے پاس تم لوگوں کے لئے کچھ ہیں!

کیا؟؟تینوں نے ایک ساتھ پوچھا۔

ٹینا نے پانچوں انگلیاں کھول کر ہتھیلی کا رخ ان کی طرف کیا۔

یہ کیا ہیں؟

لعنت! وہ کہتی دروازے کے پیچھے گم ہو گئی۔

پیچھے تینوں ایک دوسرے کا منہ دیکھ کر رہ گئے

رات تک تینوں کمرے میں بند رہے۔

نہ لنچ پر وہ موجود تھے نہ ڈنر پر اقرا نے کئی بار ان کا پوچھا مگر تیمور کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر انہیں ٹال دیتا۔

رات کو عروج ان کے کمرے میں آئی اس کے چہرے پر بلا کی سنجیدگی تھی۔۔

اب کیسی طبیعت ہیں تم تینوں کی؟؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے سپاٹ سے انداز میں پوچھا۔۔

سوری اے جے ہمیں نہیں پتا تھا کے وہ بنگالی لسی نہیں بنگ والی لسی ہیں"۔

سڈنے بجائے اس کے سوال کا جواب دینے کے دھیمے سے کہا۔

طبیعت ٹھیک ہوتے ہی تیاری کر لینا کل صبح ہم واپس جا رہے ہیں"

عروج اس کی بات نظر انداز کرتی سنجیدگی سے کہہ کر کمرے سے نکلنے لگی جب راہول کی آواز پر رکی۔

سوری اے جے ہمیں کوئی آئیڈیا نہیں تھا ایسا ہو گا وی آر ریلی سوری واپس جانے کی ضرورت نہیں ہیں!...

راہول نے معزرت کرتے سنجیدگی سے کہا۔

خیر جو بھی ہیں ریسٹ کرو تم لوگ۔

عروج بنا مڑے ہی کہتی کمرے سے نکل گئی۔

مان گئی یا نہیں؟؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اکشے نے دروازے پر نظرے ٹکائے سرگوشی بھرے انداز میں کہا۔

پتا نہیں شاید مان گئی ہیں"

سڈنے اپنی رائے دی۔

دونوں نے راہول کو دیکھا۔

مجھے کیا دیکھ رہے ہو مجھے بھی نہیں پتا"،

راہول نے کندھے اچکائے۔

دو دن مزید لاہور میں رہنے کے بعد پانچوں واپس اسلام آباد آ گئے۔۔

ان دو دنوں میں عروج نے ان سے ضرورت کے مطابق ہی بات کی

دس دن پاکستان میں گزارنے کے بعد آج رات کی فلائٹ سے پانچوں واپس انڈیا جا رہے تھے۔

مجھے یہ سوچ کر ہی ہول اٹھ رہے ہیں کے تم واپس جا رہی ہو"

بی جان نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بی جان آپ ایسی باتیں کرینگی تو میں آپ کو چھوڑ کر کیسے جاؤنگی؟"

عروج نے ان کے گرد بانہیں پھیلائے اداسی سے کہا۔

تو مت جاؤ میرے پاس ہی رہو۔

بی جان بچوں کی طرح ضدی انداز میں بولی۔

بی جان جانا تو پڑیگا نا پھر کبھی واپس آؤنگی اور تب بہت سارے دن آپ کے پاس رہونگی"،

عروج نے لاڈ سے کہا۔

بی جان کو عروج کی بات سے تھوڑی ڈھارس ملی تھی۔

مجھے یقین نہیں آرہا ہم واپس جارہے ہیں۔

ٹینا نے اداسی سے بیگ پیک کرتے کہا۔

ہم یہاں پندرادنوں کے لئے آئے تھے اور ابھی صرف دس دن گزرے ہیں اے جے ہمیں اتنی جلدی واپس لیکر جارہی ہیں؟؟

سڈ کی بات پر ٹینا بپھر گئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

یہ سب تم لوگوں کی وجہ سے ہوا ہیں نہ لاہور میں وہ حرکت کرتے نہ اے جے ناراض ہوتی اور نہ ہی آج ہم واپس جا رہے ہوتے:

پلیز تم بات کرواے جے سے شاید وہ رک جائے" اکشے نے ٹینا سے التجا کی۔ابھی تو ہم نے پورا پاکستان بھی نہیں دیکھا:

راہول نے دہائی دیتے کہا۔

پندرا دنوں میں تم پورا پاکستان دیکھ لیتے؟

ٹینا حیرت سے بولی۔۔

ٹینا کی بات پر راہول لمبا سانس لیتا خاموش رہا کیونکی وہ جانتا تھا پندرا دنوں میں آدھا پاکستان بھی نہیں دیکھا جانا تھا۔

بی جان مسلسل روئے جا رہی تھی عروج کا بھی کچھ یہی حال تھا۔۔

باقی سب افسردہ سے کھڑے انہیں دیکھ رہے تھے۔بی جان آپ ایسے روئینگی تو کیسے چلیگا؟۔

عروج روتے ہوئے بولی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

خود رو رہی ہو اور میرے رونے پر اعتراض ہیں'،

بی جان آنکھیں صاف کرتی خفگی سے بولی۔

اچھا نہیں روتی پلیز آپ چپ کر جائیں" عروج نے فورن اپنی آنکھیں صاف کی۔

اچھا بی جان آپ زیادہ سٹریس مت لیں ورنہ آپ کی طبیعت خراب ہو جائیگی۔آکاش نے انہیں ساتھ لگاتے سمجھایا۔

بی جان اس کی بات پر خاموش ہو گئی۔۔

اچھا بچو جلدی چلو ہمیں نکلنا بھی ہیں"

احد میر نے سب کو آواز لگائی۔۔

عروج سمیت چاروں سب سے ملتے آکاش کے پاس آئے۔

آکاش بھائی آپ بھی کبھی آئے نہ انڈیا"

عروج آکاش سے سر پر پیار لیتی بولی۔۔

تم ایک پاک فوجی کو دشمن ملک آنے کی دعوت دے رہی ہو؟؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آکاش نے سنجیدگی سے کہا۔۔

نہیں بھائی وہ میں:

عروج گڑبڑا گئی۔

میں مذاق کر رہا تھا گڑیا"

آکاش مسکرا کر کہتا تینوں لڑکوں سے ملنے لگا۔

عروج نے مسنوئی خفگی سے اسے گھورا تھا۔

آتے جاتے رہنا"،

آکاش نے راہول سے دور ہوتے مسکرا کر کہا۔راہول سمیت دونوں نے مسکرا کر سر ہلا دیئے

۔

بی جان نے پانچ ہزار کے دو دو نوٹ چاروں کے ہاتھ پر رکھے۔

بی جان یہ کیا؟ چاروں پزل سے ہو گئے"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ویسے تو پیار اور رشتے پیسوں کی بنیاد پر نہیں بنتے مگر پھر بھی یہ ہمارا رواج ہیں گھر آئے مہمان کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے خاص کر پہلی بار آئے مہمان کو"۔

بی جان کے لہجے میں شریں گلی تھی۔

چاروں جھینپ سے گئے۔

بی جان مجھے"، عروج نے ہتھیلی پھیلائے شرارت سے کہا۔۔

یہ لو تمہارے لئے بھی ہیں۔

بی جان نے دو نوٹ اس کی پھیلی ہتھیلی پر رکھے۔

تھنک یو بی جان۔ عروج خوشی سے چہکتی ان کے گلی لگی۔

ویسے یہ کتنے پیسے ہیں؟؟

سڈ نے دونوں نوٹ اتھل پتھل کرتے کہا۔

راہول نے اس کی کمر پر دمو کا جڑتے اس کا دھیان دوسروں کی طرف دلایا جہاں سبھی مسکرا کر اسے دیکھ رہے تھے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سڈ خفیف سا مسکرادیا"

بوجھل دل کے ساتھ گھر سے ائیر پورٹ تک کا سفر تہ ہوا۔ آکاش اور احد میر انہیں سی اوف کرنے آئے تھے احد میر نے چند تحائف اور ڈھیر ساری دعاؤں کے ہمرا انہیں رخصت کیا۔

واپسی کے وقت ان کا سامان پہلے سے بھی زیادہ تھا جس کی انہیں ایکسٹرا پیمنٹ کرنی پڑی۔

پانچوں واپس انڈیا جارہے تھے مگر ان کا دل وہی پاکستان میں کہیں رہ گیا تھا۔

دور سامان میں کہیں ٹینا کے کپڑوں کے نیچے دبا وہ ٹوٹا شو پیس بھی ان کے ساتھ پاکستان سے انڈیا تک کا سفر تہ کر رہا تھا جسے تینوں اپنی مصروفیات میں فراموش کر چکے تھے ****

وہ پانچ

)حال(

'رات کے آخری پہر وہ سجدے میں گری اپنے رب سے اپنی کو کوتاہیوں کی معافی مانگ رہی تھی مسلسل بہتے آنسو اس کے چہرے کے ساتھ مصلے کو بھی بگو رہے تھے جس وقت سب غفلت کی نیند سو رہے تھے اس وقت وہ ٹوٹی بکھری لڑکی اپنے رب کے حضور جھکی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

دادی آپ اتنی رات کو کیسے اٹھ جاتی ہیں؟پل پل بہتے آنسوؤں کے ساتھ ماضی کی باتیں بھی اس کے دماغ میں گھومنے لگی۔

اکثر وہ سعدیہ بی کو تہجد پڑھتے دیکھتی تھی ایک دن اس نے سعدیہ بی سے پوچھ ہی لیا؟

دادی آپ اتنی رات کو کیسے اٹھ جاتی ہیں؟؟

جو اپنے اللہّ سے محبّت کرتا ہیں اس کے قریب ہونا چاہتا ہیں وہ اپنی نیند کیا اپنی زندگی کی ہر خوشی قربان کر سکتا ہیں"

سعدیہ بی نے خوبصورت سا جواب دیا۔۔

عروج ان کی ہر بات نہ سمجھی میں ٹال دیتی مگر آج اسے سعدیہ بی کی کہیں باتوں کی سمجھ آئی تھی۔۔

کتنا سکون تھا اس ایک پل میں جب وہ اپنے رب کے حضور جھکی تھی سجدے میں سر جھکائے اسے محسوس ہو رہا تھا جیسے اس وقت رب صرف اس کا ہو اور پھر اس دن کے بعد ہر روز وہ تہجد پڑنے لگی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس نے زین سے اپنے تھپڑ کی معافی مانگنے کا بھی سوچا تھا مگر اس دن کے بعد اب تک اس کا سامنا دوبارہ زین سے نہیں ہوا۔"

عروج اپنا بیگ سنبھالتی فلیٹ لاک کر کے لفٹ کی طرف بڑی"

عدن پہلے ہی کالج جا چکی تھی؛

لفٹ میں قدم رکھتے ہی اس کا سامنا زین سے ہوا۔

جو ہر بار کی طرح بلیک پینٹ شرٹ پہنے جیبوں میں ہاتھ ڈالے ہشاش بشاش سا کھڑا تھا۔

عروج نے ایک سرسری سی نظر اس پر ڈالی اور طرف کھڑی ہو گئی۔۔

زین نے اسے دیکھنے تک کی زحمت نہیں کی تھی"

چند لمحے خاموشی کی نظر ہو گئے۔

عروج کو سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ بات کا آغاز کیسے کرے"

میں شراب نہیں پیتا!...

لفٹ میں زین کی سنجیدہ آواز گونجی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے حیرت سے اسے دیکھا۔

اسے زین سے ایسی بات کی توقع نہیں تھی،

اچھی بات ہیں"

وہ دھیرے سے کہتی لفٹ کے دروازے پر نظرے ٹکا گئی۔

زین نے گردن موڑ کر اسے دیکھا جو سپاٹ سا چہرہ لئے کھڑی تھی۔

وہ خود بھی نہیں جانتا تھا اس نے ایسا کیوں کہاں۔۔

میں کافر بھی نہیں ہوں"،

اس نے سنجیدگی سے کہاں۔

عروج اس کی بات پر شرمندہ ہوتی سر جھکا گئی۔

ایک مسلمان کو کافر کہنا حرام ہیں اور جو ایک مسلمان کو کافر کہتا ہیں اس کا وہ کہا جملہ اسی پر لوٹ جاتا ہیں۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

زین سپاٹ سا کہتا اسے زنزلوں کی زد میں چھوڑ کر لفٹ سے نکل گیا" باہر نکلتے ہی اس کے چہرے پر وہی ڈیولش سمائل رقص کر رہی تھی۔

عشاہ کی نماز کے بعد عروج عدن کے کمرے میں آگئی۔

عدن بیڈ پر بیٹھی میڈیسن کھا رہی تھی"

آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہیں؟

عروج نے فکر مندی سے پوچھا۔

ہاں یہ تو بس روٹین میڈیسن ہیں"۔

عدن اس کی فکر مندی پر مسکراتی بولی۔

روٹین میڈسن؟

عروج نے تشویش سے اس کا کہا جملہ دوہرایا۔۔

کچھ نہیں چھوڑو ان باتوں کو آؤں یہاں بیٹھو"

عدن نے اس کا جملہ نظر انداز کرتے بیڈ کی طرف اشارہ کیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج چلتی ہوئی آکر بیڈ کی پائنتی پر ٹک گئی۔

یہ آپ کا بیٹا ہیں؟؟

عروج کی گھومتی نظریں ایک تصویر پر ٹک گئی۔

ہاں یہ میرا بیٹا ہیں راحب"

عدن کا لہجہ ممتا سے چور تھا۔

مے آئی؟"عروج نے ہچکچاتے پوچھا۔۔

عدن نے مسکرا کر سر ہلا دیا۔

عروج تصویر اٹھا کر غور سے دیکھنے لگی ایک پل کے لئے اسے لگا اس نے تصویر میں مسکراتے بچے کو کہیں دیکھا ہیں"

پیارا ہیں"

عروج سبھی سوچو کو دماغ سے جھٹکتی بولی۔

عدن اس کی بات پر گہرا مسکرائی۔

عروج دیکھو مجھے غلط مت سمجھنا"، عدن ہچکچاتی بولی۔

وہ تصویر کو چھوڑ عدن کو دیکھنے لگی۔

جو کچھ تم نے مجھے بتایا میں مانتی ہوں تمہارے ساتھ غلط ہوا مگر تمھیں یہاں نہیں آنا چاہیے تھا تمہیں نہیں لگتا تم بھی اپنوں کے ساتھ زیادتی کر رہی ہو؟؟

عدن نے سنجیدگی سے پوچھا۔

عدن کی بات پر عروج کی مسکراہٹ سمٹی۔

مجھے جو سہی لگا میں نے وہی کیا"

اس نے نظرے چرائے سپاٹ سے انداز میں کہا۔

لیکن تمہیں یوں یہاں نہیں آنا چاہیے تھا ابھی بھی وقت"

مجھے اس بارے میں بات نہیں کرنی۔

عروج نے عدن کی بات کاٹی۔

اس کے چہرے پر بلا کی سنجیدگی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عدن خاموشی سے اس کا چہرہ تکنے لگی"

کچھ پل یونہی خاموشی کی نظر ہو گئے۔۔

کیا ایک مسلمان ایک کافر سے دوستی کر سکتا ہیں؟؟

عروج کے غیر متوقع سوال پر عدن نے چونک کر اسے دیکھا۔

جو لوگ ہمارے اللہ اور رسول کو نہیں مانتے مجھے نہیں لگتا ان سے دوستی رکھنی چاہیے"

عدن نے جواب دینے کی بجائے رائے دی۔۔

پھر بھی؟"

عدن چند لمحے خاموشی سے اس کا چہرہ تکتی رہی۔۔

ایک مسلمان کے ساتھ دلی لگاؤ نہیں ہونا چاہیے!...

عدن نے انتہائی سنجیدگی میں کہ کر آسان لفظوں میں اسے سمجھایا۔۔

عروج کی آنکھیں بے اختیار نم ہوئی تھی۔

عدن نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج میں یہ نہیں کہتی تم اپنے دوستوں کو بھول جاؤ تم ان کے لئے دعا کرو کیا پتا تمہاری مانگی گئی دعائیں قبول ہو اور اللہ انہیں اسلام کا حصّہ بنادے"

عدن نے اسے تسلی دی۔

کیا ایک کافر کے لئے مانگی گئی دعائیں قبول ہوتی ہیں؟؟

عروج نے تعجب سے پوچھا۔

ہر کسی کے لئے مانگی گئی دعائیں قبول ہوتی ہیں اللہ کو اپنا ہر بندہ پیارا ہیں"

مگر کافر؟؟؟ عروج بے یقین سے کچھ کہنے لگی۔

اللہ کو اپنا ہر بندہ پیارا ہیں کافر کو اللہ نہیں"۔

عدن اس کی بات سمجھتی بولی۔

عروج الجھ گئی۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

قرآن میں صاف صاف لکھا ہیں اللہ ایک ہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں یہ ایک مسلمان مانتا ہیں کیونکی وہ قرآن پڑھتا ہیں اسلام دین میں پیدا ہوا ہوتا ہیں،

مگر ایک کافر نہیں مانتا جانتی ہو کیوں؟

"کیونکی وہ قرآن نہیں پڑھتا اور میرا دعویٰ ہیں جس کسی نون مسلم نے بھی قرآن کو ترجمے کے ساتھ پڑا وہ اسلام کا ہو گیا!

عروج یک ٹک عدن کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔

کیا میری دعائیں قبول ہو نگی؟

وہ کھوئے سے انداز میں بولی۔

کسی کے لئے مانگی گئی ہدایت کی دعا کبھی رد نہیں ہوتی"

عدن کے پاس اس کے ہر سوال کا جواب تھا۔

دعا میں یقین ہونا چاہیے جن دعاؤں میں یقین ہوتا ہیں وہ میرے رب کی پسندیدہ دعائیں ہوتی ہیں"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عدن نے مسکرا کر کہا۔

آپ کی دعائیں قبول ہوتی ہیں؟

ہاں ہوتی ہیں"۔

اگر ہوتی ہیں تو اب تک آپ کا بیٹا آپ کو کیوں نہیں ملا؟؟

اس کے لہجے میں طنز نہیں تھا مگر پھر بھی عدن کا چہرہ اتر گیا۔۔

کچھ دعاؤں کو وقت لگتا ہیں قبول ہونے میں "عدن کی آواز کسی کھائی سے آتی محسوس ہوئی۔

کتنا وقت؟؟؟

عدن خاموش رہی۔

اس کی خاموشی پر عروج دوبارہ بولی۔

آپ کو لگتا ہیں آپ کا بیٹا آپ کے پاس واپس آئیگا آپ پھر کبھی اس سے مل پائینگی؟

ہاں مجھے پورا یقین ہیں جو دعائیں قبول ہونے میں وقت لیتی ہیں وہ میرے رب کی پسندیدہ دعائیں ہوتی ہیں اور مجھے اطمینان ہیں میری دعائیں میرے رب کو پسند ہیں

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عدن پر امید تھی"

اور اگر نہ آیا تو؟

نہ جانے وہ کیا جاننا چاہتی تھی۔

تو میں اس سے جنت میں مل لونگی"

اور اگر آپ کا بیٹا جنت میں نہ گیا تو؟؟

عروج نہیں جانتی تھی وہ کیا کہہ رہی ہیں وہ انجانے میں ہی ایک ماں کو تکلیف دے رہی تھی۔

تو میں اس کے ساتھ دوزخ میں چلی جاؤنگی۔

عروج ہکا بکا اس کا چہرہ دیکھنے لگی"

اس وقت اس کے سامنے بیٹھی عورت اسلامیہ کالج میں پڑھانے والی ٹیچر نہیں ایک ماں تھی۔

عدن کی آنکھوں میں نمی دیکھ عروج کو اپنی بات کی نزاکت کا احساس ہوا: وہ ایک دم شرمندہ ہوئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آئی ایم سوری میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔

وہ سر جھکا کر بولی۔

کوئی بات نہیں تمہیں ابھی دعاؤں پر یقین نہیں ہیں پہلے دعاؤں پر یقین کرنا سیکھو تبھی تمہاری دعائیں قبول ہو نگی جن دعاؤں میں یقین نہ ہو وہ دعائیں رب کی بارگاہ میں قبول نہیں ہوتی "عدن نے سپاٹ سے انداز میں کہا۔

کمرے میں ایک دم خاموشی چھا گئی۔

اگر تمہارے سامنے ایک بچا رو رہا ہیں اسے بھوک لگی ہیں وہ بلک رہا ہیں رو رو کر دودھ مانگ رہا ہیں اور دوسری طرف ایک برتن میں دودھ پڑا ہیں جو کے گرم ہیں تو کیا تم اس بچے کو وہ گرم دودھ دے دو گی تاکہ وہ اسے پی کر اپنی بھوک مٹائے؟؟

عدن نے سوال کرتے اس کی طرف دیکھا۔

نہیں میں دودھ ٹھنڈا ہونے کا انتظار کرو نگی"

کیوں؟؟

عدن کی بات پر عروج تھوڑی دیر سوچتی رہی۔

اگر میں نے اسے گرم دودھ دیا تو اس کا منہ جل جائیگا میں دودھ ٹھنڈا ہونے کا انتظار کرونگی تاکہ اسے کوئی نقصان نا ہو!

لیکن وہ بچا رو رہا ہیں دودھ مانگ رہا ہیں ضد کر رہا ہیں؟"

وہ بچا ہیں نا سمجھ ہیں اسے نہیں پتا دودھ اس کے لئے نقصان دہ ہو سکتا ہیں۔

اور اگر تم اسے اس کی ضد پر اس کے رونے کو دیکھتے دودھ دے دو تو کیا ہو گا؟؟؟

اس کا نقصان ہو گا وہ جل جائیگا اس کی تکلیف بڑھ جائیگی"

عدن مسکرائی۔

ہماری مانگی گئی دعائیں بھی اسی طرح ہیں ہم روتے ہیں مانگتے ہیں ہمیں لگتا ہیں وہ ہمیں سن نہیں رہا ہمیں وہ نہیں دے رہا جو ہم مانگ رہے ہیں ہم ضد کرتے ہیں مگر ہم یہ نہیں سوچتے اگر وہ دعائیں ہمارے لئے اس وقت نقصان دا ہوئی تو اگر ہماری مانگی گئی دعائیں ہمارے لئے سہی نا ہو تو، نہیں ہم اس چیز کو نہیں دیکھتے نا سوچتے ہیں ہم بس ضد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ہماری

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

دعائیں رد نہیں کرتا بس ایک وقت کے لئے سمبھال کر رکھ لیتا ہیں اور جب سہی وقت آتا ہیں تب وہ ہماری مانگی گئی دعائیں قبول کرتا ہیں"۔

عروج شرمندہ ہو گئی۔۔

کمرے میں پھر خاموشی چھا گئی تھوڑی دیر مزید وہاں رہنے کے بعد وہ اپنے کمرے میں چلی آئی****

)ماضی(

"دہلی جسے دل والوں کا شہر بھی کہا جاتا ہیں اگر یقین نہیں آتا تو ہمارے کرداروں کو ہی دیکھ لیجئے اور اگر تب بھی یقین نہیں آتا تو چلتے ہیں آگے کی طرف جہاں رنگ برنگے چٹپٹے کھانوں کی ریڑیاں لگی تھی وہی ایک طرف ایک چھوٹا بچا کب سے کھڑا ناریل کی ریڑی کو دیکھ رہا تھا پر بیچارے کے پاس پیسے نہیں تھے جو خرید لیتا وہی ریڑی کے پاس کھڑا موٹا سا بنیان پہنے شخص ہاتھ میں پکڑی درانتی کے ساتھ کچے ناریل کو بے دردی سے توڑ کر بیچ میں برف ڈالنے کے ساتھ چھوٹے بچے کو بھی وقفے وقفے سے دیکھ رہا تھا جس کی نظر اس کے ہاتھ میں پکڑے ناریل کے ساتھ درانتی پر بھی تھی آخر اس شخص کو بھی دھوپ میں کھڑے اس بچے پر ترس

آ ہی گیا اور اس نے ہاتھ کے اشارے سے اسے اپنے پاس بلایا بچے نے پہلے اس کے ہاتھ میں پکڑی درانتی دیکھی پھر نفی میں سر ہلا دیا آدمی نے درانتی بڑے پیار سے ایک طرف رکھ دی جسے دیکھتے بچا فورن اس کے پاس گیا آدمی نے ایک ٹھنڈے ٹھار ناریل میں سٹرو ڈال کر بیچ میں کالے نمک کی چٹکی پھینکتے ناریل بچے کی طرف بڑھا دیا اب بچا بیچارہ خوشی سے ناریل کو دیکھ رہا تھا اور ساتھ ہی ہاتھ بڑھا کر پکڑنے سے کترا بھی رہا تھا کیونکی اس کے پاس پیسے نہیں تھے آدمی نے ہاتھوں میں پکڑا ناریل زور سے ہلا کر سر کے اشارے سے اسے ایسے ہی لینے کو کہا بچے کے چہرے پر چودھوی کے چند جیسی چمک آگئی اس نے ناریل پکڑ کر سٹرو کو لبوں سے لگا لیا اور ناریل پانی ختم کرنے کے بعد شکریہ کے طور پر ایک خوبصورت مسکان اسے پاس کرتے ہاتھ میں پکڑا شاپر گھوماتا اپنے راستے چل پڑا"۔ وہی آس پاس لگی ریڑیوں پر اگر سب سے زیادہ رش دیکھا جائے تو پانی پوری کی ریڑی پر تھا جسے ہم گول گپے کہتے ہیں لڑکیوں کے ساتھ لڑکے بھی پورے پورے مقابلے میں بھیا چٹپٹا بنانا، بھیا کھٹا زیادہ دینا، بھیا لال مرچی زیادہ ڈالنا، لڑکیوں کے ساتھ لڑکوں کی بھی رنگ برنگی آوازیں ماحول میں ارتعاش پیدا کر رہی تھی وہی اگر ہم آگے کی طرف بڑھے تو چھوٹی چھوٹی کلونیوں کے محلے کے ہر دوسرے گھر کو چھوڑ کر کسی چھوٹے بچے کے رونے کی آواز کے ساتھ ماں کی ممتا بھری لوری کی آواز

بھی کانوں میں گونج رہی تھی ہر روز کی طرح دہلی سڑکوں پر ٹریفک کا ہجوم اپنے زور و شور پر تھا دہلی کو ممبئی کے بعد دوسرا بڑا شہر کہا جاتا ہیں

جیسے لاہور لاہور ہیں ویسے ہی دہلی کی بھی اپنی ہی ٹور ہیں" یہاں ہر ذات پات کے لوگ پائے جاتے ہیں ہندو مسلم سکھ کر سچن بدھا شری مندروں میں بجتی گھنٹیوں کے ساتھ پوجا پاٹ کی آوازیں بھی سارا دن وقفے وقفے سے سننے کو ملتی تھی دن میں ہوتی پانچ وقت کی اذانیں کانوں میں رس گھولتی تھی تھیٹر کے باہر ایسے رش لگا تھا جیسے لنگر کھانے کے باہر لگا ہوتا ہیں اور کیوں نا لگتا آج انڈیا کے سپر سٹار سلمان خان کی نئ مووی جو ریلیز ہوئی تھی ٹکٹ کاؤنٹر پر بیٹھا شخص پھرتی سے ہاتھ چلاتا ٹکٹ پر ٹکٹ پاس کر رہا تھا اور اس کے ساتھ ہی کھڑا ایک کم عمر لڑکا اس سے بھی پھرتی سے پیسے اٹھا کر گلے میں ڈال رہا تھا رش ایسا کے لوگ ایک دوسرے کے اوپر سے چڑ چڑ کر ٹکٹ کاؤنٹر تک پہنچ رہے تھے تین چار پولیس اہلکار بھی اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے ڈنڈے پر ڈنڈے برساتے انہیں لائن میں رہنے کی تلقین کر رہے تھے پر لوگ بھی ایسے ڈھیٹ ڈنڈے کھانے کے بعد بھی ایسے ایک دوسرے کو دھکے دیتے آگے بڑ رہے تھے جیسے فلم پوری دنیا میں اسی تھیٹر پر لگنی تھی وہ بھی پہلی اور آخری بار ان سے ہی تھوڑی دوری پر دو لڑکے پولیس سے بچتے بچاتے بلیک میں ٹکٹ فروخت کر رہے تھے جو

ٹکٹ سو کی کاؤنٹر سے مل رہی تھی وہی بلیک میں ہزار کی دے رہے تھے وہی دوسری طرف بھیڑ میں ایک جانا پہچانا چہرہ بھی دکھائی دے رہا تھا۔اکشے چند لمحے بھیڑ کو دیکھتا رہا جیسے کاؤنٹر تک جانے کی ترقیب سوچ رہا ہو پھر ایک گہرا سانس لیکر اپنی ساری ہمت جمع کرتے تیر کی تیزی سے آگے بڑنے لگا سامنے جو بھی دیکھتا وہ اسے بازو سے پکڑ کر پیچھے دھکیلتے جا رہا تھا پولیس کا ایک کرارا سا ڈنڈا بھی اس کے بازو پر لگا پر اسے کہاں پرواہ تھی اسے صرف ٹکٹ چاہیے تھی پیچھے دھکا کھانے والے آدمی اسے گندی سے گندی گالی سے بھی نواز رہے تھے آخر بڑی محنت کے بعد وہ کاؤنٹر تک پوہنچنے میں کامیاب رہا مگر پیچھے کھڑے لوگ اسے پکڑ کر پیچھے کرنے کی کوشش کرنے لگے اکشے نے پھرتی سے کاؤنٹر کے باہر لگی سلاخ نما جالی کو کس سے پکڑ لیا پانچ ٹکٹ لیکر اس نے جالی چھوڑی ہی تھی جب پیچھے کھڑے لوگوں نے اسے سیلاب کے طرح بہا کر بھیڑ سے باہر پھینکا مکے ٹھوڈے کھاتے وہ بھیڑ سے باہر نکل کر اپنی بائیک تک پہنچا بائیک کے شیشے پر نظر پڑتے ہی اس کی چیخ نکلتے نکلتے رکی سلمان خان بن کر ٹکٹ لینے جانے والا شخص باہر نکل کر کسی پاگل خانے سے بھاگا ہوا مریض لگ رہا تھا اور اس سے بڑا صدمہ تو اکشے کو تب لگا جب ہاتھ میں پانچ ٹکٹ کی بجائے دو ٹکٹ ملی یقیناً بھیڑ میں ہی کسی نے ہاتھ کی صفائی دکھاتے اس کی تین ٹکٹوں کو اچک لیا اب بیچارہ اکشے دو ٹکٹ کو دیکھ کر

دل ہی دل میں بھیڑ میں کھڑے ہر شخص کو گالی دیتا آس پاس دیکھنے لگا جہاں اسے دو لو برڈز کھڑے دکھائی دیئے وہ تو پانچ تھے تو دو ٹکٹ کا وہ کیا کرتا ان کے بغیر اکیلے جا کر مووی دیکھنا اکثے اپنے دوستوں کے ساتھ بے وفائی سمجھتا تھا اسی لئے ان دو بیچارے پریشان کھڑے لڑکا لڑکی کو اس نے بہت شریف بن کر پانچ سو میں خریدی گئی ٹکٹ دو ہزار میں بیچ دی پیسے اس نے اپنی جیب میں ذلیل ہونے کا حق سمجھ کر رکھے اور گھر کی طرف چل دیا۔۔

"رضا میر نے ان کے پاکستان سے جلد آنے کی وجہ پوچھی عروج نے ان کے بنا دل نہ لگنے کا بہانہ بنا کر ٹال دیا جبکہ اصلی بات کوئی بھی نہیں جانتا تھا۔ دو دن ہو چکے تھے انہیں واپس آئے مگر عروج نے کسی سے بھی رابطہ نہیں کیا۔ تینوں کو لگتا تھا عروج ان سے ابھی بھی ناراض ہیں مگر بیچ کی بات کوئی بھی نہیں جانتا تھا۔

عروج اپنے کمرے میں بیٹھی مسلسل سوچوں کے حصار میں تھی۔ راہول لیلیٰ جیسی لڑکی سے کیسے پیار کر سکتا ہیں؟ عروج خود سے بڑبڑائی۔

شاید وہ کوئی اور ہو"

اس نے خود کو تسلی دیتے کہا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

پھر کچھ سوچتے راہول کا نمبر ملایا"۔

ہیلو میڈم کہاں گم ہو جب سے آئی جو کوئی کال نہیں کی کم اون یار اب معاف کر دو اس غلطی کے لئے تم تو ناراض ہو کر ہی بیٹھ گئی ہو۔

راہول نے کال اٹینڈ کرتے ہی نون اسٹاپ بولنا شروع کر دیا۔

ناراض نہیں ہوں بس تھک گئی تھی اسی لئے رابطہ نہیں کیا تم بتاؤ آج شام مل رہے ہیں کیفے میں مجھے کچھ ضروری بات کرنی ہیں"!

عروج نے لہجہ ہموار رکھتے پوچھا

کونسی ضروری بات؟

وہ میں شام کو بتاؤنگی۔

عروج نے سنجیدگی سے کہا۔

جو حکم"۔

راہول نے سر کو خم دیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

او کے ملتے ہیں شام کو"۔

عروج نے بنا اس کی سنے ہی فون رکھ دیا۔

شام کو سب کیفے میں موجود تھے۔۔

ہاں بولو اے جے کیا ضروری بات کرنی تھی؟

کافی سے فارغ ہو کر راہول عروج کی اور متوجہ ہوا۔

تم لیلیٰ سے کب ملوا رہے ہو؟؟

یہ ضروری بات تھی؟۔

عروج کی بات پر راہول حیرت سے بولا۔

تم بتاؤ لیلیٰ سے کب ملوا رہے ہو؟

عروج اس کی بات نظر انداز کرتی بولی۔

مل لینگے میری بر تھڑے پر اتنی بھی کیا جلدی ہیں"

راہول نے لاپرواہی سے کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نو کل ہی ملنا ہیں ¡

عروج نے سنجیدگی سے کہا۔

اتنی بھی کیا جلدی ہیں یار؟

راہول کرسی سے پشت ٹکائے بولا۔

جلدی نہیں ہیں تمہاری برتھڈے پر بھی ملنا ہی ہیں تو کل کیوں نہیں؟"

عروج ضدی انداز میں بولی۔

اے جے سہی کہہ رہی ہیں ہم بھی بہت ایکسائٹڈ ہیں لیلیٰ سے ملنے کے لئے۔

ٹینا نے عروج کی تائید میں کہا۔

اوکے میں بات کرتا ہوں لیلیٰ سے"

راہول نے ہتھیار ڈالے"

راہول کی بات پر عروج ریلیکس ہو گئی۔۔شام ان کے ساتھ گزارنے کے بعد عروج واپس گھر آ گئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ساری رات اس کی بے قراری میں کٹی۔

صبح ڈائینگ ٹیبل پر سعدیہ بی اور رضامیر بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے۔

عروج سلام کرتی اپنی چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔

کہیں جا رہی ہوں؟

رضامیر نے اس کے سلام کا جواب دیتے سرسری سا پوچھا۔

جی بابا"

عروج نے سرسری کا جواب دیکر سلائس اٹھالیا۔

پاکستان کا ٹوئر کیسا رہا؟؟

سعدیہ بی نے کپ میں چائی ڈال کر اسے تھمائی۔

بہت اچھا تھا دادی مگر ہم زیادہ گھوم نہیں پائے"۔

عروج نے اداسی سے کہا۔۔

کوئی بات نہیں بیٹا اسٹڈی کے بعد چلے جانا تب تو چھٹیاں ہی چھٹیاں ہو نگی جتنا چاہے گھوم لینا،،

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

رضامیر نے اس کی اداسی بھانپتے کہا۔

جی بابا اور اس بار جائینگے تو پورا پاکستان گھوم کر ہی واپس آئینگے۔

عروج جوش سے بولی"

اس کی بچکانہ بات پر رضامیر سمیت سعدیہ بی بھی مسکرا دی۔۔

اوکے بابا اب میں چلتی ہوں"

عروج سلائس کا ٹکرا ختم کرتی اٹھی۔

ساتھ ہی رضامیر اور سعدیہ بی کی پیشانی پر بوسہ دیتی باہر کی جانب بڑی۔

رضامیر نے مسکراتی نظروں سے اسے جاتے دیکھا۔

کیفے میں پوہنچتے سامنے ہی راہول کے سوائے تینوں اسے دکھائی دیئے۔

اب چاروں بیٹھے راہول کا انتظار کر رہے تھے"

سڈ کافی دیر سے خاموش کسی نکتے پر نظرے ٹکائے بیٹھا تھا"۔

ٹینا اور عروج سینڈوچ کے ساتھ بھرپور انصاف کر رہی تھی۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اے جے ایک بات بتاؤ؟

سڈ نے خاموشی کو توڑتے سنجیدگی سے کہا۔

عروج سینڈوچ کو چھوڑ اسے دیکھنے لگی جو ٹھوڑی پر ہاتھ ٹکائے سنجیدہ سا بیٹھا تھا۔

ہاں پوچھو؟

اس کے چہرے کی سنجیدگی دیکھ عروج بھی سنجیدہ ہوتے بولی۔

تمھیں کابلی پلاؤ بنانے آتا ہیں؟؟

سڈ نے گہری سنجیدگی سے پوچھا"

وہاٹ؟

عروج حیرت سے چلائی"

تمھیں کابلی پلاؤ بنانے آتا ہیں؟

سڈ نے دوبارہ اپنا جملہ دوہرایا۔

کابلی پلاؤ کے نام پر سب کے منہ میں پانی بھر آیا"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تم اتنے سنجیدہ ہو کر یہ پوچھ رہے تھے مجھ سے؟

عروج مارے حیرت سے آنکھیں پھیلائے بولی۔

ہاں"

سڈ نے معصومیت سے کہا۔۔

لیلیٰ سے ملنے کے بعد گھر چلینگے۔۔

گھر کیوں؟

ٹینا الجھ کر بولی۔۔

کابلی پلاؤ ٹرائی کرنے"

عروج نے کہا۔

پر ہمیں تو آتا ہی نہیں"

اکشے بیچارگی سے بولا۔

انٹرنیٹ ہیں نہ"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج نے چٹکی بجائے مسلہ حل کیا۔

گڈ آئیڈیا"،

ٹینا چہک کر بولی۔

پاکستان آنے کے بعد پانچوں نے سب سے زیادہ کابلی پلاؤ کو مس کیا تھا۔

ابھی وہ کابلی پلاؤ پر ہی بات کر رہے تھے جب انہیں کیفے ڈور سے راہول اور لیلیٰ آتے دکھائی دیئے۔۔

لیلیٰ پر پہلی نظر پڑتے ہی عروج اسے پہچان چکی تھی ؛ ایک ناگواری کی لہر اس کی پیشانی پر نمودار ہوئی۔

ہیلو سوری لیٹ ہو گیا میٹ لیلیٰ مائی لو"

راہول نے لیلیٰ کے گرد بازو حائل کرتے محبّت سے چور لہجے میں کہا۔ عروج لیلیٰ کے سراپے کا جائزہ لے رہی تھی، کھلے گلے والا ون پیس پہنے لیلیٰ عروج کو انتہائی بے ہودا لگی۔

ہیلو لیلیٰ نے مصافحے کے لئے ہاتھ آگے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بڑھایا۔

لیلیٰ سب سے ہاتھ ملاتی عروج تک آئی۔

سامنے کھڑی لڑکی عروج کو انتہائی زہر لگ رہی تھی"

ہیلو"۔ عروج نے بنا ہاتھ تھامے ہی سپاٹ سے انداز میں کہا۔

لیلیٰ نے ایک نظر راہول پر ڈالتے اپنا ہاتھ واپس موڑ لیا۔

چاروں کو عروج کی حرکت سخت ناگوار گزری۔

لیلیٰ یوسٹ"،

راہول نے چیئر پیچھے کی۔۔

لیلیٰ شان بے نیازی سے چیئر پر بیٹھ گئی۔۔اس کے ہر انداز میں عروج کو بے ہودگی دکھائی دے رہی تھی۔

لیلیٰ کے بیٹھتے ہی پانچوں بھی اپنی اپنی کرسیوں پر بیٹھ گئے۔۔

چاروں نے کڑی نظروں سے عروج کو گھورا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

راہول سپاٹ سا چہرہ لئے عروج کو دیکھ رہا تھا۔۔

اس کی نظروں کا مفہوم سمجھتے عروج کو اپنی غلطی کا احساس ہوا"

سوری لیلیٰ جسٹ تمہارے آنے سے پہلے میں نے سینڈوچ کھائے جس سے میرے ہاتھ گندے ہو گئے اسی لئے میں نے تم سے ہاتھ نہیں ملایا۔

عروج نے مسنوعی مسکراہٹ لبو پر سجائے معذرت کی۔

اٹس اوکے"

لیلیٰ نے بے تکلفی سے جواب دیا۔

تھوڑی دیر ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہی۔

عروج خاموشی سے ان کی گفتگو سن رہی تھی۔۔

تم کس کلب میں راہول سے ملی تھی؟

عروج نے پہلی بار ان کی گفتگو میں مداخلت کی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اے جے ہم ایک ہی کلب میں جاتے ہیں ہمیشہ تو آوف کورس لیلیٰ سے میری ملاقات اسی کلب میں ہوئی تھی۔

جواب راہول کی طرف سے آیا تھا۔

راہول کی بات پر عروج مسنوعی مسکرائی۔

پہلے کس نے پرپوز کیا تھا؟؟

ٹینا نے اشتیاق سے پوچھا۔

آوف کورس راہول نے"۔

لیلیٰ نے محبّت پاش نظروں سے راہول کو دیکھتے کہا۔

پانچوں پھر باتوں میں مصروف ہو گئے۔

عروج خاموشی سے لیلیٰ کو دیکھ رہی تھی۔

عجیب بے شرم لڑکی ہیں نہ کوئی شرم نہ حیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

لیلیٰ نے ہنستے ہوئے سڈ کے کندے پر ہاتھ رکھا" عروج کو اس کی حرکت سخت نہ گوار گزری۔۔

جس لڑکی میں شرم اور حیا نہ ہو وہ بھی کوئی لڑکی ہوتی ہیں۔

عروج دل ہی دل میں لیلیٰ کو سنا رہی تھی۔

کافی دیر باتوں کے بعد لیلیٰ جانے کے لئے اٹھ کھڑی ہوئی۔

نائیس تو میٹ یو گائز"

لیلیٰ مسکرا کر بولی۔

راہول نے اسے گھر ڈراپ کرنے کی پیشکش کی جسے اس نے بڑی خوبصورتی کے ساتھ رد کیا۔

لیلیٰ سب سے ملتی ملاتی وہاں سے چلی گئی۔

یہ کیسی حرکت تھی؟

لیلیٰ کے نظروں سے اوجھل ہوتے ہی راہول غصے سے بولا۔

کونسی حرکت؟؟

عروج انجان بنتی بولی۔

تم نے لیلیٰ سے ہاتھ کیوں نہیں ملایا؟

راہول گرجدار آواز میں بولا۔

کہا تو تھا ہاتھ گندے تھے"

عروج بنا اس کے لہجے کا نوٹس لئے لاپرواہی سے بولی۔

اے جے کچھ دنوں سے تمہارا انداز کچھ عجیب سا ہیں سب ٹھیک تو ہیں؟

ٹینا نے فکر مندی سے پوچھا۔

ایسا کچھ نہیں ہیں تم لوگوں کو ایسے ہی لگ رہا ہیں میں بلکل ٹھیک ہوں"

عروج نے لچکدار آواز میں کہا۔

کیا رااب تم کیوں منہ پھولا کر بیٹھ گئے؟

عروج نے اس کے خفا چہرے پر نظر ڈالتے کہا۔۔

راہول خاموش رہا"

اچھا بابا جب اگلی بار ملو نگی تو ہاتھ کیا گلے لگاؤ نگی تمہاری لیلیٰ کو"،

عروج نے تمہاری لیلیٰ پر زور دیتے شرارت سے کہا۔

راہول اس کی بات پر مسکرا دیا۔۔

ویسے را تمہاری گرل فرینڈ ہیں بہت خوبصورت"،

ٹینا کی تعریف پر راہول کا سینہ چوڑا ہوا۔

زیادہ چوڑا ہونے کی ضرورت نہیں ہیں ہم نے ابھی پاس نہیں کی"۔

سڈ نے چوٹ کرتے کہا۔

کیا مطلب؟!

راہول کو تشویش نے گھیر لیا۔

مطلب یہ کے اگر ہمیں پسند آئی تبھی بات بنے گی ورنہ بھول جانا"

اکشے نے اسے زچ کرتے کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیوں میری لوسٹوری کے دشمن بنے پھر رہے ہو اچھی بھلی تو ہیں اور ابھی مل تو لیا نہ تم سب نے،،

راہول بیچارگی سے بولا۔

سب اس کی حالت سے محفوظ ہو رہے تھے۔

ایک ملاقات سے کیا پتا چلتا ہیں ابھی اور ملاقاتیں ہونگی تب بتائینگے پاس ہیں یا فیل۔۔

عروج نے مزے سے کہا۔

تم لوگوں کے پاس کرنے یا نہ کرنے سے کچھ نہیں ہوتا میری لوسٹوری کبھی ختم نہیں ہو گی"

راہول کا لہجہ حتمہ تھا۔۔

تو پھر ٹھیک ہیں تمھیں تمہارے دوست چاہیے یا تمہاری گرل فرینڈ سوچ کر بتا دینا چلو گائز کابلی پلاؤ بنانے،

سڈ سنجیدگی سے کہتا اٹھا۔

چاروں خاموشی سے چلنے کے لئے کھڑے ہو گئے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

یار میری بات تو سن لو میں پیار کرتا ہوں لیلیٰ سے"

راہول نے بے بسی سے کہا۔

پیار کرنے سے پہلے ہم سے پوچھا تھا کیا؟

ٹینا کرارا سا جواب دیتی بنا اس کی سنے سب کے پیچھے کیفے سے نکلی۔

راہول سر تھام کر چیئر پر بیٹھ گیا"

کیسا بنا ہیں؟"

سڈ کے کابلی پلاؤ کی چمچ منہ میں لے جاتے ہی عروج نے بے چینی سے پوچھا۔

سڈ نے نفی میں سر ہلا دیا۔

کیا یار تیسری بار بنا لیا ہیں ابھی بھی سہی نہیں بنا؟"

عروج نے جھجھلا کر کہا۔

یار وہ ٹیسٹ نہیں آرہا"

ٹینا نے چمچ سے پلاؤ چکھتے کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اب کیا کرے سب ہی پروسیس تو اچھے جا رہے تھے پھر بھی ٹیسٹ نہیں آ رہا!؟

عروج سر تھام کر چیئر پر بیٹھ گئی۔

اس وقت کچن میں ان چاروں کے علاوہ گھر کی ملازمہ سدرہ بھی تھی۔

دوبارہ بنا کر دیکھو اس بار میں تمہیں ساری ریسپی بتاؤنگا"

سڈ نے اکشے سے موبائل لیکر کابلی پلاؤ بنانے کا طریقہ نکالا۔

سڈ بولتا جا رہا تھا عروج اس کی باتوں پر عمل کرتی کابلی پلاؤ بنا رہی تھی۔

یہ لو اب ٹیسٹ کرو"!

عروج نے پلیٹ ٹیبل پر رکھتے تھکے سے انداز میں کہا۔

پچھلے تین گھنٹوں سے سب کچن میں موجود تھے۔

سڈ نے پلاؤ کی چمچ لیتے نفی میں سر ہلا دیا"

تم لوگ ایک کام کرو پاکستان جا کر کابلی پلاؤ کھا آؤ اور آتے ہوئے میرے لئے بھی ایک پلیٹ لے آنا۔"

عروج نے غصے سے کہہ کر چمچہ ٹیبل پر پٹخا۔

تم ایک کام کرو بریانی بنالو ہم وہی کھالینگے"

سڈ پلاؤ کی پلیٹ پرے کھسکھاتا بے چارگی سے بولا۔

سڈ کی بات پر عروج مارے غصے سے اسے گھورنے لگی ٹیبل پر پڑا چمچہ ایک بار پھر اس کے ہاتھ آچکا تھا مگر اس بار اس کا ارادہ کچھ اور تھا۔۔

اکشے نے سڈ کے کمر میں دموکا جڑتے اس کا دھیان عروج کی طرف کیا۔

عروج کی انگارا آنکھیں دیکھ سڈ فورن سیدھا ہوا"

تم تھک گئی ہو گی ایک کام کرو تم ریسٹ کرو ہم باہر سے جاکر بریانی کھالینگے"۔

سڈ شرافت سے کہتا اٹھا۔

اس کی نظر عروج کے ہاتھ میں پکڑے چمچے پر تھی جس پر لمحہ لمحہ عروج کی گرفت سخت ہو رہی تھی۔

سڈ کے پیچھے ہی ٹینا اور اکشے بھی شرافت سے کچن سے نکلے۔

عروج سعدیہ بی کے ساتھ اکثر کوکنگ کرتی رہتی تھی جس کی وجہ سے اسے ہر طرح کا کھانا بنانے آتا تھا جس میں سب سے بیسٹ وہ بریانی بناتی تھی عروج اکثر اپنے ہاتھ کی بنی بریانی انہیں کھلاتی رہتی تھی مگر ابھی وہ چار بار کابلی پلاؤ بنا کر تھک چکی تھی تینوں جب بھی کھاتے کوئی نہ کوئی نقص نکالتے جس کی وجہ سے اس کا غصہ سوا نیزے پر تھا****

)حال(

"عروج کے پیپر سٹارٹ ہونے والے تھے۔

جس کی تیاری میں اس نے دن رات ایک کر دیئے تھے۔

ابھی بھی وہ پیپر کی تیاری کرنے کے بعد کچن میں کافی بنانے آئی تھی۔

ان دس مہینوں میں چائے کا ذائقہ تو وہ جیسے بھول ہی گئی تھی

کافی بنا کر اس نے ٹرے میں رکھی"

عروج نے عدن کے دروازے پر نوک کیا۔

عروج نے دوبارہ نوک کیا مگر اندر سے کوئی آواز نہیں آئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"شاید سو گئی ہیں"۔

عروج نے سوچا پھر مڑنے لگی۔۔

مگر دوبارہ کچھ سوچ کر وہ ہلکا سا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی

اس نے ٹرے ایک طرف ٹیبل پر رکھ دی عروج نے بیڈ کی طرف دیکھا

عدن بنا کسی حرکت کے بیڈ پر چت لیٹی تھی۔

پہلے عروج کو لگا عدن سو گئی ہیں مگر اس کی نظر عدن کے ہاتھ پر گئی عدن کا ایک ہاتھ بیڈ سے نیچے لٹک رہا تھا۔

عروج کو یقدم تشویش نے آگیرا۔

اس نے عدن کو پکارا۔ مگر عدن ٹس سے مس نہ ہوئی۔

جواب نہ پا کر وہ پریشانی سے آگے بڑی۔

اس نے عدن کو دوبارہ پکارتے اسے ہلایا؟

کوئی ریسپونس نہ پا کر عروج کے ہاتھ پاؤں پھول گئے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کانپتے ہاتھوں کے ساتھ اس نے عدن کی نبض چیک کی۔

نبض چل رہی تھی عروج کو تھوڑی ڈھارس ملی

اس نے دوبارہ عدن کو ہلایا مگر کوئی جواب نہیں!

عدن بیہوش تھی"

اب کیا کروں!؟

تیز دھڑکتے دل کے ساتھ عروج فلیٹ کے باہر بھاگی

اس نے کسی کو مدد کے لئے پکارنے کا سوچا تھا۔

تیز تیز سیڑیاں اترتے وہ نیچے آئی

پریشانی میں اسے لفٹ کا خیال بھی نہیں آیا، نیچے آکر اس نے بلڈنگ کے چوکیدار کو ڈھونڈا مگر بدقسمتی سے چوکیدار بلڈنگ میں نہیں تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج پھولی سانسیں لیکر واپس فلیٹ میں آئی اس نے جگ نے پانی لیکر عدن کے چہرے پر چھینٹے مارے مگر سب بے سد عدن ٹس سے مس نہ ہوئی عروج کے حواس معطل ہو رہے تھے۔

اپنے دماغ کو لڑاتے اسے زین کا خیال آیا تھا"

وہ ہمّت جمع کرتی سامنے والے دروازے تک آئی زین گھر میں تھا یا نہیں وہ اس بات سے انجان تھی

بیل تک جاتا اس کا ہاتھ رکا تھا۔

نہیں کیا وہ میری مدد کریگا!؟

خوف سے اس کا رنگ زرد پڑ گیا۔

لیکن اس وقت وہی ہیں مجھے اسی سے مدد مانگنی ہو گی"۔

ساری انا کو سائیڈ پر رکھ کر اس نے فیصلہ کرتے بیل بجائی۔

کون ہیں؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اندر سے زین کی آواز سن عروج نے سکون کا سانس لیا۔

لال خمار آنکھوں سے زین دروازہ کھولے اسے گھور رہا تھا لال آنکھیں اسی بات کا پتا دے رہی تھی کے وہ ابھی کچی نیند سے جاگا ہیں

کیا مسلہ ہیں؟"

عروج کو دیکھ زین نے ناگواری سے کہا"

وہ، عدن، آنٹی"!

پریشانی کی وجہ سے اس کے الفاظ اس کا ساتھ نہیں دے رہے تھے۔

کیا ہوا سب ٹھیک ہیں؟

زین نے اس کے فق ہوتے چہرے پر نظرے دوڑائے فکر مندی سے پوچھا۔

وہ بیہوش ہو گئی ہیں پلیز میری مدد کروانہیں ہو سپٹل لیکر جانا ہیں۔ وہ گڑگڑائی تھی۔

زین کے لئے اس کا روئیہ نیا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ اس کے ساتھ ہی فلیٹ میں داخل ہوا زین نے آگے بڑھ کر سب سے پہلے عدن کی نبض چیک کی۔

کیا ہوا ہیں انہیں؟!

اس نے ڈاکٹروں کے انداز میں پوچھا۔

مجھے کیا پتا"

وہ بگڑی۔

ایک تو پہلے ہی عدن کی حالت دیکھ وہ پریشان تھی اوپر سے زین کا تحمل بھرا انداز دیکھ اسے غصہ آنے لگا۔

میرے ساتھ ہیلپ کروانہیں نیچے لیکر جاتے ہیں"

زین اس کی حالت سمجھتا عدن کو اٹھانے لگا۔

عروج نے آگے بڑھ کر اس کی مدد کی،

گاڑی ہسپتال کی طرف روانہ تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج بار بار عدن کو پکارتی مگر ہر بار کی طرح عدن کوئی رسپانس نہیں دیتی۔

زین مرر میں اس کی رونی صورت دیکھ محفوظ ہو رہا تھا"

پلیز گاڑی جلدی چلاؤ"۔

عروج کے ہلک سے مری مری آواز نکلی۔

اس سے زیادہ سپیڈ پر چلائی تو ان کے ساتھ ہم بھی ہوسپٹل میں پڑے ہونگے"

زین نے مین روڈ پر نظرے ٹکائے اطمعنان سے کہا۔

تم میں کوئی احساس نام کی چیز ہیں یا نہیں؟

عروج بپر کر بولی۔

اگر احساس نام کی چیز نہیں ہوتی تو میں یہاں تمہارے ساتھ نہیں ہوتا بلکہ اپنے بستر پر لیٹا سکون کی نیند سو رہا ہوتا جو تمہاری وجہ سے خراب ہوئی۔

زین نے غصے سے کہتے طنز کیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج خاموش رہی اس وقت وہ اس سے بحث مول نہیں لے سکتی تھی ہوسپٹل کے کوریڈور میں پڑے بینچوں میں سے ایک پر بیٹھی وہ مسلسل عدن کی صحت یابی کی دعائیں کر رہی تھی۔

زین دیوار سے ٹیک لگائے اونگ رہا تھا۔

آتی جاتے لوگوں سمیت نرسز نے بھی اسے گھور کر دیکھا بکھرے بال ڈھیلی ڈھالی ٹراؤزر شرٹ پہنے نیند سے لال آنکھیں لئے وہ کوئی لوفر لگ رہا تھا"

جو بھی اسے گھورتا زین جوابًا بتی سی نکال دیتا جسے دیکھ سامنے والا بری سی شکل بنا کر آگے بڑھ جاتا۔

ڈاکٹر کے باہر نکلتے ہی عروج تیزی سے اس کی طرف بڑی۔

اب کیسی ہیں وہ کیا ہوا ہیں انہیں وہ ٹھیک تو ہیں؟؟

عروج پریشانی سے نون اسٹاپ بولی۔

آپ پیشنٹ کی کیا لگتی ہیں؟

ڈاکٹر سے اس کی بات نظر انداز کرتے سنجیدگی سے پوچھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جی میں!؟" عروج کو سمجھ نہیں آیا وہ کیا کہے۔

"میں ان کی بیٹی ہوں"،

عروج بات بناتی بولی۔

زین نے حیرانی سے منہ کھولے اسے دیکھا

"کتنی جھوٹی ہیں یہ"،

زین بڑبڑایا جب ڈاکٹر نے اس سے بھی یہی سوال کیا۔

آپ پیشنٹ کے کیا لگتے ہیں!؟

ڈاکٹر نے اتنی سنجیدگی سے پوچھا کے فوری طور پر گڑبڑا گیا۔

اس کے جو منہ میں آیا وہ بول گیا۔

میں اس کا ہسبنڈ ہوں"

زین نے عروج کی طرف اشارہ کیا۔

اس کی بات پر عروج کا پارا ہائی ہو گیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس کے منہ کے بگڑتے زویئے زین کو مزہ دینے لگے۔

آپ لوگوں کو ذرا سا احساس ہیں آپ کی مدر اور آپ کی مدر ان لاء کی کیا کنڈیشن ہیں!؟

ڈاکٹر انتہائی سخت لہجے میں ان پر برسی۔

ک۔۔۔کیا ہو۔۔۔ہوا۔۔ہیں ڈاکٹر؟!

عروج کی آواز لڑکھڑائی۔

انہیں ہارٹ پرو بلم ہیں"۔

کب سے؟؟

اسے اپنی آواز کسی گہری کھائی سے آتی سنائی دی۔

آئی تھنک کافی سالوں سے ہیں شاید وہ میڈیسن لیتی رہی تھی اسی لئے ابھی تک سٹیبل تھی مگر اب میڈیسن بھی کام نہیں کر رہی"۔

ڈاکٹر نے اپنا لہجہ ہموار رکھتے کہا۔

اگر آپریشن کرے تو وہ پوری طرح سٹیبل ہو سکتی ہیں مگر آپریشن بھی جلد کرنا ہو گا"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کتنی وقت میں آپریشن کرینگے؟

عروج کو اک امید نظر آئی۔

دو دن میں آپریشن کرنا ہو گا آپ کچھ فارم فل کر دے پھر ہم آپریشن کی تیاری شروع کرینگے باقی کی ڈیٹیلز آپ کو نرس بتا دینگی۔۔

ڈاکٹر پیشہ ورانہ انداز میں کہتی آگے بڑ گئی"

نرس نے جو رقم عروج کو بتائی وہ سن کر اس کے پیروں تلے زمین نکل گئی۔

وہ تو ایک معمولی ہوٹل میں کام کرتی تھی آٹھ لاکھ جیسی رقم کہاں سے لاتی؟

دو دن تھے اس کے پاس اور ان دو دنوں میں اسے آٹھ لاکھ جمع کرنے تھے اور اگر وہ نہیں کر پاتی تو آگے وہ سوچ نہیں سکتی تھی"

واپسی میں گاڑی میں مکمل خاموشی کا راج تھا۔

زین ڈرائیونگ کرتا ایک ادھ نظر اس کے آنسوؤں سے تر چہرے پر ڈالتا۔

انہوں نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟

اس نے کرب سے سوچا۔

ان تین مہینوں میں وہ عدن سے کافی مانوس ہو چکی تھی

گھر پو ہنچنے کے بعد بھی وہ صوفے پر سر جھکائے بیٹھی پیسے جمع کرنے کی ترکیب سوچ رہی تھی

اس کے دماغ میں ایک جماکا ہوا"

وہ تیزی سے اٹھ کر اپنے کمرے میں گئی۔

عروج نے اپنی الماری سے ایک چھوٹا سا مخملی ڈبا نکالا

بیڈ پر بیٹھ کر اس نے ڈبا کھولا

ڈبے میں ایک خوبصورت سا ڈائیمنڈ کا ہار تھا۔

اس نے ہار کو بہت محبّت سے ڈبے سے نکالا۔

یہ ہار سرلا کی نشانی تھی رضا میر نے سرلا کو یہ ہار شادی کی پہلی رات منہ دکھائی پر تحفے کے طور پر دیا تھا"

سرلا کے بعد یہ ہار عروج کے پاس تھا"،

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس نے کبھی اسے خود سے دور نہیں ہونے دیا جب بھی کوئی ایونٹ ہوتا عروج یہیں ہار پہنتی"

مگر آج یہ ہار کسی کی زندگی بچانے والا تھا

ہار پر پیار سے ہاتھ مارتے اس کی آنکھ سے ایک آنسو نکل کر ہار پر گرا"۔ تبھی ڈور بیل بجی"

ہار کو ایسے ہی ہاتھ میں پکڑے وہ باہر آگئی۔

ہار ٹیبل پر رکھ کر اس نے دروازہ کھول کر ہلکا سا سر باہر نکالا۔

سامنے ہی زین عباسی ہاتھ میں ایک شاپر لئے کھڑا تھا"،

زین اسے دیکھتے ہی مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا'،

کیا ہیں؟

عروج نے بھنویں سیکڑے کہا۔

کھانا لایا ہوں تمہارے لئے ٹینشن کی وجہ سے تم نے کھایا نہیں ہوگا اسی لئے سوچا میں دے آؤ"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

زین نے لبوپر دلکش مسکراہٹ سجائے کہا۔

عروج نے اس کی مہربانی پر آنکھیں سیکڑے اسے گھورا۔

مجھے بھوک نہیں ہیں"

وہ قدرے روکھے پن سے کہتی دروازہ بند کرنے لگی"،

زین نے تیزی سے دروازے کے درمیان اپنا پاؤں اٹکا دیا"

کیا بدتمیزی ہیں یہ؟"

عروج غصے سے بولی۔

کھانا!

زین نے اس کا غصہ نظرانداز کرتے شاپر اس کے آگے کیا۔۔

کہانہ نہیں چاہیے"

مگر اب میں لایا ہوں تو لینا تو پڑیگا نہیں کھانا نہ کھاؤ بھلے ہی پھینک دو مگر لینا تو پڑیگا"،

وہ ضدی انداز میں بولا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آج اتنی مہربانی کیسے ؟

اس نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا۔

وہ کیا ہیں نہ آج میرا نیکی کرنے کا دل کر رہا تھا تو سوچا کسی بھوکے کو کھانا کھلا دوں اسی لئے تمہارے لئے کھانا لے آیا۔

زین نے خاصا جتانے والے انداز میں تھا۔

اگر نیکی کمانی ہیں تو کہیں اور جا کر کماؤ مگر ابھی مجھے اکیلا چھوڑ دو"

عروج کاٹ دار آواز میں کہتی دوبارہ دروازہ بند کرنے لگی۔۔

مگر زین کا پیر ابھی بھی وہی تھا۔

اب کیا ہیں ؟۔

وہ جھنجھلا کر بولی۔

کھانا!

وہ ڈھٹائی سے بولا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

نہیں چاہیے کہانہ"

وہ ہتھے سے اکھڑی۔

اگر خود کچھ کھاؤ گی تبھی اپنی ان منہ بولی ماں کا خیال رکھ پاؤ گی"

اس بار زین نے نرمی سے کہا۔

عروج نے بنا کچھ کہے ہاتھ بڑھا کر کھانا تھام لیا۔

تھنکس"

وہ دھیرے سے منمنائی۔

تھنکس کی ضرورت نہیں ہیں ایک کپ کافی پلا دو"

وہ دلکشی سے مسکرایا۔

عروج نے گھور کر اسے دیکھا۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہو تمہاری اتنی ہیلپ کی ایک کپ کافی نہیں پلا سکتی؟

زین معصومیت سے بولا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج نے نہ چاہتے ہوئے بھی اسے اندر آنے دیا۔

زین جیبوں میں ہاتھ ڈالے سیٹی بجاتا اندر داخل ہوا"

یہاں بیٹھ جاؤ اور کسی چیز کو ہاتھ مت لگانا"،

عروج اسے سختی سے ہدایت کرتی کچن میں چلی گئی۔۔

زین ادھر ادھر نظرے دوڑاتا صوفے پر بیٹھ گیا

اس کے فلیٹ کی نسبت یہ فلیٹ کافی صاف ستھرا تھا

یونہی نظرے گھوماتے اس کی نظر ٹیبل پر پڑے ہار پر پڑی"

اس نے سیٹی بجاتے جلدی سے ہار اچک لیا۔

"واہ"۔زین ستائش بھری نظروں سے ہار کو دیکھتا بڑبڑایا۔

عروج کافی کا کپ لئے کچن سے نکلی جب اس کی نظر زین کے ہاتھ میں پکڑے ہار پر پڑی"

میں نے کہا تھا نہ کسی چیز کو ہاتھ مت لگانا؟"

اس نے غصے سے کافی کا کپ ٹیبل پر رکھتے زین کے ہاتھ سے ہار چھینا۔

کہاں سے چرایا ہیں؟

وہ کافی کا کپ اٹھاتے شکی انداز میں بولا۔

اس کی بات پر عروج آگ بگولہ ہوئی"

چرایا نہیں ہیں میری ماما کا ہیں"،

تمہاری ماما کا؟"جہاں تک مجھے پتا ہیں نا تمہاری کوئی ماما ہیں اور نہ ہی تم اتنی امیر ہو کے ڈائیمنڈ کا ہار خرید سکو تم تو شکل سے ہی غریب لگتی ہو"

زین اس کا مذاق اڑاتا مزے سے کافی کے سپ لینے لگا۔

یہ آج سے بائیس سال پہلے لیا تھا اور یہ میری ماما کی آخری نشانی کے طور پر میرے پاس ہیں"

عروج لفظو پر زور دیتی بولی۔

اتنا غصہ کیوں کر رہی ہو ویسے کافی اچھی بنی ہیں"،

وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھے جھلانے لگا۔

تم اپنی کافی ختم کرو اور جاؤ یہاں سے مجھے ابھی کئی جانا ہیں"

عروج اپنا لہجہ ہموار رکھتی بولی۔

اگر تمہیں کہیں جانا ہیں تو میں چھوڑ دیتا ہو؟!

زین نے فورن پیشکش کی۔

نہیں میں خود چلی جاؤ نگی"

عروج انکار کرتی بولی۔

دیکھ لو رات کا وقت ہیں اور تمہارے پاس زیور بھی ہیں اگر کسی نے چرا لیا تو؟"

زین نے کافی کا کپ منہ کو لگاتے اسے ڈرانے والے انداز میں کہا۔

تمہیں کیسے پتا میں یہ زیور باہر لیکر جا رہی ہوں؟

عروج حیرت سے بولی۔

اس میں کونسی بڑی بات ہیں ایسی سچویشن میں اس ہار کا یہاں ہونا کوئی بھی سمجھ سکتا ہیں"

زین نے لاپرواہی سے کہا۔

زین کافی ختم کرتے اٹھ کھڑا ہوا۔

میں تمہیں لے جا سکتا ہوں جہاں تم چاہو!

زین نے دوبارہ پیشکش کی۔۔

عروج نے کچھ سوچتے اس کی پیشکش قبول کر لی۔

سنار کی دکان پر پوہنچ کر عروج نے ہار سنار کو دکھایا۔

سنار کے رسید مانگنے پر عروج پریشان ہو گئی"

میرے پاس رسید نہیں ہیں"۔

چوری کا ہیں؟

سنار نے پان منہ میں رکھتے کہا"۔

سنار کی بات پر پاس کھڑے زین کی ہنسی نکل گئی"

عروج اسے اگنور کرتی بولی۔

اگر آپ لینگے تو بتادے ورنہ میں کسی اور شاپ پر دے دونگی؟!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ارے میڈم جی بنارسید کے تو آپ سے یہ ہار کوئی نہیں لیگا بلکہ الٹا پولیس بلالیگا!

سنار نے پان کی پچکاری پاس پڑے گلدان میں ڈالی۔

عروج نے نہ گوار نظروں سے اس کی حرکت دیکھی۔

عروج اس کی بات پر سوچ میں پڑ گئی"

زین اس سے بے نیاز دکان میں گھوم رہا تھا۔

دیکھے میڈم اب بتادے یہ ہار بیچنا ہیں یا نہیں؟

عروج نے آنکھوں پر لگا چشمہ ٹھیک کرتے زبان لبوں پر پھیری"

جی بیچنا ہیں پر"۔وہ ذرا ہچکچائی۔

میں یہ ہار مجبوری میں بیچ رہی ہوں کیا آپ مجھے کچھ وقت دینگے آئی مین آپ اس ہار کو کہیں اور سیل مت کریئے گا میں یہ ہار واپس آپ سے لے لونگی بس مجھے کچھ وقت چاہیے؟"

اس نے ٹھہرے ٹھہرے اپنی بات مکمل کی۔

ٹھیک ہیں دو مہینوں کا ٹائم دیتا ہوں مگر رقم بھی وہی دینی ہو گی جو میں کہونگا"

سنار نے اس کی مجبوری کا فائدہ اٹھاتے کہا۔

عروج کو اس کی بات پر غصہ تو بہت آیا مگر اس کے پاس وقت نہیں تھا اسی لئے مجبوراً اسے سنار کی بات ماننی پڑی، ہار کافی مہنگا تھا

سنار نے دونوں طرف سے موقعے کا فائدہ اٹھاتے اسے سات لکھ روپے دیئے جب کے ہار دس لاکھ سے بھی زائد کی رقم کا تھا

عروج دل پر پتھر رکھ کر ہار اسے دیتی پیسے لیکر دکان سے نکلی"

رقم میں ابھی بھی ایک لاکھ روپے کم تھا۔

مجھے موبائل شاپ پر لے جاؤ"،

عروج نے آہستگی سے کہا۔

زین بنا کچھ کہے اسے موبائل شاپ پر لے گیا

اس نے اپنا موبائل بیچ کر ایک سادہ سا بٹنوں والا موبائل لے لیا،

موبائل بیچنے سے بھی رقم میں کچھ خاص فرق نہیں پڑا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

واپسی کے سارا سفر پریشانی میں گزرا۔

گھر آکر وہ وضو کر کے اپنے رب کے حضور جھکی۔

عدن سے اس کا خون کا کوئی رشتہ نہیں تھا صرف احساس کے رشتے کی خاطر وہ اس عورت کے لئے اپنی سب سے قیمتی چیز بیچ آئی تھی۔

اے جے نے اپنے ہوٹل کے مینیجر سے بھی مدد مانگی مگر کوئی بھی اتنی بڑی رقم دینے کے لئے تیار نہیں تھا۔

ایک دن یونہی گزر گیا مگر پیسوں کا بندوبست نہیں ہو پایا

بہت سوچ بچار کے بعد اس کے دماغ میں ایک خیال آیا؟"

ایک بار پھر وہ احسان لینے کے لئے تیار تھی****

)ماضی(

"آج راہول کی برتھڈے تھی"۔

سارے سٹوڈیو کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

یہ سٹوڈیو رضامیر نے پانچوں کو فرینڈ شپ ڈے پر گفٹ کیا تھا

دو منزلہ یہ عمارت اپنی خوبصورتی آپ تھی

سٹوڈیو میں زندگی کی ہر سہولت موجود تھی پانچوں کا فری ٹائم اکثر یہیں گزرتا

لیلیٰ سمیت پانچوں سٹوڈیو میں موجود تھے"

کیک کٹ کرنے کے بعد سب گول دائرے کی شکل میں بیٹھے گیم کھیلنے کی تیاری میں تھے

پہلے ٹینا نے بوتل گمائی"

بوتل سڈ کی طرف رکی۔

بوتل رکتے ہی سب نے ہوٹنگ شروع کر دی"۔

ٹروتھ اور ڈیر؟

سڈ نے کچھ لمحے سوچا۔

ڈیر"

شور دوبارہ شروع ہوا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اوکے اوکے میں بتاؤنگی"،

ٹینا نے دونوں ہاتھ پھیلائے انہیں خاموش کیا۔

اب تو گیا سڈ"

سب نے دل میں سوچا۔۔

چند لمحے سوچنے کے بعد ٹینا کے چہرے پر ایک پراسرار مسکراہٹ دوڑ گئی،

سڈ یہ سارا اسٹوڈیو صاف کریگا۔

ٹینا نے عیلانیہ کہا۔

کیا؟؛!

سڈ کا منہ کھلا رہ گیا۔

سب ہی سڈ سڈ کا نعرا لگانے لگے۔

نو نیور میں صفائی کرونگا بلکل نہیں"

سڈ نے دونوں ہاتھ اٹھائے صاف انکار کیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

رول از آرول"

ٹینا زبان دکھاتی بولی۔

جا اٹھ کچھ نہیں ہوتا اس کی باری بھی آئیگی"،

راہول نے اس کا کندھا تھپتھپاتے دلاسا دیا۔

سڈ نہ چاہتے ہوئے بھی دائرہ توڑ کر اٹھا۔

ایک گھنٹہ لگا تھا سڈ کو صفائی کرنے میں

سارا اسٹوڈیو بکھرا پڑا تھا

جس جگہ سڈ صفائی کرتا وہی کوئی نہ کوئی جان بھوج کر کچرا پھینک دیتا

سڈ ضبط سے سارا اسٹوڈیو صاف کرتا تھک ہار کر واپس دائرے میں آ کر بیٹھا

ٹینا نے ایک جلا دینے والی مسکراہٹ اسے پاس کی

سڈ دل میں اس سے بدلہ لینے کا عہد کر چکا تھا۔

واہ سڈ تو نے تو سارا اسٹوڈیو چمکا دیا جس سے بھی تیری شادی ہو گی وہ بڑی قسمت والی ہو گی"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اکشے نے اسے داد دیتے کہا۔

اگر شادی کے بعد بھی یہی سب کرنا ہیں تو میری توبہ ہیں شادی سے۔

سڈ نے دونو کانوں کو ہاتھ لگائے

سب اس کی بات پر ہنس دیے

گیم ایک بار پھر سٹارٹ ہو گئی"

اس بار سڈ نے پوری کوشش کی کے بوتل ٹینا کی طرف رکے لیکن بوتل لیلیٰ کی اور رکی"

سوائے عروج کے سب نے ہوٹنگ کی۔

ٹروتھ اور ڈیر؟

ٹروتھ"

لیلیٰ نے سوچتے کہا۔

میں پوچھونگی"

عروج نے سب کو خاموش کروایا۔

Clubb of Quality Content

راہول سے پہلے تمہارے کتنے بوائے فرینڈ تھے؟!

عروج نے بغور لیلیٰ کا چہرہ دیکھتے پوچھا۔

اے جے یہ کیسا سوال ہیں؟

راہول نے دبے دبے غصے سے کہا۔

باقی تینوں بھی حیرانی سے عروج کا چہرہ دیکھ رہے تھے

ریلیکس راصرف سوال کیا ہیں"

عروج اطمعنان سے بولی۔۔

پر یہ اچھا سوال نہیں"

راہول رول از آرول"۔

لیلیٰ نے اسے ٹوکتے کہا۔

لیلیٰ کی بات پر راہول ایک غصیلی نظر عروج پر ڈالتا خاموش ہو گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

راہول اس مائی فرسٹ لو اینڈ بوائے فرینڈ ایون کے میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا مجھے کسی سے پیار ہو گا"۔

لیلیٰ نے راہول کا ہاتھ تھامے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے محبّت سے چور لہجے میں کہا۔

جہاں لیلیٰ کا جواب سن تینوں نے ہوٹنگ کی وہی راہول کے اندر تک سکون پو ہنچ گیا۔

عروج نے قہر برساتی نگاہ لیلیٰ پر ڈالی اس کا بس نہیں چل رہا تھا لیلیٰ کا خوبصورت چہرہ بگاڑ دے۔

کتنی صفائی سے جھوٹ بولتی ہیں"

عروج نے مسنوعی مسکراہٹ لبو پر سجاتے سوچا۔"

یہاں تو رومینٹک سین چل رہا ہیں"

راہول اور لیلیٰ کے ہنوز ایک دوسرے کو دیکھنے پر ٹینا نے شرارت سے کہا۔

دونوں مسکراتے نظرے ہٹا گئے۔

گیم دوبارہ شروع ہوئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بوتل عروج کی طرف رکی۔

اے جے اے جے کا نعرا پورے سٹوڈیو میں گونجا۔

ٹروتھ اور ڈیر؟

ٹروتھ"

عروج نے مسکراتے کہا۔

اوکے تو میں پوچھونگا"

اکشے کی آواز پر سب خاموش ہو گئے۔

تو اے جے اگر تمہاری ایک وش پوری کی جائے تو وہ کیا ہو گی؟

یہ کیسا سوال ہیں؟

سڈنے کہا"

ارے یہی تو سوال ہیں اتنے بڑے بزنس مین کی بیٹی جس کی ہر خواہش بن کہے پوری ہوئی ہو جسے کسی چیز کی کمی نہیں اگر اسے ایسا موقع ملے تو وہ کیا مانگے گی؟!

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اکشے کی بات پر سب نے اسے دل میں داد دی۔

ایک بار پھر اے جے کا شور بلند ہوا"

اوکے اوکے بتاتی ہوں"۔

عروج نے کانوں پر ہاتھ رکھے سب کو خاموش کروایا۔

عروج کچھ دیر کی خاموشی کے بعد بولی"

اگر میری اک دعا قبول ہو تو میں اپنے رب سے کہونگی میرے دوستوں کو مسلمان کر دے!

عروج نے مسکراتے ٹھہرے لہجے میں کہا۔

اس کی بات سن چاروں بوکھلا کہ رہ گئے

اس وقت وہ عروج سے کسی بھی بات کی توقع کر سکتے تھے سوائے اس کے جو عروج کہہ چکی تھی۔۔

یہ کیسا جواب ہیں؟

چند لمحوں بعد ٹینا کی حیرت میں ڈوبی آواز آئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اکشے نے جو پوچھا میں نے اس کا جواب دیا بس۔

عروج نے نظرے چراتے کہا۔

اے جے کیا ہماری دوستی میں ایسی چیزیں میٹر کرتی ہیں؟

راہول نے ناراضگی سے کہا۔

میں نے اپنے سوال کا جواب دیا ہیں بس"

عروج اتنا ہی بول پائی۔

لیلیٰ لاپرواہی سے بیٹھی ان کی باتیں سن رہی تھی۔

پھر بھی اے جے تمہاری نظر میں یہ سب کیوں ہمیں تو کوئی اعتراض نہیں کے تم مسلمان ہو ہم نے تو کبھی نہیں کہا تم اپنا دین چھوڑ کر ہمارے دھرم میں آجاؤ پھر تم کیوں؟!

سڈ خفگی سے بولا۔۔

تم لوگ جانتے ہو تمہارا دھرم غلط ہیں؟!

عروج نے دھیمے سے کہا۔

وہاٹ ڈو یو مین غلط ہیں؟

راہول ہتے سے اکھڑا۔

تم سب جانتے ہو اسلام ہی سچا دین ہیں بہت سے پنڈت بھی اس بات کو مانتے ہیں بلکہ اقرار کرتے ہیں کے اسلام ہی سچا دین ہیں اللہ ایک ہیں اس کے سوا اس دنیا میں کوئی خدا نہیں ہیں اور یہ بت پرستی یہ سب ایک فریب ہیں یہ سب سچ نہیں ہیں"

اتنے سالوں کی دوستی میں آج پہلی بار عروج نے کوئی ایسی بات کی تھی۔

انف اے جے جانتی بھی ہو کیا بول رہی ہو؟!

راہول دائرہ توڑ کر غصے سے اٹھا۔

باقی سب بھی اپنی اپنی جگہ سے کھڑے ہو چکے تھے"

ہم میں سے آج تک کسی نے کہا کے تمہارا دین جھوٹا ہیں اور تمہارا خدا بھی جھ۔"

اسٹاپ راہول"

عروج اس کی بات کاٹتی درشتگی سے بولی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ہاؤ ڈیر یو ہمت کیسے ہوئی تمہاری میرے دین کے بارے میں اپنے منہ سے ایسے الفاظ نکالنے کی یہ بات یاد رکھو تم لوگوں سے زیادہ پیارا مجھے میرا دین ہیں"۔

بات کرتے کرتے اس کی سانس اتھل پتھل ہوئی۔

اپنے دین کے بارے میں سنا نہیں گیا اور ہمیں کہ رہی تھی"

راہول طنزیہ ہنسا۔

سب کو اپنے دین اور دھرم سے پیار ہیں جیسے تمہیں اور ہمیں"

راہول کا لہجہ ذرا دھیمہ ہوا۔

لیلیٰ سمیت تینوں خاموشی سے ان کی تکرار سن رہے تھے۔

لیکن تمہارا دھرم سچا نہیں ہیں!

عروج اسے سمجھانے کی کوشش کرتی منمنائی۔

نہیں ہم نہیں جانتے کیا سچا ہیں اور کیا جھوٹا لیکن مجھے یہ لگتا ہیں کے تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہیں جو اتنے سالوں کی دوستی میں ہم آج تمہیں غلط نظر آرہے ہیں۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

راہول ایسی بات نہیں ہیں میری بات سمجھنے کی کوشش کرو"

عروج نے اپنا لہجہ ہموار رکھتے کہا۔

آئی تھنک یہ میری برتھڈے کا بیسٹ گفٹ تھا چلو لیلیٰ"!

راہول استہزائیا ہنسی ہنستا لیلیٰ کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے چلا گیا۔

عروج اسے روکنا چاہتی تھی مگر اس کی زبان سے ایک لفظ نہیں نکلا"

تم لوگ تو سمجھو میری بات پلیز"۔

عروج تینوں کی طرف دیکھ ملتجی ہوئی۔

تینوں کی ناراض نگاہیں عروج پر تھی۔"

مجھے لگتا ہیں ہمیں کچھ دن ایک دوسرے سے نہیں ملنا چاہیے یہ بہتر رہیگا"

اکشے کہتا وہاں سے چلا گیا

پیچھے ہی ٹینا اور سڈ سٹوڈیو سے نکلے۔

عروج بے بسی سے انہیں جاتا دیکھ رہی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

یہ پہلی لڑائی تھی جو انکے بیچ ہوئی تھی****

)حال(

"زین گہری نیند سو رہا تھا جب مسلسل بجتی بیل نے اس کی نیند خراب کر دی وہ غصے سے پھنکارتا اٹھا دروازہ کھولنے پر سامنے عروج کو کھڑا دیکھ زین اپنے غصے پر کنٹرول کرتے بولا.

تم نے کیا میری نیند خراب کرنے کی قسم کھا رکھی ہیں؟

مجھے تمہاری ہیلپ چاہیے"!

عروج گڑبڑاتی بولی۔

ابھی نہیں مل سکتی بعد میں آنا"

وہ اپنی جمائی روکتا دروازہ بند کرنے لگا جب عروج کی آواز پر روکا"

پلیز ٹائم نہیں ہیں میرے پاس"!

وہ التجائیہ لہجے میں بولی۔

اس نے گہری نظروں سے عروج کو دیکھا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اندر آجاؤ۔"

زین سائیڈ پر ہوا۔

عروج وہی کھڑی رہی"

آجاؤاندر کھا نہیں جاؤنگا اگر کھانا ہوتا تو کل رات جب تمہارے گھر آیا تھا تبھی کھالیتا"۔

وہ طنز کرتا مڑا۔

عروج نہ چاہتے ہوئے بھی اندر آگئی۔

اندر کی حالت بے حد بری تھی

جگہ جگہ کپڑے بکھرنے پڑے تھے

کھانے کے برتن کولڈ رنکس کی بوتلز فلیٹ کو دیکھ کے لگتا تھا کئی دنوں سے اس کی صفائی نہیں ہوئی۔

"بیٹھو"۔

زین صوفے کی طرف اشارہ کرتا بولا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج نے ایک نظر صوفے کو دیکھا جہاں کپڑے بکھرے پڑے تھے

"نہیں میں یہی ٹھیک ہوں"،

زین نے صوفے پر پڑے کپڑے سمیٹ کر پھینکنے والے انداز میں کمرے میں رکھے

ہاں بتاؤ کیا بات کرنی ہیں مجھے سونا ہی؟!

وہ جتانے والے انداز میں بولا۔

و۔۔وہ۔۔م۔۔مجھے!"عروج ہکلاتی بولنے کی کوشش کرنے لگی۔

جلدی بولو تمہیں کیا؟"

زین تنک کر بولا"

وہ مجھے کچھ پیسے چاہیے تھے ہسپتال کی رقم کم پڑ رہی ہیں میں جلدی واپس لوٹا دونگی اگر تم مجھے دو تو؟"

شروع میں تیزی سے کہتی آخر میں دھیمے سے بولی۔

زین نے گہری نظروں سے اس کا جائزہ لیا"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جو دونوں ہاتھوں کی انگلیاں مڑوڑتی کسی مجرم کی طرح سر جھکائے کھڑی تھی"،

کتنے پیسے چاہیے؟؟

زین کی بات جیسے اس کے اندر نئی زندگی پھونک گئی تھی اس نے جھٹ سر اٹھا کر حیرت سے اسے دیکھا اسے لگا تھا زین انکار کر دیگا"

ایسے حیرانی سے کیا دیکھ رہی ہو انسانیت کے ناتے میں اتنا تو کر ہی سکتا ہوں اور ویسے بھی میں کونسا مفت دے رہا ہوں واپس لونگا"۔

زین نے خاصے جتانے والے میں انداز میں کہا۔

کتنے پیسے چاہیے؟

اس نے دوبارہ اپنا جملہ دوہرایا۔

ایک لاکھ"

وہ اجلت میں بولی۔

زین اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا واپس آنے پر اس کے ہاتھ میں ایک لاکھ روپے تھے!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"یہ لو"،

زین نے پیسے اس کے آگے کئے۔

عروج ہچکچاتے ہاتھ بڑھا کر پیسے پکڑنے لگی جب زین نے ہاتھ واپس کھینچا"

پہلے یہ بتاؤ واپس کب دو گی؟"

جیسے ہی میرے پاس آئینگے میں واپس کر دونگی"،

اس نے اپنے ہاتھوں کو واپس کھینچا۔

ایک وقت بتاؤ تمہارا کیا پتا تمہارے پاس ساری زندگی نہ آئے پھر کیا میں ساری زندگی ان پیسوں کے انتظار میں بیٹھا رہونگا؟!

زین نے تمخسر بھرے انداز میں کہا۔

تم بتاؤ کب تک واپس دوں؟

عروج نے اپنا لہجہ نورمل رکھتے کہا۔

تمہاری حیثیت کے مطابق میں تین مہینے دیتا ہوں تین مہینوں میں مجھے پیسے واپس چاہیں:

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس نے دوبارہ پیسے اس کی طرف بڑھاتے کہا۔

"تھنکس"۔

عروج نے پیسے تھام کر کہا۔

تھینکس کی ضرورت نہیں اب تم چھوٹے لوگوں کی مصیبت میں ہم بڑے لوگ کام نہیں آئینگے تو کون آئیگا"

اس نے مذاق اڑتے کہا اس بات سے بے خبر کے سامنے کھڑی لڑکی اس سے سو گنا زیادہ امیر ہیں۔

اگر اس کی مجبوری نہ ہوتی تو وہ کبھی بھی زین سے پیسے نہ لیتی مگر اس وقت کسی کی زندگی کا سوال تھا اسی لئے وہ اپنی انا سائیڈ پر رکھتی اس سے مدد مانگنے آئی تھی۔

اس کی بات کا جواب دیئے بنا عروج اس کے فلیٹ سے باہر نکل گئی۔

عروج کے باہر نکلتے ہی زین کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ دوڑ گئی"

آپریشن کے پیسے جمع کروا کر اس وقت وہ عدن کے کمرے میں بیٹھی تھی"

آپ مجھے بیٹی جیسی کہتی ہیں اور اتنی بڑی بات مجھ سے چھپائی؟"

اس نے شکوہ کرتے کہا۔

آپ نے یہ بات نہ بتا کر ثابت کر دیا ہیں کے بیٹی کہنے اور ہونے میں فرق ہوتا ہیں"

عروج نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔

آج ہی سارے گلے شکوے کرنے ہیں؟

عدن نقاہت سے مسکرائی۔

آپ کو ڈر نہیں لگ رہا؟؟

موت سے کیسا ڈر یہ تو ایک اٹل حقیقت ہیں جسے کوئی جھٹلا نہیں سکتا"

عدن نے دھیمی آواز میں اس کی بات کا جواب دیا۔

آپ کو کچھ نہیں ہو گا ٹھیک ہو جائینگی آپ"،

عروج تڑپ کر بولی۔

اگر مجھے کچھ ہو بھی جائے تو کوئی پرواہ نہیں۔

بیماری کی وجہ سے عدن کی آواز کمزور سی ہو گئی"

ایسے کیسے کچھ ہو جائے ابھی تو آپ کی دعا بھی قبول ہونی ہیں ابھی تو آپ کو اپنے بیٹے سے بھی ملنا ہیں بس جلدی سے ٹھیک جو جائے"۔

عروج نے آنسو پونچھتے مسکرا کر کہا۔

آپریشن کے پیسے کہا سے آئینگے جانتی ہو نہ کتنے پیسے لگینگے؟!

آپ اس کی فکر مت کرے پیسے جمع کروا دیئے ہیں آپ بس آپریشن کے لئے تیار ہو جائے"

اتنے سارے پیسے کہاں سے آئے؟

عدن نے حیرانی سے پوچھا۔

وہ سب آپ چھوڑے بس یوں سمجھ لیں اللہ تعالیٰ نے کوئی واسیلا بنا دیا'،

عروج ٹالتی بولی۔

کیا تم نے اپنے گھر؟"

عدن کہتی رکی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

نہیں میں نے وہاں کوئی رابطہ نہیں کیا میں نے کہا نہ آپ بس چھوڑے اور خود کو مینٹلی طور پر آپریشن کے لئے تیار کرے اب آپ ریسٹ کرے صبح آپ کا آپریشن ہیں میں آپ کے لئے دعا کرونگی"۔

عروج مسکرا کر کہتی وہاں سے اٹھ گئی۔

اس کی مسکراہٹ کے پیچھے چھپا کرب عدن کی آنکھوں سے پوشیدہ نہیں رہا عدن نے دکھ سے اسے کمرے سے نکلتے دیکھا تھا!

ساری رات اس کی ہسپتال کے کوریڈور میں گزری صبح ہی عدن کو آپریشن کے لئے لے جایا گیا

عدن کو آپریشن تھیٹر میں لے جانے سے پہلے ڈاکٹر عروج کے پاس آئی۔

یہ فارم ہیں سائین کردے اور آپ کے ہسبنڈ کہاں ہیں؟"

ڈاکٹر نے ایک پیپر عروج کو تھماتے پوچھا۔

میرے ہسبنڈ؟؟

عروج نے پیپر پکڑتے نہ سمجھی میں کہا۔

جی آپ کے ہسبنڈ وہ جو اس دن آپ کے ساتھ آئے تھے؟" عروج زین کو فراموش کر چکی تھی ڈاکٹر کی بات پر اسے زین کی اس دن والی بات یاد آئی۔

جی وہ یہاں نہیں ہیں"

عروج گڑبڑا کر بولی۔

کہاں ہیں انہیں اس وقت آپ کے پاس ہونا چاہیے تھا؟"

لیڈی ڈاکٹر نے حیرانی سے کہا۔

کیا ان کا ہونا ضروری ہیں؟

آپ کے سائین چاہیے اور آپ کے ہسبنڈ کے بھی آپریشن بڑا ہیں اگر کچھ اونچ نیچ ہو جائے تو"

ڈاکٹر نے اپنا مدعا سامنے رکھا"۔

جی وہ آؤٹ اوف سٹی ہیں"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے جھوٹ کا سہارا لیا،

اوکے آپ یہاں سائین کر دیں تاکے ہم آپریشن شروع کرے"

ڈاکٹر نے سنجیدگی سے کہا۔

عروج نے سائین کر کے پیپر ڈاکٹر کو پکڑا دیا"

دیکھے آپ کے پیشنٹ کے آپریشن کی کامیابی کے چانسز فورٹی پرسنٹ ہیں میں آپ کو کوئی جھوٹا دلاسا نہیں دونگی اس وقت آپ کی مدر کو دعاؤں کی سخت ضرورت ہیں باقی ہم اپنی پوری کوشش کرینگے"۔

ڈاکٹر نے عروج کے کندھے پر ہاتھ رکھے نرمی سے کہا"

جی ڈاکٹر"۔

عروج سے بس اتنا ہی بولا گیا۔

ڈاکٹر اپنی بات کہ کر وہاں سے چلی گئی

عروج وہی پاس پڑے بینچ پر بیٹھ گئی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ڈھیروں دعائیں اس کے لبوں سے نکل رہی تھی

آنسو تواتر اسکی آنکھوں سے بہ رہے تھے

رات بھر کی تھکن لیکر وہ وہی بینچ پر سو گئی

نہ جانے وہ کتنی دیر سوئی

جب اس کی آنکھ کھلی آپریشن تھیٹر کی لائٹ لال ہی تھی

نیند سے بیدار ہوتے ہی اس کے لب دوبارہ ہلنے لگے

کتنی شدت سے اس کے دل سے دعائیں نکل رہی تھی یہ بس وہی جانتی تھی عدن کے الفاظ اس کے کانوں میں گونج رہے تھے۔

)تمھیں ابھی دعاؤں پر یقین نہیں ہیں، اللہ کو وہ دعائیں پسند ہیں جس میں یقین ہو(

عدن کے لفظو کی گونج کے ساتھ اس کے دل سے شدت سے دعائیں نکل رہی تھی

اسے وقت کا کوئی ہوش نہیں تھا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس نے کبھی ماں کا پیار نہیں دیکھا تھا اس کے بابا دادی نے ہی اسے پالا پوسا تھا ان کی موجودگی میں اسے کبھی ماں کی کمی محسوس نہیں ہوئی

مگر آج جب وہ ان سے دور تھی اسے شدت سے ماں کی کمی کا احساس ہوا تھا اور اس نے عدن میں اپنی ماں کو دیکھا تھا وہ اسے کھونا نہیں چاہتی تھی"

عروج کے لب مسلسل ہل رہے تھے۔

آپریشن تھیٹر کی باہر لگی بتی سبز ہوئی

عروج سر جھکائے بیٹھی تھی دروازہ کھلنے کی آواز پر عروج تیزی سے ڈاکٹر کی طرف بڑی

ڈاکٹر؟

نہ جانے اس ایک لفظ میں کتنا خوف تھا اس کی ساری دعائیں ساری امیدیں اس ایک لفظ پر ٹکی تھی۔

ڈاکٹر نے اس کے کندے پر ہاتھ رکھا اور مسکراتے ہوئے سر ہلا دیا"

Clubb of Quality Content

ایک لفظ کیا ایک اشارہ ہی کافی تھا اسے یہ بتانے کی لئے اس کا رب لمحہ لمحہ اس کے ساتھ تھا اس کی ساری دعائیں قبول ہوئی تھی۔

اسے لگا جیسے اس کے سینے سے منو بوج اتر گیا ہو۔

"یا اللہ"،

بے اختیار اس کے لبو سے نکلا تھا

چند پل پہلے رکے آنسوں دوبارہ باڑ توڑ کر باہر نکلنے لگے۔

آپ کی مدر کو روم میں شفٹ کر رہے تھے ابھی ہوش میں آنے میں وقت لگے گا مگر جیسے ہی ہوش آیا ہم آپ کو بتا دینگے تب آپ اپنی مدر سے مل سکتی ہیں"

ڈاکٹر پیشہ ورانہ انداز میں کہتی آگے بڑ گئی۔

وہ جو دیوار سے لگی کھڑی تھی یک دم باہر بھاگی

آنسوں اس کی آنکھوں سے بہ کر زمین پر گر رہے تھے۔

کتنا حسین احساس تھا اس کے رب نے اس کی دعائیں سنی تھی

اس وقت اس کا دل شدت کے اپنے رب کے حضور جھکنے کا کر رہا تھا

ٹیکسی کے زریعے وہ گھر آئی پورے راستے اس کے آنسو بہتے رہے

بلڈنگ میں داخل ہو کر لفٹ کی بجائے وہ سیڑیوں سے دوڑتی ہوئی اوپر آئی۔

زین جو اپنے فلیٹ کا دروازہ کھول رہا تھا عروج کو دیکھ ٹھٹھکا!

عروج بنا اس کا نوٹس لیا روتے ہوئے اپنے فلیٹ میں چلی گئی

زین کو عروج کی ایسی حالت دیکھ یہی اندازہ ہوا کے شاید عدن کا آپریشن ناکام رہا!

زین افسوس سے سر ہلاتا انا اللہ ہی پڑتا اپنے فلیٹ میں چلا گیا۔

عروج سجدے میں گری اپنے رب کا شکر ادا کر رہی تھی

آج شاید زندگی میں پہلی بار اتنی شدت سے اس نے کچھ مانگا تھا اور اللہ نے اسے مایوس نہیں کیا اس کی دعا رد نہیں کی تھی وہ جتنا شکر ادا کرتی کم تھا

کافی دیر سجدے کی حالت میں شکر ادا کرتی عروج جائے نماز لپیٹ کر اٹھی

منہ ہاتھ دھو کر فریش ہونے کے بعد اسے بھوک کا احساس ہوا

کچن میں آکر فریج کا دروازہ کھولا تو سامنے ہی زین کے لائے کھانے پر نظر پڑی

نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے

کھانا اون میں گرم کرتی وہی کچن میں پڑی چیئر پر بیٹھ کر کھانا کھانے لگی کھانا کھا کر اس نے اپنے لئے ایک کپ کافی بنائی اور آکر لاؤنج میں پڑے صوفے پر بیٹھ گئی

ابھی کافی کی چند گھونٹ ہی بھرے تھے جب بیل بجنے کی آواز آئی کافی کا کپ وہی ٹیبل پر رکھتے اس نے دروازہ کھولا

سامنے ہی زین افسردہ سی شکل بنائے کھڑا تھا

"مجھے بہت افسوس ہوا"،

زین نے افسردگی سے کہا۔

کس چیز کا؟

عروج نے نہ سمجھی کا مظاہرہ کیا"

بجائے عروج کی بات کے جواب دینے کے زین اپنے ہی رٹے جملے بولنے لگا"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جو اللہ کو منظور ہو وہی ہوتا ہیں ورنہ دیکھو تم نے کیا کچھ نہیں کیا ان کی زندگی بچانے کے لئے"۔

زین کی بات پر عروج الجھ گئی۔

ویسے جنازہ کب ہیں؟؟

زین کی آخری بات پر عروج کا دماغ گھوم گیا"

کس کا جنازہ؟"

عروج نے صدمے کے عالم میں کہا۔

افسوس صدمے سے تمہارا دماغ ہی کام نہیں کر رہا آئی انڈر اسٹینڈ اتنی بڑی ٹریجڈی ہوئی ہیں تمہارے ساتھ میں سمجھ سکتا ہوں"۔

زین نے انتہائی افسوس کے عالم میں سر دائیں بائیں جھٹکا۔

صدماٹریجڈی کیا بولے جا رہے ہو تم مجھے تو تمہارا دماغ خراب لگ رہا ہیں"،

عروج تیوری چڑائے غصے سے بولی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ابھی کچھ دیر پہلے تم روتے ہوئے آرہی تھی تو اس کا،اس کا مطلب یہی ہوا نہ کے تمہاری منہ بولی ماں کی ٹکٹ؟!۔

زین نے شہادت کی انگلی کا رخ آسمان کی طرف کیا۔

اس کی بات سمجھتے عروج کا دماغ بھک سے اڑا

خبیث انسان وہ زندہ ہیں اور آپریشن کامیاب ہوا ہیں"

عروج نے لفظوں کو چبا چبا کر ادا کیا۔

جب پریشن کامیاب ہوا ہیں تو یوں نائینٹیز کی ہیروئن کی طرح بھاگتی ہوئی کیوں آرہی تھی؟؟

اپنی خفت مٹانے کے لئے زین نے قدرے حیرانی سے کہا۔

دیکھو میں پہلے ہی بہت تھک گئی ہوں ابھی مجھے ریسٹ کرنی ہیں میرا دماغ خراب مت کرو اور جاؤ یہاں سے"

عروج نے ہاتھ جوڑتے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

واہ اپنا مطلب پورا ہوا تو واپس اپنی ٹیون میں واپس آ گئی ورنہ کل تک پلیز پلیز کرتی پھر رہی تھی"

زین نے اس کی نقل اتارتے کہا۔

تو کونسا احسان کیا تم نے انسانیت کے ناتے تمہارا حق تھا اور ویسے بھی جو پیسے میں نے تم سے لئے ہیں وہ کوئی فری میں نہیں لئے واپس لوٹا دونگی وقت پورا ہونے پر اب جاؤ یہاں سے"۔

عروج نے اسے کھری کھری سناتے دروازہ اس کے منہ پر بند کر دیا۔

زین حیرانی سے بند دروازے کو دیکھ رہا تھا اسے لگا تھا عروج اس کے احسان تلے دب کر اس کی ہر بات مانے گی مگر یہاں اس کی سوچ کے برعکس ہوا تھا"

دیکھ لونگا تمھیں ہر چیز کا حساب لونگا"۔

وہ غصے سے بڑبڑاتا واپس اپنے فلیٹ میں چلا گیا****

)ماضی(

"ٹینا"

ٹینا بالکنی میں کھڑی موسم انجوائے کر رہی تھی جب اس کی موم کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی"

یس ممی؟"

ٹینا اپنے روم میں جاتی زور سے بولی۔

وہاٹ اس دس ٹینا تم اپنے بیگ میں یہ کیا کاٹھ کباڑا اکٹھا کرتا ہیں؟!

ٹینا کی ماں مسز البرٹ غصے سے بولی۔

ٹینا کی نظر مسز البرٹ کے ہاتھ میں پکڑے شوپیس کے ٹکروں پر گئی جب سے وہ پاکستان سے لوٹی تھی تب سے اس نے اپنی پیکنگ ان پیک نہیں کی آج اس کی ماں نے تنگ کر خود اس کی پیکنگ کھولی جب ان کی نظر ایک ٹوٹے شوپیس پر گئی۔

ارے اسے تو ٹھکانے ہی نہیں لگایا:

ٹینا شوپیس کو دیکھ بڑبڑائی۔

وہاٹ اس دس تم کیا کرتا ہیں ہم تم سے بات کر رہا اور تم کسی اور ہی دنیا میں کھویا ہیں؟"

مسز البرٹ نے غصے سے اسے جڑکا"

ممی یہ میں نے اپنے گھر کے لئے لیا تھا مگر بیگ میں ہونے کی وجہ سے شاید ٹوٹ گیا"

ٹینا نے صفائی سے جھوٹ بولتے کہا۔

تم بہت کیئر لیس ہیں ٹینا اگر اب تم نے اپنے روم کا صفائی نئ رکھا تو ہم تمہارے ڈیڈی کو شکایت لگائیگا!

مسز البرٹ نے شہادت کی انگلی اٹھائے دھمکی دی۔

ارے ممی آج کے بعد نہیں کرونگی جیز س پرومس۔

ٹینا نے ان کے گرد بازو پھیلائے ان کا غصہ ٹھنڈا کرتے کہا۔

آخری بار معاف کرتا ہیں اگر دوبارہ ہم کو تمہارا روم بکھرا نظر آیا تو ہم تمہارے ڈیڈی کو شکایت لگادیگا۔

مسز البرٹ اس کے سر پر ہلکی سی چپت رسید کرتی بولی"

اوکے نئ کرتا"

ٹینا ان کی نقل اتارتی بولی۔

اب اس کو ڈسٹبن میں پھینک دو"

مسز البرٹ شوپیس اسے دیتی روم سے نکل گئی!

ٹینا نے ڈسٹبن کا ڈھکن کھولا مگر اس کا من نہیں کیا ان ٹکروں کو پھینکنے کا جس کے ساتھ اس کی اچھی یاد جڑی تھی

دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس نے ایک خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ شوپیس اپنی الماری میں رکھ دیا"

ابھی وہ شوپس رکھ کر روم سے نکلی ہی تھی جب ڈور بیل بجی"،

ٹینا دیکھو باہر کون آیا ہیں۔

مسز البرٹ نے کچن سے آواز لگائی"

ٹینا نے گنگناتے دروازہ کھولا جب نظر ڈیلیوری بوئے پر پڑی۔

میڈم آپ کا پارسل"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ڈیلیوری بوئے نے تین پیزا باکس اسے دیئے"،

پر میں نے تو کوئی پیزا نہیں منگوایا!

ٹینا حیرانی سے بولی۔

پتا نہیں میڈم ایڈریس آپ کے گھر کا تھا"

ڈیلیوری بوئے مودب سا بولا۔

اچھا شاید ممی نے آرڈر کیا ہو۔

ٹینا لاپرواہی سے سوچتی پیسے لینے چلی گئی۔

پیسے دیکر وہ پلٹی ہی تھی جب دوبارہ ڈور بیل بجی"

دروازہ کھولنے پر سامنے ایک اور ڈیلیوری بوئے تھا"

میڈم آپ کا پارسل"۔

لڑکے نے تین اور پیزا باکس اسے دیئے۔

ٹینا حیرت کی مورت بنی کھڑی لڑکے کا منہ دیکھ رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میڈم پیمنٹ!

اس کے یوں دیکھنے پر لڑکا پزل ہوتا بولا"

پر میں نے تو نہیں منگوائے۔

ٹینا نے اپنی حیرت کا مظاہرہ کیا۔

ایڈریس یہی تھا میڈم"

دوسرے لڑکے نے بھی وہی جواب دیا۔

ٹینا معملے کو نہ سمجھتی پیسے دیکر مڑی جب تیسری بار بیل بجی۔

اب تو سہی معانو میں اس کا دماغ گھوم گیا۔

ٹیناڈیئر کون بار بار بیل بجاتا ہیں؟

مسز البرٹ ہاتھ صاف کرتی کچن سے نکلی"

ارے اتنا پیزا کس نے منگوایا؟؟

مسز البرٹ نے حیرت سے پیزا باکس کو دیکھتے کہا"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آپ نے نہیں منگوایا؟"

ٹینا کو اپنی ممی کی بات پر جھٹکا لگا۔

ہم اتنا پیزا کیا۔"

ابھی مسز البرٹ کی بات بیچ میں ہی تھی جب بیل دوبارہ بجی۔

میں دیکھتا ہیں۔

مسز البرٹ نے دروازہ کھولا سامنے ایک نہیں دو نہیں کئی سارے ڈیلیوری بوائے کھڑے تھے۔

میڈم پارسل"

سب ہی لڑکوں کی ملی جھلی آواز آئی۔

مسز البرٹ آنکھیں پھاڑے سارا منظر دیکھ رہی تھی۔

ٹینا کا بھی اتنے ڈیلیوری بوائے دیکھ سر چکرانے لگا"

ہم نے تو آرڈر نئی کیا"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مسز البرٹ حیرانی سے بولی۔

ایڈریس آپ کے گھر کا ہیں میڈم۔

ٹینا یہ تمہارا حرکت ہیں کیا؟

مسز البرٹ نے سٹپٹائے لہجے میں پوچھا"

نہیں ممی آئی سویئر میں نے نہیں منگوایا"

وہ لچکدار آواز میں بولی۔

میڈم پیمنٹ کر دے ہمیں جانا ہیں"

ایک لڑکے نے بلند آواز میں کہا"،

ہم پیمنٹ کیوں کریگا جب ہم نے منگوایا ہی نئ۔

مسز البرٹ ہتھے سے اکھڑی۔

دیکھیں میڈم ہمیں اور بھی جگہ ڈیلیوری کرنی ہیں ایڈریس آپ کے گھر کا ہیں اسی لئے پیمنٹ بھی آپ ہی کرینگی"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایک لڑکے نے اجلت میں کہا۔

مسز البرٹ کو نہ چاہتے ہوئے بھی پیسے دینے پڑے

ٹینا نہ سمجھی سے ساری کاروائی دیکھ رہی تھی

لاؤنج میں جگہ جگہ کھانا پڑا تھا

پتا نہیں یہ کس کا حرکت ہے ہم اتنا کھانا کیا کریگا ٹینا؟"

مسز البرٹ نے پریشانی سے کہا

ٹینا خود غائب دماغی سے سارا معملہ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی جب اس کا فون بلنک ہوا۔

کسی ہو مس لیگ پیس شوک لگا اف کاش میں اس وقت وہاں ہوتا تو تمہاری شکل دیکھ مزہ آجاتا

شٹ مس کر دیا اب یہ سوچنے کی بجائے کے یہ سب کس نے کیا تم آرام سے بیٹھ کر پیزا کھاؤ

کیونکی اس سوال کا جواب تو تمھیں مل ہی گیا ہو گا اور اب تو ایک مہینے تک تمہارے گھر میں

پیزا ہی پکنا ہیں آئی مین کھانا ہیں۔۔!

سڈ کا میسج پر کر ٹینا کا دماغ بھک سے اڑ گیا۔

کمینے انسان چھوڑو نگی نہیں میں تمہیں"

اس نے غصے سے ٹائپ کیا۔

ویسے کیسا ہو گا اگر تمہاری ممی کو پتا چل جائے کے یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہیں پھر کیا حالت ہو گی تمہاری؟"

سڈ نے اس کی دھمکی نظر انداز کرتے ایک اور جان جلانے والا میسج کیا۔

ٹینا اس کے میسج پر دانت کچکا کر رہ گئی"۔

پچھلے ایک ہفتے سے عروج کا چاروں میں سے کسی سے رابطہ نہیں ہوا۔

وہ خود کو کوس رہی تھی کے کیوں اس نے ان سے جھگڑا کیا

ابھی بھی وہ اصطرابیت میں گری کمرے میں چکر کاٹ رہی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی۔

بابا آپ؟"

عروج نے دروازے کھول حیرانی سے کہا۔

کیوں میں اپنی بیٹی کے کمرے میں نہیں آسکتا؟

رضامیر مسکرا کر کہتے اندر آ گئے۔

نہیں بابا ایسی بات نہیں ہیں آپ پہلے مجھے نیچے بلوالیا کرتے تھے مگے آج خود آ گئے"

عروج ان کے بغل میں بیڈ پر بیٹھ گئی۔

تمہارا کوئی جھگڑا ہوا ہیں اپنے دوستوں سے؟"

رضامیر نے بنا لگی پٹی کے پوچھا۔

نہیں بابا ایسی تو کوئی بات نہیں ہیں"

عروج زبردستی مسکرائی۔

تو میری بیٹی جھوٹ بولنا بھی سیکھ گئی ہیں"

رضامیر نے جانچتی نظرے اس کے چہرے پر ٹکائے کہا۔

نہیں بابا جھوٹ نہیں بول رہی بس چھپا رہی ہوں"

عروج نے ہتھیار ڈالتے کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیوں ہوا ہیں جھگڑا؟؟

رضامیر نے اسے ساتھ لگائے نرمی سے پوچھا۔

عروج نے ساری بات ان کے گوش گزار دی

کچھ دیر کی خاموشی کے بعد رضامیر بولے۔

دیکھو پری ہم زبردستی کسی کو اپنے دین میں نہیں لا سکتے اور دوسری بات یہ کے ہم جانتے ہیں اللہ ایک ہیں اس کے سوا اس دنیا میں کوئی خدا نہیں ہیں اگر سب ہی اس بات کو مانتے تو اس دنیا میں دوسرے دھرم کیوں ہوتے تمہیں ان سے اس بارے میں بات نہیں کرنی چاہیے تھی ان کے سامنے ان کے دھرم کو غلط نہیں کہنا چاہیے تھا تم بس دعا کرو کے اللہ انہیں ہدایت دے"،

رضامیر نے ٹھہرے ٹھہرے لہجے میں نرمی سے اسے سمجھایا۔

"جی بابا"،

عروج نے ساری بات سمجھتے سر ہلا دیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

شام میں اس نے راہول کو کال کی جسے اس نے کاٹ دیا

عروج نے مسلسل کال پر ہاتھ رکھ دیا

پانچویں کال پر راہول نے فون اٹھالیا

دونوں طرف چند لمحے خاموشی رہی"

ناراض ہو؟

چند لمحوں کی خاموشی کو عروج کی آواز نے توڑا۔

نہیں بولو کیوں فون کیا ہیں؟"

راہول کے لہجے میں ناراضگی صاف جھلک رہی تھی"

آئی ایم سوری"،

عروج نے پیار سے کہا۔

اور کچھ؟

وہ بنا تاثر کے بولا"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آئی ایم سوری"،

عروج نے وہی جملہ دوہرایا۔

سن لیا میں نے اور کچھ ؟؟؟

راہول نے غصے سے کہا۔

ہاں آئی ایم سوری"،

تیسری بار بھی اس نے وہی کہا مگر اس بار اس کے لہجے میں شرارت تھی۔

اے جے میں مذاق کے موڈ میں نہیں ہوں"

راہول سنجیدگی سے بولا۔

ہاں تو میں بھی مذاق کے موڈ میں نہیں ہوں سیریس سوری بول رہی ہوں"

وہ بھی سنجیدہ ہوئی۔

بڑی جلدی خیال نہیں آیا سوری بولنے کا؟"

راہول نے طنزیہ کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ہاں تو تم بھی تو معافی مانگ سکتے تھے نہ غلطی دونوں طرف کی تھی"

عروج نے دوٹوک جواب دیا۔

میں کیوں معافی مانگتا سٹارٹ تم نے کیا تھا میں نے نہیں"

راہول بھی اسی کے انداز میں بولا۔

اچھا بابا اب ختم کرو سوری بول تو دیا نہ میں نے"،

عروج ہار مانتی بولی۔

سوچتا ہوں"

اس نے جتانے والے انداز میں کہا۔

کیا سوچتا ہوں؟

عروج نہ سمجھی سے بولی۔

تمہاری معافی ایکسیپٹ کرنے کے بارے میں۔

راہول نے شرارت سے کہا وہ بھی زیادہ دیر عروج سے ناراض نہیں رہ سکتا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ٹھیک ہیں تم سوچتے رہو میں فون رکھ رہی ہوں"

عروج نے دھمکی دی۔

اوکے تمہارا سوری ایکسیپٹ ہو چکا ہیں"،

راہول اعلانیہ بولا۔

ان کو بھی منانے میں میری مدد کرو"

عروج ملتجی ہوئی۔

وہ تمہارا مسلا ہیں خود ہی مناؤ"

راہول نے صاف انکار کیا۔

کیا میری ہیلپ نہیں کرو گے؟"

عروج نے مسکین سی آواز میں کہا۔

شام کو سٹوڈیو میں ملتے ہیں وہی سب کو منا لینا"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

راہول اسے ستانے کا ارادہ ترک کرتا بولا۔

اوکے سی یو ان دا ایوننگ"،

عروج نے کہہ کر فون رکھ دیا۔

اب وہ پر سکون ہو کر بیڈ پر لیٹی تھی/

شام میں سٹوڈیو پوہنچ کر عروج نے تھوڑی محنت کے بعد انہیں منا ہی لیا تینوں ناراض کم اور ناراض ہونے کی ایکٹنگ زیادہ کر رہے تھے۔

سڈ کا ٹینا سے لئے گئے بدلے کا سن سب ہنس ہنس کر لوٹ پھوٹ ہو رہے تھ

ٹینا سڈ کو دیکھتی بس دانت کچکا کر رہ گئی

اسے دھمکی ملی تھی اگر ٹینا نے اسے ہاتھ لگایا تو وہ مسز البرٹ کو بتا دیگا"

چلو گائیز کلب چلتے ہیں"۔

ٹینا نے اپنی بوریت دور کرنے کے لئے کہا۔

نو میرا بلکل موڈ نہیں ہیں کسی کلب ولب جانے کو"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے اکتائے لہجے میں صاف انکار کیا

ٹھیک ہیں تم مت جاؤ تمہاری جگہ ہم لیلیٰ کو لیجائینگے"،

ٹینا نے اسے چھیڑنے کے لئے کہا تھا مگر اپنی جگہ لیلیٰ کا سن عروج کے دلوں دماغ میں کرنٹ لگے۔

ہاں اسے ہی لے جاؤ میری جگہ اسے ہی اپنی فرینڈ بنالو"

عروج نے اپنا لہجہ نورمل رکھنے کی کوشش کی مگر ناکام رہی"

ریلکس اے جے ٹینا مذاق کر رہی تھی تم تو سیریس ہی ہو گئی"،

سڈ نے اس کا غصے دیکھتے فورن کہا۔

اپنی لہجے کا احساس ہوتے ہی عروج نورمل ہوئی۔

سوری ٹینا پتا نہیں آج کل کیا ہو جاتا ہیں مجھے،،

عروج نے معذرت کرتے ٹینا کے گال کھینچے۔

تم آج کل کچھ زیادہ ہی غصہ نہیں کرتی۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ٹینا نے اپنے گال سہلاتے تیکھی نظروں سے اسے گھورتے کہا"

ہاں اے جے آج کل تم کافی پریشان رہتی ہو اس ایوریتھنگ اوکے نہ؟

اکشے نے فکر مندی سے پوچھا۔

کچھ نہیں بس رزلٹ کی ٹینشن ہیں۔

عروج نے نظرے چراتے کہا۔

رزلٹ تو ہر سال ہی آتا ہیں پر پہلے تو تم نے ٹینشن نہیں لی؟

راہول نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھا۔

ارے بابا سیکنڈ لاسٹ ایئر ہیں تھوڑی بہت ٹینشن تو ہو گی نہ۔

اس نے مسنوعی مسکراہٹ چہرے پر سجائی۔

ٹینشن لینے سے کیا ہو گا ڈونٹ وری تم ہی فرسٹ آؤ گی میری دعائیں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہیں"

اکشے نے بڑے بزرگوں کی طرح کہا۔

اگر تمہاری دعائیں اتنی ہی قبول ہوتی ہیں تو تم خود فرسٹ کیوں نہیں آتے۔

عروج کے کرارے سے جواب پر سب ہی مسکرا دیئے۔

تمہارے ہوتے ہوئے ہمیں فرسٹ آنے کی کیا ضرورت ہیں"

اکشے ڈھٹائی سے بولا۔

چلو کلب چلتے ہیں"۔

ٹینا کی دوبارہ کلب والی رٹ پر عروج سمیت سب ہی سٹوڈیو سے نکلے

کلب پوہنچنے پر ان کا سامنا لیلیٰ سے ہوا

لیلیٰ کو وہاں دیکھ کر عروج کو بلکل اچھا نہیں لگا

ولگر سی ڈریسنگ میں راہول کے ساتھ چپک کر کھڑی لیلیٰ عروج کو انتہائی زہر لگی"

میں ریسٹ روم سے ہو کر آتی ہوں"

عروج ٹینا کے کان میں سرگوشی کرتے ریسٹ روم کی طرف چل دی۔

ریسٹ روم کے قریب پوہنچ کر عروج کی نظر ایک جگہ ٹک گئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس دن کا منظر اس کی آنکھوں میں گھومنے لگا!

پاکستان جانے سے پہلے سب نے کلب جانے کا پلان بنایا تھا"

عروج وقت سے پہلے ہی کلب آ کر سب کا انتظار کرنے لگی

میوزک انجوئے کرتی عروج ریسٹ روم جانے کے لئے اٹھی

ریسٹ روم کے قریب پوہنچ کر اس کی نظر ایک جگہ پڑی۔"

جہاں ایک لڑکا اور لڑکی کھڑے نازیبا حرکتیں کر رہے تھے

کلبوں میں یہ سب عام بات تھی وہ عروج کی نظر میں اس لئے آئے کیونکی وہ ریسٹ روم کی دیوار سے چپک کر کھڑے تھے

عروج نفرت بھری نظر ان پر ڈالتی ایک سائیڈ سے ہو کر ریسٹ روم چلی گئی

واپس آنے پر وہ دونوں وہاں نہیں تھے"

اس دن جس لڑکی کو عروج نے دیکھا تھا وہ کوئی اور نہیں لیلیٰ ہی تھی۔!

لیلیٰ کو راہول کے ساتھ دیکھ اسے یقین نہیں آیا کے راہول لیلیٰ جیسی لڑکی سے پیار کر سکتا ہیں یہ بات عروج کو ہضم نہیں ہو رہی تھی مگر اس دن سٹوڈیو میں لیلیٰ کی بات سن عروج کو اندازہ ہو گیا تھا کے راہول لیلیٰ کے بارے میں کچھ نہیں جانتا اسی لئے وہ لیلیٰ کے لئے سیریس تھا۔"

عروج نے ہمیشہ دوسروں کا پردہ رکھنا سیکھا عروج اگر اپنے دین کے زیادہ قریب نہیں تھی تو دور بھی نہیں تھی اسے یہ گوارا نہیں تھا وہ لیلیٰ کے بارے میں سب کو بتاتی۔

عروج سر جھٹک کر ریسٹ روم چلی گئی۔

عروج اور سڈ آمنے سامنے صوفوں پر بیٹھے تھے

ایک طرف لیلیٰ اور راہول ڈانس کرنے میں مگن تھے تو دوسری طرف اکشے اور ٹینا سب سے بے نیاز میوزک کے ساتھ ساتھ تھرک رہے تھے۔"

عروج پیشانی پر بل ڈالے لیلیٰ اور راہول کو دیکھ رہی تھی"

تمھیں لیلیٰ اور راہول کو دیکھ کر غصہ آرہا ہیں یا اکشے اور ٹینا کو دیکھ کر؟"

سڈ کافی دیر سے عروج کو نوٹ کر رہا تھا جب برداشت سے باہر ہوا تو پوچھ ہی لیا۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ایسی کوئی بات نہیں ہیں"

عروج نے نظروں کا زاویہ بدلتے کہا۔

خیر مجھے تو ایسا ہی لگ رہا ہیں۔!

سڈ نے جوس کا سپ لیتے لاپرواہی سے کہا"

سڈ تمہیں لیلیٰ کیسی لگتی ہیں؟؟

عروج نے دوبارہ ان پر نظرے ٹکائے غائب دماغی سے پوچھا۔

کیا مطلب کیسی لگتی ہیں؟

عروج کے عجیب سے سوال پر سڈ حیران ہوتا بولا۔

آئی مین راہول کے لئے تمہیں نہیں لگتا راہول اور لیلیٰ کی جوڑی پرفیکٹ نہیں ہیں؟!

عروج ان سے نظرے ہٹا کر سڈ کو دیکھنے لگی۔

آئی تھنک ان کی جوڑی پرفیکٹ ہیں۔"

سڈ نے کندے اچکائے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ویسے تمہیں لیلیٰ کیوں نہیں پسند؟

سڈ نے لفظوں کو توڑ کے پوچھا۔

میں نے کب کہا مجھے نہیں پسند۔!

عروج سٹپٹاتے بولی۔

اوہ کم اون اے جے جیسے تم اسے دیکھتی ہو کوئی بھی سمجھ سکتا ہیں:

کہیں ایسا تو نہیں تم راہول سے۔!؟

سڈ اپنی بات کہتا رکا اور مشکوک نظروں سے اسے گھورنے لگا۔

آر یو میڈ راہول جسٹ آفرینڈ۔"

سڈ کی بات کا مطلب سمجھتے عروج غصے سے بولی۔

اور ایسے گھورو مت ایسا ویسا کچھ نہیں ہیں تم مجھے یہ بتاؤ ایسی بکواس تمہارے دماغ میں آتی کہاں سے ہیں؟

عروج اسے جھڑکتی بولی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جیسے تم لیلیٰ کو گھور رہی تھی اس سے میں نے یہی اندازہ لگایا۔

سڈ نے اپنی صفائی پیش کی۔

کیا بار بار لیلیٰ لیلیٰ لگا رکھا ہیں۔

عروج تنک کر بولی۔"

اور میری چھوڑو اپنی بتاؤ گھور تو تم بھی رہے تھے کسی کو؟!

عروج نے اسے اپنی ہی بات میں پھنسا دیا۔

میں کسے گھور رہا تھا؟۔

سڈ انجان بنتے نظرے چرا گیا۔

زیادہ بنو مت میں جانتی ہوں آج کل تمہارے خیال ٹینا کے لئے کچھ بدلے بدلے سے ہیں

صاف صاف بتاؤ سب؟"

عروج نے سختی سے پوچھا۔

ہم صرف دوس۔۔!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سڈ کے الفاظ وہی اٹک گئے جب عروج کی خونخوار نظروں کو خود پر پایا۔

آئی ڈونٹ نو مجھے خود نہیں پتا پر اب میں اسے صرف ایک دوست کی نظر سے نہیں دیکھتا۔"

سڈ نے بے چین سی کیفیت میں کہا۔

یو لو ہر؟؟

عروج نے جانچتی نظرے اس کے چہرے پر ٹکائے پوچھا۔

سڈ نے ٹرانس کی کیفیت میں سر ہلا دیا۔

اور وہ؟

عروج اندر ہی اندر خوش ہوتی بولی۔

مجھے نہیں پتا۔"

سڈ افسردگی سے بولا۔

ہمم تو یہ بات ہیں۔!

عروج نے صوفے سے ٹیک لگائی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پلیز اسے مت بتانا میں نہیں چاہتا ہماری فرینڈ شپ خراب ہو۔

سڈ ملتجی ہوا۔"

آئی ایم نوٹ میڈ یو ڈونٹ وری اور میں پتا کرتی ہوں یہ صرف ایک طرفہ ہیں یا دونوں طرف۔

عروج نے اسے دلاسا دیتے کہا۔

تھنکس اے جے۔"

سڈ نے مشکور نظروں سے اسے دیکھا۔

نہیں ابھی نہیں پہلے پتا کرنے دو۔"

عروج نے شرارت سے کہا

ابھی وہ دونو باتیں کر رہے تھے جب ٹینا اور اکشے ان کی طرف آئے۔۔

کیا باتیں ہو رہی ہیں؟"

اکشے نے اپنی اتھل پتھل سانسوں کے درمیان پوچھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نتھنگ تم سناؤ ہو گیا تمہارا ڈانس؟"

عروج نے بات گمائی۔

بہت مزہ آیا تم لوگ کتنے بور نگ ہو یار کلب آنے کے بعد کوئی اس طرح بیٹھتا ہیں۔

اکشے نے دوبارہ تھرکتے کہا۔

میں یہیں ٹھیک ہوں یوں پاگلوں کی طرح ڈانس کرنے سے اچھا ہیں میں یہی بیٹھ کر بور ہوتی رہوں"

میں بھی۔"

سڈنے بھی عروج کی بات کی تائید کی۔

ٹھیک ہیں ہوتے رہو بور ہم تو چلے۔

اکشے نے دوبارہ ٹینا کا ہاتھ پکڑا اور جیسے آیا تھا ویسے ہی واپس چلا گیا۔

عروج نے مسکراتے ہوئے نظروں کا زاویہ بدلہ جب دوبارہ اس کی نظر لیلیٰ پر گئی۔"

جو ڈانس کرنے کے ساتھ ساتھ شراب کا گلاس بھی لبوں سے لگا رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج کے ماتھے پر بل پڑ گئے۔

سڈ کی آنکھیں بھی عروج کی نظروں کا تعاقب کرتی لیلیٰ تک پہنچ گئی۔

اہمم۔!

سڈ نے گلہ کھنکھار کر اس کا دھیان اپنی طرف کیا۔

اگر تمھیں واقعی راہول پسند ہیں تو بتا دو لیلیٰ کو میں ہینڈل کر لونگا اب تمہارے لئے میں اتنا تو کر ہی سکتا ہوں؟"

سڈ کی زبان میں دوبارہ کھجلی ہوئی۔

سڈ شٹ اپ کہا نہ ایسی کوئی بات نہیں ہیں۔

عروج نے نہ گواری سے کہا۔

تو پھر لیلیٰ کو نہ پسند کرنے کی وجہ؟

سڈ کو عروج کی باتیں ہضم نہیں ہو رہی تھی۔

لیو دس ٹوپک سڈ ورنہ میں یہاں سے چلی جاؤنگی۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج غصے سے کہتی اپنی جگہ سے اٹھی۔

اوکے اوکے تم بیٹھ جاؤ اب نہیں کرتا۔!

سڈ نے فورن ہتھیار ڈالے۔

عروج خاموشی سے بیٹھ گئی۔۔

اس کے بعد دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی مگر سڈ کی مشکوک نظرے عروج کے چہرے کا طواف ضرور کر رہی تھی****

)حال(

"ان دنوں عروج بہت بزی رہنے لگی تھی اس کے پیپر سٹارٹ ہو چکے تھے۔

عدن ہوسپٹل میں تھی۔

اس کی پڑھائی کا آخری سال تھا وہ کوئی بھی رسک نہیں لینا چاہتی تھی۔

فجر کی نماز کے بعد عروج عدن کے لئے پرہیزی کھانا تیار کرتی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

گھر سے وہ سیدھا ہسپتال جاتی عدن کو ناشتہ کروا کر وہاں سے سیدھا کالج جاتی پیپر دیکر گھر آنے کے بعد شام کا کھانا تیار کر کے دوبارہ ہسپتال چلی جاتی۔"

عدن کے کھانا کھانے کے بعد کچھ وقت اس کے ساتھ گزار کر عروج وہی سے ہوٹل چلی جاتی۔

ان دنوں اسے کسی چیز کا ہوش نہیں تھا۔

نہ ہی اس نے دنوں کا حساب رکھا۔

وہ بس گھن چکر بنی چاروں اور گھوم رہی تھی۔

عدن کو ڈسچارج مل گیا۔

عدن کے گھر آنے کے بعد بھی عروج اس کا بہت خیال رکھتی۔

عدن بار بار اس کا شکریہ ادا کرتی جس سے عروج خفا ہو کر کہتی۔

آپ شکریہ ادا کر کے مجھے شرمندہ کرتی ہیں۔"

عروج کی بات پر عدن خاموش ہو جاتی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ایک مہینہ ایسے ہی پر لگا کر اڑ گیا۔

اس ایک مہینے میں عروج کا زین سے دوبارہ سامنا نہیں ہوا۔

پیپر کے بعد وہ فری تھی۔

دو مہینے تھے عروج کے پاس زین کے پیسے لوٹانے میں جس کے چلتے عروج نے اوور ٹائم شروع کر دیا۔

عروج کا زیادہ وقت گھر سے باہر گزرنے لگا

اس نے عدن سے اس کے بھائیوں کو

اطلاع کرنے کا پوچھا مگر عدن نے صاف انکار کر دیا۔

اس ایک مہینے میں عدن کافی سٹیبل ہو چکی تھی۔

عروج ہوٹل گئی جب اس کا سامنا زین سے ہوا۔"

کھانا کھانے کے بعد جب عروج نے اس سے بل مانگا تب اس نے بل کے پیسے قرضے کے پیسے سے کاٹنے کا کہا اور ہوٹل سے چلا گیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج ضبط کرتی رہ گئی"

زین روز ہوٹل آکر کھانا کھاتا اور بل مانگنے پر ان ایک لاکھ میں نے پیسے کاٹنے کا کہہ دیتا۔

عروج عاجز آچکی تھی اس سے۔"

عروج کے لئے یہ ایک نئی پریشانی تھی

ایک ایک روپے کا حساب رکھ کر وہ ایک لاکھ سے پیسے کم کرتی

ایک دن عروج ہوٹل سے واپس آئی جب عدن نے اس کے ہاتھ میں کچھ پیسے رکھے۔"

یہ کس لئے؟

عروج نے نہ سمجھی سے کہا۔

جو تم نے میرے لئے کیا ہیں میں اس کا احسان ساری زندگی نہیں چکا سکتی

میرے پاس یہ رقم ہیں میں نے اپنے آپریشن کے لئے جمع کئے تھے اسے تم اپنے پاس رکھو۔"

عدن نے مشکور نظروں سے اسے دیکھا۔

مجھے اس کی ضرورت نہیں ہیں۔!

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے پیسے واپس کرنے چاہے۔

اسے رکھ لو پلیز۔"

عدن کے لاکھ اسرار کرنے پر عروج نے وہ پیسے رکھ لئے۔

پیسے دو لاکھ کے قریب تھے"

زین کو پیسے لوٹانے میں ابھی دو مہینے باقی ہیں لیکن اگر میں اسے پہلے ہی لوٹا دوں تو ٹائم سے ہی یہ بلا سر سے اترے گی۔

عروج اپنے کمرے میں بیٹھی ارادہ کرتے پیسوں کا حساب لگانے لگی۔

زین کے بل نکال کر باقی کی رقم ایک طرف کی:

یہ لو تمہارا قرضہ۔"

کافی دنوں کے بعد زین عروج کو فلیٹ میں نظر آیا جب اس نے موقع دیکھتے ہی پیسے زین کی طرف بڑھائے کہا۔

ابھی دو مہینے باقی ہیں۔!

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

زین جیبوں میں ہاتھ ڈالتا اطمعنان سے بولا۔

لیکن میں ٹائم سے پہلے ہی دے رہی ہوں قرضہ ٹائم سے پہلے لوٹاؤ یا بعد میں کیا فرق پڑتا ہیں،

عروج نے لاپرواہی سے کہا۔

لیکن میں دو مہینوں کے بعد ہی واپس لونگا!

زین نے دیوار سے ٹیک لگائے کہا۔

وہاٹ ڈو یو مین اپنے پیسے لو اور پیچھا چھوڑو میرا۔

زین کی بات پر عروج آپے سے باہر ہوتی بولی"

پیسے لیتے وقت تو پلیز پلیز کر رہی تھی اور اب ذرا تیور تو دیکھو۔

زین دیوار سے ہٹ کر اس کی طرف بڑا۔"

دیکھو دور ہو کر بات کرو اور اپنے پیسے لو مجھے تم سے کوئی بحث نہیں کرنی۔"

عروج تیز لہجے میں بولی۔

میں نے کہا نہ یہ پیسے میں دو مہینے کے بعد لونگا۔

زین سینے پر بازو باندھے اس کی حالت سے محفوظ ہوتا بولا۔

بھاڑ میں جاؤ خبیث انسان،

عروج غصے سے پھنکارتی واپس اپنے فلیٹ میں چلی گئی۔

اس کے جاتے ہی زین کے لبوں پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔

عروج سنار کے پاس مزید چند مہینوں کی مہلت لینے آئی تھی۔"

میں نے آپ کو ایک مہینے پہلے ایک زیور بیچا تھا؟"

عروج نے سنار کو مخاطب کرتے کہا۔

سنار نے عینک کے شیشوں کے پیچھے سے اسے دیکھا۔

یہاں پر تو ہر روز کوئی نہ کوئی آتا ہیں زیور بیچنے آپ کس زیور کی بات کر رہی ہیں؟؟

سنار کے منہ میں آج بھی پان تھا۔

میں نے آپ سے کہا تھا میں کچھ وقت میں آپ سے زیور واپس لے لونگی ایک ڈائیمنڈ نیکلس تھا؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے اسے یاد دلاتے کہا۔

ہاں یاد آیا وہ جس کے پاس رسید نہیں تھی شاید چوری کا تھا؟!

سنار نے خبیث ہنسی ہنستے کہا۔

وہ زیور چوری کا نہیں تھا۔"

عروج نے لفظوں پر زور دیا"

خیر جو بھی ہیں وہ زیور تو اب آپ کو نہیں مل سکتا!

پان کی وجہ سے اس کے الفاظ ٹوٹ رہے تھے۔

کیوں نہیں مل سکتا؟؟

عروج کی آواز میں کپکپاہٹ تھی۔

کیونکی جس دن آپ نے وہ زیور بیچا تھا اسی دن کوئی اور آکر خرید کر لے گیا:

سنار کی بات سن عروج کے پیروں تلے زمیں نکل گئی۔"

آپ ایسے کیسے وہ زیور بیچ سکتے ہیں آپ نے مجھے ٹائم دیا تھا؟!

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ سکتے کے عالم میں بولی۔

دیکھے میڈم میں نے کوئی ایگریمنٹ نہیں کیا تھا کے میں وہ ہار آپ کے سوا کسی کو بیچ نہیں سکتا

انہوں نے مجھے منہ مانگی قیمت دی اور میں نے وہ ہار بیچ دیا۔

لالچی انسان"

عروج غصے سے کہتی دکان سے نکل گئی۔

دکان کے باہر بنی سیڑیوں پر سر دونوں ہاتھوں میں گرائے وہ اس وقت شدید بے بسی کے عالم میں بیٹھی تھی۔

آنکھیں پانیوں سے لبالب بھری دونوں ہونٹوں کو سختی سے بینچے وہ اس وقت خود کو اپنی بے بسی پر چلانے سے روکے ہوئے تھی،

قدم قدم پر اس کے آنسوں زمین میں جذب ہو رہے تھے،

اس کی ماں کی نشانی اس سے چھن گئی تھی وہ اس وقت چلانا چاہتی تھی زور زور سے اپنی بے بسی پر رونا چاہتی تھی،

چلتے چلتے اس نے رک کر آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی۔

یااللّٰہ۔"

اس کے لب ہلے تھے۔

اس نے اپنے رب کو پکارا تھا،

آنسوؤں سے تر چہرے پر یک دم ایک خوبصورت مسکراہٹ آئی تھی۔

آنکھوں میں جھلکتی نمی موتیوں کی مانند چمکی تھی،

اسے ایسا لگا جیسے اس کا رب اسے صبر کی تلقین کر رہا ہوں،

اس نے مسکراتے سر جھٹکا اور ایک ٹیکسی روک کر گھر کی طرف چل دی******

)ماضی(

"اگلے دن عروج معمول کی طرح اٹھی ناشتے کے بعد رضا میر آفس جا چکے تھے سعدیہ بی اپنے کمرے میں تھی۔

عروج بھی ناشتہ کر کے لاؤنج میں آ گئی اس نے یونہی ٹہلتے ایل ای ڈی آن کی اور صوفے پر بیٹھ گئی

بے دھیانی میں چینل بدلتے بدلتے اس کے ہاتھ ایک جگہ رک گئے

اسی لمحے ریموٹ اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر گرا تھا۔

ایل ای ڈی پر چلتی خبر نے اس کے پیروں تلے زمین کھسکا دی۔

کل رات چند ہندو لڑکوں نے مسلمانوں کی بستی میں آگ لگا دی جس میں بڑھے جوانوں سمیت چھوٹے بچے بھی اس آگ کی لپیٹ میں آ کر شہید ہو گئے تھے

پولیس نے آگ لگانے والوں کو موقعے پر گرفتار کر لیا مگر ایک گھنٹے کے اندر اندر ان کی بھی بیل پر رہائی ہو گئی اور ان کی بیل کروانے والا کوئی اور نہیں راہول کے ڈیڈ مسٹر اگروال تھے۔

عروج سکتے کے عالم میں بیٹھی ایل ای ڈی دیکھ رہی تھی

آنسو ابل ابل کر اس کی آنکھوں سے بہنے لگے

اس کا ان بستی والوں سے خون کا کوئی رشتہ نہیں تھا اگر کوئی تھا تو وہ اسلام کا تھا دین کا تھا

سالوں سے مسلمانوں پر طرح طرح کے ظلم ہوتے آئے تھے جو آج تک نہیں رکے

اس نے کرب سے ایل ای ڈی بند کر دی

ٹھنڈے ٹھار لاؤنج میں بیٹھے بھی اس کا وجود ایک دم آگ کی طرح جلنے لگا

اس وقت اسے محسوس ہوا جیسے وہ بھی اسی آگ میں جل رہی ہو

آج پہلی بار اسے اس ملک سے نفرت محسوس ہوئی تھی۔

عروج پہلے ہی لیلیٰ کی وجہ سے ٹینشن میں تھی اوپر سے اس واقعے نے اس پر گہرا اثر ڈالا وہ چپ چپ سی رہنے لگی تھی۔

راہول ٹینا اکشے سڈ سب اس سے نظرے چراتے پھر رہے تھے۔

راہول ان سب میں خود کو قصوروار سمجھتا کیونکی وہ اگروال کا بیٹا تھا۔"راہول کم ہیئر"

راہول لاؤنج سے گزر رہا تھا جب مسٹر اگروال کی آواز پر رکا۔

جلدی بولئے ڈیڈ میرے پاس وقت نہیں ہیں"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

راہول نے ٹھنڈے ٹھار لہجے میں کہا۔

آج رات گھر میں پارٹی ہیں تم اپنے دوستوں کو بھی انوائیٹ کر لینا"

مسٹر اگروال کی آواز میں خوشی تھی۔

کس خوشی میں ڈیڈ ان بے قصور مسلمانوں کی موت کی خوشی میں یا ان گھٹیاں لوگوں کو سزا سے بچانے کی خوشی میں؟؟

راہول نے انتہائی سرد مہری سے کہا۔

یہ کیسے بات کر رہے ہو سنسکار بھول گئے؟!

مسٹر اگروال ہتھے سے اکھڑے۔

سنسکار۔"

وہ استہزائیہ ہنسا۔

جانتے ہیں ڈیڈ میں بہت فخر سے سب کو کہتا تھا میں اگروال کا بیٹا ہوں مگر اب مجھے خود کو آپ کا بیٹا کہتے ہوئے بھی شرم آتی ہیں آپ نے مجھے میری ہی نظروں سے گرا دیا میں جب بھی باہر

جاتا ہوں مجھے ایسا لگتا ہیں جیسے ان بے قصور لوگوں کی روحیں مجھ سے انصاف مانگ رہی ہو کیونکی میں آپ کا بیٹا ہوں ڈیڈ آپ کا بیٹا آپ نے مجھے اے جے سے نظریں ملانے کے قابل بھی نہیں چھوڑا آئی ہیٹ یو ڈیڈ"

وہ شروع میں غصے سے کہتا آخر میں روہانسا ہو گیا۔

تم ابھی بچے ہو زندگی کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔"

مسٹر اگروال نے اب کی بار نرمی سے کہا۔

بائیس سال کا ہوں بچا نہیں ہوں میں اور کیا نہیں جانتا میں جب سے میں پیدا ہوا ہوں میں نے ہوش سنبھالا ہیں آج تک ڈیڈ آج تک میں نے کبھی نہیں سنا کبھی نہیں دیکھا کے کسی مسلمان نے کسی دھرم کا مذاق بنایا ہو وہ صرف اپنے دین میں آنے کی دعوت دیتے ہیں جان سے نہیں مارتے ہم لوگوں کو،

میں شروع سے دیکھتا آرہا ہوں ہم لوگ مسلمانوں پر ظلم کرتے آرہے ہیں ہم لوگ ڈیڈ۔"

اس نے شہادت کی انگلی اپنے چوڑے سینے پر رکھی۔

راہول اپنی بات کہ کر گھر سے نکل گیا۔

پیچھے مسٹر اگروال نے نخوت سے سر جھٹکا۔

وہ ان لوگوں میں سے تھے جن کے نصیب میں ہدایت نہیں تھی۔

سعدیہ بی اور رضامیر لاؤنج میں بیٹھے تھے جب عروج وہاں آئی اس کی سوجی آنکھیں اس کے رونے کا گمان کر رہی تھی۔"

بابا ماما کے جانے کا بعد آپ واپس پاکستان کیوں نہیں گئے؟"

لاؤنج میں آتے ہی اس نے سپاٹ سے چہرے کے ساتھ سوال کیا۔

رضامیر کے ساتھ سعدیہ بی بھی اس کے سوال پر حیران ہوئی تھی۔

پری بیٹا یہاں آؤ"

رضامیر نے پیار سے اسے اپنے پاس بلایا۔

بابا ماما کے جانے کے بعد آپ واپس پاکستان کیوں نہیں گئے؟؟

اس بار اس نے قدرے چلاتے پوچھا۔

رضامیر اور سعدیہ بی بے اختیار اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج بیٹا کیا ہوا ہیں؟

سعدیہ بی نے اس کے چہرے پر نظر دوڑائے پریشانی سے پوچھا۔"

یہ کیوں نہیں گئے واپس انہیں جانا چاہیے تھا یہ ہمارا ملک نہیں ہیں یہ لوگ ہمارے نہیں ہیں یہ سب ظالم ہیں یہ سب ظالم ہیں۔

وہ ہزیاتی انداز میں بولی۔

رضامیر اور سعدیہ بی کو کچھ کچھ اس کی حالت کی وجہ سمجھ آئی۔

ادھر آؤ میرے پاس۔"

رضامیر نے پیار سے اس کا بازو تھام کر اپنی

تھی اور یہ نمو پانی ہیں جس سے تمہارے سر درد میں کمی آئے گی۔۔!

راہول نے لفظوں پر زور دیتے اس کے سوالوں کا جواب دیا۔

عروج تو لفظ شراب پر ہی اٹک گئی تھی"

کیا بکواس کر رہے ہو میں نے شراب کب پی اور ڈانس نمو پانی یہ سب کیا ہے؟؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج حیرانی سے بولی۔۔

میں بکواس کر رہا ہوں اور جو تم نے کل رات کیا وہ کیا تھا؟؟

راہول غصے سے چلایا تھا۔

میں نے کیا کیا؟"

تم نے کیا کیا؟؟؟

راہول نے طنزیہ سر جھٹکا۔

تم نے لیلیٰ کو کلب میں بلا کر کیا کہا تھا بتاؤ اور تم نے شراب بھی پی اب کہو یہ جھوٹ ہے؟۔

راہول نے بازو سے پکڑ کر اسے جھنجھوڑا۔

راہول چھوڑو کیا بکواس لگائی ہیں میں نے اسے نہیں اس نے مجھے بلایا تھا کلب"

عروج اس سے اپنا ہاتھ چھڑاتی چلائی۔

کتنا جھوٹ بولو گی اے جے تم نے اسے کلب بلایا تھا اور لیلیٰ نے مجھے خود بتایا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

میں نے نہیں اس نے مجھے بلایا تھا اور اس نے ہی میرے جوس میں کچھ ملایا ہو گا تبھی مجھے چکر آرہے تھے"

عروج ساری بات سمجھتی بولی۔

بس کر دو اے جے!

راہول رنجیدگی سے بولا۔

میں جھوٹ نہیں بول رہی راہول اگر تمھیں یقین نہیں آتا تو میں تمھیں اس کی کال دکھاتی ہو۔

عروج اپنا موبائل ڈھونڈھنے لگی۔

اس نے صوفے سے اپنا موبائل اٹھایا اور کال لسٹ نکالی

مگر وہاں لیلیٰ کی کوئی کال نہیں آئی تھی

ہاں یار وقت گزرنے کا پتا ہی نہیں چلا"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

راہول بھی گہرا سانس لیتا بولا

راہول اے جے کال رسیو نہیں کر رہی باقی سب کو وش کر دیا ہیں اک وہی رہ گئی ہے؟"

اکشے کی بات پر اس کے چہرے پر غصے کے تاسرات نمودار ہوئے۔

ہمم۔

وہ اتنا ہی بولا۔

آج شام کو ملتے ہیں سٹوڈیو میں۔"

اکشے ٹائم بتاتا کال کاٹ گیا۔

راہول نے پھینکنے والے انداز میں موبائل رکھا اور دوبارہ لیٹ گیا۔

اس کے دماغ میں عروج سے ہوا جھگڑا چل رہا تھا***

اب آگے کیا کرنا ہیں؟

لیلیٰ فون پر کسی سے بات کر رہی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کرنا کیا ہیں جب لوہا گرم ہو تو اس پر ہتھوڑا چلاد و اس سے پہلے وہ ٹھنڈا ہو جائے اور دوبارہ گرم کرنا پڑے

پہلے ہی کافی ٹائم لگا ہیں اب اور وقت نہیں ہیں مجھے جلدی سے انہیں بکھرتے دیکھنا ہے۔

دوسری طرف کسی نے نفرت بھرے لہجے میں کہا۔

اور ہتھوڑا کس پر چلانا ہے؟

لیلیٰ شیطانیت سے بولی۔

آف کورس راہول پر تمہارے پیار کا بھوت تو پہلے ہی سوار ہیں اور کل جو ہوا اس سے وہ پہلے ہی غصے میں ہو گا آخری وار ہیں اور وقت بھی سہی ہیں چلاد و ہتھوڑا۔

دوسری طرف سفاکی سے کہا گیا۔"

تم بس دیکھتے جاؤ اب میں کیا کرتی ہوں۔

لیلیٰ مکروہ ہسی ہنسی۔

جو بھی کرنا ہیں جلدی کرو اب مجھ سے اور برداشت نہیں ہوتا"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

دوسری طرف بے صبری سے کہا گیا۔

اوکے۔

لیلیٰ نے کہہ کر کال کاٹ دی***

عروج اپنے کمرے میں بیٹھی تھی جب اس کا فون بجا۔

نمبر دیکھا اس کے آئی بروتن گئے

اس نے غصے سے کال کاٹ دی

کال دوبارہ آنے لگی

اس نے غصے سے کال اٹینڈ کر کے موبائل کان سے لگایا۔"

کیا مسلا ہیں کیوں بار بار فون کر رہی من نہیں بھرا مجھے اتنا ذلیل کروا کے جو دوبارہ فون کر دیا؟

عروج غصے سے پھنکاری۔

دوسری طرف سے لیلیٰ کی مکروہ ہنسی اس کے کانوں سے ٹکرائی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج کے تن بدن میں آگ لگ گئی۔"

ہنس کیوں رہی ہو؟

عروج غصے سے چلائی۔

ریلیکس اے جے ریلیکس اتنا غصہ کیوں کر رہی ہو پہلے میری بات تو سن لو"

لیلیٰ اطمعنان سے بولی۔

بکو کیا ہے؟

وہ کاٹ دار انداز میں بولی۔

مل کر بتاؤ نگی۔"

تمھیں لگتا ہیں جو تم نے میرے ساتھ کیا اس کے بعد میں دوبارہ تم سے ملو نگی؟

عروج دوبارہ چلائی۔

مل لیتی تو اچھا ہوتا لیکن چلو کوئی نئ میں تمھیں یہی بتا دیتی ہوں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یونووٹ اے جے میں کبھی بھی ایک لڑکے کے ساتھ نہیں رہ سکتی جیسے لوگ کپڑے بدلتے ہیں ویسے ہی میں بوائے فرینڈ بدلتی ہوں۔"

لیلیٰ خباثت سے بولی۔

عروج ضبط سے اس کی بات سن رہی تھی۔

راہول کے ساتھ ریلیشن میں ہونے کے بعد بھی میں بہت سے لڑکوں کے ساتھ ریلیشن میں ہوں،

اور یہ بات تم جانتی ہو ہیں نا؟

لیلیٰ نے کمینگی سے کہا۔

آگے بولو۔"

وہ سپاٹ سی بولی۔

بہت جلدی ہیں سب سننے کی تو سنو"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مجھے نہ بہت مزہ آتا ہیں لڑکوں کے دل توڑنے میں جب وہ میرے سامنے گڑگڑاتے ہیں پلیز لیلیٰ مجھے مت چھوڑو میں تمہارے بنا مر جاؤنگا پلیز لیلیٰ پلیز پلیز پلیز۔"

لیلیٰ خباثت سے ہنستے ہوئے بولی۔

اس کے انداز پر عروج کی ریڈ کی ہڈی میں سنسناہٹ دوڑ گئی۔

تم راہول کے ساتھ بھی یہی سب کرنے والی ہو؟"

عروج کی آواز میں ایک خوف تھا جو لیلیٰ سے چھپا نہیں رہا۔

واہ تم تو بہت انٹیلیجنٹ ہو"

کیوں کر رہی ہو ایسا جانتی ہو وہ تمہارے لئے کتنا سیریس ہیں پلیز اس کے ساتھ ایسا مت کرو۔۔!

اس نے التجا کی تھی۔

کیا کروں اے جے اب دیکھو میں نے راہول کو نہیں کہا تھا میں اس سے پیار کرتی ہوں وہ ہی میرے پیچھے پڑا تھا پھر میں کیا کرتی اسی لئے مجبوراً مجھے اس کا پرپوزل ایکسیپٹ کرنا پڑا لیکن میں اس سے کوئی پیار ویار نہیں کرتی!

تو پھر تم اسے چھوڑ کیوں نہیں دیتی؟"

عروج نے لفظوں پر زور دیتے کہا۔

ایسے کیسے ابھی تو اس کا دل بھی توڑنہ ہے۔

تم ایک نہایت گھٹیا عورت ہو لیلیٰ۔"

لیلیٰ کی بات پر عروج غصے سے چلائی۔

ہاہاہاہا۔۔

اب کیا کروں عادت ہو گئی ہیں دوسروں کا دل توڑنے کی۔"

لیلیٰ اس کی بات پر ہنستے ہوئے بول۔

راہول کو اپنی لسٹ سے نکال دو میں اسے بکھرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے تھکے سے انداز میں کہا۔

اووو سو سویٹ اے جے تمھیں کتنا خیال ہیں نہ اپنے دوست کا آئی ایم امپریسڈ۔!

لیلیٰ نے ایک قہقہہ لگاتے کہا۔

پر اے جے مجھے تمہارے لہجے میں صرف فکر نہیں کچھ اور بھی دیکھائی دیتا ہے؟

لیلیٰ اصل مدعے کی طرف آئی۔

وہاٹ ڈو یو مین؟؟

عروج نے مہتاط انداز میں کہا۔

آئی مین میں کبھی بھی کسی لڑکی کا دل نہیں توڑتی اور اگر تم راہول سے پیار کرتی ہو تو میں تمہارے راستے میں نہیں آؤنگی؟"

لیلیٰ نے پہلا پتا پھینکا۔

عروج اس کی بات پر سوچ میں پڑ گئی۔

دوسری طرف خاموشی پر لیلیٰ دوبارہ بولی۔

اگر تم راہول سے پیار کرتی ہو تو بتا دو میں راہول کی زندگی سے چلی جاؤنگی"

عروج پھر بھی خاموش رہی۔

کافی دیر تک دونوں طرف خاموشی چھائی رہی۔

تم سچ کہہ رہی ہو؟

عروج نے کچھ دیر سوچتے کہا۔

لیلیٰ کے لبوں پر شاطرانہ مسکراہٹ آئی۔

ہاں اگر تم واقعی راہول کے لئے سیریس ہو تو یو کین ٹیل می ایزلی آئی پرومس میں کسی کو نہیں بتاؤنگی اور راہول کی زندگی سے چلی جاؤنگی لیکن اگر ایسی کوئی بات نہیں ہیں تو جیسا چل رہا ہیں چلنے دو؟"

لیلیٰ نے اس کے گرد گھیرا تنگ کیا۔

عروج دوبارہ خاموش ہو گئی۔

ٹھیک ہیں تم سوچ لو اگر مجھ پر ٹرسٹ ہیں تو بتا دینا ورنہ!!

لیلیٰ ورنہ کو لمبا کھینچتی فون کاٹ گئی۔

عروج گم سم سی بیڈ پر بیٹھی تھی۔

اگر تمہارے ایک جھوٹ سے راہول کی زندگی تباہ ہونے دے بچ سکتی ہیں تو تمہیں یہ جھوٹ بولنا چاہیے۔"

دل نے کہا"

پاگل ہو جو تم دوبارہ اس کی باتوں میں آرہی ہی کیا ثبوت ہے کے تمہارے جھوٹ بولنے سے وہ راہول کی زندگی سے چلی جائیگی؟

دماغ نے اسے روکا تھا۔

کیا تمہارے اقرار سے وہ مان جائیگی پاگل مت بنو عروج اگر یہ جھوٹ تم پر ہی بھاری پڑ گیا تو؟

دماغ مسلسل اسے روک رہا تھا۔

اور اگر یہ جھوٹ کامیاب ہو گیا اور لیلیٰ راہول کی زندگی سے چلی گئی تو؟؟

دل نے اسے دلاسا دیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ابھی راہول کی نئی نئی محبّت ہیں اگر اس کا دل ٹوٹ جائے تو وہ کچھ وقت میں سنبھل جائیگا مگر اگر یہ محبّت بڑ گئی تو کیا تم اپنی آنکھوں سے اسے برباد ہوتا دیکھ سکو گی بولو؟؟

دل نے سوال کیا۔"

عروج دل اور دماغ کی تکرار میں پھس کر رہ گئی تھی۔

ایک طرف راہول تھا اور ایک طرف اس کا جھوٹ۔

آخر بہت سوچ بچار کے بادوہ ایک فیصلے پر پہنچی اور اس نے لیلیٰ کو ابھی ملنے کا میسج کیا:

اوکے"

دوسری طرف سے فورن ریپلائی آیا تھا:

جگہ میں ڈیسائیڈ کرونگی۔

عروج کے ٹیکسٹ پر لیلیٰ کی آنکھیں چمکی۔

اوکے۔"

جہاں ملنا تھا عروج نے جگہ کا ایڈریس لیلیٰ کو سینڈ کر دیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج کا میسج موصول ہوتے ہی لیلیٰ اپنے اگلے پلان کی تیاری میں جھٹ گئی آخری بازی تھی جو اسے جیتنی تھی کسی بھی قیمت پر۔

رات کا وقت تھا عروج پارک میں ایک طرف کھڑی لیلیٰ کا انتظار کر رہی تھی

وہ اضطرابت کی کیفیت میں کھڑی آس پاس لیلیٰ کی تلاش میں نظرے دوڑا رہی تھی

جب اسے لیلیٰ کا ٹیکسٹ موصول ہوا۔

کہاں ہو میں پہنچ گئی؟"

پارک کی بیک سائیڈ پر"

عروج نے اسے میسج کر کے ایک گہرا سانس لیا۔

اس کا دل عجیب ہی نوعیت میں دھڑک رہا تھا

ہلکی پھلکی لائیٹ میں عروج کو لیلیٰ آتی دکھائی دی۔"

ہائے اے جے کیسی ہو آئی ہوپ تم ٹھیک ہو گئی؟؟

لیلیٰ نے طنزیہ کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کام کی بات کرتے ہیں*

عروج سنجیدگی سے بولی۔

بات بھی کر لینگے لیکن تم نے ملنے کے لئے یہی جگہ کیوں چوز کی؟؟

لیلیٰ نے آس پاس دیکھتے پوچھا۔

تاکہ تم پچھلی بار کی طرح کوئی حرکت نہ کرو۔"

عروج نے سینے پر بازو باندھے طنزیہ کہا۔

ویری سمارٹ "لیلیٰ ہنسی۔

سو تم نے مجھے یہاں کیوں بلایا؟

لیلیٰ جانتے ہوئے بھی انجان بنی۔

تمہیں دوسروں کا دل توڑنے میں مزہ کیوں آتا ہے؟؟

عروج نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھا جو اس کی بات پر چہرے پر درد سجائے کھڑی تھی۔

بہت پیار کرتی تھی میں اس سے لیکن اس نے مجھے دھوکہ کیا کسی اور کے لئے مجھے چھوڑ دیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

لیلیٰ درد اور نفرت کی ملی جلی کیفیت میں بولی۔

تب سے مجھے نفرت ہو گئی مردوں سے اور میں اس ایک کا بدلہ سب سے لینے لگی"

لیلیٰ گھسی پٹی کہانی درد بھرے انداز میں اسے سنا رہی تھی۔

تمھیں لگتا ہیں میں تمہاری بات کا یقین کر لو نگی؟۔

عروج نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا۔

تم یقین کرو نہ کرو تمہاری مرضی لیکن راہول سے پہلے میں کئی لڑکوں کو اپنے بدلے کی بھینٹ چڑا چکی ہوں"

خیر تم بتاؤ کیوں بلایا مجھے یہاں؟؟

لیلیٰ بات بدلتی سپاٹ سے انداز میں بولی۔

عروج نے ادھر ادھر نظرے دوڑائی جیسے یقین کر رہی ہو آس پاس کوئی ہے تو نہیں

اس بات سے بے خبر کے لیلیٰ نے اسے سے چھپتے چھپاتے ٹائم دیکھا تھا۔

اگر میں اقرار کرتی ہوں تو تم راہول کی زندگی سے نکل جاؤ گی؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے بات پختہ کرنی چاہی۔

لیکن ثبوت بھی ہو کے واقعی تم راہول سے پیار کرتی ہو؟۔

لیلیٰ نے لاپرواہی سے کہا۔

ثبوت؟

عروج پریشان ہوئی۔

ہاں ثبوت یونہی تم کہ دو اور میں یقین کر لوں اتنی سٹوپڈ تھوڑی ہوں"

لیلیٰ ایک ادا سے اپنے بال جھٹکتی ہنسی۔

تمہاری کیا گرنٹی ہیں ثبوت دینے کے بعد تم راہول کی زندگی سے نکل جاؤ گی؟؟

تمہارے پاس کوئی دوسرا آپشن نہیں ہیں ثبوت ہے تو بتاؤ ورنہ میرا ٹائم ویسٹ مت کرو۔"

کیا ثبوت چاہیے؟

عروج ارادہ کرتی سپاٹ سی بولی۔

تم راہول سے کب سے پیار کرتی ہو اسے بتایا کیوں نہیں اسے پانے کے لئے کیا کر سکتی ہو۔"

لیلیٰ نے رٹے رٹائے جملے دوہرائے۔

عروج اس کی بات پر متزبزب سی ہو گئی۔

م۔۔میں۔۔راہول۔۔س۔۔سے۔۔!

اس نے بولنا شروع کیا۔

میں راہول سے فرسٹ ایئر سے پیار کرتی ہوں میں نے اسے اسی لئے نہیں بتایا کے کہیں ہماری دوستی نہ خراب ہو جائے ہم بچپن سے ایک ساتھ ہیں پہلے میں اسے پسند کرتی تھی مگر کب یہ پسند گی محبّت میں بدلی پتا ہی نہیں چلا۔"

وہ سر جھکائے قدرے ٹھہرے ٹھہرے بول رہی تھی۔

میں اسے کھونے سے ڈرتی ہوں اور اسے پانے کے لئے کسی بھی حد تک جا سکتی ہوں۔

اپنی بات ختم کر کے دھڑکتے دل کے ساتھ اس نے سر اٹھایا۔

مگر وہ ٹھٹھکی!!

لیلیٰ آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لئے اس کی طرف دیکھ رہی تھی!

نہیں وہ عروج کی طرف نہیں اس کے پیچھے دیکھ رہی تھی:

عروج کی سانس رکی۔

اس نے شدت سے دعا کی تھی کے جیسا وہ سوچ رہی ہیں ویسا نہ ہو۔

اس کا سارا وجود ایک دم بھاری ہو گیا جیسے کسی نے من بھر کا پتھر رکھ دیا ہو۔

بمشکل اس نے رخ موڑ کر اپنے پیچھے دیکھا۔

اور وہی وہ لمحہ تھا جس لمحے دماغ کا کہا سچ ہوا تھا دل ہار گیا تھا اور شاید دل کے ساتھ عروج بھی***

)حال(

"زین روز ہی عدن کے پاس آنے لگا۔

نہ جانے کونسی باتیں کرتا ہیں جو آنٹی اس کی اتنی تعریفیں کرتی ہے؟!

عروج کچن میں کھانا بناتی کھڑی ساتھ ساتھ اسے کوس بھی رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زین نے عدن کو بتایا تھا کے اس کا گھر کالج سے دور ہے اسی لئے وہ فلیٹ میں رہتا ہیں جس کے چلتے عدن نے اس کا کھانا اپنے گھر سے لگا دیا روز وہ وہیں سے کھانا کھاتا

عروج نے سوچا تھا عدن سے بات کر کے زین کا چیپٹر کلوز کر دوں

یہیں سوچ کر اس نے فلیم آہستہ کیا اور کچن سے باہر نکلی۔

آنٹی یہ زین کا آنا جانا کچھ زیادہ ہی نہیں ہو گیا؟؟

عروج نے بنا لگی پٹی کے پاس بیٹھتے پوچھا۔

سامنے ہی تو رہتا ہیں اگر روز چکر لگا بھی لے تو کیا ہوا"

عدن اطمینان سے بولی۔

آنٹی آپ کو زین کیسا لگتا ہے؟

نہ جانے اس نے یہ سوال کیوں کیا۔

بلکل عبداللہ جیسا اگر آج وہ یہاں ہوتا تو بلکل زین جیسا ہی لگتا۔"

عدن نے افسردگی سے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج اس کی بات پر خاموش ہو گئی۔

لیکن اگر تمہیں اس کا آنا اچھا نہیں لگتا تو میں اسے منع کر دونگی آنے سے ؟۔

عدن نے جانچتی نظروں سے اس کا چہرہ دیکھتے کہا۔

نہیں آنٹی مجھے کیوں اچھا نہیں لگے گا اگر اس کے آنے سے آپ کو اچھا لگتا ہیں تو بھلا مجھے کیا پرو بلم ہو گی"

عروج نے بات ہوا میں اڑائی۔

تمھیں پتا ہیں عروج جب جب میں تمھیں دیکھتی ہوں تو ایک خواہش دل میں پیدا ہوتی ہے ؟۔

عدن نے بغور اس کا چہرہ دیکھتے محبّت سے چور لہجے میں کہا۔۔

عروج اس کی انداز پر چونکی پھر مسکرا کو بولی۔

کیسی خواہش ؟

اگر میرا عبداللہ میرے پاس ہوتا تو میں ہمیشہ کے لئے تمھیں اپنے پاس روک لیتی۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عدن کے لہجے میں شیریں گھلی تھی۔

عدن کی بات پر عروج کے گال تپ گئے۔

یہ پہلی بار تھا اس سے کسی نے ایسی بات کی تھی اسے سمجھ نہیں آیا کیا کہے اسی لئے بہانا بناتی اٹھی۔

میں کھانا دیکھ لوں۔"

عروج تیزی سے کہتی کچن میں چلی گئی۔

پیچھے عدن نے ڈھیروں بلائیں لی تھی اس کی۔

یہ لو تمہارا مفت کا کھانا۔"

عروج نے ٹیفن اس کی طرف بڑاتے طنزیہ کہا۔

کیا ہے اس میں؟

زین بنا اس کی بات کا اثر لئے ٹیفن تھام کر بولا۔

ٹینڈے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے منہ چڑا کر کہا۔

ٹینڈے وہ کیا ہوتا ہے؟

زین نے نہ سمجھی سے پوچھا۔

تمھیں ٹینڈوں کا نہیں پتا؟

عروج حیران ہوئی۔

نہیں ہم امیروں کے کھانے میں ٹینڈے وینڈے نہیں ہوتے یہ تو تم غریبوں کا کھانا ہے"

زین نے تحکیر بھرے لہجے میں کہا۔

تو پھر یہ ہم غریبوں کو ہی کھانے دو۔

عروج نے غصے سے اس کے ہاتھ سے ٹیفن چھینا۔

ارے میں تو مزاق کر رہا تھا لاؤ واپس دو۔"

زین شرافت سے بولا۔

کیوں تم تو امیر ہو تو یہ غریبوں والا کھانا کیوں کھاؤ گے؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج طنزیہ بولی۔

اوہیلو یہ آنٹی نے بڑے پیار سے بنا کر بھیجا ہیں میں تو یہی کھاؤ نگا۔

زین نے ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتے اس کے ہاتھ سے ٹیفن چھینا۔

اوہیلو یہ آنٹی نے نہیں میں نے اپنے ہاتھوں سے بڑی نفرت سے بنایا ہے۔

عروج لفظوں کو چبا کر اسی کے انداز میں بولی۔

جو بھی ہیں مجھے بڑی بھوک لگی ہے تو میں یہی کھاؤ نگا اب تم نکلو یہاں سے۔

زین نے کہ کر زور سے دروازہ اس کے منہ پر بند کر دیا۔

عروج غصے سے پیر پٹختی واپس چلی گئی۔

زین نے صوفے پر بیٹھ کر ٹیفن کھولا

سامنے گرما گرم بریانی دیکھ اس کے لبوں پر بڑی خوبصورت مسکراہٹ آئی تھی۔

عروج ڈیوٹی سے لوٹی تو سامنے ہی زین کو لاؤنج میں عدن کے ساتھ بیٹھے پایا

وہ سلام کرتی ایک نہ گوار نگاہ زین پر ڈالتی اپنے کمرے میں چلی گئی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج فریش ہوتی واپس آکر لاؤنج میں صوفے پر بیٹھ گئی۔

عدن ٹیبل پر کھانا لگانے چلی گئی عروج نے مدد کروانی چاہی

مگر عدن نے اسے پہلے ہی تھکا ہوا کہہ کر واپس صوفے پر بیٹھا دیا

عروج خاموشی سے زین کے سامنے بیٹھی تھی

زین بھی پورے صوفے پر ہیرو کی طرح پھیل کر بیٹھا تھا

زین کو دیکھ عروج نے بھی ٹانگ پر ٹانگ چڑھالی

دونوں یونہی ایک دوسرے کو تنگ کرتے

کبھی کبھی زین بات کے دوران عدن کے ساتھ تمل میں شروع ہو جاتا جس کی عروج کو بلکل سمجھ نہیں آتی

اور عروج بھی پورا پورا بدلہ لیتی عدن کے ساتھ خالص اردو میں باتیں کرتے لگتی جس پر زین دل مسوس کر رہ جاتا۔

کچھ لمحے دونوں یونہی خاموش بیٹھے ایک دوسرے کو اٹیٹوڈ دکھاتے رہے

پھر عدن نے کچن سے کھانا کھانے کی آواز لگائی۔

چلو مفت کا کھانا کھالو۔"

عروج ہاتھ جھاڑ کر اٹھتی طنزیہ بول۔

زین بھی ڈھٹائی سے اپنی شرٹ جھاڑتا اٹھا۔

تینوں آمنے سامنے بیٹھے خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے جب عروج نے اس خاموشی کو توڑا۔

کالج سے تو چھٹیاں چل رہی ہے تو تم اپنے گھر کیوں نہیں گئے؟

عروج کی بات پر عدن نے بھی زین کو دیکھا۔

ہاں تمہاری بات پر مجھے یاد آیا میں کل اپنے گھر جا رہا ہوں رزلٹ آنے تک وہی رہو نگا لیکن آپ سے ملنے آتا رہو نگا۔"

زین نے بات سنبھالتے آخر میں مسکرا کر عدن سے کہا۔

ضرور آؤ تمہارا ہی گھر ہے۔

عدن نے خوشدلی سے کہا۔

عروج نے خونخوار نظروں سے زین کو دیکھا۔

رزلٹ کے بعد کا کیا پلان ہیں آئی مین کچھ کام وام کروگے یا ویلے نکمے گھومتے رہو گے؟؟

عروج کی زبان پر کھجلی ہوئی۔

اپنے ماں باپ کا اک لوتا بیٹا ہوں ان کا سارا بزنس میرا ہی ہے رزلٹ کے بعد اپنا بزنس سنبھالو گا۔

زین نے سینہ پھلائے کہا۔

اس کا مطلب ہیں اپنے باپ کے نام پر ہی جیو گے اپنا کچھ نہیں؟"

عروج نے پانی کا گلاس لبوں کو لگاتے طنزیہ کہا۔

عروج۔

عدن نے اسے پکارا۔

جس پر وہ خاموش ہو گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ماں باپ جو بھی کرتے ہیں اپنی اولاد کے لئے ہی کرتے ہیں اور جو کچھ ان کا ہوتا ہیں وہ آگے جا کر ہمارا ہی ہونا ہوتا ہیں ہیں نہ آنٹی؟

زین نے عدن کی رائے لی۔

ہاں ہاں بیٹا بلکل سہی ماں باپ جو کچھ کرتے ہیں اولاد کے لئے ہی کرتے ہیں۔"

عدن نے بھی اس کی بات کی تائید کی۔

عروج نے باقی کا کھانا خاموشی سے کھایا

برتن سمیٹتے اسے تھکن دی محسوس ہو رہی تھی

وہ عدن کو گڈ نائٹ کہنے آئی۔

آنٹی آپ کی بیٹی کافی بہت اچھی بناتی ہے۔"

اس کے گڈ نائٹ کہنے سے پہلے ہی زین فورن بولا

عدن نے مسکرا کر عروج کو دیکھا

عروج سر ہلاتی کچن میں چلی گئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پتا نہیں کونسا منحوس دن تھا جب میری اس خبیث سے ملاقات ہوئی۔

عروج منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی کافی کپوں میں ڈالنے لگی۔

اس نے کافی ٹیبل پر رکھی۔

شکریہ"

زین نے کافی اٹھاتے کہا

عروج کافی پیتے ساتھ دل ہی دل میں اسے مختلف القابات سے بھی نواز رہی تھی****

)ماضی(

"سامنے ہی چاروں سکتے کی کیفیت میں کھڑے اسے دیکھ رہے تھے

کسی کے چہرے پر حیرت تھی تو کسی کے چہرے پر ناراضگی سب پر سے نظرے گھومتی راہول پر ٹکی جس کی آنکھیں غصے سے سرخ ہو رہی تھی۔

"را"

اس کے لب ہلے تھے۔

تو یہ وجہ تھی تمہاری لیلیٰ سے نفرت کی؟

راہول نے سرد مہری سے کہا۔

نہیں رااای۔ایسی کوئی بات ن۔۔ نہیں ہے تم لوگوں کو غلط فہمی ہوئی ہے۔"

عروج نے ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں اپنی صفائی دینی چاہی۔

اس کا دل سوکھے پتے کی مانند لرز رہا تھا۔

غلط فہمی؟

راہول طنزیہ ہنسا۔

ہم نے اپنے کانوں سے سنا ہیں آنکھوں سے دیکھا ہیں اور تم اسے غلط فہمی کہہ رہی ہو؟؟

راہول کی سناٹے کو چیر دینے والی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

راہول ایسا کچھ نہیں ہے۔"

عروج نے سہم کر کہا۔

راہول نے اس کا بازو دبوچا۔

کبھی تم کہتی ہو لیلیٰ اچھی نہیں ہیں کبھی لیلیٰ سے کہتی ہو میں اس کے قابل نہیں ہوں۔

ضبط سے اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔

میں نے لیلیٰ کو تمہارے بارے میں کچھ نہیں کہا اور جو میں نے لیلیٰ کے بارے میں کہا وہ سچ ہے لیلیٰ تمہیں ڈیزرو نہیں کرتی۔

عروج کو اس کی انگلیاں اپنے بازو میں گھستی محسوس ہوئی۔

تو تم بتاؤ مجھے کسی لڑکی ڈیزرو کرتی ہے تمہارے جیسی؟؟

راہول نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے طنزیہ کہا۔

راہول"

اس نے صدمے کی کیفیت میں اسے پکارا تھا۔

اس وقت اس نے شدت سے دعا کی تھی کے زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے۔

تمہارے جیسی لڑکی ڈزرو کرتا ہوں میں ہے نا اے جے؟

راہول نے زور سے اسے جھنجھوڑا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے زور سے اپنی آنکھیں میچ لی۔

عروج کے بازو پر اس کی گرفت سخت ہوئی

اس کے منہ سے بے اختیار ایک سسکی نکلی۔

راہول چھوڑو مجھے درد ہو رہا ہے۔

عروج درد سے منمنائی۔

مگر راہول کہاں ہوش میں تھا۔

راہول چھوڑو اسے۔"

اکشے فورن راہول کی طرف لپکا۔

سڈاور ٹینا اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہ ہوئے۔

راہول نے اکشے کی بات کا کوئی اثر نہیں لیا وہ آنکھوں میں سرد مہری لئے عروج کو گھور رہا تھا

عروج کی آنکھوں سے موٹے موٹے آنسو بہنے لگے۔"

راہول میں نے کہا چھوڑو اسے"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اکشے نے چلاتے ہوئے راہول کو دھکا دیا۔

راہول لڑکھڑاتے ہوئے پیچھے ہوا۔

لیلیٰ دوڑ کر راہول کے پاس پہنچی اور اس کے بازو سے سر ٹکا کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

آئی ایم سوری راہول یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے۔"

لیلیٰ مگرمچھ کے آنسو بہاتی بولی۔

نا میں تم لوگوں کی زندگی میں آتی اور نا تم لوگ یوں جھگڑتے"

راہول نے اس کی سر پر ہاتھ رکھے اس کی بالوں کو سہلایا۔

تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے یہاں ہی دھوکے بازیاں چل رہی تھی"

راہول نے عروج کو قہر برساتی آنکھوں سے دیکھتے کہا۔

ہائے کیا لمحہ تھا اس کا بازو درد سے بلبلا رہا تھا اور وہ اس دھوکے باز کے سر کو سہلا رہا تھا۔

عروج کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔"

راہول ایزی ہم بیٹھ کر بھی بات کر سکتے ہیں"

اکشے نے صورتِ حال کو سمجھتے نرمی سے کہا۔

اب کیا بات کرنی باقی ہیں سب کچھ تو نظروں کے سامنے ہے۔"

راہول غصے سے چلایا۔

یو نو وہاٹ اے جے ڈیڈ سہی کہتے تھے تم مسلمان بے وفا اور دھوکے باز ہوتے ہو"

راہول نے لفظوں پر زور دیتے نفرت سے کہا۔

عروج پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔

راہول انف ہوش میں ہو کیا کہ رہے ہو؟؟

اکشے چلایا۔

ہوش میں تو میں اب آیا ہوں"

راہول سرد مہری سے بولا۔

دیکھو راہول ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہیں ہم اے جے کو بچپن سے جانتے ہیں ایسے ہی اک پل میں کچھ نہیں بول دیتے ٹھنڈے دماغ سے سوچو تھوڑا ریلیکس رہو"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اکشے مسلسل معملے کو سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا۔

تم نے سب سنا پھر بھی ایسا کہہ رہے ہو پوچھو اس سے اس نے لیلیٰ کو کلب کیوں بلایا مجھے اس نے شراب کیوں پی لیلیٰ کے خلاف اور لیلیٰ کو میرے خلاف کیوں بھڑکا رہی تھی پوچھو اس سے اور آج یہ لیلیٰ سے کیا کہہ رہی تھی؟؟

راہول نے شہادت کی انگلی عروج کی طرف کئے درشتگی سے کہا۔

میں نے اسے نہیں اس نے مجھے کلب بلایا تھا اور اسی نے میری ڈرنک میں کچھ ملایا ہو گا میں نے شراب نہیں پی راہول یہ ہم سب میں غلط فہمی پیدا کر رہی ہے۔

عروج غصے سے کہتی لیلیٰ کی طرف بڑی

راہول نے عروج کا بازو پکڑے اسے پیچھے کھینچا اور زناٹے دار تھپڑ اس کے گال پر مارا:

فضا میں ایک گونج کے ساتھ کچھ ٹوٹنے کی آواز میں آئی تھی

کچھ ٹوٹا تھا اس کے اندر

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ہاں شاید اس کا مان، اس کا اعتبار، اس کی دوستی، اس کا دل، اس کا سب کچھ کرچی کرچی ہو کر اس سمیت ہی زمین پر گرا تھا۔

جو جہاں تھا وہی جم گیا۔

عروج بے یقین سی منہ پر ہاتھ رکھے زمین پر گری تھی کچھ محسوس ہوا تھا اسے اپنے ہونٹ پر اس نے ہاتھ بڑھا کر چھوا وہ خون تھا جو اس کے ہونٹ کو چیر کر جگہ بنا کر باہر بہ رہا تھا۔۔!

خبردار جو لیلیٰ کو ہاتھ لگایا۔

سب کے سکتے کو راہول کی آواز میں توڑا

جو شہادت کی انگلی اٹھائے اسے تنبیہ کر رہا تھا۔

اکشے ہوش میں آتا تیزی سے عروج کی طرف بڑا۔

راہول ہوش میں ہو تم اپنی دوست پر ہاتھ اٹھایا وہ بھی ایک کل کی آئی لڑکی کے لئے؟"

اکشے لیلیٰ کو نفرت بھری نظروں سے دیکھ چلایا تھا۔

خبردار جو لیلیٰ کو کچھ کہا اور اس نے جو کیا وہ تمھیں دکھائی نہیں دیتا جو مجھ پر اکڑ دکھا رہے ہو؟۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

میں کسی پر اکڑ نہیں دکھا رہا میں تم سے زیادہ اور اس لڑکی یہ زیادہ اپنی دوست پر یقین کرتا ہوں"

کیا تھا اس کے لفظوں میں... یقین اعتبار...

عروج اپنی جگہ سے اٹھی۔

اے جے تم ٹھیک ہو؟"

اس کے ہونٹ سے نکلتا خون دیکھ اکشے گھبرا کر بولا۔

راہول کی نظر ے عروج کے ہونٹ پر پڑی تو اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔

تم خود کو سمجھتے کیا ہو؟

وہ آپے سے باہر ہوتی راہول پر چلائی۔

بولو کیا ہو کیا تم تمہیں پتا ہیں تم کیا ہو ایک کمزور انسان جو اعتبار کرنے میں اتنا کمزور ہیں جسے اپنی دوست پر نہیں ایک کل کی آئی لڑکی پر یقین ہے۔

عروج ہلک کے بل چلائی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بکواس بند کرو اپنی۔

راہول کے دل میں چند لمحے پہلے جو احساس جاگا تھا وہ کہیں دور جا سویا۔

عروج دعا کرو کہیں مجھے تم سے نفرت نہ ہو جائے ورنہ!!

وہ اپنی بات کو ادھورا چھوڑتا اسے بہت کچھ باور کروا کر لیلیٰ کو لئے وہاں سے چلا گیا۔

عروج تو ہونق بنی لفظ عروج پر ہی اٹک گئی تھی۔

عروج کی نظر سڈ اور ٹینا پر گئی جو آنکھوں میں ناراضگی لئے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

ٹینا تم جانتی ہو نہ کے میں راہول کے بارے میں کبھی غلط نہیں سوچ سکتی سڈ سڈ تمھیں تو پتا ہیں نہ۔"

وہ گڑگڑاتی انہیں اپنا یقین دلانے کی کوشش کر رہی تھی۔

میں نے تم سے پہلے ہی پوچھا تھا اے جے اگر تم راہول کے لئے سیریس ہو تو میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں اگر اس وقت تم مجھے بتاتی تو ہم مل کر کوئی حل نکالتے مگر یوں ان دونوں میں غلط فہمی کریٹ کرنا آئی ڈونٹ بلیو۔"سڈ نے ناراضگی سے کہتے منہ موڑا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج کی رہی سہی ہمت بھی جواب دے رہی تھی۔

اسے جو لگا تھا سڈاور ٹینا اسے سمجھے گے وہ غلط ثابت ہوئی تھی ٹھیک ہے راہول لیلیٰ کے پیار میں اندھا تھا مگر یہ دونوں ان دونوں کو تو میری بات سمجھنی چاہیے۔۔

عروج لڑکھڑا کر گرنے لگی جب اکشے نے اسے تھاما۔

اے جے"

اس کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا۔

تمھیں لیلیٰ اور راہول سے معافی مانگنی چاہیے شاید وہ تمھیں معاف کر دے اور سب پہلے جیسا ہو جائے میں نہیں چاہتی تمہاری وجہ سے ہماری دوستی خراب ہو۔

ٹینا سپاٹ سی بولی۔

ٹینا میں ان سے معافی نہیں مانگو گی میری کوئی غلطی نہیں ہیں میں نے جو کہا سچ کہا لیلیٰ اچھی لڑکی نہیں ہے۔"

عروج زور سے چلائی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

تم نے ایسا کیا دیکھا اس میں ہمیں بھی تو بتاؤ؟؟

سڈ نے تیکھی نظروں سے اسے دیکھتے پوچھا۔

اور یہی عروج کی زبان کو قفل لگ گیا۔

بولو اے جے کیا دیکھا؟

میں نہیں بتا سکتی"

اس نے نظرے چرائی۔

کیوں نہیں بتا سکتی؟؟

نہیں بتا سکتی بس"

اگر کچھ ہوتا تو بتاتی۔"

ٹینا نے طنزیہ کہا۔

عروج نے لب بھینچے۔

تمھیں ان سے معافی مانگنی ہو گی اگر اس دوستی کو بچانا ہیں تو"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ٹیناد وٹوک کہتی وہاسے الٹے پاؤں مڑی۔

سڈ بھی اس کے ساتھ ہی پارک سے نکلا

عروج گم سم سی کھڑی رہ گئی۔"

اے جے"

اکشے نے دھیرے سے اسے پکارا۔

ہاں؟

عروج چونکی۔

اس کی خالی خالی نگاہیں اکشے پر ٹک گئی

یہ بھی انہی میں سے ہے تو پھر اس کو مجھ پر یقین کیوں؟

اے جے تم ٹھیک ہو؟

عروج کی خالی خالی نگاہیں دیکھ اکشے گھبرایا۔

جاؤ یہاں سے"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ نظرے پھیرتی ٹھنڈی ٹھار لہجے میں بولی۔

نہیں میں تمہیں اکیلا چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤنگا"

اکشے فکر مند سا بولا۔

کیوں نہیں جاؤ گے جاؤان کی طرح تم بھی جاؤ جاؤ یہاں سے۔"

وہ آپے سے باہر ہوتی چلائی۔

انھیں تم پر یقین نہیں ہے لیکن مجھے ہے۔

ہائے وہ ایک لفظ عروج جہاں تھی وہی جم گئی۔

کیوں ہیں تمھیں مجھ پر یقین تم نے ابھی سب دیکھا نہ پھر بھی ایسا کہ رہے ہو؟

اس کی آنکھوں میں بے یقینی تھی۔

کیونکہ میں جانتا ہوا ے جے کیسی ہے میں جانتا ہوا ے جے کسی کو دھوکہ نہیں دے سکتی۔

وہ نرمی سے بولا۔

نہیں میں ایسی ہی ہوں میں دھوکے باز ہو میں نے جو کہا وہ سچ تھا میں راہول سے پیار کرتی ہوں اور اسی لئے میں نے ان دونوں میں غلط فہمیاں پیدا کرنی چاہی ہاں میں ایسی ہی ہوں۔"

وہ ہزیاتی انداز میں چلائی۔

میں تمھیں تم سے زیادہ جانتا ہوں اے جے۔"

وہ ایک جملہ کتنی سچائی تھی اس میں۔

مجھے نہیں چاہیے تمہارا یقین جاؤ یہاں سے مجھے کچھ وقت کے لئے اکیلا چھوڑ دو پلیز جاؤ یہاں سے۔۔

وہ گڑ گڑاتی گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ گئی۔

اکشے کو لگا اس کا دل پھٹ جائیگا

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا وہاں سے چلا گیا۔

عروج زمین پر بیٹھی چیخ چیخ کر رو رہی تھی۔

آج اے جے مر گئی تھی مر گئی تھی اے جے!!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نہ جانے کتنے ہی وقت وہ زمین پر بیٹھی روتی رہی

اس کے موبائل پر مسلسل رضامیر کی کال آرہی تھی

عروج اپنی آنکھیں بے دردی سے مسلتی اٹھی پاس پڑا موبائل اٹھایا اور چھوٹے چھوٹے قدم لیتی اپنی کار کی طرف بڑی۔

میں نے تمھیں پہلے ہی کہا تھا ایسا مت کرو پر تم نے میری بات نہیں مانی"

دماغ نے کہا۔

وہ تمہارے دوست ہیں تم نے ان کے لئے جو کیا وہ ایک نہ ایک دن سمجھ جائینگے۔"

دل نے کہا۔

کس دن سمجھے گے تمہارے اتنے سالوں کی دوستی پر انہیں یقین نہیں اور تم ان کے لئے رو رہی ہو؟

دماغ نے کہا۔

دوستی میں ایسے جھگڑے ہوتے رہتے ہیں دیکھنا ایک دن سب تم سے معافی مانگ لینگے"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

دل نے کہا۔

کیا فائدہ اگر وہ معافی بھی مانگے؟

دماغ نے کہا۔

جانتی ہو آج کیا دن ہے؟؟

دماغ کی بات پر اس کے دروازہ کھولتے ہاتھ رکے۔

ان سب میں وہ بھول چکی تھی کے آج فرینڈ شپ ڈے ہے ان کا فرینڈ شپ ڈے

آج ہی وہ ملے تھے اور آج ہی وہ بچھڑ گئے۔

وہ کار سے سر ٹکا کر دوبارہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

آئی ایم سوری راہول یہ سب میری وجہ سے ہوا ہیں نا میں بہت گلٹی فیل کر رہی ہوں؟"

لیلیٰ مگر مچھ کے آنسو بہاتی معصومیت سے بولی۔

لیلیٰ تمہاری کوئی غلطی نہیں ہیں تم نے ہمیں وہاں بلا کر بہت اچھا کیا اگر آج میں وہاں نہ آتا تو

مجھے سب کیسے پتا چلتا۔

راہول نے ڈرائیونگ سے نظرے ہٹا کر لیلیٰ کو دیکھا۔

بٹ راہول اے جے نے ایسا کیوں کیا وہ تو تمہاری اتنی اچھی فرینڈ تھی پھر کیوں؟"

یہی سمجھ نہیں آرہا وہ ایسا کیسے کر سکتی ہے۔"

راہول نے دوبارہ نظر ڈرائیونگ پر مرکوز کر لی۔

شاید اس لئے کے میں تم سے دور چلی جاؤ اور وہ تمھیں حاصل کر لے؟۔

لیلیٰ نے چالاکی سے کہا۔

راہول نے اس کی بات پر سختی سے لب بینچے۔

لیلیٰ کو گھر ڈراپ کر کے اب وہ اپنے گھر کی طرف جا رہا تھا سوچوں کا ایک تسلسل تھا جو اس کے ساتھ ساتھ تھا

وہ سخت رنجیدہ ہوا تھا عروج کے رویئے پر

ایک آنسو چپکے سے اس کی آنکھ سے گرا شاید عروج پر ہاتھ اٹھانے کی وجہ سے ****

راہول کے جانے کے بعد لیلیٰ وہی کھڑی تھی جب ایک کار آکر اس کے سامنے رکی

لیلیٰ کی نظر ے کار میں بیٹھے لڑکے سے ٹکرائی

دونوں کے لبوں پر فتح کی مسکراہٹ آئی تھی

لیلیٰ آکر کار میں بیٹھ گئی۔

کونگریز چولیشنز یو آر داونر روکی۔"

لیلیٰ نے مکروہ ہنسی ہنستے کہا۔

ابھی آخری مزہ تو باقی ہے۔"

روکی نے خباثت سے کہ کر کار آگے بڑھالی***

"عروج مرے مرے قدم اٹھاتی گھر میں داخل ہوئی

وہ آس پاس سے بے خبر سیڑیاں چڑنے لگی جب رضامیر کی آواز پر

عروج ٹھٹھکی وہ اتنی رات تک جاگ رہے تھے!!

عروج خاموشی سے چلتی لاؤنج میں آئی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس نے دیکھا رضامیر شولہ باری آنکھوں سے اسی کو گھور رہے تھے سعدیہ بی پریشان سی پاس کھڑی تھی

عروج کو کسی انہونی کا احساس ہوا ایک بار پھر اس کی دھڑکن بڑی تھی۔

جی بابا؟"

ان کی خاموشی پر اس نے خود ہی انہیں مخاطب کیا۔

کیا ہے یہ؟

رضامیر نے تقریباً چلاتے ہوئے پاس پڑے موبائل کی طرف اشارہ کیا۔

عروج ان کے چلانے پر سہم گئی اس نے آج سے پہلے رضامیر کو اتنے غصے میں نہیں دیکھا تھا۔

اس نے کانپتے ہاتھوں سے موبائل کو اٹھایا اور اسی سمے اسے لگا جیسے فضا میں آکسیجن یخ لخت ختم ہو گئی ہو۔

ایک بیٹی کے لئے اس سے شرم کی بات اور کیا ہو گی کے اس کا باپ اس کی ناچنے کی ویڈیو دیکھے؟

وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے موبائل میں چل رہی ویڈیو کو دیکھ رہی تھی جس میں وہ آس پاس سے بے نیاز ڈانس کرنے میں مگن تھی

عروج کا ڈانس اور اس کی لڑکھڑاہٹ دیکھ یہ صاف پتا چلتا تھا کے وہ نشے میں ہے"

موبائل عروج کے ہاتھ سے چھوٹ کر گر گیا۔

میں نے پوچھا کیا ہے یہ؟؟

رضا میر دھاڑے۔

بابا یہ میں۔۔!

اس کے الفاظ گلے میں ہی اٹک گئے۔

ایسی تربیت کی تھی میں نے تمہاری کے تم شراب پی کر کلبوں میں ناچتی پھرو؟"

بابا میں نے شراب نہیں پی۔"

آنسوؤں کا پھندا اس کے گلے میں اٹک گیا۔

جھوٹ مت بولو پری مجھے خود راہول نے بتایا ہے"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج کو لگا اس نے کچھ غلط سنا ہے۔

کیا؟؟

اس نے تصدیق کے لئے دوبارہ پوچھا۔

مجھے خود راہول نے بتایا ہے کے تم نے شراب پی تھی اور وہی تمھیں کلب سے سٹوڈیو لیکر گیا تھا۔

رضامیر شدید غصے کے عالم میں بولے۔

عروج اپنا توزن کھوتی زمین پر گر گئی۔

مجھے تم سے ایسی امید نہیں تھی پری۔"

رضامیر نے تاسف سے سر ہلایا

بابا میں نے شراب نہیں پی آپ کو یقین کیوں نہیں آتا؟"

وہ دوبارہ اٹھتی چلائی۔

اس کے یوں چلانے پر رضامیر نے غصے سے اس کے منہ پر ایک تماچہ رسید کیا!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج کے منہ سے ایک سسکی نکلی ابھی پہلا زخم تازہ تھا کے ایک اور مل گیا وہ منہ پر ہاتھ رکھے اپنے جان سے عزیز بابا کو دیکھ رہی تھی۔

شرم آرہی ہے تمھیں اپنی بیٹی کہتے ہوئے کتنے ناز و سے پالا تھا تمھیں کتنی اچھی تربیت کی تھی اور تم نے مجھے میری ہی نظروں میں گرادیا کبھی سوچا نہیں تھا اپنی بیٹی کو یوں کلبوں میں ناچتا دیکھوں گا۔۔!

رضامیر سخت رنجیدہ ہوئے اور وہی صوفے پر ڈھیر ہو گئے۔

بابا۔"

عروج ان کی طرف بڑی۔

دور ہو جاؤ میری نظروں سے"

رضامیر نے اسے ہاتھ کے اشارے سے اپنے پاس آنے سے روکا

عروج قدم قدم پیچھے لیتی یک دم بھاگتی سیڑیاں چڑ گئی

سعدیہ بی نے نم آنکھوں سے اسے جاتا دیکھا تھا:

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

رضا میر ہونک بنے اپنے ہاتھ کو دیکھ رہے تھے جسے انہوں نے اپنی لاڈلی بیٹی پر اٹھایا تھا

سعدیہ بی نے انہیں پانی دینا چاہا مگر انہوں نے انکار کرتے کہا۔

مجھے کچھ دیر اکیلا رہنا ہے۔

سعدیہ بی ان کی بات پر خاموشی سے اوپر آگئی۔

عروج بیڈ پر اوندھی لیٹی ہچکیوں سے رو رہی تھی جب سعدیہ بی اس کے پاس آئی۔

عروج۔"

انہوں سے پیار سے اسے پکارا۔

عروج نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا اور روتے ہوئے ان سے لپٹ گئی۔

دادی میں نے کچھ نہیں کیا میری کوئی غلطی نہیں ہے مجھے نہیں پتا یہ سب کیسے ہوا۔"

میں جانتی ہوں میری بچی!

سعدیہ بی نے آنسو بہاتے کہا۔

عروج نے حیرت سے سر اٹھا کر انہیں دیکھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

تم میری تربیت ہو اور مجھے میری تربیت پر پورا یقین ہے۔"

سعدیہ بی نے اس کی حیرانی دور کی۔

بابا بھی تو اس تربیت میں حصے دار ہیں تو پھر انہیں مجھ پر یقین کیوں نہیں ہے؟

عروج دوبارہ رونے لگی۔

کیونکی وہ تمہارا باپ ہیں

دنیا کا کوئی بھی باپ اپنی بیٹی کو اس حالت میں دیکھ ایسا ہی رد عمل ظاہر کریگا

ابھی وہ غصے میں ہے صبح تک ٹھیک ہو جائیگا پھر دیکھنا کیسے تمھیں منائیگا۔"

سعدیہ بی نے اسے بہلانے کی کوشش کی۔

نہیں دادی آج سے پہلے کبھی انہوں نے مجھ پر ہاتھ نہیں اٹھایا اگر آج انہوں نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا تو اس کا مطلب ہے انہیں مجھ پر یقین نہیں رہا۔"

عروج زار و قطار رونے لگی۔

نہیں میری بچی ایسا نہیں ہے وہ باپ ہیں تمہارا اتنا غصہ تو بنتا ہے؟۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ان کے دل میں ہول اٹھ رہے تھے عروج کو ایسے روتا دیکھ۔

دادی سب ختم ہو گیا سب کو لگتا ہے میں غلط ہوں سب مجھ سے نفرت کرنے لگے ہیں میری خوشیوں کو کسی کی نظر لگ گئی ہے دادی۔"

عروج ان کی گود میں سر ٹکا گئی۔

ایسا نہیں بولتے سب تم سے پیار کرتے ہیں تمھاری خوشیوں کو کسی کی نظر نہیں لگی کیا اناب شناب بولے جا رہی ہو۔"

سعدیہ بی نے اسے ڈپٹا۔

اچھا اب رونا بند کرو اور آرام کرو سب ٹھیک ہو جائیگا بس اللہ پر بھروسہ رکھو"

سعدیہ بی نے اسے پچکارتے کہا۔

دادی آپ کہتی ہیں اللہ اچھے لوگوں کے ساتھ ہوتا ہیں اور جو دوسروں کا پردہ رکھتا ہیں وہ کبھی رسوا نہیں ہوتا پھر میں کیوں رسوا و ذلیل ہو گئی دادی؟؟

عروج آنسو پونچھتی سنجیدگی سے بولی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کیا بول رہی ہو اللہ سے شکوہ نہیں کرتے اور جو ہوا یا ہو رہا ہیں اس میں ضرور کوئی بہتری ہو گی تم دیکھنا سب ٹھیک ہو جائیگا انسان کے ساتھ جو بھی ہوتا ہے اچھے کے لئے ہی ہوتا ہے"

عروج کو منہ کھولتا دیکھ سعدیہ بی دوبارہ بولی۔

اب چپ بلکل چپ اب مزید کوئی سوال نئ آنکھیں صاف کرو اپنی مجھے ہے نہ تم پر یقین اور اللہ بھی تمہارے ساتھ ہے اگر تم نے کچھ نہیں کیا تو اللہ تمہاری مدد ضرور کریگا کیا تم نے سنا نہیں عزت ذلت اللہ کے ہاتھ میں ہے اب بس سو جاؤ آرام کرو۔"

سعدیہ بی کہتے ساتھ سے اٹھی جب ان کی نظر عروج کے ہونٹ پر گئی جہاں اب خون جم چکا تھا۔

ارے کتنی زور سے مارا خون نکل آیا"

سعدیہ بی نے پریشانی سے کہتے اپنے ڈوپٹے کا پلو اس کے ہونٹ پر رکھا

عروج بس خاموشی سے انہیں دیکھ رہی تھی جو یہ سمجھ رہی تھیں کے یہ رضا میر کے تھپڑ سے ہوا ہے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سعدیہ بی نے اس کا ہونٹ صاف کیا اور اس کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھ کر کمرے سے نکل گئی۔

عروج گم سم سی بیٹھی سعدیہ بی کی باتیں سوچ رہی تھی نہ جانے کتنے ہی لمحے وہ ایک ہی کیفیت میں بیٹھی رہی چند لمحوں میں ہی اس نے ایک فیصلہ کیا تھا؟

وہ اٹھ کر اپنے رائیٹنگ ٹیبل تک آئی

اس نے ایک پین اور ڈائری اٹھائی

اور وہی بیٹھ کر ڈائری سے چھ پیج الگ کئے اور ان پر کچھ لکھنے لگی

لکھنے کے بعد اس نے چھ پیج فولڈ کر کے ان پر چھ نام لکھے

پین ٹیبل پر رکھ کر اس نے اپنا سامان پیک کرنا شروع کر دیا

چند ایک جوڑے اپنے بیگ میں رکھے کیش کے نام پر کچھ پیسے اپنی الماری سے نکالے ساتھ ہی ایک مخملی ڈبی نکال کر اپنے بیگ میں رکھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اپنا پاسپورٹ آئی ڈی کارڈ، کریڈٹ کارڈ، آدھار کارڈ، سب چیزیں ٹیبل پر رکھی جب اس کی نظر ایک دوسری ڈائری پر پڑی۔

عروج نے ہاتھ بڑھا کر ڈائری اٹھائی

وہ اکثر ڈائری لکھتی تھی

چند لمحے ڈائری کو بلاوجہ دیکھتے اس نے کچھ سوچ کر اسے واپس اپنی جگہ رکھ دیا۔

سب سامان پیک کر کے اس نے گھڑی کی طرف دیکھا جو رات کے دو بجا رہی تھی

اپنے کمرے پر ایک آخری نگاہ ڈال کر وہ سامان سمیت اپنے کمرے سے نکلی

میر مینشن میں سناٹا تھا۔

عروج نے باری باری دونوں کے کمرے کا دروازہ کھول کر ایک آخری نگاہ ان پر ڈالی تھی:

وہ اپنا بیگ گھسیٹ کر گھر سے باہر نکلی

چوکیدار فکر مندی سے اس کے پاس آیا۔

بی بی جی آپ اس وقت یہاں؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

چوکیدار اس کا سامان دیکھ پریشانی سے بولا۔

عروج نے بنا کچھ کہے ہاتھ میں پکڑے لیٹر انہیں دیئے۔

صبح سب کو یہ دے دیجیے گا

جہاں جس کا نام ہیں اسے وہی دیجیے گا۔"

اور میری اک ریکویسٹ ہے آپ سے۔"

آخر میں عروج نے بہت امید سے انہیں دیکھا۔

چوکیدار نہ سمجھی سے کبھی اسے تو کبھی ہاتھ میں پکڑے لیٹر کو دیکھتا۔

ابھی کسی کو مت بتایئے گا میں یہاں سے گئی میری آپ سے التجا ہے۔

عروج نے دونوں ہاتھ ان کے آگے جوڑے۔

یہ کیا کر رہی ہے یہ؟

چوکیدار بوکھلا گیا۔

آپ کسی کو نہیں بتائینگے نہ؟

عروج نے آس سے پوچھا۔

نہیں بتاؤنگا آپ کی بات رکھونگا۔"

چوکیدار کی بات پر عروج افسردہ سا مسکراتی اپنا سامان لئے آگے بڑی جب چوکیدار کی آواز پر اس کے قدم رکے۔

آپ واپس کب آئینگی؟؟

وہ پلٹی۔

شاید کبھی نہیں"

وہ نم آنکھوں سے کہتی چوکیدار کو گنگ چھوڑ کر میرج مینشن سے نکل گئی۔

وہ کیا کرنے جارہی تھی شاید اس کا اندازہ اسے خود بھی نہیں تھا

ایک ٹیکسی روکے وہ اس میں سوار ہو گئی

سوچوں کا نہ ختم ہونے والا سلسلا اس کے ساتھ ساتھ تھا۔

میڈم آپ کو کہاں جانا ہے؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ڈرائیور نے اسے خاموش دیکھ خود ہی پوچھا۔

حیدر آباد"

وہ غائب دماغی سے بولی۔

ڈرائیور چونکا۔

میڈم جی وہ تو یہاں سے بہت دور ہے؟

ڈرائیور نے حیرت سے کہا۔

عروج اس کی بات پر ہوش میں آتی خود بھی حیران ہو گئی"

وہ کوئی بھی شہر کہہ سکتی تھی حیدر آباد کیوں؟ وہ کبھی حیدر آباد نہیں گئی پھر کیوں؟؟

ریلوے اسٹیشن چلو"

وہ سر جھٹکتی بولی۔

رات کے اس پہر ریلوے سٹیشن پر اکا دکا لوگ ہی تھے

عروج ٹکٹ کاؤنٹر پر آئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جی میڈم کہاں کی ٹکٹ چاہیے آپ کو؟؟

لڑکا جو آف کا بورڈ لگانے والا تھا عروج کو دیکھ رک کر پوچھنے لگا۔

پہلی ٹرین کہاں کی ہے؟

اس نے سوال کیا۔

لڑکے غور سے پہلے اسے اور پھر اس کے سامان کو دیکھ کر ایک ریجسٹر کھولنے لگا۔

عروج اس کی نظروں کا مفہوم سمجھ گئی تھی۔

میڈم پہلی ٹرین حیدر آباد کی ہے۔"

لڑکے نے رجسٹر سے نظرے ہٹاتے کہا۔

دوبارہ حیدر آباد کے نام پر عروج چونکی تھی۔

ٹھیک ہے ایک ٹکٹ دے دیں"

ٹرین آنے میں ابھی وقت ہیں آپ وہاں بیٹھ سکتی ہیں۔

لڑکے نے ٹکٹ اسے دیتے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ٹرین آنے میں ابھی وقت ہیں آپ وہاں بیٹھ سکتی ہیں۔

لڑکے نے ٹکٹ اسے دیتے کہا۔

عروج پیسے دیتی بینچ پر بیٹھ گئی

دماغ پھر سے انہی سوچوں کے ارد گرد گھومنے لگا تین ہی دنوں میں یہ کیا ہو گیا تھا پاکستان سے آئے ہوئے ابھی دس دن بھی نہیں ہوئے تھے ابھی تو اس کی پیکنگ بھی پوری نہیں کھلی تھی اور ایک بار وہ پھر گھر سے نکل آئی:

چند آنسو اس کی آنکھوں سے گرے تھے جب اسے اپنا سانس رکتا محسوس ہوا اور اس بار صرف محسوس ہی نہیں واقعی اس کا سانس رکا تھا۔

عروج بینچ سے اٹھ کر پٹری پر اتر آئی اور لمبے لمبے سانس لینے لگی

ٹکٹ کاؤنٹر پر بیٹھا لڑکا جو اپنی سائیکل پر بیٹھ کر جانے لگا تھا رک کر حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔

تازہ ہوا میں سانس لیتے اس کی حالت کچھ بہتر ہوئی اس نے نظر ے گھوما کر لڑکے کو دیکھا لڑکا اس کے دیکھنے پر فورن پیڈل پر پاؤں گھماتا آگے بڑ گیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج واپس آکر بینچ پر بیٹھ گئی۔

اب اسے ٹرین کا انتظار تھا بنا یہ جانے کے اس کا اگلا سفر کیسا رہے گا؟***

تم نے میری بہت مدد کی ہے لیلیٰ تھنک یو سو مچ"

روکی بیئر کا کین اس کی اور بڑھاتا بولا۔

نو نیڈ تمہاری فرینڈ ہوں اتنا تو کر ہی سکتی ہوں"

لیلیٰ نے کین تھامتے ایک ادا سے کہا۔

ویسے تم نے بتایا نہیں تمہیں ان سے کیا پرو بلم تھی جو تم نے اتنا بڑا پلان بنایا؟

لیلیٰ نے تھوڑا حیرانگی کا مظاہرہ کیا۔

پورے کالج کے سامنے اس نے ہاتھ اٹھایا تھا مجھ پر بدلہ تو بنتا تھا۔"

روکی زہر اگلتا بولا۔

اور اس عروج سے تمہاری کیا دشمنی تھی سب سے برا تو اس بیچاری کے ساتھ ہی ہوا ہے۔"

لیلیٰ نے تعجب سے پوچھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس کی وجہ سے ہی اس کے اس سو کولڈ دوست نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا تھا عزت سے اسے اتنی بار پرپوز کیا مگر اس نے ہر بار میرا مذاق بنایا میری انسلٹ کی"

روکی نے تیش کے عالم میں کہتے مکا بنا کر ٹیبل پر مارا۔

لیکن اگر تم اسے پسند کرتے ہو تو اس کے ساتھ ہی ایسا کیوں کیا آئی مین دوستوں میں درار تک تو ٹھیک ہے مگر اس کے گھر والوں کو اس میں انوولو کرنے کی کیا ضرورت تھی؟؟

لیلیٰ الجھی۔

جب وہ سب سے کٹ کر تنہا ہو گی ٹوٹی بکھری سی تب اس پر وار کرنا بہت آسان ہو گا تب میں بہت آسانی سے اسے اپنی مٹھی میں قید کر لونگا"

روکی ہاتھ کی مٹھی بنائے چبا کر بولا۔

وہ کیسے؟

لیلیٰ کو ابھی بھی سمجھ نہیں آیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جب میں اس کے پاس جاؤ نگا تب اس کے دوست اس کی مدد کے لئے نہیں ہونگے اسے زبردستی اپنے قریب کرنا آسان ہو گا۔"

روکی خباثت سے ہنستا بولا۔

واورو کی تم تو بہت انٹیلجنٹ ہو"

لیلیٰ نے مکروہ ہنسی ہنستے کہا۔

تمہاری فلائیٹ کب کی ہے؟

روکی نے سنجیدگی سے پوچھا۔

کل رات کی"

لیلیٰ نے کین منہ کو لگاتے کہا۔

میرے جانے کے بعد اس مجنو کا کیا ہو گا جو اس لیلیٰ کے پیچھے پاگل ہے؟

لیلیٰ ایک ادا سے بولی۔

وہی جو دیوداس کا پارو کے بغیر ہوا تھا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دونوں کی گھٹیا ہنسی ایک ساتھ گونجی۔

وہ لیٹر تیار ہے جو میں نے لکھنے کا کہا تھا؟

روکی نے لیلیٰ کے پاس آتے پوچھا۔

لیلیٰ نے اپنے پرس سے ایک لیٹر نکال کر پڑھنا شروع کیا۔

راہول میں خود کو تمہاری دوستی کے ٹوٹنے کی وجہ مانتی ہوں یہ گلٹ مجھے جینے نہیں دے رہا اسی لئے میں واپس جا رہی ہوں ہمیشہ کے لئے میرے جانے کے بعد تم اور اے جے ایک ہو جانا یہی میری خواہش ہے میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں راہول مگر اب میں تمہارے ساتھ اس گلٹ کو لیکر نہیں رہ سکتی گڈ بائے راہول۔!

لیلیٰ نے شیطانیت سے سارا لیٹر پڑھ کر سنایا۔

اس لیٹر کے بعد راہول دوبارہ کبھی عروج کی شکل نہیں دیکھے گا۔

روکی کمینگی سے بولا تبھی اس کا فون بجا۔

نمبر دیکھا اس کی آنکھوں میں ایک چمک سی آئی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ہیلو کچھ پتا چلا؟

فون اٹھاتے ہی اس نے اضطرابیت کی کیفیت میں پوچھا۔

دوسری طرف کا جواب سن کر اس کے چہرے پر مایوسی چھائی تھی روکی نے خاموشی سے فون کاٹ دیا۔

اس وقت اس شیطان صفت انسان کے چہرے پر بھی کرب کے آثار صاف دیکھے جا سکتے تھے ****

"سفر کیسے کٹا اسے کچھ ہوش نہیں حیدر آباد پہنچ کر اس نے آس پاس نظر دوڑائی سینکڑوں لوگوں کی بھیڑ میں وہ اکیلی تھی

وہ یہاں آ تو گئی تھی مگر آگے کیا کرنا تھا اسے کچھ خبر نہیں ایک بار تو خیال آیا واپس لوٹ جائے

یہ خیال آتے ہی اس کا ہاتھ بے اختیار اپنے ہونٹ سے ہوتے گال پر گیا ایک دم سے گال آگ کی مانند جھلسنے لگا آنکھیں بھیگی اس نے بے دردی سے اپنی آنکھیں مسلی اور اپنا سامان اٹھائے آگے بڑی۔

عروج نے ایک ٹیکسی پکڑی اور اسے کسی سستے سے ہوٹل چلنے کا کہا

ہوٹل کا کمرہ گزارے لائک ہی تھا عروج گہرا سانس لیتی ایک خستہ حال کرسی پر بیٹھ گئی اس کا ذہن بلکل ماؤف ہو رہا تھا

کچھ دیر یونہی خالی الذہنیت کی کیفیت میں بیٹھے رہنے کے بعد وہ فریش ہونے کے لئے چلی گئی فریش ہو کر وہ سونے کی غرض سے بیڈ پر لیٹ گئی آنکھیں بند کرتے ہی سارا منظر کسی فلم کی طرح آنکھوں کے بند پپوٹوں پر چلنے لگا عروج گھبرا کر اٹھی اور اس کے بعد سب کی طرح نیند بھی اس سے روٹھ گئی"

دو دن ہو گئے تھے اسے ہوٹل میں پڑے۔

اگر یونہی ہوٹل میں رہی تو پیسے جلد ختم ہو جائیگے "یہی سوچ کر اس نے ایک ٹیکسی لی اور ڈرائیور کو نارمل سے کالج چلنے کے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے ایک نارمل سے کالج میں داخلہ لے لیا اس کے اچھے گریڈز اور پوزیشن کی وجہ سے اسے داخلہ باآسانی مل گیا اس کے ساتھ ہی ہوسٹل میں رہنے کا بندوبست بھی ہو گیا۔

ہوسٹل شفٹ ہونے کے بعد عروج نے اپنے لمبے گھنے بالوں کو کاٹ کر چھوٹا کر لیا

کوئی بھی اسے دیکھ یہ نہیں کہہ سکتا تھا کے یہ لڑکی ایک بہت بڑے بزنس مین کی اک لوتی بیٹی ہے اس کی کل جائیداد کی اک لوتی وارث۔

کالج کے ساتھ اسے ایک ہوٹل میں ویٹرس کی جاب بھی مل گئی

صبح کالج اور شام میں ہوٹل یہی اس کا معمول بن گیا تھا مگر ان سب میں وہ ایک بار بھی انہیں نہیں بھولی جن کی وجہ سے وہ آج یہاں تھی:

اکثر اسے اپنا سانس رکتا محسوس ہوتا لیکن عروج اسے اگنور کرتی رہتی مگر ایک دن جب یہ سب حد سے بڑا تو وہ ڈاکٹر کے پاس گئی اور ڈاکٹر نے جو اسے دیا وہ سن رہ گئی؟

اس دن انہلر کو ہاتھ میں پکڑے وہ روتی رہی۔

کیا یہ میری مخلصی کا انعام ہے؟؟

انہلر کو ہاتھ میں پکڑے اس نے کرب سے سوچا

وہ سانسوں کی محتاج ہو گئی تھی۔

وقت گزرتا گیا اور یونہی چھ مہینے بیت گئے۔

وہ گم سم سی رہتی کسی سے بات نہیں کرتی اگر کوئی اس کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتا تو وہ خالی خالی نگاہیں اس پر ٹکا کر ہنس دیتی"

کالج میں کئی سٹوڈنٹس اسے پاگل کہتے تو کوئی مغرور سب اس کے بارے میں کچھ نہ کچھ کہتے رہتے مگر عروج ان باتوں کا کوئی اثر نہیں لیتی

کوئی اگر اس کی ریگنگ کرتا وہ خاموشی سے سہتی رہتی۔

کوئی اسے کچھ کام کہتا وہ بنا انکار کیئے کرتی رہتی۔

کسی کو نوٹ چاہیے تو عروج سے لے لو وہ خاموشی سے دے دیتی۔

کوئی واپس لوٹا دیتا کوئی نہ دیتا وہ کچھ نہیں کہتی۔

کسی کو اپنی اسائیمنٹ بنانی ہوتی عروج کو دے دو وہ خاموشی سے بنا دیتی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کالج کے سٹوڈنٹس اس کا بھرپور فائدہ اٹھاتے

کوئی کلاس میں ٹیچر کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرتا سر کے پوچھنے پر عروج کا نام لگا دیتے کسی اور کی غلطی کی سزا اسے کلاس سے باہر نکال کر دیتے۔

اگر میرے اپنے میرے ساتھ ایسا کر سکتے ہیں تو غیروں سے کیا شکوہ"

وہ یہی سوچ کر سب سہتی۔

اور پھر ایک دن اس کی زندگی میں زین عباسی آیا اور پھر عروج رضا میر اس کا ٹارچر سہنے لگی۔

سب کے سامنے نظرے جھکا کر اور آواز نیچے کر کے بات کرنے والی لڑکی زین عباسی کے سامنے دونوں چیزیں اونچی رکھتی تھی۔

زین کے ٹارچر سے بچنے کے لئے وہ ہوسٹل سے گئی تھی اور پھر وہاں اسے عدن ملی تھی****

)چھ مہینے پہلے(

)دہلی(

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"سعدیہ بی ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھی دونوں کا انتظار کر رہی تھی جب رضامیر وہاں آئے۔

سعدیہ بی پری نہیں آئی؟

رضامیر نے چیئر پر بیٹھتے پوچھا۔

ناراض ہو گی نہ مجھ سے؟؟

سعدیہ بی کے کچھ کہنے سے پہلے وہ خود ہی بولنا شروع ہو گئے۔

کل رات کچھ زیادہ ہی غصہ کر دیا غصہ کیا ہاتھ بھی اٹھایا تھا اس پر ناراض تو ہو گی؟"

وہ اپنے ہاتھ کو دیکھتے دکھ اور پچھتاوے کی ملی جھلی کیفیت میں بولے۔

پر کیا کرو سعدیہ بی انجانے میں اس پر ہاتھ اٹھ گیا کچھ سمجھ ہی نہیں آیا پر میں اسے منا لو نگا مان جائیگی۔"

رضامیر خود کو دلاسا دیتے نم آنکھوں سے مسکرا رہے تھے۔

سعدیہ بی نے دکھ سے انہیں دیکھا۔

سدرہ"

رضامیر نے ملازمہ کو آواز لگائی۔

سدرہ بوتل کے جن کی طرح فورن حاضر ہوئی۔

جاؤ پری کو بولو بابا بلا رہے ہیں اور اگر نہ آئے تو کہنا بابا کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے پھر دیکھنا کیسے بھاگتے ہوئے آئیگی۔"

رضامیر ہنس کر بولے۔

سعدیہ بی ان کی حالت پر بمشکل آنسو روکے ہوئے تھی وہ جانتی تھی باہر سے مسکرا رہا شخص اپنی بیٹی پر ہاتھ اٹھانے کی وجہ سے اندر سے کتنی تکلیف میں ہو گا۔

سدرہ سر ہلاتی سیڑیاں چڑھ کر عروج کے کمرے میں گئی۔

ایک بار دروازہ بجانے پر اندر سے کوئی جواب نہیں آیا سدرہ نے اس بار زور سے دروازہ بجایا تب اسے احساس ہوا دروازہ کھلا ہے۔

عروج میڈم؟۔

سدرہ نے سر اندر کر کے اسے آواز لگائی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مگر کوئی جواب نہ پا کر وہ پوری کی پوری اندر آ گئی۔

عروج میڈم"

کمرے کی بکھری حالت دیکھ سدرہ کو تشویش نے آ گیر۔

اس نے واشروم سمیت پورا کمرہ چیک کیا مگر عروج وہاں ہوتی تو ملت

سدرہ گھبرائی ہوئی نیچے آئی۔

صاحب جی عروج میڈم تو اپنے کمرے میں نہیں ہے اور ان کے آدھے کپڑے بھی غائب ہے۔

تیز تیز سیڑیاں اترنے کی وجہ سے سدرہ کی سانسیں اتھل پتھل ہوئی۔

کیا مطلب اپنے کمرے میں نہیں ہے؟

رضا میر اور سعدیہ بی گھبراتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھے۔

جی صاحب جی میڈم اپنے کمرے میں نہیں ہے اور ان کا سامان بھی مجھے لگتا ہیں میڈم گھر چھوڑ کر چلی گئی ہے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سدرہ نے بوکھلائے کہا۔

یااللہ"

سعدیہ بی کا ہاتھ بے اختیار اپنے سینے پر گیا۔

رضامیر دوڑتے ہوئے عروج کے کمرے میں گئے مگر وہ وہاں ہوتی تو ملتی رضامیر بوکھلائے سے چوکیدار کے پاس آئے چوکیدار انہیں دیکھتے ہی سارا ماجرا سمجھ گیا۔

تم نے پری کو گھر سے باہر جاتے دیکھا؟

جی صاحب جی"

چوکیدار نے نظریں چرائی۔

تم نے اسے جانے کیسے دیا مجھے کیوں نہیں بتایا؟؟

رضامیر دھاڑے۔

کیسے بتاتا میڈم نے ہاتھ جوڑے تھے میرے سامنے ؟'

چوکیدار روہانسا ہوا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

رضامیر کو لگا جیسے ان کی کمر پر ڈھیروں بوجھ پڑ گیا ہو

وہ لڑکھڑا کر گرنے لگے جب چوکیدار نے انہیں تھام کر کرسی پر بیٹھایا۔

سدرہ فون پر ان چاروں کو ساری صورتِ حال بتا چکی تھی چاروں ہوا کی تیزی سے اپنے گھروں سے نکلے۔

رضامیر چوکیدار کے کواٹر سے ایک دم گھر کی اور بھاگے

میں پولیس کو فون کرتا ہوں وہ ڈھونڈ لینگے پری کو۔"

اس سے پہلے رضامیر فون کرتے چاروں وہاں پہنچے۔

کیا ہوا انکل اے جے کہاں ہے؟؟

اکشے نے پریشانی سے پوچھا۔

رضامیر جواب دینے کی بجائے ڈھ سے گئے۔

سڈنے بروقت انہیں سہارا دیکر صوفے پر بیٹھایا۔

چلی گئی وہ اپنے بابا سے خفا ہو کر"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

رضامیر روتے ہوئے بولے۔

کہاں چلی گئی؟

سب کا دل ڈوبا۔

پتا نہیں"

رضامیر نے ہاتھوں کے اشارے سے کہا۔

کل رات میں نے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا مجھ سے ناراض ہو کر چلی گئی۔

آپ نے اس پر ہاتھ اٹھایا لیکن کیوں؟"

سڈنے حیرانی سے پوچھا۔

راہول خود کو ان سب کا قصوروار سمجھ رہا تھا

نہ وہ رضامیر کو بتاتا اور نہ آج وہ گھر چھوڑ کر جاتی:

رضامیر جواب دینے کی بجائے بس روتے رہے جب چوکیدار نے وہاں آکر انہیں وہ لیٹرز دیئے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

یہ عروج میڈم نے آپ سب کے لئے چھوڑے ہیں۔"

چوکیدار نے سب کو ان کے نام کا لیٹر پکڑا دیا۔

سب نے کانپتے ہاتھوں نے لیٹر پکڑے۔

پہلا لیٹر رضامیر نے کھولا۔

سب انہیں ہی دیکھ رہے تھے۔

بابا آپ کی جگہ کوئی اور باپ ہوتا تو وہ بھی یہی کرتا ایسا دادی نے مجھے کہا پر بابا آپ کوئی اور نہیں تھے بابا آپ تو میرے بابا تھے مجھے جانتے تھے کیا آپ کو لگتا ہے آپ کی بیٹی کوئی ایسا کام کر سکتی ہے جس سے اس کا باپ اپنی ہی نظروں میں گر جائے نہیں بابا میں نے تب بھی کہا تھا اب بھی کہ رہی ہو میں نے شراب نہیں پی آپ نے کہا تھا دور رہو جاؤ لیں میں ہو گئی"

رضامیر کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔

بابا آپ جیسے پہلے رہتے تھے اب بھی ویسے ہی رہیے گا میں وہاں رہنے کی کیفیت میں نہیں تھی اسی لئے جا رہی ہوں نہیں پتا کب لوٹو نگی مجھے وقت چاہیے ان سب سے نکلنے کے لئے اگر

کبھی مجھ میں حوصلہ ہوا واپس آنے کا تو ضرور کوشش کرونگی مجھے معاف کر دے اور مجھے ڈھونڈھنے کی کوشش مت کریئے گا یہ میری گزارش ہے آپ سے فقط آپ کی پری!!

رضا میر کے ہاتھ سے لیٹر چھوٹ کر گر گیا

انہیں لگا جیسے آج ان کے جینے کا مقصد ختم ہو گیا ہو۔

سعدیہ بی نے اپنے ہاتھ میں پکڑا لیٹر کھولا۔

دادی آپ رو رہی ہیں پلیز مت روئے اگر آپ ایسے روئینگی تو مجھے تکلیف ہو گی دادی آپ نے مجھے ہمیشہ سمجھایا کچھ باتیں مجھے سمجھ آئی اور کچھ نہیں کل رات آپ کی باتوں سے مجھے تسلی نہیں ہوئی اسی لئے جا رہی ہوں آپ کے ہوتے ہوئے مجھے کبھی ماما کی کمی محسوس نہیں ہوئی آپ نے ہمیشہ میرا بہت خیال رکھا میرے بعد اپنا بہت سا خیال رکھئے گا اور ہاں میرے لئے دعائیں کرتی رہا کرے مجھے ضرورت ہیں دعاؤں کی"

سعدیہ بی آنسو پونچھتی صوفے پر بیٹھ گئی ان کا دل پھٹ رہا تھا مگر عروج کی بات رکھنے کے لئے اپنے آنسوؤں کو ضبط کرنے کی کوشش کرنے لگی۔

چاروں اپنے ہاتھوں میں لیٹر پکڑے کھڑے تھے کسی میں بھی ہمت نہیں تھی اسے کھولنے کی آخر سڈ نے ہمت کر کے لیٹر کھولا۔

ڈیئر سڈ تم نے مجھ سے پوچھا تھا کے کیا میں راہول سے پیار کرتی ہوں میں نے تب بھی نہ کہا تھا اور اب بھی کہ رہی ہوں نہیں میں راہول سے پیار نہیں کرتی وہ صرف میرا دوست تھا پر تم نے میرا یقین نہیں کیا مجھے بہت افسوس ہوا میرا دل کٹ گیا راہول تو لیلیٰ سے پیار میں اندھا تھا لیکن تم؟ جا رہی ہوں میری وجہ سے اپنی دوستی میں کوئی دراڑ مت آنے دینا ہمیشہ خوش رہنا اور ٹینا کو اپنے دل کا حال ضرور بتانا:

سڈ کا دل ڈوب گیا"

نم آنکھوں سے اس نے ایک گہری سانس لی۔

آئی ایم سوری اے جے۔"

اس کے لب ہلے تھے۔

ٹینا نے سعدیہ بی کے پاس بیٹھ کر اپنا لیٹر کھولا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ٹینا تم نے کہا تھا اگر مجھے اپنی دوستی بچانی ہیں تو مجھے سوری بولنا ہو گا دوستوں کے آگے سوری بولنا کوئی بڑی بات نہیں ہیں لیکن میں غلط نہیں تھی یار ایک راز کی بات بتاؤن سڈ تم سے بہت پیار کرتا ہے تمہارا بہت خیال رکھے گا اس کا دل مت توڑنا اور میری وجہ سے اپنی دوستی میں کوئی دراڑ مت آنے دینا"

ٹینا نے بے یقینی سے کئیں بار لیٹر پڑا اس نے سر اٹھا کر سڈ کو دیکھا جو نم آنکھیں لئے ہاتھ میں پکڑے لیٹر کو دیکھ رہا تھا:

میر مینشن میں بہت سے لوگوں کے ہوتے ہوئے بھی وہاں سناٹے کا راج تھا۔

کس کے لیٹر میں کیا لکھا تھا کسی نے جاننے کی کوشش نہیں کی

راہول لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے چلا گیا اس کا دم گھٹ رہا تھا وہاں اپنے ہاتھ میں پکڑے لیٹر کو پڑھنے کی اس میں ذرا ہمت نہیں تھی۔

اکشے نے ہمت کر کے اپنا لیٹر کھولا۔

اوئے اکشے کے بچے رو رہے ہو شرم کرو مرد ہو کر روتے ہو"

اکشے کے چہرے پر افسردہ سی مسکراہٹ آ گئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جہاں کسی نے میرا یقین نہیں کیا وہاں تم تھے اکشے میرا یقین کرنے والے اگر کوئی مجھ سے پوچھے کے سچا دوست کسے کہتے ہیں تو میں کہوں اکشے کو سوری کل ڈانٹ دیا میری وجہ سے اپنی دوستی میں کوئی دراڑ مت آنے دینا اور اپنا خیال رکھنا خاص کر راہول کا جب وہ ٹوٹ جائے تب اسے سنبھالنا ہمیشہ پہلے کی طرح ہنستے اور ہنساتے رہنا تمہاری دوست اے جے :

اب پہلے جیسا کہاں رہیگا اے جے ؟"

اکشے نے لیٹر بند کرتے دل میں اسے پکارا تھا۔

راہول روڈ پر گاڑی بھگاتا اپنے اندر اٹھتے وبال کو کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

راہول نے یک دم بریک لگائی۔

چند لمحے یونہی ہاتھ میں پکڑے لیٹر کو دیکھتے رہنے کے بعد اس نے اسے کھولا۔

تمہارا مارا گیا تھپڑ میں کبھی نہیں بھولونگی جانتے ہو میں کیوں جا رہی ہوں تاکہ جو درد مجھے ہوا اس کا احساس تمھیں بھی ہو میں غلط نہیں تھی پر تم نے مجھے غلط سمجھا اور اس غلط فہمی میں مت رہنا کے میں تم سے پیار کرتی ہوں عروج رضا میر کبھی بھی راہول اگروال سے محبّت نہیں کر سکتی کبھی نہیں تم نے بابا کو بتایا میں نے شراب پی جب کے ایسا کچھ نہیں تھا تمہاری

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وجہ سے بابا نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا اگر وہاں رہتی تو یہ کبھی بھول نہیں پاتی خیر بھول تو یہاں بھی نہیں پاؤنگی لیکن کم از کم تم لوگوں سے دور تو ہونگی جا رہی ہوں کبھی نہ آنے کے لئے ہمیشہ خوش رہو دھوکے باز بے وفا اے جے:

لیٹر پڑھ کر اس کی آنکھیں پتھرا گئی نہ جانے وہ کس کیفیت میں تھا۔

سب کچھ تو تمہارے خلاف ہیں اے جے پھر تم سہی کیسے ہوئی میں کیسے مان لوں تم سہی ہو؟

وہ سر سٹیئرنگ پر رکھے بڑبڑایا تھا****

روکی نے ہاتھ میں پکڑی شراب کی بوتل سامنے شیشے پر دے ماری

عروج کے گھر چھوڑ جانے کی خبر اسے مل چکی تھی۔

نہیں نہیں نہیں تمہیں پانے کے لئے اتنا کچھ کیا اور تم یونہی چلی گئی۔

روکی غصے سے چلاتا کمرے کی ہر چیز تہس نہس کر رہا تھا۔

روکی ریلیکس کیا ہو گیا ہے کالم ڈاؤن؟

لیلیٰ نے اسے ریلیکس کرنا چاہا۔

کیسے ریلیکس رہو جسے پانے کے لئے میں نے اتنا کچھ کیا وہ ہی دور چلی گئی؟"

روکی شدید غصے کے عالم میں چلایا تھا۔

کہاں گئی ہو گی ایک نہ ایک دن واپس تو آئیگی نہ"

لیلیٰ نے اسے سمجھاتے کہا۔

اور اگر نہ آئی تو؟

نو چانس اپنے گھر والوں سے کب تک دور رہیگی۔

لیلیٰ نے سوچتے کہا۔

آئی کانٹ ویٹ کتنی بے صبری سے اسے پانے کا انتظار کر رہا تھا اور وہ"

روکی کو کسی پل چین نہیں مل رہا تھا۔

روکی تم صرف اسے پسند ہی کرتے ہو یا پھر؟"

لیلیٰ نے کچھ اور ہی اندازہ لگایا۔

وہاٹ ڈو یو مین؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

روکی نے تپش کے عالم میں پوچھا۔

آئی مین جیسے تم ریئیکٹ کر رہے ہو اسے دیکھ مجھے یہی لگ رہا ہے کے تم اسے پسند نہیں کرتے بلکہ پیار کرتے ہو۔

لیلیٰ نے اپنے اندازے کے مطابق کہا۔

وہاٹ میں اور پیار نیور"

روکی ہنسا۔

بٹ آئی تھنک یو آر ان لوو دہر"

لو؟

روکی بڑبڑایا۔

یس لوو اگر تم صرف اسے پسند کرتے تو ایسا بیہو نہیں کرتے تمھیں دیکھ میں نے یہی اندازہ لگایا۔"

لیلیٰ نے لاپرواہی سے کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

روکی گنگ کھڑا رہ گیا سارا غصہ ایک ہی پل میں ہوا ہوا تھا

اس نے بوتل سے وہسکی گلاس میں ڈال کر لبوں کو لگالی۔

عروج گئی تو گئی لیکن راہول سے تمہارا بدلہ تو پورا ہو گیا کیا حال ہو گا اس کا اس وقت جب اسے پتا چلیگا کے عروج بے قصور تھی؟"

لیلیٰ شیطانیت سے بولی۔

اسی حال میں ہی تو اسے دیکھنا تھا تمہارے جاتے ہی اس کے سر پر بم پھوڑ ونگا۔

روکی مکروہ ہنسی ہنسا۔

لیلیٰ نے اپنے پرس سے لیٹر نکال کر پھاڑ دیا کیونکی اب اس کی کوئی ضرورت نہیں تھی****

"راہول کئی دنوں سے لیلیٰ کا نمبر ٹرائی کر رہا تھا مگر اس کا نمبر مسلسل اوف جا رہا تھا۔

لیلیٰ پک اپ دا فون ڈیمڈ"

راہول بے چینی سے چکر کاٹتا بڑبڑا رہا تھا جب اس کا موبائل بلنک ہوا۔

کوئی میسج تھا؟

راہول نے لیلیٰ کا میسج سمجھ کر اسے جلدی سے اوپن کیا۔

کسے فون کر رہے ہو لیلیٰ کو وہ تو کب کا چلی گئی؟!

میسج دیکھ راہول حیران ہوا۔

کون ہو تم لیلیٰ کہاں ہے؟

راہول ٹیکسٹ کر کے جواب کا بے صبری سے انتظار کرنے لگا۔

صرف تمہیں ہی نہیں تمہارے ان دوستوں کو بھی بتاؤنگا میں کون ہوں۔

کچھ دیر بعد میسج آیا۔

میسج پڑھ کر راہول کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

اگر یہ کوئی مذاق ہے تو اس کا انجام بہت برا ہو گا۔

راہول نے غصے سے کہا۔

انجام ہاہاہاہا انجام تو تمہارا برا ہو گا حقیقت جان کر"

ٹیکسٹ پڑھ کر راہول کو تشویش نے آگیرا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کیسا سچ؟

کہاں نہ تمہارے ساتھ تمہارے ان دوستوں کو بھی بتاؤ نگا بس انتظار کرو۔

راہول نے دوبارہ کئی میسج کئے مگر کوئی جواب نہیں آیا۔

اس نے کچھ سوچ کر سڈ کو کال لگائی۔

سڈ تمھیں کوئی ٹیکسٹ آیا؟

اس کے فون اٹینڈ کرتے ہی راہول نے بے صبری سے پوچھا۔

ہاں کوئی عجیب سی باتیں کر رہا تھا مجھے لگا کوئی مذاق کر رہا ہو گا اسی لئے دھیان نہیں دیا تمہیں بھی وہی ٹیکسٹ آیا کیا؟"

آخر میں سڈ نے حیرانی سے پوچھا۔

ہاں پتا نہیں کون ہے۔

راہول نے پیشانی مسلتے کہا۔

ایک کام کرو تم ٹینا سے پوچھو میں اکشے کو کال کرتا ہوں"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

راہول نے کہا۔

اکشے کال اٹینڈ نہیں کریگا بہت ناراض ہیں وہ ہم سے اسے لگتا ہے اے جے کے گھر چھوڑ کے جانے کی وجہ ہم لوگ ہیں۔"

سڈ نے اداسی سے کہا۔

راہول نے ایک گہرا سانس لیا۔

اچھا تم ٹینا کو کال کر کے پوچھو میں اکشے کا نمبر ٹرائی کرتا ہوں۔

راہول نے کہ کر بنا اس کی سنے کال کاٹ دی۔

اکشے نے اس کا فون نہیں اٹھایا

دس منٹ بعد سڈ کا ٹیکسٹ آیا سڈ کا آیا ٹیکسٹ پڑھ کر راہول پریشان ہو گیا۔

ٹینا کو بھی سیم میسج!

راہول کا پورا دن پریشانی میں گزرا شام کو اسے ایک اور میسج موصول ہوا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آج رات نو بجے اسی جگہ پر جہاں تم نے اپنی پیاری سی دوست پر ہاتھ اٹھایا تھا" میسج کے لاسٹ میں ایک ہنسنے والا ایموجی بھی تھا۔

یہ سب تم کیسے جانتے ہو کون ہو تم؟

اب سہی معنوں میں راہول کی جان ہوا ہوئی۔

کہاں نہ مل کر بتاؤ نگا"

راہول پریشان سا موبائل پر آئے میسج پر نظرے جمائے کھڑا تھا جب سڈ کا ٹیکسٹ آیا۔

تمھیں ملا میسج؟

ہاں"

اس نے مختصر کہا۔

آٹھ بجے ہی راہول نے سڈ کو کال کی۔

اکشے سے رابطہ ہوا؟

نہیں میری کال اٹینڈ نہیں کر رہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور ٹینا کی؟

نہیں اس کی بھی کال اٹینڈ نہیں کر رہا۔

کیا اسے ٹیکسٹ ملا ہو گا؟

راہول نے سوچتے کہا۔

اگر ہم تینوں کو ملا ہے تو اسے بھی ملا ہو گا اور اگر ملا ہے تو نو بجے وہ وہاں ہو گا"

سڈ نے کہا۔

او کے میں نکل رہا ہوں تم بھی پہنچو۔

او کے"

رابطہ کٹ گیا:

راہول پارک پہنچ چکا تھا۔

راہول کے پہنچتے ہی سڈ اور ٹینا بھی پہنچ گئے

ان کے آنے کے چند لمحو بعد اکشے بھی وہاں پہنچا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تم سب لوگ یہاں کیا کر رہے ہو؟

اکشے نے حیرت سے پوچھا۔

ہمیں بھی وہی میسج ملا جو تمھیں ملا تھا"

ٹینا نے پریشانی سے کہا۔

ہے کون وہ اور کون سا سچ؟

سڈ نے فکر مندی سے کہا۔

دیکھتے ہیں"

راہول نے ادھر ادھر نظرے دوڑائی پارک بلکل خالی تھا چند لمحے یونہی نظرے دوڑانے کے بعد انہیں کوئی اپنی طرف آتا دکھائی دیا۔

ٹینا ڈر کے مارے سڈ سے چمٹ گئی۔

وہ جو بھی تھا اندھیرے میں کھڑا تھا جہاں چاروں میں سے کوئی بھی اس کا چہرہ نہیں دیکھ سکتا تھا

۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ویلکم تم لوگ تو بڑی جلدی پہنچ گئے"

ایک جانی پہچانی آواز ان کے کانوں سے ٹکرائی۔

کون ہو تم اور ہمیں یہاں کیوں بلایا ہیں لیلیٰ کہاں ہے؟

راہول نے ایک ساتھ کئی سوال کئے۔

ہاہاہا۔۔

لیلی، لیلیٰ، لیلیٰ"

راہول تمہیں لیلیٰ کا خیال ہے اپنی اس دوست کا نہیں جو جانے کہاں دھکے کھا رہی ہو گی بیچاری نہ جانے کتنا کچھ کیا اس نے تمہارے لئے اور تم نے کیا صلا دیا اس کی دوستی کا

چھی، چھی۔ چھی ویری بیڈ!

روکی نے مذاق اڑانے والے انداز میں کہا۔

کیا بکواس کر رہے ہو ہو کون تم؟

راہول یک دم غصے سے چلایا۔

روکی اندھیرے سے نکل کر روشنی میں آکر کھڑا ہو گیا۔

روکی"

چاروں کی حیرت میں ڈوبی ملی جھلی آواز آئی۔

کیسا لگا مجھ سے مل کر؟

روکی نے دونوں ہاتھ پھیلائے دوستانہ لہجے میں بولا۔

بکواس بند کرو اور بتاؤ ہمیں یہاں کیوں بلایا ہے۔"

سڈ نے لفظ چبا چبا کر پوچھا۔

سڈ اتنی بھی کیا جلدی ہے بتاتا ہوں یہاں بتانے کے لئے ہی تو آیا ہوں۔"

روکی اطمینان سے بولا۔

اے جے نے جو کہا وہ سچ تھا لیلیٰ تمہاری؟۔۔

اکشے بات کے درمیان رکا۔

ایک پل میں اسے سارا معملہ سمجھ آیا تھا۔

واہ اکشے بڑے انٹیلجنٹ ہو بلکل اپنی فرینڈ کی طرح"

تینوں نے نہ سمجھی سے دونوں کو دیکھا۔

اکشے اپنا سر تھام کر رہ گیا

یہاں ہو کیا رہا ہے کوئی بتائیگا؟!

ٹینا چلائی۔

اگر اتنی ہی جلدی ہے تو سنوں۔

روکی ہوڈی کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے تھوڑا آگے آیا۔

تمہاری دوست بلکل سہی تھی مگر افسوس تم اسے سمجھ نہیں پائے۔"

روکی نے افسوس سے سر ہلایا۔

لیلیٰ میری فرینڈ تھی اور میں نے ہی اسے تم لوگوں کے پاس بھیجا تھا"

روکی کے انکشاف پر سب بوکھلا کہ رہ گئے۔

کیا بکواس ہے یہ؟

راہول کو اپنی آواز کسی کنویں سے آتی سنائی دی۔

بکواس نہیں حقیقت بتا رہا ہوں لیلیٰ کو میں نے ہی تم لوگوں میں غلط فہمی پیدا کرنے کے لئے بھیجا تھا اور دیکھو اس نے کر دی یہ سب میرا پلان تھا۔۔!

روکی نے خود کو داد دی۔

میں تمہاری جان لے لونگا"

راہول دھاڑتے اس کی طرف بڑا۔

روکی نے جیب سے گن نکال کر اس کے قدم وہی روک دیئے۔

گن دیکھ سب کے اوسان خطا ہوئے۔

تمہیں کیا لگتا ہے میں خالی ہاتھ ہی منہ اٹھا کر چلا آؤنگا تمہارے ہاتھوں دوبارہ مار کھانے؟"

روکی نے زہر بھرے خنڈ میں کہا۔

کیوں کیا تم نے؟

راہول نے ضبط سے پوچھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اب آئے نہ مدعے پر"

تم نے اس دن پورے کالج کے سامنے مجھ پر ہاتھ اٹھایا پرنسیپل سے تمہاری وجہ سے باتیں سننی پڑی اتنا بدلہ تو بنتا ہے۔"

روکی طنزیہ بولا۔

اے جے کا کیا قصور تھا اس میں؟

اس کا قصور یہ تھا کے اس نے مجھے ٹھکرایا پلان تو میرا کچھ اور ہی تھا مگر آخر میں سب بگڑ گیا جسے پانے کے لئے یہ سب کیا وہ ہی یہاں سے چلی گئی"

روکی نے افسوس سے کہا۔

تم ایک گھٹیا انسان ہو روکی"

ٹینا نے نفرت سے کہا۔

ہاہاہاہا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

تم لوگوں سے زیادہ گھٹیا نہیں ہوں تم لوگوں نے تو اپنی دوست پر یقین نہیں کیا تو گھٹیا کون ہوا میں یا تم؟

روکی استہزائیہ ہنسا۔۔

تمھیں پتا ہے راہول جس لیلیٰ سے تم پیار کرتے ہو جس کے لئے تم نے اپنی دوست پر اعتبار نہیں کیا وہ لیلیٰ تم سے پیار نہیں کرتی وہ تو بس میرے کہنے پر تمہارے ساتھ کھیل رہی تھی۔"

راہول کو لگا وہ سانس نہیں لے پائیگا۔

کیا ہوا صدمہ لگا؟

روکی ہنسا۔

وہ تو واپس چلی گئی کبھی نہ آنے کے لئے اور پتا ہے؟

روکی نے خباثت سے کہا۔

اس نے کتنی راتیں میرے ساتھ گزاری۔"

روکی کی بات کے مکمل ہونے سے پہلے ہی راہول اسے گریبان سے پکڑ چکا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ریلیکس راہول سچ برداشت نہیں ہوا نہ تکلیف ہوئی سن کر عروج کو میں پسند کرتا تھا تمہاری وجہ سے میں اسے حاصل نہیں کر پایا کتنا تڑپا میں اس کے لئے اتنا کھیل رچایا اسے پانے کے لئے اور وہ پھر سے چلی گئی"

روکی اس وقت کسی سائیکو سے کم نہیں لگ رہا تھا۔

راہول غضب ناک آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

گریبان چھوڑو میرا ورنہ جتنی گولیاں اس گن میں ہے ساری تمہارے بھیجے میں اتار دونگا۔"

روکی نے تیش کے عالم میں کہا۔

راہول ٹس سے مس نہ ہوا۔

سڈ نے آگے بڑھ کر اس کے ہاتھوں سے روکی کا گریبان چھوڑایا۔

روکی نے گریبان ٹھیک کرتے راہول کو ایک جلا دینے والی مسکراہٹ پاس کی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بہت سکون مل رہا ہے تمھیں اس حالت میں دیکھ کر تمہاری دوست نے تمھیں بچانے کے لئے جھوٹ بولا کے وہ تم سے پیار کرتی ہے یہ بات میں تمھیں اس لئے بتا رہا ہوں تاکہ تم کسی غلط فہمی میں نہ رہو کے وہ تم سے پیار کرتی ہے۔

روکی جانے کے لئے مڑا۔

آہ ہاں ایک بات اور"

روکی دوبارہ پلٹا۔

جانتے ہو میری اور تمہاری دوستی میں کیا فرق ہے؟

لیلیٰ نے میری دوستی میں تمھیں برباد کیا اور عروج نے تمہاری دوستی میں خود کو۔"

گڈ بائے:

روکی انہیں زلزلوں کی زد میں چھوڑ کر جیسے آیا تھا ویسے ہی چلا گیا۔

راہول کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کس بات پر سوگ منائے لیلیٰ کی بے وفائی اور اس کے دھوکے کا یا عروج کے دور جانے کا اسے غلط کہنے کا اس پر ہاتھ اٹھانے کا؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

میں نے کہا تھا وہ غلط نہیں ہے"

سب کے سکتے کو اکشے کی سرد آواز نے توڑا۔

راہول مڑا۔

اس کی آنکھیں اکشے کی آنکھوں سے ٹکرائی اس نے بے اختیار نظرے چرائی۔

مل گیا سکون کیا کہا تھا تم نے اے جے کو دھوکے باز بے وفا ہاں بولو کون ہے بے وفا؟؟

اکشے اس کی اور بڑا۔

سڈ اور ٹینا سر جھکائے کھڑے تھے۔

بولو کون ہے بے وفا میں بتاؤں؟

تم لوگ ہو بے وفا دھوکے باز جن کی دوستی تو صرف نام کی تھی ارے اصلی دوستی تو اس نے نبھائی تم تو صرف نام کے ہی دوست تھے"

اکشے راہول کو گریبان سے پکڑے چلا رہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تمہاری وجہ سے وہ یہاں سے چلی گئی تم نے اس کے بابا کو بتایا کے اس نے شراب پی ان میں پھوٹ ڈلوائی؟

نہیں"

)حال(

"رات کے بارہ بج تھے تھے عروج تیز تیز قدم اٹھاتی بس اسٹاپ کی اور جا رہی تھی آج ہوٹل میں کام کرتے اسے وقت کا اندازہ ہی نہیں ہوا۔

اتنا وقت ہو گیا پتا نہیں بس بھی ملے گی کے نہیں؟

پریشانی سے سوچتے اس نے اپنے قدموں کی رفتار مزید تیز کر دی

آسمان پر بدل چھائے تھے ہر طرف حبس کا سما تھا

دور دور تک کوئی ٹیکسی یا آٹو بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا جب

اس کے قریب ایک کار آ کر رکی!

عروج کی نظر کار میں بیٹھے شخص پر پڑی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کیا بلا ہے یہ؟

وہ بڑبڑائی۔

زین کار سے نکل کر ایک جست میں اس تک پہنچا۔

تم اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو؟"

زین نے انجان بنتے سوال کیا۔

واک کر رہی ہوں"

عروج تیوری چڑھا کر بولی۔

واہ اتنے اچھے موسم میں واک کرنے کا اپنا ہی مزہ ہے۔"

زین نے آسمان کی طرف منہ کئے دونوں ہاتھ پھیلائے کہا۔

اوہیلو دکھائی نہیں دے رہا کام سے گھر جا رہی ہوں؟۔

عروج نے چڑ کر کہا۔

آؤ میں گھر چھوڑ دوں"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

زین نے پیشکش کی۔۔

جی نہیں میں خود چلی جاؤنگی"

عروج انکار کرتی آگے بڑی۔

کیوں میرے ساتھ کیوں نہیں جانا؟؟

زین نے ایسے پوچھا جیسے روز اسے پک اینڈ ڈراپ کا کام وہی کرتا ہو۔"

کیا مطلب کیوں نہیں جانا میری مرضی"

عروج نے ماتھے پر بل ڈالے کہا۔

دیکھ لو رات کا وقت ہے بارش بھی ہونے والی ہے اور اوپر سے سنسان روڈ پر ایک لڑکی اکیلے جا رہی ہے کچھ بھی ہو سکتا ہے!!

زین نے ڈرانے کی کوشش کی۔

اگر کچھ ہوا بھی تو میرے ساتھ ہو گا تمہیں اس سے کیا؟

وہ بناڈرے بولی اور تیز تیز قدم اٹھانے لگی زین بھی اس کے ساتھ چل رہا تھا تقریباً دوڑ رہا تھا۔

گاڑیوں اور بسوں کی سٹرائیک ہے تمھیں کوئی ٹیکسی یا بس نہیں ملے گی"

زین نے اس کے سر پر بم پھوڑا۔

عروج چلتے چلتے رکی!

زین رک کر گھٹنوں پر ہاتھ رکھے سانس لینے لگا۔

اسی لئے کوئی ٹیکسی یا آٹو دکھائی نہیں دے رہا؟

عروج نے پریشانی سے سوچا۔

صبح تک تو کوئی سٹرائیک نہیں تھی؟"

عروج نے اپنا ڈر چھپاتے کہا۔

میں نے کر دی"

زین نے منہ چڑھایا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اور ویسے بھی میں یہاں اپنی مرضی سے نہیں آیا تمہاری اس منہ بولی ماں نے بھیجا ہے تمہیں لینے پریشان ہو رہی ہو تمہارے لئے۔"

زین نے لہجے میں نرمی پیدا کی۔

اب بتا دو جانا ہے میرے ساتھ یا نہیں ورنہ میں جاؤں؟؟

اسے خاموش دیکھ زین نے زچ ہوتے کہا۔

ٹھیک ہی اگر آنٹی نے بھیجا ہے تو چلی جاتی ہوں تمہارے ساتھ۔۔

عروج نے جتانے والے انداز میں کہا۔

کبھی امی کبھی آنٹی؟

زین حیرانی سے بڑبڑایا اور گردن موڑ کر پیچھے دیکھا۔

کار کئی دور رہ گئی تھی"

چلتی ہے یا اڑتی ہے؟

زین دوبارہ بڑبڑایا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کچھ کہا؟

عروج نے اس کے یوں بڑبڑانے پر پوچھا۔

نہیں چلو۔"

تم جاؤ گاڑی یہی لے آؤ اب مجھ میں اتنی دور چل کے جانے کی ہمت نہیں ہے۔

عروج نے انگڑائی لیتے کہا۔

زین کا من کیا اسے کھری کھری سنائے مگر پھر کچھ سوچ کر کار لینے چلا گیا۔

چار کے قریب آتے ہی عروج شان بے نیازی سے چلتی کار میں آکر بیٹھ گئی

اس کے کار کا دروازہ کھولتے وقت زین کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ نے رقص کیا تھا جسے اگر اس وقت عروج دیکھ لیتی تو کبھی بھی اس کے ساتھ جانے کی غلطی نہیں کرتی!!

اس کے بیٹھتے ہی زین نے کار آگے بڑھالی۔

عروج نے اپنا بیگ سامنے ڈیش بورڈ پر رکھا اور باہر دیکھنے لگی

دونوں کے درمیان مکمل خاموشی تھی۔

دونوں میں چھائی خاموشی کو زین کی آواز نے توڑا۔

ویسے تمہیں کار چلانے آتی ہے؟

تمھیں اس سے کیا؟"

عروج نے نہ گواری سے کہا۔

ہاں مجھے اس سے کیا۔"

زین نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے۔

تم پاگل واگل تو نہیں ہو؟

عروج نے تیوری چڑھائے پوچھا۔

فلحال تو نہیں پر لگتا ہیں آہستہ آہستہ ہو رہا ہوں"

زین شوخ سا بولا۔۔

تم فلرٹ کر رہے ہو میرے ساتھ؟"

عروج یک دم غصے سے بولی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

فلرٹ اور تمہارے ساتھ اتنا لو سٹینڈرڈ نہیں ہے میرا"

زین نے نخوت سے سر جھٹکتے کہا۔

عروج بس اسے گھور کر رہ گئی۔

زین نے کار میں ایک لو سونگ لگا دیا اور ساتھ ہی ساتھ گنگنانے لگا

عروج سارے دن کی تھکن کی وجہ سے

پر سکون سی ہو کر سیٹ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گئی اور بیٹھے بیٹھے ہی اس کی آنکھ لگ گئی۔

ابھی اسے سوئے کچھ لمحے ہی ہوئے تھے جب اسے محسوس ہوا کے گاڑی ہچکولے کھا رہی ہے

عروج کچی نیند میں کسمسائی۔

وہ دوبارہ نیند کی وادی میں جانے لگی جب گاڑی نے زور سے ہچکولا کھایا عروج بوکھلا کر اٹھی۔

اور باہر کا منظر دیکھ اس کی ریڈ کی ہڈی میں سنسناہٹ دوڑ گئی۔

گاڑی ایک جنگل کے کچے راستے پر دوڑ رہی تھی چاروں اور گپ اندھیرا تھا اور اس اندھیرے میں جنگل میں لہلہاتے بڑے بڑے درخت اور پودے ایک خوفناک منظر پیش کر رہے تھے۔

یہ کونسا راستہ ہے کہاں لیکر جا رہے ہو مجھے؟!

عروج تک دم چلائی۔

زین بنا جواب دیئے خاموشی سے کار آگے بڑھا رہا تھا۔

میں نے پوچھا کہاں لیکر جا رہے ہو گاڑی روکو؟؟

زین کے اطمینان پر عروج ڈر اور غصے سے چلائی۔

زین کے دوبارہ جواب نا دینے پر عروج کے ڈر کے مارے ہاتھ پاؤں پھولنے لگے

اسے شدت سے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا!

زین عباسی میں نے کہا گاڑی روکو"

اس بار اس کی آواز میں لڑکھڑاہٹ تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

زین نے ایک جھٹکے سے گاڑی روکی اور گردن موڑ کر اس کے خوفزدہ چہرے کو دیکھنے لگا۔

اترو کار سے"

اس نے سرد لہجے میں کہا۔۔

عروج نے بمشکل تھوک نگلتے آس پاس نظرے دوڑائی

چاروں اور ہولناکی کا سما تھا۔

اترو ورنہ آگے جو ہو گا اس کی زمیدار تم خود ہو گی۔"

زین نے کڑی نظروں سے گھورتے اسے وارن کیا۔

تم ایک گھٹیا انسان ہو"

عروج دکھ اور غصے کی ملی جھلی کیفیت میں کہتی ہمت جمع کر کے کار سے نیچے اتری۔

اس سے پہلے وہ اپنا بیگ اٹھاتی زین کار زن سے آگے بڑھا لے گیا

عروج ہکا بکا دور جاتی کار کو دیکھ رہی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آج ساری اکڑ نکلے گی تمہاری جب ساری رات جنگل میں رہو گی تب پتا چلیگا زین عباسی سے پنگا لینے کا انجام"

زین آنکھوں میں شیطانیت لئے بولا۔

عروج کی حالت سوچ زین دل ہی دل میں خوش ہو رہا تھا۔

عروج کانپتے وجود کو سنبھالتی آس پاس دیکھ رہی تھی

چاروں اور وہشت اور حبس کا سما تھا

دور کہیں کسی جانور کی گراہٹ اس کے کانوں سے ٹکرائی

وہ یک دم سہم گئی

اس وقت وہ اس کچی پکی سڑک کے بیچوں بیچ کھڑی تھی

چاند نہ ہونے کی وجہ سے کچھ بھی ڈھنگ سے دکھائی نہیں دے رہا تھا

عروج آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی آگے بڑنے لگی جب دوبارہ کسی جانور کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی اس بار آواز قدرے نزدیک سے آئی تھی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج کی ہمت جواب دینے لگی

آنکھوں سے بھر بھر کر آنسو گرنے لگے

دڑکے مارے اس نے تیز تیز چلنا شروع کر دیا جب کسی چیز سے ٹھوکر لگی اور وہ لڑکھڑا کر منہ کے بل گری

آنکھوں پر لگا چشمہ دور جا گرا

اس کے منہ سے ایک سسکی نکلی اس کی ٹھوڑی زخمی ہوئی تھی

عروج یونہی گری سسکار ہی تھی جب اسے اپنے پاؤں پر کسی نرم سی چیز کا لمس محسوس ہوا

وہ یک دم گھبرا گئی

اندھیرے میں دیکھ پانا مشکل تھا وہ کیا چیز ہے

وہ چیز اس کے پاؤں پر رینگتی ہوئی آگے بڑھ رہی تھی

اس کے رینگنے کے انداز سے عروج نے یہی اندازہ لگایا کے وہ سانپ ہے

اسی سوچ کے آتے ہی عروج کا تنفس بگڑنا شروع ہوا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سانپ اس کے پاؤں سے رینگ کر آگے بڑ گیا

وہ لمبے لمبے سانس لیتی اٹھنے کی کوشش کرتی دوبارہ پیٹھ کے بل گرے جس کی وجہ سے اس کے سر پر گہری چوٹ آئی۔

بابا"

اس کے لب ہلے تھے۔

دور کہیں میلوں کے فاصلے پر میر مینشن میں بیٹھے باپ کے دل کو کچھ ہوا تھا اور اس کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا۔

)پری(

زین گنگنا تا کار چلا رہا تھا جب عروج کے بیگ میں پڑا موبائل بجا

زین نے عروج کے بیگ کو دیکھا پھر

کار کی سپیڈ سلو کرتے اس نے عروج کا بیگ اٹھا کر اندر سے موبائل نکالا۔

باہر ہلکی ہلکی بوندا باری شروع ہو چکی تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج کے چھوٹے سے موبائل کی چھوٹی سی سکرین پر عدن کا نام جگمگا رہا تھا

عدن کی کال دیکھ زین نے موبائل سائیلنٹ پر ڈالتے جیسے اٹھایا تھا ویسے ہی رکھنے لگا جب اس کی نظر ایک چیز پر پڑی!!

اس نے ہاتھ بڑھا کر اس چیز کو اٹھایا تھا

انہلر کو ہاتھ میں تھامے اس کے دماغ میں ایک جھماکا ہوا تھا:

اوہ نو"

اس نے لبوں سے بے اختیار نکلا جتنی سپیڈ سے اس نے کار آگے بڑھائی تھی اس سے دگنی سپیڈ پر کار ریورس کر کے وہ واپس پلٹا تھا:

ہلکی ہلکی بوندا باری اب بارش کا روپ لے چکی تھی

زین کے دل میں کئی خدشے آئے

تیز بارش کی وجہ سے باہر سہی سے کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا

کار کی ہیڈ لائٹس میں اسے زمین پر کوئی ہیولہ گرا دکھائی دیا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

زین کار وہی روک کے تیزی سے نیچے اتر کر اس کی طرف بڑا

عروج زمین پر گری لمبے لمبے سانس لے رہی تھی

سر سے بہتا خون اور آنکھوں سے نکلتے آنسو بارش کے ساتھ ہی زمین میں جزب ہو رہے تھے

زین دوڑ کر اس کے قریب پہنچا۔

یہ لو تمہارا انہلر۔"

زین نے انہلر ہلا کر اس کے ہاتھ میں تھمایا

عروج نے کانپتے ہاتھوں سے انہلر استمال کیا

انہلر استمال کرتے ہی عروج کا بازو ایک طرف لڑھک گیا

زین اسے دیکھ بوکھلا گیا

اس نے پھرتی سے عروج کی نبض چیک کی جو چل رہی تھی

اس نے گہرا سانس لیتے اسے اٹھایا ساتھ ہی اس کی نظر اس کے چشمے پر پڑی جسے اس نے تیزی سے اٹھا کر اپنی جیب میں رکھا اور عروج کو کار میں ڈالا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کار ایک بار پھر سپیڈ سے آگے بڑھ رہی تھی

زین بار بار گردن گھوما کر پیچھے بیہوش پڑی عروج کو دیکھتا۔

کتنی بڑی غلطی ہونے والی تھی مجھ سے"

اس نے پیشانی پر آئے گیلے بالوں کو پیچھے کرتے سوچا۔

اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا یہ ہو جائیگا۔

کار جنگل کے راستے سے نکل کر مین روڈ پر آئی

زین نے پہلے ہوسپٹل جانے کا سوچا مگر ہوسپٹل وہاں سے کافی دور تھا

پھر کچھ سوچ کر اس نے اپنے فیملی ڈاکٹر کو فون کیا اور کار اپنے گھر کے راستے پر موڑ لی****

)ماضی(

"کالج دوبارہ سٹارٹ ہو چکے تھے مگر کسی میں بھی ہمت نہیں تھی عروج کے بغیر اس جگہ قدم رکھنے کی میر مینشن جہاں ہر وقت رونقے لگی رہتی تھی اب سنسان سا لگنے لگا تھا رضا میر اور سعدیہ بی عروج کے جانے سے ٹوٹ گئے تھے

راہول سڈ ٹینا اکشے سب بکھر سے گئے تھے۔

راہول جسے سمجھ نہیں آتی تھی کس کا غم منائے؟

عروج کا؟

یا"

لیلیٰ کا؟

چاروں کے پیرنٹس انہیں کالج جانے کے لئے فورس کرنے لگے۔

اکثر جب انسان کوئی غلطی یا گناہ کرتا ہے تو اس کی سزا صرف اسے ہی نہیں اس کی ذات سے جڑے ہر شخص کو ملتی ہے

ایسے ہی اکشے بھی تھا

جو کسی غلطی یا گناہ کے باوجود بھی اس سزا سے گزر رہا تھا"

سڈ سٹوڈیو کی بالکنی میں کھڑا تھا جب ٹینا اس کے مقابل آ کر کھڑی ہوئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟

ٹینا نے مین روڈ پر نظرے ٹکائے شکوہ کیا"

سٹوڈیو مین روڈ کے بلکل سامنے تھا

سارا دن وہاں سے گاڑیوں کا گزر رہتا"

سڈ نے گردن گھوما کر اسے دیکھا"

کیا نہیں بتایا؟"

اس کی آواز بہت دھیمی تھی۔

یہی کے تم مجھ سے پیار کرتے ہو۔"

تمہیں کس نے بتایا؟

سڈ نے بنا کوئی تاصر کے پوچھا۔

اے جے نے لیٹر میں لکھا تھا"

سڈ چونکا"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیا لکھا تھا؟

یہی کے تم مجھ سے پیار کرتے ہو میں تمہارا دل کبھی نہ توڑوں!!

ٹینا نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔

سڈ نے دوبارہ گردن موڑ کر نظرے آتی جاتی گاڑیوں پر ٹکا دی۔

اور تم کیا کرو گی؟

وہی جو اے جے نے کہا۔"

سڈ کے لبوں پر افسردہ سی مسکراہٹ بکھر گئی

اس نے اپنا رخ ٹینا کی طرف کیا۔

تم نے مجھے خود کیوں نہیں بتایا؟"

ٹینا بھی آنکھوں میں شکوہ لئے اس کی طرف رخ کر گئی۔

ڈر لگتا تھا کہیں تم منع نہ کر دو کہیں ہماری دوستی نہ خراب ہو جائے"

سڈ کی آواز رند گئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اور یہ نہیں سوچا اگر میں ہاں کر دیتی تو؟"

ٹینا نے نم آنکھوں سے اس کے خوبصورت چہرے کو دیکھا۔

نہیں کیونکی مجھے پتا ہے اچھا کام تو تم نے کبھی کیا ہی نہیں۔"

ٹینا مسکرا دی۔

ٹینا"

سڈ نے اتنے چاہت سے اسے پکارا ٹینا کا دل بے اختیار دھڑکا۔

میں اپنی ساری زندگی تمہارے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں صرف دوست بن کر نہیں؟!

سڈ نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے محبّت سے چور لہجے میں کہا۔

میں بھی صرف دوست بن کر نہیں۔"

ٹینا نے نظرے جھکائے دھیمے سے کہا۔

سڈ کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی

ٹینا بھی شرمائی شرمائی سی مسکرا دی۔

دونوں دوبارہ باہر دیکھنے لگے۔

اگر اے جے یہاں ہوتی تو مجھ سے زیادہ خوشی تو اسے ہونی تھی۔"

سڈ نے اداسی سے کہا۔

کیا سب ٹھیک نہیں ہو سکتا وہ واپس لوٹ آئے ہمیں معاف کر دے؟

ٹینا نے روتے ہوئے اس کے کندھے سے سر ٹکا دیا۔

"کاش"۔

سڈ کے اندر سے آواز آئی تھی۔

اکشے اور راہول نیچے سٹوڈیو میں گھومتے ہر چیز کو غور سے دیکھ رہے تھے

ہر چیز سے عروج کی یادیں وابستہ تھی۔

یہی پہلی بار جھگڑا ہوا تھا ہمارا۔"

اکشے ایک جگہ نظرے ٹکائے بولا۔

راہول چلتا ہوا اس کے مقابل آ کر کھڑا ہو گیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

میں نے اس سے اس کی ایک وش پوچھی اور اس نے کہا ہم سب مسلمان ہو جائے تب بھی پہلا جھگڑا تمہارے ساتھ ہوا تھا"

اکشے نے غائب دماغی سے کہا۔

اس نے کہا تھا ہمارا دھرم جھوٹا ہے اسی لئے غصہ آیا"

راہول نے اپنی صفائی دی۔

اس نے ایسا کیوں کہا تھا؟

کیا مطلب راہول نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا۔

ہم اتنے پرانے دوست ہیں لیکن آج تک اس نے کبھی ہماری دوستی میں ایسی کوئی بات نہیں کی پھر اس دن کیوں؟"

اکشے نے کسی نکتے پر نظرے ٹکائے پوچھا۔

آج سے پہلے ہم نے اس سے ایسی کوئی خواہش نہیں پوچھی تھی اسی لئے"

راہول نے اپنی سمجھ کے مطابق کہا۔

لیکن اس نے یہ بھی کہا تھا ہمارا دھرم غلط ہے اس کا اسلام سچا ہے یہ بات پنڈت بھی جانتے ہے؟

سڈ اور ٹینا بھی وہاں آ چکے تھے۔

آریو گائیز کریزی اس نے غصے میں کچھ بھی بول دیا اور تم لوگ یہاں پھر سے وہی بات لے کر بیٹھ گئے؟"

سڈ نے تاسف سے سر جھٹکا۔۔

ہم نے آج تک اپنے دھرم اور عروج کے دین کے بارے میں جاننے کی کوشش نہیں کی کیا غلط اور کیا سہی"

ایک منٹ ایک منٹ!!

سڈ نے راہول کی بات کاٹ۔

تم لوگ اب اپنے دھرم اور دین پر ریسرچ کرنے کا تو نہیں سوچ رہ؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

راہول نے اکشے کی طرف دیکھا دونوں نے آنکھوں ہی انکھوں میں کوئی اشارہ کیا پھر ایک ساتھ بولے۔

ہاں اے جے نے کیوں کہا ہمارا دھرم جھوٹا ہے؟"

پاگل مت بنو جو چل رہا ہیں چلنے دو۔

سڈ نے غصے سے کہا۔

اگر واقعی اللہ ایک ہے تو اس نے خود ہمیں اسلام میں پیدا کیوں نہیں کیا؟؟

سڈ نے زچ آتے کہا۔

سڈ کی بات پر سب چند پل خاموش ہو گئے۔

نو سڈ مجھے جاننا ہے کیا سچ ہے کیا جھوٹ"

راہول نے حتمہ لہجے میں کہا۔

اور مجھے بھی۔"

اکشے بھی راہول کے ساتھ جڑ کر کھڑا ہو گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اب ان دونوں کی نظرے سڈ اور ٹینا پر تھی

ٹینا بھی خاموشی سے چلتی ان کے ساتھ جا کر کھڑی ہو گئی۔

پاگل مت بنو ختم کرو اس بات کو تم لوگ ایڈوانس جنریشن میں ہو"

سڈ نے انہیں سمجھانا چاہا۔

مجھے جاننا ہے۔"

اکشے نے ہاتھ پھیلایا۔

دونوں نے اس کے پھیلی ہتھیلی پر اپنے ہاتھ رکھ دیئے اب تینوں کی نظرے سڈ پر تھی۔

سڈ مرتا کیا نہ کرتا آگے بڑا اور ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا۔

گائیز آئی تھنک دس از آبیڈ آئیڈیا ایسے تو ہندو دھرم کے بارے میں نکالے گے تو بھی بہت کچھ نکل آئیگا۔

سڈ نے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ہم اسلام کے بارے میں سرچ کرینگے ہندو دھرم کے بارے میں نہیں اور ایسے تو کرسچن دھرم کے بارے میں نکالینگے تو وہاں بھی بہت کچھ نکل آئیگا"

راہول نے سڈ کی دلیل خارج کی۔

چاروں صوفے پر آمنے سامنے بیٹھے تھے کسی کو نہیں پتا تھا کہاں سے شروع کرنا ہ!!

اکشے اٹھا اور لیپ ٹاپ لے آیا

اکشے نے لیپ ٹاپ ٹیبل پر رکھا اور خود گھٹنو کے بل بیٹھ گیا۔

کیا سرچ کروں؟

اکشے نے گوگل آن کر کے پوچھا۔

لکھوں اے جے نے ایسا کیوں کہا۔"

سڈ نے سنجیدگی سے کہا۔

مذاق کا وقت نہیں ہے"

اکشے چڑ کر بولا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہی تو مذاق کا وقت نہیں ہے اسلام کے بارے میں سرچ کرنا ہے؟!

سڈ نے بھی اسی کے انداز میں کہہ۔

اکشے نے انفرمیشن اباؤٹ اسلام سرچ کیا!

یہاں تو کافی کچھ لکھا ہے۔

اکشے نے پریشانی سے کہا۔

راہول صوفے سے اٹھ کر اس کے ساتھ آ کر بیٹھ گیا۔

یہاں تو اسلام کے بارے میں بہت کچھ لکھا ہے ہم کہاں سے شروع کرے اکشے تم یہ سرچ کرو وہاٹ از آ اسلام۔"

اکشے نے راہول کی بات پر عمل کرتے لکھا۔

یہاں بھی بہت کچھ ہے۔

اکشے نیچے آتا گیا۔

یہاں کلک کرو"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

راہول نے ایک جگہ انگلی رکھی۔

اسلام دنیا کا سچا دین ہے!

راہول نے اونچی آواز میں پڑا۔

اب تم ہندو دھرم کا سرچ کرو وہاں بھی یہی لکھا آئیگا"

سڈ نے لاپرواہی سے کہا۔

شٹ اپ سڈ۔"

ٹینا نے اسے جھڑکا۔

سڈ منہ بسور کر بیٹھ گیا۔

آئی تھنک پہلے ہمیں خود کو مینٹلی تیار کرنا چاہیے!

اکشے نے لیپ ٹاپ بند کیا۔

یہاں پر بہت کچھ ہے اسے سمجھنا آسان نہیں ہے ہمیں انٹرنیٹ کے ساتھ بہت سی اسلامک بکس بھی چاہیے اور انہیں پڑنے کا حوصلہ بھی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اکشے کی بات سے سب متفق ہوئے۔

تم لوگوں نے کالج کا سوچا میرے گھر والوں نے میرا دماغ چاٹ لیا ہے کالج کالج کرتے ؟"

سڈنے ان کا دھیان بھٹکایا۔

میرے گھر میں بھی یہی ہے پر مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے کے کالج جاؤ۔۔

ٹینا نے اداسی سے کہا۔

ماحول یک دم رنجیدہ ہو گیا۔

آخری سال ہے دل پر پتھر رکھ کر ہمیں جانا ہی ہو گا"

اکشے نے گہرا سانس لیتے کہا۔

راہول سر جھکائے بیٹھا تھا۔

ٹینا نے اکشے کو آنکھوں ہی آنکھوں میں کوئی اشارہ کیا اکشے ٹینا کا اشارہ سمجھتا سر ہلا کر راہول کی طرف متوجہ ہوا۔

راہول اے جے کو اچھا لگے گا اگر ہم اپنی اسٹڈی ادھوری چھوڑ دیں ؟۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اکشے نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے اسے سمجھایا۔

راہول نے سر اٹھا کر نم آنکھوں سے اسے دیکھا۔

راہول ہمیں ہمت کرنی ہو گی۔"

اکشے نے دلاسا دیتے کہا۔۔

سب میری وجہ سے ہوا ہے میں خود کو کبھی معاف نہیں کر پاؤنگا"

راہول کے منہ سے مری مری آواز نکلی۔

نہیں رایہ سب ایسے ہی لکھا تھا"

ٹینا نے رندی ہوئی آواز میں کہا۔

راہول ہمیں کل کالج جانا ہے میں نہیں چاہتا ہمارا آخری سال خراب ہو اور اے جے نے مجھ سے کہا تھا میں سب کا خیال رکھو خاص کر تمہارا اور اگر وہ کل آئے اور مجھ سے پوچھے تو میں کیا جواب دونگا؟!

اکشے نے نرمی سے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ واپس نہیں آئیگی"

راہول کی بات پر سب چونکے۔

تمھیں کس نے کہا؟؟

اکشے نے حیرت سے پوچھا۔

اس نے لیٹر میں لکھا تھا۔"

پر میرے لیٹر میں تو ایسا کچھ نہیں لکھا تھا"

ٹینا حیران سی بولی۔

اور میرے لیٹر میں بھی ایسا کچھ نہیں تھا!

سڈ بھی حیرت کی اتھاگہرایوں میں تھا۔

میرے بھی!

اکشے کی دھیمی سی آواز راہول کے کانوں سے ٹکرائی۔

تم لوگوں کے لیٹر کہاں ہیں؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

راہول اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔

گھر پر"

تینوں کے منہ سے ایک ساتھ نکلا۔

تم لوگوں نے رضا انکل کا لیٹر پڑھا؟

نہیں"

تمہارے لیٹر میں نہیں لکھا پھر میرے لیٹر میں کیوں؟"

راہول رنجیدہ ہوا۔

وہ تم سے ناراض تھی اسی لئے اس نے ایسا لکھا ہو گا"

ٹینا نے اپنی سمجھ کے مطابق کہا۔

راہول کا دل ڈوبا تھا"

رضا انکل کے گھر چلتے ہیں۔

راہول کار کیز اٹھا کر سٹوڈیو سے نکل گیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

پر وہاں کیوں؟

سڈ صوفے سے اٹھا۔

ان کا لیٹر پڑھنے شاید اس میں کچھ لکھا ہو۔"

اکشے جواب دیتا باہر نکل گیا۔۔

پانچوں صوفوں پر بیٹھے رضامیر کا انتظار کر رہے تھے جب وہ وہاں آئے

انہیں دیکھ چاروں چونکے

کچھ ہی دنوں میں وہ اپنی عمر سے کئی زیادہ بڑے نظر آرہے تھے

راہول انہیں دیکھ بے انتہا شرمندہ ہوا۔

رضامیر افسردہ سے مسکراتے صوفے پر بیٹھ گئے

سلام دعا کے بعد راہول نے بات شروع کی۔

انکل کیا ہم اے جے کا لکھا لیٹر پڑ سکتے ہیں؟

وہ کمرے میں پڑا ہے"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

انہوں نے بناوجہ پوچھے بتایا۔

تم جا کر لے آؤ ٹیبل پر پڑا ہے۔

رضامیر نے راہول سے کہا۔

راہول سر ہلاتا خاموشی سے اٹھ کر لیٹر لینے چلا گیا

لیٹر ٹیبل پر پڑا تھا راہول نے وہی لیٹر کھول کر پڑھا

لیٹر پڑھتے پڑھتے اس کے چہرے کے تاثرات بدلتے گئے

وہ بوجھل قدموں سے لیٹر اٹھائے واپس آیا

اکشے نے تیزی سے اٹھ کر اس کے ہاتھ سے لیٹر لیکر پڑھا

لیٹر پڑھ کر اس نے ٹینا کو پکڑا دیا

ٹینا سے ہوتا ہوا وہ لیٹر سڈ کے پاس پہنچا۔

کیا ہوا؟

رضامیر نے اس کے یوں لیٹر پڑھنے پر پریشانی سے پوچھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کچھ نہیں انکل بس اے جے کا لیٹر پڑھنا تھا"

ٹینا نے بات بنائی۔

کیا کوئی اپنے باپ سے ناراض ہو کر یوں جاتا ہے وہ کیوں چلی گئی؟؟

رضامیر ٹوٹے بکھرے لہجے میں بولے۔

وہ آپ کی وجہ سے نہیں گئی انکل۔"

راہول ان کے گھٹنو پر ہاتھ رکھے ان کے سامنے ٹخنو کے بل بیٹھ گیا۔

وہ میری وجہ سے گھر چھوڑ کر گئی ہے"

کیا؟؟

رضامیر کو لگا انہوں نے کچھ غلط سنا ہے۔

ہاں انکل سب میری غلطی ہے یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے مجھے معاف کر دے میری وجہ سے آپ کی بیٹی آپ سے دور ہوئی۔"

راہول نے ان کے آگے دونوں ہاتھ جوڑ دئے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیا کہہ رہے ہو؟؟

رضامیر نے اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ضعیف ہاتھوں میں تھام لیا۔

راہول نے ساری بات ان کے گوش گزار دی۔

رضامیر ساکت آنکھوں سے اسے دیکھ رہے تھے

سب کی آنکھیں نم تھی

ایک طرف سعدیہ بی اپنے منہ پر ہاتھ رکھے کھڑی اپنے آنسوؤں کا گلہ گونٹ رہی تھی۔

آئی ایم سوری انکل"

راہول نے روتے ساتھ ان کے گھٹنے پر سر ٹکا دیا۔

رضامیر نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

پری کو تم لوگ بہت عزیز ہو اور اس کی طرح مجھے بھی مجھے لگتا تھا اس سب کا قصوروار میں ہوں مگر تم نے یہ بات بتا کر میرے دل سے کم از کم اس بات کا بوجھ تو کم کیا"

رضامیر آنسوؤں کے درمیان بولے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس نے کہا تھا وہ لوٹ آئیگی میں اس کا انتظار کرونگا وہ میری بیٹی ہے اسے پتا ہے اس کا بابا اس کے بنا نہیں رہ سکتا وہ لوٹ آئیگی۔"

رضا میر ایک آس سے کہ رہے تھے۔

وہاں بیٹھے کسی بھی شخص نے اپنے آنسو چھپانے کی کوشش نہیں کی تھی

راہول وہاں سے اٹھ کھڑا ہوا

رضا میر خود کو سنبھالتے اپنے کمرے میں چلے گئے!

سعدیہ بی بھی الٹے قدموں مڑی تھی۔

اس نے تمہارے لیٹر میں ایسا کیوں لکھا کے وہ واپس نہیں آئیگی؟

ٹینا نے راہول کے قریب آتے پوچھا۔

تاکہ جو درد اسے ہوا ہے وہ مجھے بھی محسوس ہو"

نو وہ تمھیں درد نہیں دینا چاہتی تھی اگر ایسا تھا تو اس نے میرے لیٹر میں ایسا کیوں لکھا کے میں تمہارا خیال رکھوں؟۔

اکشے راہول کی بات سے انکاری تھا۔

اس نے اس لئے کہا تھا میں واپس نہیں آؤنگی تاکہ میں اس پچھتاوے کی آگ میں لمحہ لمحہ جلوں۔"

راہول نے کرب سے آنکھیں میچی

اسے احساس ہو رہا تھا عروج کے درد کا۔

شام میں سب اپنے اپنے لیٹر لیکر سٹوڈیو آنا:

وہ آنکھیں صاف کرتا وہاں سے چلا گیا۔

اس کے جانے کے بعد ٹینا اٹھ کر عروج کے کمرے میں آئی تھی *****

)حال(

"آنکھ کھلنے پر اس نے خود کو ایک کمرے میں پایا

بیٹھنے کی کوشش کرتے اس کے منہ سے ایک سسکی نکلی اور اس کا ہاتھ بے اختیار اپنے سر کے پچھلی سائیڈ پر گیا جہاں پٹی بندھی تھی

عروج نے سر گھوما کر آس پاس کا جائزہ لیا وہ اس وقت ایک عالشان کمرے میں بیٹھی تھی۔

نظرے گھومتی اس کی ایک لڑکی پر جا ٹکی جو اسے جاگتا دیکھ چکی تھی اور اب تمل میں کچھ کہ رہی تھی

عروج کو کچھ سمجھ نہیں آیا وہ انجان نظروں سے اسے دیکھتی گئ

عروج کے یوں دیکھنے پر لڑکی خجل سی ہوتی کمرے سے نکل گئ

عروج حیران پریشان بیڈ سے اٹھنے کی کوشش کرنے لگی جب دروازہ دوبارہ کھلا

ایک عورت اندر داخل ہوئی اس کے پیچھے وہی لڑکی ہاتھ میں ٹرے پکڑے کمرے میں داخل ہوئی تھی۔

ارے اٹھ کیوں رہی ہو آرام سے لیٹ جاؤ ابھی تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہوئی"

عورت نے شگفتگی سے کہا۔

عروج جہاں تھی وہی جم کر انجان نظروں سے انہیں دیکھنے لگی

عورت بیڈ کی پائیتی پر ٹک گئی اور لڑکی کو ہاتھ کے اشارے سے ٹرے ٹیبل پر رکھنے کو کہا۔

Clubb of Quality Content

عروج تھوڑا کسمسا کر پیچھے ہوئی۔

اس کے یوں پیچھے ہونے پر عورت مسکرادی

اس کی مسکراہٹ بہت خوبصورت اور دلکش تھی عروج کو لگا اس نے یہ مسکراہٹ پہلے بھی کہیں دیکھی ہے!!

اس نے بغور عورت کا جائزہ لیا

سر پر سلیکے سے ڈپٹا لئے ہاتھوں میں سونے کے کنگن ایک خوبصورت سادہ سا لباس پہنے وہ عورت کافی خوبصورت دکھائی دے رہی تھی۔

میرا نام طیّبہ عباسی ہیں اور میں زین کی ماں ہوں۔"

طیّبہ نے اپنا تعرف کروایا۔

عروج کے دماغ میں جھماکا ہوا

وہ زین عباسی کے گھر پر تھی؟

اس کے ماتھے پر شکنے نمودار ہوئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مجھے زین نے سب بتایا میں معذرت خواہوں جو اس نے تمہارے ساتھ کیا مجھے اس کا دکھ اور افسوس ہے۔"

طیّبہ نے شرمندگی سے سر جھکائے کہا

عروج ہونک بنی بیٹھی اسے دیکھ اور سن رہی تھی۔

اس نے جو کیا وہ معافی کے لائک تو نہیں ہے مگر ہو سکے تو میرے بیٹے کو معاف کر دو۔۔

طیّبہ نے عروج کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے نرمی سے کہا۔

عروج خاموش رہی۔

میرا بیٹا دل کا برا نہیں ہے بس اس کے باپ کے لاڈ پیار نے اسے بگاڑ دیا ہے میں اس کے روایئے کی طرف سے شرمندہ ہو تم سے"

نہیں آپ شرمندہ مت ہوں"

عروج نے خود کو کہتے سنا۔

تم بہت اچھی لڑکی ہو مجھے زین نے تمہارے بارے میں سب بتایا"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

طیّبہ کھل کر بولی

عروج حیران بیٹھی تھی۔

اچھا تم کھانا کھاؤ ورنہ ٹھنڈا ہو جائیگا۔

طیّبہ نے لڑکی کو اشارہ کیا لڑکی نے ٹرے اٹھا کر عروج کے سامنے رکھ دی

عروج کو بھوک لگی تھی اسی لئے وہ بنا کسی جھجھک کے پوری رغبت سے کھانا کھا رہی تھی اس کے دماغ میں ایک ہی بات تھی؟

اگر وہ میرے گھر کا کھانا کھا سکتا ہے تو میں کیوں شرماؤں۔"

طیّبہ عروج کے کھانا کھانے تک وہی بیٹھی رہی اس کے کھانا کھانے کے بعد لڑکی برتن لیکر کمرے سے چلی گئی۔

اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو ملازمہ سے کہنا اسے اپنا ہی گھر سمجھو"

طیّبہ نے پیار سے کہا۔

تم آرام کرو میں آتی ہوں"

طیّبہ اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی کمرے سے نکل گئی۔

عروج بیڈ سے اٹھ کر ڈریسنگ ٹیبل کے پاس آئی

اس نے شیشے میں اپنا چہرہ دیکھا

ٹھوڑی پر بڑا سا نیل پڑا تھا

عروج نے ہاتھ بڑھا کر اسے چھوا درد کے مارے اس کے منہ سے ایک سسکی نکلی ہاتھ ٹھوڑی سے ہوتا سر پر بندھی پٹی پر گیا

وہ اپنے چہرے کے ہر نقش کو بہت غور سے دیکھ رہی تھی

اسے لگا کچھ مسنگ ہے؟

چشمہ!!

یاد آتے ہی اس نے ادھر ادھر نظر دوڑائی مگر اسے اس کا چشمہ کہیں دکھائی نہیں دیا۔

ایک گہرا سانس خارج کرتی وہ کمرے میں بنی ایک عدد کھڑکی پر آ گئی۔

عروج نے سر جھکا کر نیچے دیکھا جہاں ایک خوبصورت سا گارڈن تھا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ چونکی!!

اسے اوپر کون لایا تھا؟

اس سوچ کے آتے ہی وہ الجھ گئی۔

کیا زین؟

اس نے جھرجھری لی۔

مالی پودوں کو پانی دینے میں مصروف تھا

عروج کی نظر ے گارڈن میں رکھے جھولے پر گئی جہاں ایک سولہ سترا سالہ لڑکی بیٹھی جھول رہی تھی۔

زین عروج کے کمرے کے باہر کھڑا چکر لگا رہا تھا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کیسے عروج کو فیس کرے شاید زندگی میں پہلی بار وہ اس سچویشن میں آیا تھا

ہاتھ میں عروج کا چشمہ لئے پکڑے خود میں ہمت جمع کر رہا تھا

زین نے چشمہ چہرے کے سامنے کیا چشمے پر جگہ جگہ مٹی کے نشان تھے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس نے اپنی جیب سے رومال نکال کر چشمہ صاف کیا

چشمہ صاف کرنے کے بعد اس نے تین چار پھونک مار کر چشمے کا جائزہ لیا جو پہلے کی نسبت کافی صاف لگ رہا تھا

نہ جانے چشمہ دیکھتے اس کے دل میں کیا سمائی اس نے چشمہ آنکھوں پر لگایا

اور اسی پل وہ چونکا تھا!!!

عروج گارڈن دیکھنے میں مصروف تھی جب دروازے پر دستک ہوئی

اس نے گردن موڑ کر دیکھا

دروازہ بند تھا

اتنی دیر میں دوبارہ دستک ہوئی

آجائے۔"

عروج نے ذرا تزبزہوتے کہا۔۔

زین آواز پر دروازہ کھول کر اندر آیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زین کو دیکھ اس کے اندر غصے کی لہر دوڑ گئی"

آج اس کے چہرے پر کوئی تاثر نہیں تھا۔

زین عروج سے تھوڑے فاصلے پر رکا

عروج نے چہرہ موڑ لیا

اس کا یوں منہ موڑنہ زین کو برا لگا تھا نہ جانے کیوں؟

چند لمحے دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی۔

آئی ایم سوری"

عروج نے طنزیہ ہنستے اس کی طرف دیکھا۔

مجھے تمہارے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا!

بلکہ اس سے بھی برا کرنا چاہیے تھا ہے نا؟؟

عروج نے اس کی بات میں اپنی بات گھسا کر طنزیہ کہا۔

نہیں"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زین نے نفی میں سر ہلایا۔

مجھے افسوس ہے آئی ایم ریلی سوری۔

زین نے شرمندگی سے کہا۔

مجھے گھر جانا ہے"

وہ اس کی بات نظر انداز کرتی سرد مہری سے بولی۔

پہلے مجھے معاف کر دو۔"

زین نے بھی اس کی بات کو نظر انداز کیا۔

تم بڑے لوگ ہم جیسے چھوٹے لوگوں سے معافی مانگتے اچھے نہیں لگتے ایسا سٹینڈرڈ تو نہیں ہے نہ تمہارا؟"

عروج نے ترچھی نظروں سے اسے دیکھتے طنز کیا۔

میں نے جو کہا وہ سب ایک مذاق!

مذاق تم اس سب کو مذاق کہتے ہو تمہاری نظر میں یہ سب مذاق ہے؟؟

عروج نے اس کی بات درشتگی سے کاٹی۔

پہلے کسی کا بھروسہ جیتو پھر اسے کسی سنسان سڑک پر پھینک دو تاکہ سانپ اسے سڑک سمجھ کر اس پر سے گزرے!

آخر میں عروج روہانسی ہوئی۔

زین نے نظرے اٹھا کر اسے دیکھا۔

تمھیں پتا ہے وہاں سانپ تھا وہ میرے پیر پر سے گزرا؟"

عروج چھوٹے بچے کی طرح روتی اسے بتا رہی تھی۔

زین بے اختیار مسکرایا۔

عروج نے اس کی مسکراہٹ دیکھی اسے یاد آیا اس نے طیّبہ جیسی مسکراہٹ کہاں دیکھی تھی؟۔

تم ہنس رہے ہو؟

عروج غصے سے بولی۔

نہیں"

زین فورن سنجیدہ ہوا۔

آئی ایم سوری میری وجہ سے تمھیں سانپ کے ساتھ۔!!

زین کی ہنسی نکل گئی۔

تم ایک گھٹیا انسان ہو"

عروج گرجدار آواز میں بولی"

سوری"

اس نے نچلا ہونٹ دانتوں تلے دباتے کہا۔

مجھے گھر جانا ہے ابھی"

اس کا غصہ ساتویں آسمان پر تھا۔

ابھی نہیں جاسکتی۔"

کیوں؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ حیران ہوئی۔

جب تک امی نہ کہے تم کہیں نہیں جاؤ گی"

زین نے کندھے اچکائے کہا۔

ٹھیک ہے اپنی امی کو بتادو کے میں جارہی ہوں۔"

عروج اٹل لہجے میں بولی۔

وہ تمھیں ابھی نہیں جانے دیگی میری وجہ سے تمھیں اتنی مشکل ہوئی اس بات کا میری امی کو بہت افسوس ہے"

جو بھی ہے مجھے گھر جانا ہے۔۔

عروج نے اس کی بات کو نظر انداز کیا۔

ٹھیک ہے میں امی کو بھیجتا ہوں تم ان سے خود بات کر لو"

زین کہ کا جانے لگا جب کچھ یاد آنے پر رکا۔

یہ لو تمہارا چشمہ۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج نے جھپٹا مار کر اپنا چشمہ کھینچا۔

اس کے انداز نے زین کو کسی سوچ میں مبتلہ کیا تھا!!

وہ بنا کچھ کہے کمرے سے جانے لگا جب اس کے کانوں سے عروج کی آواز ٹکرائی۔

کمینہ انسان"

زین کے لبوں پر ایک دلکش مسکراہٹ آئی اور اسی مسکراہٹ سمیت وہ کمرے سے نکل گیا:

زین کے جانے کے دو منٹ بعد طیّبہ دوبارہ اس کے کمرے میں آئی۔

یہ کیا بات ہوئی تم اتنی جلدی ہی واپس جانا چاہتی ہو ہمارے گھر کی مہمان ہو ایک دو دن تو رہو؟"

طیّبہ نے آتے ہی شکوہ کیا۔

وہ مجھے اپنے کام پر بھی،

ایک دو دن سے تمہارے کام کا کوئی حرج نہیں ہو گا"

طیّبہ نے اس کی بات کاٹی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اور فکر مت کرو میں نے عدن سے بات کر لی ہے"

طیّبہ کی بات پر وہ چونکی۔

اسے بھی تمہارے یہاں رہنے پر کوئی مسلا نہیں ہے"

طیّبہ نے اسے مزید چونکا دیا۔

آپ عدن آنٹی کو کیسے جانتی ہیں؟

بتاؤ نگی بعد میں پہلے میری بات سن لو تم کہیں نہیں جاؤ گی۔

طیّبہ نے پیار سے اسے پچکارتے کہا۔

عروج کو سمجھ نہیں آرہا تھا یہ سب کیا ہو رہا ہے؟

تم فریش ہو جاؤ میں تمہارے لئے کپڑے بھجواتی ہوں"

طیّبہ پیار سے کہتی کمرے سے چلی گئی۔

پیچھے عروج سبھی سوچوں کے ہمراہ فریش ہونے چلی گئی

فریش ہونے کے بعد انہی کپڑوں میں وہ باہر آگئی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بیڈ پر نظر پڑتے وہ ٹھٹھکی!

ایک خوبصورت سی سولہ سترا سالہ لڑکی بیڈ پر پاؤں پسارے بیٹھی تھی

عروج کو دیکھ لڑکی نے ایک خوبصورت سی مسکان پاس کی

وہی سیم مسکراہٹ۔۔۔!

یہاں کیا سب کی مسکراہٹ ایک جیسی ہے؟

عروج نے بھی جواباً مسکراہٹ پاس کرتے سوچا۔

اسلام وعلیکم میرا نام آیت عباسی ہے"

آیت نے اپنی میٹھی سی آواز میں تعرف کروایا۔

زین نے تو کہا تھا وہ اک لوتا ہے پھر یہ؟

عروج نے الجھ کر اسے دیکھا۔

واعلیکم اسلام میں عروج"

عروج الجھن میں مسکراتی شیشے میں دیکھنے لگی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

یو سے یا اے سے؟؟

آیت کی بات پر وہ مزید الجھی۔

میرا مطلب ہے فرسٹ لیٹر یو سے ہے یا اے سے؟

آیت نے اس کی الجھ دور کی۔

یو سے"

عروج نے گڑبڑا کر کہا۔

بہت تیز ہے یہ"

اس نے شیشے میں سے اس کا عکس دیکھتے سوچا۔

کوئی سرنیم نہیں ہے آپ کا؟؟

آیت نے منہ بسور کر پوچھا۔

عروج کو وہ بہت کیوٹ لگی۔

عروج عروج رضا میر۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج نے مسکرا کر کہا پھر اپنی غلطی کا احساس ہوا اسے اپنا پورا نام نہیں بتانا چاہیے تھا!

بہت پیارا نام ہے"

آیت نے خوشی سے کہا۔

عروج زبردستی مسکرائی۔

یہ امی نے کپڑے بھجوائے تھے آپ کے لئے"

آیت نے اس کے قریب آکر کپڑے اسے دیئے۔

جزاک اللہ۔"

عروج نے کپڑے تھام لئے۔

ارے آپ تو بلکل امی جیسا شکریہ ادا کرتی ہیں"

آیت کو خوشگوار حیرت ہوئی۔

عروج اس کی بات پر مسکرا دی

ایسے شکریہ ادا کرنا اس نے بھی عدن سے سیکھا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آپ چینج کر لے"

آیت کہتی جا کر واپس بیڈ پر بیٹھ گئی

عروج نے ہاتھ میں پکڑا جوڑا دیکھا جو بلکل نیا تھا اور اس کے سائز کا بھی۔

عروج تھوڑا حیران ہوئی؟

امی نے منگوائے ہیں زین بھائی سے کہ کر آپ کو پورے ہونگے"

آیت نے اس کی حیرانی دور کی۔

عروج خاموشی سے چینج کرنے چلی گئی

واپس آنے پر آیت کو وہی بیٹھے پایا۔

ماشااللہ بہت پیاری لگ رہی ہیں"

آیت نے کھل کر اس کی تعریف کی۔

عروج جھینپ کر مسکرا دی۔

عروج نے خود کو شیشے میں دیکھا سر پر لگی پٹی بھیگ چکی تھی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بلیک کلر کا سوٹ پہنے وہ واقعی بہت پیاری لگ رہی تھی۔

اسے کالے رنگ کے علاوہ کوئی اور رنگ نہیں ملتا کیا؟

عروج نے خود کو شیشے میں دیکھتے سوچا۔

چلے نیچے چلتے ہیں"

آیت بیڈ سے اٹھی۔

عروج خاموشی سے اس کے ساتھ چل دی۔

آیت اسے لئے سیڑیوں سے نیچے آئی جہاں ایک طرف بنے لاؤنج میں طیّبہ اور زین بیٹھے تھے

آیت اسے لئے لاؤنج میں آگئی۔

آؤ بیٹا میرے پاس۔"

طیّبہ نے اسے دیکھتے ہی پیار سے کہا۔

عروج خاموشی سے جا کر ان کے ساتھ بیٹھ گئی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

زین نے ایک نظر اسے دیکھا ٹھوڑی پر ڈلا نیل سر پر بھیگی پٹی اسے بے اختیار شرمندگی محسوس ہوئی۔

بہت پیاری لگ رہی ہو ماشااللہ۔"

طیّبہ نے اسے ساتھ لگائے کہا۔

طیّبہ کی بات پر زین نے دوبارہ اس کا جائزہ لیا۔

گندمی رنگت پر کالا رنگ خوب جچ رہا تھا

زین ٹکٹکی باندھے اسے دیکھنے لگا

آیت نے گلا کھنکھار کر اس کا دھیان اپنی طرف کیا

زین خجل سا ہو کر دوسری طرف دیکھنے لگا۔

بھائی شرم کرے دشمن ہے آپ کی"

آیت نے اس کے قریب بیٹھ کر اس کے کان میں سرگوشی کی۔

آیت کی بات پر زین نے اسے گھورا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آئی ایم سوری بیٹا زین کی وجہ سے تمھیں اتنی مشکل کا سامنا کرنا پڑا"

طیّبہ نے اس کی ٹھوڑی پر پڑے نیل کو دیکھ شرمندگی سے کہا۔

اٹس اوکے آنٹی۔"

عروج نے دھیمی آواز میں کہا۔

زین ڈاکٹر کو فون کرو عروج کی پٹی چینج کروانی ہے دیکھو ساری بھیگ گئی ہے"

طیّبہ نے کہا۔

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے میں ویسے بھی اسے ریموو کرنے والی تھی۔

عروج نے فورن انکار کیا۔

زین کا جیب میں جاتا ہاتھ رکا جہاں اس کا موبائل تھا۔

اتنی جلدی ابھی تو زخم ہرا ہے؟۔

طیّبہ نے فکرمندی سے کہا۔۔۔۔

نہیں مجھے عادت ہے زخم کھانے کی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج کی آنکھوں کے سامنے کئی چہرے ایک ساتھ لہرائے

گال پر ایک دم تپش کا احساس ہوا

عروج کی بات پر وہاں بیٹھے سبھی شرمندہ ہو گئے۔

عروج ان کی شرمندگی بھانپتی بات بدلتی بولی۔

میں آپ کا گھر دیکھ لوں؟

ہاں ہاں کیوں نہیں آیت تمھیں دکھا دے گی"

طیّبہ نے خوشدلی سے کہا۔

عروج آیت کے ساتھ گارڈن میں آ گئی

گارڈن میں لگے رنگ برنگے پھول دیکھ عروج کا موڈ کافی بہتر ہو گیا۔

یہ سب زین بھائی نے اپنی نگرانی میں لگوائے ہیں انہیں پھول بہت پسند ہے۔"

آیت کی بات پر عروج جی جان سے حیران ہوئی۔

آئیں میں آپ کو گھر کی بیک سائیڈ دکھاتی ہوں"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آیت کی بات پر عروج سر ہلاتی اس کے ساتھ چل دی۔

گھر کے پیچھے بنے لاؤن میں سوائے چیئرز کے اور کچھ نہیں تھا۔

شام میں سب یہاں بیٹھ کر چائے پیتے ہیں"

آیت کی بات پر عروج مسکرا دی۔

کیا ہوا میں نے کچھ غلط کہا؟

آیت تھوڑا پزل ہوئی۔

عموماً گھر میں بنے لاؤن میں چائے ہی پی جاتی ہے۔"

آیت تھوڑی شرمندہ سی ہوتی واپس مڑی۔

عروج کو آیت پسند آئی تھی۔

تم نے دیکھا اس بچی کے چہرے پر کتنے نشان ہیں؟"

عروج کے باہر جاتے ہی طیّبہ زین پر برسی۔

میں نے تمہاری تربیت ایسی تو نہیں کی تھی کے تم یوں دوسروں کو تکلیف پہنچاتے پھرو"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

امی کل رات سے کتنی بار آپ مجھے یہ سنا چکی ہیں میں مانتا ہوں میری غلطی ہے اور میں نے سوری بھی کہا ہے اسے۔"

زین اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھتا بولا۔

اور اس نے تمہارا سوری ایکسیپٹ کیا؟

طیّبہ نے گھور کر اسے دیکھا۔

وہ تو ابھی تک نہیں کیا"

زین نے نظرے چراتے کہا۔

پہلے اس سے سوری ایکسپٹ کرواؤ پھر ہی میں تم سے بات کرونگی:

طیّبہ کہتی ناراضگی سے اٹھ کر وہاں سے چلی گئی۔

زین نے گہرا سانس لیا۔

دونوں گارڈن میں پڑے جھولے پر بیٹھ گئی۔

آپ کو اپنا کمرہ میں بعد میں دکھاؤنگی"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آیت نے جھولا جھولتے کہا۔

عروج نے سر ہلا دیا۔

آپ کیا کرتی ہیں؟

میں جاب کرتی ہوں اور ساتھ ہی اسٹڈی بھی آخری سال تھا اب رزلٹ کا انتظار ہے کچھ ہی دنوں میں وہ بھی آجائیگا"

عروج نے ساری تفصیل بتائی۔

اور پیپرز کے بعد کیا کرینگی آئی مین فیوچر؟؟

کہیں اچھی جاب کرونگی اور ساتھ ہی نیٹ کا ایگزیم بھی۔۔

آپ بھی ڈاکٹر بننا چاہتی ہیں؟؟

آیت نے اس کی بات کاٹی۔

ہاں"

میں بھی ڈاکٹر بننا چاہتی ہوں لیکن۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

لیکن کیا؟

میں ہر سال نیٹ کے ایگزیم میں فیل ہو جاتی ہوں"

آیت نے افسردگی سے بتایا۔

سیڈ"

عروج نے افسوس کیا۔

کوئی بات نہیں شاید اگلی بار تم پاس ہو جاؤ۔"

عروج نے اسے اداس دیکھ دلاسا دیا۔

آپ نے دیانیٹ کا ایگزیم؟

آیت نے اپنی اداسی بھلائے پوچھا۔

نہیں ابھی نہیں رزلٹ کے بعد دو نگی سکالرشپ پر"

عروج نے نظرے گارڈن پر ٹکائے کہا۔

اور اگر سکالرشپ آپ کو نہ ملی تو؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آیت نے حیرت سے پوچھا۔

پھر میں کسی اچھی سی کمپنی میں جاب کرونگی اور پیسے جمع کر کے سیدھا داخلہ لونگی"

عروج نے سرسری سا بتایا۔

ایسے تو بہت سال لگے گے؟"

آیت نے حیرانی سے کہا۔

ہمم سال تو لگے گا"

عروج نے گارڈن سے نظرے ہٹائے اسے دیکھا۔

میری دعا ہے آپ کو سکالرسپ مل جائے۔"

آیت ن چہک کر کہا"

زین نے ان کے قریب آکر گلا کھنکھارا۔

کیا باتیں ہو رہی ہیں؟

زین آیت کے سر پر پہنچ کر پوچھنے لگا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے نہ گوار نظروں سے اسے دیکھا۔

آپ کو کیوں بتائے ہماری اپنی باتیں ہیں؟!

آیت نے منہ چڑا کر کہا۔

آج کل بہت زبان چلتی ہے تمہاری؟"

زین نے اس کا کان پکڑا۔

میں نے ایسا کیا کہا؟؟

آیت نے کان چھوڑانے کی کوشش کرتے پوچھا۔

چلو جاؤ امی بلا رہی ہیں"

زین نے اس کی بات نظر انداز کرتے اس کا کان چھوڑا۔

آیت تیزی سے دور ہوئی۔

سیدھی طرح کہیں مجھے اندر بھیجنا ہے"

آیت کہہ کر تیزی سے اندر بھاگی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

پاگل"

زین بڑبڑا کر مسکرایا۔

عروج خاموشی سے گارڈن میں لہلہاتے پھولوں کو دیکھ رہی تھی۔

تم نے بتایا نہیں میرا سوری ایکسپٹ کیا کے نہیں؟

زین نے گہری نظروں سے اسے دیکھتے پوچھا۔

میں نے کہا تھا ہم چھوٹے لوگوں سے سوری بولنا آپ بڑے لوگوں کا سٹینڈرڈ نہیں ہے۔۔۔!

عروج نے ٹھنڈے ٹھار لہجے میں کہا۔

کیا تعنو سے ہی مارو گی اندر امی اور باہر تم؟!

زین نے گہرا سانس لیا۔

جیسے تمہارے کام ہے تمھیں شوٹ کرنا چاہیے میں تو صرف طنز کر رہی ہوں"

عروج نے لفظو پر زور دیتے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

تم چاہو تو شوٹ کر لینا لیکن ابھی معاف کر دو ورنہ امی مجھ سے بات نہیں کرینگی"

زین نے مسکین سی شکل بنائے کہا۔

پہلی بات تمھیں مار کر میں اپنے ہاتھ گندے کیوں کروں اور دوسری بات میرے معاف نہ کرنے سے تمہاری امی تم سے بات کیوں نہیں کرینگی ؟"

میں اپنی امی کی کوئی بات نہیں ٹالتا انہوں نے کہا ہے جب تک تم مجھے میری غلطی کے لئے معاف نہیں کرو گی تب تک وہ مجھ سے بات نہیں کرینگی اور اگر بات کی بھی تو صرف طنز کریگی اسی لئے پلیز میرا سوری ایکسیپٹ کر لو۔"

زین نے التجا کی۔

عروج حیران ہوئی۔

ایسے حیرانی سے کیا دیکھ رہی ہو اتنا بھی برا نہیں ہوں میں"

زین نے منہ بسور کر کہا۔۔

بولو!

Clubb of Quality Content

کیا؟

سوری"

آئی ایم ریلی سوری فور ایوریتھنگ"

زین نے ایسے کہا جیسے کوئی سبق سنا رہا ہو۔

اٹس اوکے۔"

عروج جھولے سے کھڑی ہوئی۔

زین نے سکون کا سانس خارج کیا۔۔

ایک بار امی کے سامنے بھی کہہ دینا تاکے انہیں یقین آجائے۔"

کیوں تمہاری امی کو بھی تم پر یقین نہیں ہے؟

عروج نے طنزیہ کہا۔

زین نے اس کی بات پر ہونٹ بینچے لئے"

ویسے مجھے حیرت ہو رہی ہے یہ گارڈن تم نے سجایا ہے اور یہ پھول بھی تم نے لگوائے ہیں۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے گارڈن پر نظرے ٹکائے کہا۔

حیرت کیوں ہر کسی کی اپنی پسند ہوتی ہے جیسے مجھے پھول پسند ہے؟"

زین نے ہونٹ سکڑ کر کہا۔

پھولوں کو پسند کرنے والو کے دل بھی نرم ہوتے ہیں ان کی طرح نہ کے پتھر دل۔

آج اس کے منہ سے طنز کے انبار نکل رہے تھے۔

تمھیں لگتا ہے میرا دل پتھر کا ہے؟

زین نے آئے بروا ٹھائے پوچھا۔

کوئی شک؟؟

عروج نے کندھے اچکائے۔

زین بنا کچھ کہے خاموشی سے وہاں چلا گی۔

سارا دن عروج کا آیت کے ساتھ گزرا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ایک ہی دن میں اس کی آیت سے کافی دوستی ہو گئی تھی

شام میں سب لاؤن میں بیٹھے تھے جب پورچ میں آکر ایک کار رکی۔

ڈیڈ آ گئے"

آیت نے خوشی سے کہا۔

عروج نے دیکھا ایک سوٹڈ بوٹڈ آدمی ہاتھ میں ایک بیگ پکڑے ان کی طرف آیا

عروج کو بے اختیار رضا میر کی یاد آئی تھی وہ بھی ایسے ہی آتے تھے۔

ڈیڈ"

آیت ان سے لپٹ گئی۔۔

ان کے قریب آتے ہی عروج نے سب کی طرح انہیں سلام کیا۔

عباسی صاحب سے شفقت سے اسے سر پر ہاتھ رکھا

زین اٹھ کر ان کے گلے ملا

عباسی صاحب وہی ایک چیئر پر بیٹھ گئے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آپ لوگ تو ایسے ملتے ہیں جیسے صدیوں بعد مل رہے ہو"

طیّبہ نے مسکرا کر کہا۔

امی آپ کو سمجھ نہیں آئیگی یہ ہمارا پیار ہے۔

آیت چیئر پر بیٹھتی شرارت سے بولی۔

اس کی بات پر سب ہنس دیئے سوائے عروج کے وہ خود کو وہاں پر غیر ضروری محسوس کر رہی تھی۔

تو آپ ہیں وہ جنہوں نے ہمارے صاحب زادے کو کھری کھری سنائی؟

عباسی صاحب یک دم عروج کی طرف متوجہ ہوئے

عروج گھبرا گئی۔

کیا کر رہے ہیں آپ بچی کو پریشان کر دیا۔

طیّبہ نے انہیں آنکھیں دیکھائی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ارے بھئی ہم تو بس یونہی پوچھ رہے تھے، جسے آج تک ہم قابو نہیں کر پائے اسے اس نے کیسے قابو کر لیا؟

عباسی صاحب فورن بولے۔

ویسے تم نے بہت اچھا کام کیا ہے اس نالائک کو ایسے ہی کھری کھری سنانی چاہیے"

عباسی صاحب نے آگے جھک کر عروج کے کان میں سرگوشی کی۔

عروج پھیکا سا مسکرا دی۔

آئی ایم سوری بیٹا زین نے جو کیا اس کی طرف سے میں معافی مانگتا ہوں اس کی ماں سہی کہتی ہے میں نے اسے بگاڑ رکھا ہے۔

عباسی صاحب نے معذرت کرتے آخر میں زین کو گھورا۔

نہیں انکل آپ سب بڑے ہیں معافی مانگ کر مجھے شرمندہ نہ کرے۔"

عروج نے فورن کہا۔

اس کی بات پر عباسی صاحب سمیت طیّبہ بھی مسکرا دی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اسی دوران اذانوں کی آواز سنائی دینے لگی۔

چلے نماز کا وقت ہو گیا ہے ہم آتے ہیں"

عباسی صاحب اپنی جگہ سے اٹھے ساتھ ہی زین بھی

دونوں پیدل ہی گھر سے نکلے

عروج حیرت سے گنگ انہیں جاتا دیکھ رہی تھی اسے یقین نہیں رہا تھا زین نماز بھی پڑھتا ہے!!

عروج کو یہی لگتا تھا زین کی فیملی بھی اس کی طرح پیسے پر غرور کرنے والی ہو گی مگر یہاں آکر اسے جھٹکے پر جھٹکا مل رہا تھا۔

چلو بیٹا ہم بھی نماز پڑھ لے"

طیبہ نے اپنی جگہ سے اٹھتے عروج سے کہا عروج خاموشی سے سر ہلاتی ان کے ساتھ چل دی

نماز سے فارغ ہو کر طیّبہ اور آیت کچن میں چلی گئی

عروج یونہی ادھر ادھر دیکھتی لاؤنج میں بیٹھی تھی جب تنگ آکر وہ بھی کچن میں چلی آئی۔

ارے بیٹا تم یہاں؟

جی وہ میں بور ہو رہی تھی اسی لئے یہاں آ گئی"

عروج نے تھوڑا خجل ہوتے کہا۔۔

اچھا کوئی بات نہیں یہاں بیٹھ جاؤ۔

طیّبہ نے کچن میں پڑے بڑے سے ڈائنگ ٹیبل کی طرف اشارہ کیا۔

نہیں میں ٹھیک ہوں کیا میں آپ کے ساتھ کچھ کام کرواؤ؟"

عروج ان کے نزدیک جاتی بولی۔

آیت ایک طرف کھڑی سوں سوں کرتی پیاز کاٹ رہی تھی ملازمہ دوسرا کام کر رہی تھی۔

نہیں کیسی باتیں کر رہی ہو تم مہمان ہو اس گھر کی اور مہمانوں سے کوئی کام نہیں کرواتے۔"

طیّبہ نے پیار سے اسے ڈپٹا۔۔

صبح تو آپ کہہ رہی تھی میں اسے اپنا ہی گھر سمجھوں؟!

عروج نے کہہ تو دیا مگر بعد میں اسے اندازہ ہوا اس نے کیا کہا

عروج دل ہی دل میں خود کو ڈانٹنے لگی

طیّبہ اس کی بات پر مسکرائی تھی۔

ہاں یہ تمہارا بھی گھر ہے"

طیّبہ نے پیار سے کہا۔

عروج پھیکا سا مسکرادی۔

آپ کو کھانا بنانا آتا ہے؟"

آیت نے سوں سوں کرتے پوچھا۔

"ہاں۔"

عروج اسے دیکھ مسکرائی۔

کیا کیا بنا لیتی ہیں آپ؟

آیت پرجوش ہوتی پوچھنے لگی۔

سب کچھ"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سب سے اچھا کیا آتا ہے؟

بریانی:

واہ بریانی تو سب کی فیورٹ ہے آپ نے کبھی حیدر آباد کی بریانی کھائی ہے یہاں کی بریانی سب سے بیسٹ ہے؟"

آیت پیاز چھوڑ اس سے باتیں کرنے لگی۔

نہیں یہاں کی نہیں کی کھائی"

عروج کی بات سن آیت کا سارا جوش ہوا ہوا۔

کیا آپ حیدر آباد میں رہتی ہیں اور ابھی تک حیدر آبادی بریانی ٹرائی نہیں کی؟

آیت منہ بسور کر بولی۔

عروج نے نفی میں سر ہلا دیا۔

اچھا اب باتیں بند کرو اور پیاز دو مجھے"

آیت کو پٹر پٹر بولتا دیکھ طیّبہ نے اسے ڈپٹتے کہا۔

آیت برا سا منہ بناتی انہیں پیاز پکڑانے لگی۔

آپ بریانی بنائینگی مجھے آپ کے ہاتھ کی بریانی ٹرائی کرنی ہے؟

آیت نے عروج کے کان میں سرگوشی کی۔

تمہاری امی بنانے دینگی؟"

عروج نے بھی سرگوشی بھرے انداز میں پوچھا۔

ہاں اگر آپ کہینگی تو پہلے منع کرینگی لیکن پھر دوبارہ کہینگی تو مان جائینگی"

اوکے۔"

عروج کہتی تھوڑا آگے بڑی۔

آنٹی اگر آپ برا نہ مانے تو کیا میں بریانی بناؤں؟!

عروج نے ہچکچاتے پوچھا۔

یہ تم سے آیت نے کہاں ہے؟

آیت جو انجان بننے کی ایکٹنگ کر رہی تھی طیّبہ کی بات پر زبان دانتوں تلے دبا گئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

نہیں!

عروج نے جھٹ کہا۔

مجھے پتا ہے اس کی عادت کا۔"

طیّبہ نے آیت کو گھورتے کہا۔

نہیں آنٹی میرا من کر رہا تھا پلیز میں بنالوں اسی بہانے میری بوریت دور ہو گی؟"

عروج نے معصوم سی شکل بنائے التجا کی۔

ٹھیک ہے بنالو"

طیّبہ کے کہتے ہی آیت کے منہ سے یس نکلا۔

طیّبہ نے اسے آنکھیں دکھائی۔

آیت فریج سے جوس نکال کر پینے کی ایکٹنگ کرنے لگی عروج اسے دیکھ ہنس دی۔

اب ایکٹنگ بند کرو اور مدد کرواؤ بہن کی۔"

طیّبہ نے اسے ڈپٹتے کہا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بہن؟

عروج کے لب ہلے تھے:

باقی سب بنالیا ہے بس تم اب بریانی بنالو آیت تمہاری مدد کروادیگی"

طیّبہ پیار سے کہتی کچن سے چلی گئی تاکہ عروج ان کی موجودگی میں انکنفرٹیبل نہ ہو۔

آیت نے فریج سے چکن نکالا عروج مسالا بنانے لگی۔

دیکھیں میں نے کہا تھا نہ امی آپ کی بات نہیں ٹالینگی"

آیت چکن باؤل میں ڈالتی بولی۔

تمہاری امی کو کیسے پتا بریانی کا تم نے کہا ہے؟

عروج نے اس کے ہاتھ سے چکن لیتے پوچھا۔

وہ مجھے نئے نئے ہاتھ سے بریانی ٹیسٹ کرنا پسند ہے میں چیک کرتی ہوں کے کس کے ہاتھ کی بریانی حیدرآبادی بریانی سے میچ کرتی ہے۔"

آیت نے کھل کر بتایا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج اس کی بات پر حیران ہوئی۔

کیا نمو نے تھے دونوں بہن بھائی؟!

آیت نے چاول صاف کر کے بیگو دیئے

امی تو بریانی بنانے سے آدھا گھنٹہ پہلے ہی چاول بگو دیتی ہیں مگر آپ تو سب ساتھ ساتھ ہی کر رہی ہیں؟

آیت اس کی ہر چیز کو نوٹس کر رہی تھی۔

میں ایسے ہی بناتی ہوں"

عروج نے سادگی سے کہا۔

عروج بریانی کو دم دیکر فری ہوئی۔

آیت نے دو گلاسوں میں جوس ڈالا

دونوں چیئر پر بیٹھ کر جوس پینے لگی۔

آپ حیدر آباد کی نہیں ہیں؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آیت نے جوس کا گھونٹ لیتے پوچھا۔

عروج نے ہاں میں سے ہلا دیا۔

اب پوچھے مجھے کیسے پتا چلا"

آیت چہک کر بولی۔

تمھیں کیسے پتا چلا؟

عروج نے مسکرا کر پوچھا۔

کیونکی اگر آپ یہاں کی ہوتی تو حیدر آبادی بریانی ضرور کھائی ہوتی۔"

آیت نے چہک کر کہا۔

عروج اس کے لاجک پر سمجھ نہیں پائی تھی حیران ہو یا ہنسے۔

جوس پی کر عروج نے دم توڑا

ڈھکن اٹھاتے ہی پورے کچن میں بھینی بھینی خوشبو پھیل گئی۔

واہ خوشبو تو اچھی آرہی ہے"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آیت نے خوشبو اندر اتارتے کہا۔

چلو کھانا لگاتے ہیں تمہارے ابو بھی آ گئے ہیں۔

طیّبہ کچن میں آتی بولی۔

ماشااللہ خوشبو تو بہت اچھی آ رہی ہے

طیّبہ کی بات پر عروج جھینپ کر مسکرا دی

تینوں نے مل کر ڈائینگ ٹیبل پر کھانا لگای

لاؤنج میں داخل ہوتے ہی زین کی نظر عروج پر پڑی جو ٹیبل پر کھانا لگا رہی تھی

بے اختیار ہی اس کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے:

زین کے سامنے والی کرسی پر عروج بیٹھی تھی۔

ارے واہ بھئی بریانی بھی بنائی ہے آج تو؟"

عباسی صاحب نے کھل کر کہا۔

ڈیڈ ٹیسٹ کر کے بتائے کیسی بنی ہے"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آیت ایکسائیٹڈ سی بولی۔

اس میں بتانا کیا ہے ہمیں پتا ہے کیسی بنی ہو گی"

انہوں نے طیّبہ کو دیکھتے مسکرا کر کہا۔

نہیں ڈیڈ آپ ٹیسٹ تو کرے بھائی آپ بھی"

آیت نے عباسی صاحب کے ساتھ زین سے بھی کہا۔

اچھا بھئی کر لیتے ہیں"

آیت کی ایکسائیٹمنٹ دیکھتے انہوں نے اپنی پلیٹ میں بریانی ڈالی۔

زین نے بھی بریانی پلیٹ میں ڈالی اور ایک چمچ بھر کر منہ میں ڈالا،

بریانی منہ میں جاتے ہی اس کی نظرے بے اختیار عروج کی طرف اٹھی تھی

عروج نے سر اٹھا کر اسے دیکھا اک پل میں دونوں کی نظرے ٹکرائی اور دوسرے ہی پل پھیر لی۔

ہمم بریانی تو بہت مزے کی ہے لیکن ٹیسٹ الگ لگ رہا ہے؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عباسی صاحب نے کہا۔

تو آپ بتائے کس نے بنائی ہو گی؟۔

آیت نے بریانی پلیٹ میں ڈالتے پوچھا۔

یہ تو تم بتاؤ کس نے بنائی ہے؟

عباسی صاحب نے جواب دینے کی بجائے اسی سے پوچھا۔

نہیں آپ بتائے"

آیت نے ضدی انداز میں کہا۔

بھائی آپ گیس کرے کس نے بنائی ہے"

آیت زین کی طرف مڑی۔

اگر میں نے سہی گیس کیا تو کیا دو گی؟

زین نے ایک نظر عروج کو دیکھتے کہا۔

اگر آپ نے سہی گیس کیا تو میں آپ کو آئس کریم کھلانے لے جاؤ نگی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آیت نے سوچ کر کہا۔

اور اگر میں نے سہی گیس نہیں کیا تو؟

تو آپ ہمیں آئس کریم کھلانے لے جایئے گا،

آیت نے جھٹ کہا۔

اور اس میں میرا کیا فائدہ ہے کار تو مجھے ہی ڈرائیو کرنی ہو گی تمہاری سو روپے کی آئس کریم کھانے کے لئے میں اپنا اتنا ٹائم ویسٹ کروں؟!

زین اس کی چالاکی سمجھتا بولا۔

ہاں تو آپ مت کریئے گا ڈرائیونگ، آپ کو ڈرائیونگ آتی ہے؟؟

آیت زین سے کہتی اچانک عروج کی طرف مڑی۔

ہاں۔"

عروج اس کے اتنا اچانک پوچھنے پر بوکھلا کر ہاں کہ گئی۔

بس پھر اگر آپ نے سہی گیس کیا تو ہم آپ کو آئس کریم کھلانے لے جائینگے"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آیت نے خوشی سے کہا۔۔

زین نے گھور کر عروج کو دیکھا

جو سر جھکائے دھیرے دھیرے کھانا کھا رہی تھی۔

بھائی بتائے کس نے بنائی ہے؟

امی کی بریانی کا یہ ٹیسٹ نہیں ہے تو اس کا مطلب انہوں نے نہیں بنائی"

طیّبہ مسکرائی۔

اور تمہارے ہاتھ میں اتنا ٹیسٹ نہیں۔"

آیت نے اسے گھوری سے نوازا۔

گھر کی کوئی ملازمہ کھانا نہیں بناتی تو پیچھے ایک انسان بچا۔۔!

زین ٹھہر ٹھہر کے بولتا آخر میں عروج کو دیکھتا رکا۔

اور وہ کون ہے؟

آیت کی ایکسائیٹمنٹ ساتویں آسمان پر تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زین نے گلا کھنکھارا!

وہی جو تمہارے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھی ہے۔"

زین نے سنجیدگی سے کہا۔

عروج نے کوئی ریئیکشن نہیں دیا وہ جانتی تھی زین اس کے ہاتھ کی بریانی کھا چکا ہے:

واہ بھائی کیا بات ہے"

آیت نے تعریفی انداز میں ہاتھ اٹھائے کہا۔

سچ میں؟

عباسی صاحب بے یقین سے بولے۔

تمہارے ہاتھ میں تو ہماری زوجہ حیات کے ہاتھ سے بھی زیادہ ٹیسٹ ہے"

عباسی صاحب کے جملے پر سب مسکرا دیے۔

عشاء کی نماز کے بعد آئس کریم کھانے چلے گے اور ڈرائیونگ عروج کریگی۔

آیت نے چہک کر کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اچھا اب کھانا کھالو"

طیّبہ کی بات پر سب خاموشی سے کھانا کھانے لگے۔

تمہاری فیملی کہاں رہتی ہے؟"

عباسی صاحب نے عروج سے پوچھا۔

نہیں ہے"

عروج دھیمہ سا بولی۔

"اوہ۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سب کو افسوس ہوا تھا۔

تم اسٹڈی کرتی ہو؟

جی آخری سال ہے۔"

عروج نے سارا دھیان ان کی طرف کیا۔

ویری گڈ تم تو بہت فاسٹ ہو ماشااللہ"

عباسی صاحب کی تعریف پر عروج ہلکا سا مسکرا دی۔

اسٹڈی کے بعد کیا گول ہے لائف کا؟

عباسی صاحب نے سلسلا کلام جاری رکھا۔

ابھی نیٹ کا ایگزیم دینا ہے سکالرشپ پر۔"

آیت بھی ڈاکٹر بننا چاہتی تھی پر ہر بار فیل ہو جاتی ہے۔

عباسی صاحب نے آیت کو دیکھتے بتایا۔

جی مجھے آیت نے بتایا تھا"

اگر تمہارے نمبر کم آئے اور تمھیں سکالرشپ نہیں ملی تو کیا کرو گی؟

عباسی صاحب نے بھی آیت والا سوال دوہرایا

عروج نے جو آیت کو کہا تھا وہی عباسی صاحب کے گوش گزارا۔

ایسے تو وقت لگے گا؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عباسی صاحب نے بھی حیرت کا اظہار کیا۔

خواب پورے کرنے میں وقت تو لگتا ہے اور راستہ جتنا کٹھن اور مشکل ہو منزل پر پہنچ کر اتنی ہی خوشی اور فخر محسوس ہوتا ہے۔"

عروج نے دھیمی آواز میں کہا۔

زین نے اس کی بات پر تعریفی انداز میں ہونٹ سیکڑے۔

مجھے تمہارا کونفیڈینس پسند آیا بہت آگے تک جاؤ گی تم"

عباسی صاحب مسکرا کر بولے۔

بس اب ہمارے نکمے بیٹے کو بھی تھوڑی عقل آجائے یہ بھی اپنی پڑھائی کو تھوڑا سیریس لے"

عباسی صاحب نے زین کو دیکھتے مسنوعی افسوس کا اظہار کرتے کہا۔

ڈیڈ اسٹڈی کا کیا کرنا جب آگے جا کر بزنس ہی سنبھالنا ہے؟"

زین نے برا سا منہ بنا کر کہا۔

پر بیٹا بزنس کے بھی کچھ اصول ہوتے ہیں اور اسٹڈی بھی زندگی میں بہت ضروری ہوتی ہے۔"

عباسی صاحب نے سمجھانے والے انداز میں کہا۔

ڈیڈ آپ فکر مت کرے ایک بار مجھے اپنا بزنس سنبھالنے دیں پھر دیکھئے گا آپ کا بیٹا کمپنی کا نام اے جے گروپ اوف انڈسٹری سے بھی اوپر لیکر جائے گا۔"

زین نے پر اعتماد لہجے میں کہا۔

عروج کا منہ کو جاتا ہاتھ رکا!

اے جے گروپ اوف انڈسٹری

اس کے بابا کی کمپنی کا نام تھا جسے انہوں نے عروج کے نام پر رکھا تھا:

ہاہاہا۔۔

عباسی صاحب کا قہقہہ بلند ہوا۔

ڈیڈ آپ ہنس رہے ہیں؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زین نے خفگی سے کہا۔

ارے بیٹا جی اس لیول تک جانے کیلئے تمھیں رضا میر کی بیٹی جیسی بیٹی چاہیے ہو گی"

عباسی صاحب کی بات پر عروج ٹھٹھکی۔۔!

مطلب؟

زین نے نہ سمجھی سے کہا۔

طیّبہ اور آیت بھی پوری طرح ان کی طرف متوجہ ہوئی۔

مطلب زین کے رضا میر کے پاس جو کچھ ہے ان کی بیٹی کی بدولت ہے اور یہ بات انہوں نے خود کہی ہے جب سے ان کی بیٹی ان کی زندگی میں آئی تب سے ان کے نصیب کھلے تھے یہ ان کے خود کا کہنا ہے اسی لئے تمھیں بھی ان کے لیول تک جانے کے لئے ان کی بیٹی جیسی بیٹی چاہیے ہو گی۔"

عباسی صاحب کی تفصیل پر سب حیران ہوئے تھے"

عروج کی آنکھیں بے ساختہ نم ہوئی

جسے اس نے منہ نیچے کر کے چھپایا

ڈیڈ ان کی بیٹی جیسی بیٹی تو نہیں پر اگر آپ کہے تو انکی بیٹی کو ہی آپ کی بہو بنا دوں ان کی ریڈیمنٹ بیٹی کے ساتھ وہ لیول بھی مل جائیگا؟"

زین نے مذاق میں کہا۔

اس کی بات پر عروج کے گال تپ گئے اس نے قہر برساتی نگاہ زین پر ڈالی تھی"

زین کسی کی بیٹی کے بارے میں ایسا نہیں کہتے"

طیبہ نے اسے جھڑکا۔

امی مذاق کر رہا ہوں"

زین نے مسکرا کر کہا۔

ویسے سچ ہی کہتے ہیں بیٹیاں رحمت ہوتی ہے"

طیّبہ نے آیت کو محبّت سے دیکھتے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ڈیڈ میں نے سنا ہے ان کی بیٹی گھر چھوڑ کر کہیں چلی گئی؟

آیت نے سوچتے کہا۔

ہاں بیٹا"

عباسی صاحب افسردگی سے بولے۔

لیکن کیوں؟؟

طیّبہ نے حیرانی سے پوچھا۔

پتا نہیں سننے میں آیا ہے کچھ جھگڑا ہو گیا تھا ان کا اپنی بیٹی سے جس سے ناراض ہو کر وہ گھر چھوڑ کر چلی گئی۔"

عروج کا دل ڈوبا"

کیسا زمانہ آگیا ہے ماں باپ جو ذرا بچوں کو کچھ کہ دے فورن گھر چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔"

طیّبہ نے افسوس سے کہا۔

انجان شہر انجان لوگوں میں بیٹھ کر وہ اپنے ہی متعلق انجان بن کر کیا کیا سن رہی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کیا پتا گھر چھوڑ کر نہ گئی ہو کسی کے ساتھ بھاگ گئی ہو؟!

زین نے لاپرواہی سے کہا۔

الفاظ تھے یا تیر جو اس کے دل میں پیوست ہوئے تھے:

بری بات بیٹا"

طیّبہ نے اسے جھڑکا۔

بٹ امی گھر چھوڑنے میں اور گھر سے بھاگنے میں کیا فرق؟؟

زین منہ بناتے بولا۔۔

بہت فرق ہوتا ہے تم نہیں سمجھو گے اور بنا بات کی گہرائی تک جائے کسی کے بارے میں کچھ نہیں کہتے۔"

اوکے سوری امی غلطی ہو گئی"

زین نے دونوں کان پکڑے کہا۔

ویسے ان کی بیٹی ہے بہت اچھی۔"

آیت نے پانی کا گلاس منہ کو لگاتے کہا۔

عروج چونکی؟

تمھیں کیسے پتا ان کی بیٹی اچھی ہے m

زین نے آئی برو اٹھائے پوچھا۔

اب دیکھے نہ بھائی اتنے امیر باپ کی بیٹی ہے پھر بھی میڈیا میں نہیں آتی ایک تصویر تک نہیں ہے اس کی انٹرنیٹ پر تو اس یہ یہی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کے وہ ایک نیک اور اچھی لڑکی ہو گی اسی لئے ان چیزوں سے دور ہے؟!

کیا پتا وہ انٹرنیٹ پر ہو مگر یہ کسی کو نہ پتا ہو کے یہ کس کی بیٹی ہے؟

زین کو رضا میر کی بیٹی کی تعریف ہضم نہیں ہوئی۔

ہو سکتا ہے"

آیت نے لاپرواہی سے کہا۔

عروج کا اس وقت وہاں دم گھٹ رہا تھا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

گھر چھوڑنے سے پہلے اس نے یہ نہیں سوچا تھا اس کے بعد اس کے بابا کو کیا کیا سننا پڑیگا

وہ لڑکا نہیں تھی جس کے گھر چھوڑ کر جانے پر کوئی طنزوں مذاہ نہ ہو

وہ ایک لڑکی تھی جس کے ایک رات بھی گھر سے باہر رہنے پر طرح طرح کی باتیں ہوتی ہے اور وہ تو گھر چھوڑ کر آئی تھی اس کے بابا کو کیا فیس کرنا ہو گا اور انہوں نے کیا فیس کیا ہو گا ان باتوں کو سوچے بنا وہ اتنی دور چلی آئی

آج اسے ان باتوں کا احساس ہو رہا تھا مگر اب کیا فائدہ؟!

خاموش ہو جائے بچی انکنفرٹیبل محسوس کر رہی ہے"

عروج کو کھوئے کھوئے دیکھ طیّبہ نے سب کو ڈپٹا جس پر سب عروج پر نظر ڈالتے خاموشی سے کھانا کھانے لگے۔

بیٹا تم کھانا کھاؤ یہ لوگ تو ایسے ہی ہیں اتنی بار کہا ہے کھانا کھاتے وقت باتیں نہیں کرتے"

طیّبہ نے پیار سے کہتے سب کو گھوری سے نوازا۔

زین نے کھانا کھاتے ایک نگاہ عروج پر ڈالی۔

کانپتے ہاتھ چہرے پر آتے جاتے رنگ لہجے میں چھائی بے چینی

زین کو کھٹکنے لگی"

وقفے وقفے سے کھانا کھاتے وہ ایک چور نگاہ عروج پر ڈالتا جو کھانے کی پلیٹ پر جھکی تو مگر کھا نہیں رہی تھی*****

"جو بلی ہلز میں بنے ایک خوبصورت سے کانچ کے گھر میں وہ اس وقت کھڑکی کے آگے کھڑی مختلف سوچوں میں جھکڑی تھی

ڈنر پر ہونے والی باتیں مختلف زاوئیوں سے اس کے دماغ میں گھوم رہی تھی۔

کیا میرا فیصلہ غلط تھا؟ میں نے جلد بازی میں یہ فیصلہ کیا بنا یہ جانے میرا یہ فیصلہ کتنوں کے سکون چھین لیگا؟

بابا کیسے رہتے ہونگے؟ اور دادی، وہ کتنا روتی ہونگی میرے بغیر میں نے کبھی ان باتوں پر غور ہی نہیں کیا۔

باہر نظرے ٹکائے عروج انہی سوچوں کے حصار میں جکڑی تھی۔

لیکن میں کیا کرتی اپنی ذلت نہیں برداشت ہوئی مجھ سے نہیں دیکھ پائی میں اپنوں کی آنکھوں میں بے اعتباری نہیں سہ پائی راہول اور بابا کا تھپڑ اگر میں غلط ہوتی تو میں مانتی سب سے معافی مانگتی مگر میں غلط نہیں تھی پھر کیوں سہتی سب کی ناراض نگاہیں سب کی بے رخی اور راہول نفرت دیکھی تھی میں نے اس کی آنکھوں میں"

اس کی آنکھیں لمحہ لمحہ بھیگ رہی تھی۔

کیا انہیں سب پتا چل گیا ہو گا کیا لیلیٰ کا سچ سامنے آیا ہو گا لیلیٰ نے ایسا کیوں کیا؟ یہ تو میں نے کبھی جاننے کی کوشش ہی نہیں کی۔۔!

عروج اس پر چونکی تھی۔

لیلیٰ نے ہم میں دراڑ کیوں ڈلوائی اس کی کیا دشمنی تھی ہم سے؟

اور میں اتنی بے وقوف اس کی بنائی گئی بکواس سٹوری پر یقین کر لیا شاید مجھے یوں نہیں آنا چاہیے تھا بات کی تہ تک جانا چاہیے تھا لیلیٰ نے ایسا کیوں کیا؟؟

اس کا دماغ ماؤف ہو رہا تھا۔

ٹھیک ہے اگر لیلیٰ نے جو کہا وہ سچ بھی تھا تو وہ صرف راہول کا دل توڑتی نہ کے ہماری دوستی؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اور لیلیٰ نے مجھے ہی کیوں سب کے سامنے برا بنایا سڈ ٹینا اکشے بھی تو تھے انہیں کیوں نہیں؟

عروج پریشان سی انہی سوچوں میں کھوئی تھی جب دروازہ بجا

آیت نے باہر سے آواز لگائی۔

آجاؤ آیت"

عروج نے خود کو کمپوز کرتے پھرتی سے اپنے آنسو صاف کئے۔

آجائے بھائی کو آئس کریم کھلانے لیجانا ہے"

آیت نے دروازے سے سر نکالتے آواز لگائی

عروج کا من نہیں تھا کہیں بھی جانے کو اسے اس وقت صرف تنہائی چاہیے تھی مگر آیت کی خوشی دیکھ انکار نہیں کر پائی اور سب کچھ پہلے ہی تہ تھا اسی لئے اپنا بیگ اٹھائے خاموشی سے اس کے ساتھ نیچے آگئی

زین پورچ میں کار کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا موبائل استمال کر رہا تھا جب اس نے قدموں کی چاپ پر سر اٹھا کر دیکھا

عروج نے ایک نظر اسے دیکھا اور نظرے پھیر لی

نہ جانے کیوں صبح سے اسے زین کی نظرے عجیب لگ رہی تھی

زین نے اس کی اس ادا پر سمجھا کے شاید عروج اب بھی اس سے ناراض ہے؟"

چلے بھائی؟

آیت نے پاس آتے کہا؟

زین نے سر کو خم کیا۔

او کے تو کار عروج چلا ئیگی ہے نا؟

آیت نے عروج سے پوچھا۔

عروج نے تھوڑا تزبزہوتے سر ہلا دیا۔

پر مجھے یہاں کے راستوں کا نہیں پتا!

عروج انگلیاں مڑوڑتی نروس سی بولی۔

اس میں کون سی بڑی بات ہے بھائی آپ کو راستہ سمجھاتے رہینگے"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آیت نے چٹکی بجاتے مسلے کا حل نکالا۔

عروج سر ہلاتی جھجھکتے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گئی

اس نے ہمیشہ زین کو ہی اس سیٹ پر بیٹھے دیکھا تھا اور آج خود اس جگہ بیٹھنا اسے بہت عجیب اور آکورڈ لگا۔

بھائی آپ آگے بیٹھ جائے میں پیچھے بیٹھ جاتی ہوں"

آیت پچھلا دروازہ کھول کر بیٹھ گئی۔

زین کے اگلی سیٹ پر بیٹھنے پر عروج انکنفرٹیبل محسوس کرنے لگی

لیکن بنا ظاہر کئے سپاٹ سے چہرے کے ساتھ چابی گما کر کار آگے بڑھالی

کار جوبلی ہلز کے روڈ پر دوڑ رہی تھی

عروج بہت احتیاط سے ڈرائیونگ کر رہی تھی

آیت وقفے وقفے سے کوئی بات کرتی جس کا جواب عروج ہاں ہوں میں ہی دیتی

زین کو اس کی خاموشی سے الجھن ہو رہی تھی

وہ چاہتا تھا عروج پہلے کی طرح بولے مگر وہ آیت کی بات کا ہوں ہاں میں جواب دیکر واپس خاموشی کی چادر اوڑھ لیتی

کار سوسائٹی سے نکل کر مین روڈ پر دوڑنے لگی۔

آیت جس سپیڈ سے کار چل رہی ہے مجھے لگتا ہیں ہم صبح ہی گھر پہنچے گے "

زین نے آیت سے کہا لیکن سنایا عروج کو تھا۔

عروج نے گھور کر اسے دیکھا۔

بھائی سہی تو ہے؟

آیت نے کہا۔

زین کو لگا عروج کچھ کہے گی مگر اس نے دوبارہ اپنا دھیان ڈرائیونگ کی طرف مرکوز کر لیا۔

زین کی زبان پر دوبارہ کھجلی ہوئی۔

آیت میں نے سوچا تھا واپسی پر امی ڈیڈ کے لئے بھی آئس کریم لے جائینگے لیکن اب لگتا ہے یہ سوچ ختم کرنی ہو گی۔؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ کیوں بھائی؟

آیت نے انجان بنتے پوچھا۔

جس سپیڈ سے کار چل رہی ہے آئس کریم گھر پہنچنے سے پہلے ہی انتقال کر جائیگی"

عروج نے خونخوار نظروں سے اسے گھورا۔

آیت نے بمشکل اپنی ہنسی کنڑول کی

عروج کے گھورنے پر زین نے ڈیولش سمائل اسے پاس کی۔

آیت جس جگہ ہمیں جانا ہے اس جگہ کا راستہ ایک ہی بار میں سمجھاؤ گی؟"

عروج نے کہا آیت سے تھا مگر پوچھا زین سے۔

زین نے اسے راستہ سمجھایا۔

آیت سیٹ کو کس کے پکڑ لو۔"

عروج نے زین کو طنزیہ دیکھتے کہا

آیت نے سیٹ کو کس کے پکڑ لیا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس سے پہلے زین کچھ سمجھتا گاڑی ایک جھٹکے سے آگے بڑی

زین نے فورن سیٹ اور ڈیش بورڈ کے درمیان ٹانگ حائل کی

عروج سو سے زیادہ سپیڈ پر کار دوڑا رہی تھی

آیت سیٹ کو پکڑے آنکھیں زور سے میچے بیٹھی تھی

زین بوکھلایا سا کبھی اسے تو کبھی سامنے روڈ کو دیکھتا

پانچ منٹ کی ڈرائیونگ کے بعد عروج نے ایک ہی جھٹکے سے کار روکی

آیت زور سے پیچھے سیٹ سے لگی

زین کے بال بکھر کر چہرے پر آ گئے

عروج نے سٹیئرنگ پر کہنی رکھے زین کو دیکھا

زین ہوش میں آتا فورن سیدھا ہوا۔

مسٹر زین کسی کو دیکھ کر اسے جج نہیں کرنا چاہیے"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اور سب سے اہم بات تم دونون کو گھر واپس پہنچانا تھا اسی لئے سپیڈ سلو و تھی اور یہ بھی تمہاری خوش قسمتی ہے کے اب بھی تم لوگ زندہ بچ گئے۔"

عروج لفظو کو چبا کر ادا کرتی سیٹ بیلٹ کھول کر کار سے اتری۔

زین کی ہارٹ بیٹ برق رفتاری سے چل رہی تھی۔

شکر اللہ کا بچ گئے"

آیت نے کار سے اترتے دل پر ہاتھ رکھے کہا۔

ویسے آپ نے بھائی کو جواب بہت اچھا دیا ہے"

آیت نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ مارا۔

زین اپنے بال سیٹ کرتا کار سے اترا

عروج نے طنزیہ مسکراہٹ اس کی اور اچھالی۔

زین غصے، حیرت، شرمندگی، کی ملی جھلی کیفیت میں اسے گھور کر رہ گیا۔

چلے؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آیت نے عروج کا ہاتھ پکڑا اور دونوں آگے بڑی۔

عروج اندر جاتی اچانک رکی اور انہیں دو منٹ کا کہہ کر کار کے پاس آئی

تیز ڈرائیونگ کی وجہ سے اس کا سانس رک رہا تھا جسے پہلے تو اس نے اگنور کیا مگر بڑنے پر انہلریوز کرنے آگئی

کار میں پڑے بیگ سے انہلر نکال کر عروج نے اسے یوز کیا اور کار سے ٹیک لگا کر خود کو کمپوز کرنے لگی

زین دور کھڑا سارا منظر دیکھ رہا تھا

دو منٹ تک خود کو کمپوز کرنے کے بعد عروج اندر آگئی

عروج آیت کے ساتھ والی چیئر پر بیٹھ گئی

زین نے کن اکھیوں سے اسے دیکھا۔

آئس کریم آرڈر کرتے ہیں"

آیت نے ویٹر کو آواز لگائی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ایک وینلا آئس کریم اور دو چاکلیٹ آئس کریم کا آرڈر کرتی وہ عروج کی طرف مڑی۔

یہاں کی آئس کریم بہت مزے کی ہوتی ہیں میں اور بھائی اکثر یہاں آتے ہیں"

عروج دھیمہ سا مسکرائی۔۔

ویٹر آئس کریم رکھ کر چلا گیا

آیت نے وینلا آئس کریم زین کے آگے رکھی اور چاکلیٹ آئس کریم عروج کو دی۔

آپ کون سی ڈاکٹر بننا چاہتی ہیں؟

آیت نے آئس کریم چمچ کی مدد سے منہ کے قریب لے جاتے پوچھا۔

ہارٹ سپیشلسٹ"

عروج نے سادگی سے کہا۔

مطلب لوگوں کے دل بدلنے کا کام کرینگی؟"

آیت نے شرارت سے کہا۔۔

عروج ہنس دی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زین خاموشی سے آئس کریم کھا رہا تھا

آئس کریم کھانے کے بعد زین نے بل پے کیا

آیت مزے سے عروج کا ہاتھ پکڑے باہر آ گئی

آئس کریم تمہاری طرف سے تھی نا؟

عروج نے حیرت سے کہا۔

بھائی ایسا ہی کرتے ہیں وہ مجھ سے پیسے نہیں لیتے اسی لئے میں بھی ان کا بھرپور فائدہ اٹھاتی ہوں۔"

آیت نے مزے سے کہا۔

عروج ہنس دی۔

تینوں کار تک پہنچے۔

کیز"

زین نے سنجیدگی سے عروج کے آگے ہاتھ پھیلایا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیوں میری ڈرائیونگ سے ڈر لگ رہا ہے؟

عروج نے معصومیت سے پوچھا۔

ڈرتا تو میں کسی کے باپ سے بھی نہیں۔"

زین ایک ادا سے بولا۔

اچھا تو پھر ڈرائیونگ میں کرونگی۔"

عروج نے کیز اچھالتے کہا۔

زین نے برق رفتاری سے چابی کیچ کی اور ایک جلا دینے والی مسکراہٹ عروج کو پاس کرتا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔

عروج بھی خاموشی سے جا کر پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی آیت پہلے ہی بیٹھ چکی تھی۔

میں کسی کا ڈرائیور نہیں ہوں"

زین نے بیک ویو مرر سے اسے گھورتے کہا۔

عروج نے اطمینان سے آیت کو دیکھا آیت اس کے دیکھنے پر اگلی سیٹ پر جا کر بیٹھ گئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کار سوسائٹی میں داخل ہوئی۔

زین نے کار ایک پارک کے آگے روکی

آیت اور زین ایک ساتھ کار سے نکلے عروج بھی اب کی پیروی کرتی نیچے اتری

رات میں بھی پارک میں دن کا سماں لگ رہا تھا

آیت اس کا ہاتھ پکڑے ایک طرف چلنے لگی زین بھی ان کے ساتھ ساتھ تھا

پارک میں کافی رش تھا

جھولوں پر بچے جھول رہے تھے۔

میں اور بھائی یہاں اکثر آتے رہتے ہیں مگر اس بار کافی لیٹ آئیں۔"

آیت نے عروج کو بتایا۔

دونوں ہاتھ پکڑے چہل قدمی کر رہی تھی۔

بھائی لگتا ہے ہم غلط وقت پر آ گئے!!

آیت نے سامنے نظر دوڑائے آہستگی سے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج اس کے جملے پر نظرے موڑ کر سامنے دیکھنے لگی جہاں دو عورتیں ان کی طرف آ رہی تھی

ان کے قریب آنے پر عروج نے دیکھا اس میں ایک اڈھیر عمر عورت تھی جبکہ دوسری ایک جوان لڑکی

عورت نے ساڑی کے ساتھ بھر بھر کر زیور پہنا تھا دوسری لڑکی نے جینز کے ساتھ ایک چھوٹا سا ٹوپ پہنا تھا جس میں اس کے جسم کے حصوں کے ساتھ گلہ بھی نمایا تھا چہرے پر حد سے زیادہ میک اپ اٹہ ہوا تھا

عروج نے نہ گوارسی نگاہ اس پر ڈال کر فورن نظروں کا زاوائیہ بدلہ

اسے بے اختیار شرم نے آگیرا تھا

اگر وہ اکیلی ہوتی تو ٹھیک تھا مگر اس کے ہمرا ایک مرد تھا اور کسی دوسری لڑکی کو کسی مرد کے سامنے نازیبا کپڑوں میں دیکھنا خود کو دیکھنے کے مترادف ہوتا ہے

عروج کی نظرے لڑکی سے ہوتی زین پر جا ٹکی جو عروج کی طرح ہی ادھر ادھر دیکھ رہا تھا اس کے چہرے سے صاف پتا چل رہا تھا وہ بھی عروج والی فیلنگ سے گزر رہا ہے

ہیلو آیت ہاؤ آر یو؟"

عورت نے آیت سے ہاتھ ملاتے مسکرا کر کہا۔

آئی ایم فائن مسز خنا ہاؤ آر یوں؟"

آیت نے اس کا ہاتھ تھام کر مسنوعی مسکراہٹ لبوں پر سجاتے کہا۔

آئی ایم فائن ٹو۔"

عورت نے ایک ادا سے ہاتھ واپس لیا

ساتھ کھڑی لڑکی مسلسل زین کو دیکھ رہی تھی۔

ہیلو زین"

لڑکی نے اپنا ہاتھ ایک ادا سے آگے بڑھایا

عروج کو لگا زین اس کا ہاتھ نہیں تھامے گا مگر وہ غلط ثابت ہوئی جب زین نے اس کا ہاتھ تھام کر ہیلو کہا اس کی نظریں ادھر ادھر گھوم رہی تھی جس سے صاف ظاہر تھا وہ اس لڑکی کو دیکھنا نہیں چاہتا"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

لڑکی نے زین کا ہاتھ تھامے رکھا زین نے ہاتھ چھوڑانے کی کوشش کی جسے اس نے نہیں چھوڑا

زین نے ایک دم اپنا ہاتھ پیچھے کھینچا اور زبردستی مسکرایا۔

لڑکی بھی ڈھٹائی سے مسکراتی اسے ہی دیکھ رہی تھی

عروج کو اس وقت اس لڑکی میں لیلیٰ کی شباہت دکھائی دی

ویسے ہی بے باک نظرے نازیبا حلیہ"

ایک دم اس کے اندر غصے اور نفرت کی لہر دوڑ گئی

عروج کی پیشانی پر شکنے نمودار ہوئی۔

اوہ یہ بیوٹی کون ہے؟"

مسز خنا کی نظر عروج پر پڑی۔

یہ بھائی کی بیسٹ فرینڈ ہے"

آیت نے بیسٹ فرینڈ پر زور دیتے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ہیلو لیڈی۔"

مسز خنا نے مسکرا کر کہا مگر اس کے لہجے میں چھپا انصر عروج کو صاف دکھائی دیا۔

ہیلو"

عروج سپاٹ سی بولی۔

ہیلو آئی ایم لیزا۔"

لڑکی نے ہاتھ آگے بڑھایا۔

(ہیلو آئی ایم لیلیٰ) ایک آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

عروج کو لگا اس وقت اس کے سامنے لیلیٰ کھڑی ہے۔

ہیلو!

عروج نے نہ گواری سے کہ کر نظروں کا زاویئہ بدلہ

عروج کی حرکت پر لیزا نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا اور ہاتھ واپس موڑ لیا

آیت اور زین نے منہ نیچے کر کے بمشکل اپنی ہنسی روکی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

لگتا ہے کسی سے بات کرنے کی تمیز نہیں ہے؟!

مسز خنا نے دانت چباتے کہا۔"جی بلکل مجھ میں واقعی تمیز نہیں ہے اور آپ جیسی ننگی عورتوں سے بات کرنے کی تو بلکل ہی نہیں۔"

عروج نے سپاٹ سے چہرے کے ساتھ کہا۔

آیت اور زین حیرت سے منہ کھولے اسے دیکھنے لگے۔

وہاٹ ڈو یو مین؟؟

لیزا نے لفظوں پر زور دیتے پوچھا۔

آئی مین جسٹ لک ایٹ یو ایسا لگ رہا ہے جیسے کسی چھوٹے بچے کے کپڑے پہن کر نکلی ہو۔"

عروج نے طنزیہ کہا۔

بہیو گرل!

مسز خنا غصے سے بولی۔

کہا نہ نہیں ہے بہیو۔۔!

عروج نے بہیو کو لمبا کھینچا۔

لگتا ہے ابھی جانتی نہیں ہو مجھے؟

لیزا نے ایک ادا سے کہا۔

مجھے جاننے کا کوئی شوق بھی نہیں اور ویسے بھی تمھیں دیکھ اندازہ ہو ہی گیا ہے کے تم ایک ٹھرکی لڑکی ہو"

ٹھرکی لفظ پر زین کا قہقہہ نکلتے رکا۔

شٹ اپ۔"

لیزا ایک دم غصے سے چلائی

عروج کو اس کے چلانے سے کوئی فرق نہیں پڑا۔

سمجھتی کیا ہو تم اپنے آپ کو یو بچ یو۔۔

بہیو لیزا ورنہ زبان کاٹ دونگا!!

زین نے درشتگی سے اس کی بات کاٹی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اب حیران ہونے کی باری عروج کی تھی۔

زین کو دیکھ آیت بھی اک پل کے لئے سہم گئی۔

مسز خنالیزا کو بازو سے پکڑے وہاں سے لے گئی لیکن جاتے جاتے عروج پر قہر الود نظر ڈالنا نہیں بھولی:

عروج ابھی تک زین کو دیکھ رہی تھی جو لمبے لمبے سانس لیتا خود کو کمپوز کر رہا تھا

زین کے دیکھنے پر عروج نے سٹپٹا کر نظروں کا زاویہ بدلہ

آیت کی کافی دیر سے رکی ہنسی کو سپیڈ لگی اور وہ پیٹ پکڑ کر ہنسنے لگی

زین بھی مسکرا رہا تھا۔

آئی ایم سوری پتا نہیں میں نے کیسے۔۔!

عروج کو اپنی غلطی کا احساس ہوتے ہی وہ شرمندگی سے ساتھ تزبز ہوتی بولی جب آیت نے اس کی بات کاٹی۔۔

سوری کیوں اس چڑیل کو ایسے ہی سنانی چاہیے تھی جو ہم نہیں کر پائے وہ آپ نے کر دیا"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج خفت سے سرخ پڑتی دونوں بہن بھائیوں کو دیکھ رہی تھی جس میں ایک ہنس ہنس کر لوٹ پھوٹ ہو رہی تھی تو دوسرا ادھر ادھر دیکھتا مسلسل مسکرائے جا رہا تھا۔

آپ کو پتا ہے ناک میں دم کر رکھا تھا اس نے مگر اب تو شاید اپنی شکل بھی نہ دکھائے"

آیت دوبارہ اس کا ہاتھ پکڑے چلنے لگی۔

ویسے یہ تھی کون؟"

عروج نے خود کو نورمل کرتے پوچھا۔

یہ ڈیڈ کے فرینڈ اور بزنس پارٹنر کی بیٹی ہے لیزا اور ساتھ اس کی موم"

اور پتا ہے؟

آیت نے آواز دھیمی کی۔

لیزا بھائی کے لئے پاگل ہے۔"

آیت نے منہ کے آگے ہاتھ رکھ کے عروج کے کان کے قریب سرگوشی کی۔

اچھا اس میں ایسا کیا ہے؟؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے ناک چڑا کر زین کو دیکھا

جواب میں زین نے اسے تیز گھوری سے نوازا جس کا اسے ذرا برابر بھی اثر نہیں ہوا۔

آیت کی ہنسی نکل گئی۔

لیزا اور میں ایک ہی کالج میں پڑھتے ہیں وہاں اس کے دو بوئے فرینڈ ہے۔"

اور ایک مزے کی بات بتاؤں؟

آیت نے رک کر عروج کی طرف دیکھ چہک کر بولی۔

کیا؟

عروج نے تجسس سے پوچھا۔

دونوں بوئے فرینڈ ایک ہی کالج میں پڑھتے ہیں اور دونوں کو ہی پتا ہے ہم اس کے بوئے فرینڈ ہیں۔"

آیت نے کھلکھلا کر بتایا۔

عروج بھی ہنس دی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج کو پتا تھا آج کل یہ سب عام ہے۔

اس دنیا میں ویسے بھی مخلص لوگوں کی بہت کمی ہے۔

دو کے ہوتے ہوئے بھی تمہارے بھائی کے پیچھے پڑی ہے؟

اس بار عروج نے حیرانی ظاہر کی۔

زین مسکرایا۔

آپ نے سہی کہا ہے وہ ٹھرکن ہی ہے"

آیت کے ساتھ عروج بھی ہنسی۔۔

تینوں چلتی ہوئی پارک میں بنے جھولوں والی سائیڈ پر آ گئے۔

آپ جھولا جھولینگی؟

آیت نے عروج کا ہاتھ چھوڑتے پوچھا۔

نہیں میں بینچ پر بیٹھونگی۔

اوکے پر میں جھولونگی۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آیت چلتی ہوئی ایک طرف کھڑی ہو گئی

عروج بینچ پر بیٹھ کر اسے دیکھنے لگی

جس نے موقعے کا فائدہ اٹھاتے ایک بچے کا جھولا اچک لیا

عروج وہ منظر دیکھ کھلکھلا کر ہنس دی

زین گلا کھنکھار کر اس کے ساتھ ہی بینچ پر بیٹھ گیا۔

عروج سرک کر پرے ہوئی

تمہارا ایسا روائیہ کیوں؟؟

عروج نے سپاٹ چہرے کے ساتھ پوچھا۔

تم ہماری مہمان ہو اور مہمانوں کی عزت ہماری عزت ہوتی ہے ایک میزبان ہوتے میرا یہ فرض تھا۔"

زین نے مثبت سا جواب دیا۔

ناؤ یو تمہارا ایسا روائیہ کیوں؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زین نے گردن موڑ کر اسے دیکھا۔

عروج اس کے سوال پر تھوڑا تزبز ہوئی۔

زین نے بہت غور سے اس کا چہرہ دیکھا۔

تمھیں اس سے کیا؟"

جب کوئی جواب نہیں بنا تو اس نے لاپرواہی سے بات ختم کی۔

زین گہرا مسکرایا۔

عروج آیت کو دیکھنے لگی جو لمبے لمبے جھولے لے رہی تھی

زین بھی اس پر سے نظرے ہٹائے آیت کو دیکھنے لگا

تھوڑی دیر مزید پارک میں رہنے کے بعد تینوں گھر آ گئے ****

"عروج بیڈ پر بیٹھی مختلف سوچوں میں جھکڑی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی۔

آجاؤ۔"

آپ ابھی تک جاگ رہی ہیں؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آیت نے اندر آتے کہا۔

نیند نہیں آرہی"

عروج نے مسکرا کر کہا۔

ارے واہ مجھے بھی نہیں آرہی تو پھر چلے میں آپ کو اپنا کمرہ دکھاتی ہوں"

آیت خوشی سے چہک کر بولی۔

عروج سر ہلاتی بیڈ سے اٹھی

آیت کا کمرہ بہت خوبصورت تھا ہر چیز پنک تھی

جگہ جگہ ٹیڈی بکھرے پڑے تھے۔

تمہارا کمرہ تو بہت خوبصورت ہے۔

عروج نے ستائش بھری نظروں سے کمرے کو دیکھتے کہا۔

تھنک یو۔"

آیت چہک کر بولی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آب آئیں آپ کو بھائی کا کمرہ دکھاؤں"

آیت اس کا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھنے لگی جب رکی

اس نے مڑ کر عروج کو دیکھا جو کشمکش میں تھی۔

بھائی کمرے میں نہیں ہیں"

آیت اس کی کشمکش دیکھتی بولی

اور دونوں کمرے سے باہر نکلی

زین کے کمرے میں قدم رکھتی عروج حیرت کی اتھاہ گہرائیوں میں ڈوب گئی۔

ہر چیز بلیک تھی!

وال، بیڈ شیٹز، کبڈ، گٹار، ٹیبل، لیمپ، کاؤچ!

تمہارا بھائی جن ون تو نہیں؟

عروج نے حیرانی سے پوچھا۔

ہاہاہاہا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

نہیں بھائی کو بلیک کلر حد سے زیادہ پسند ہے۔

آیت نے کھلکھلا کر ہنستے بتایا۔

آیت اسے کمرے سے لیکر بالکنی میں آئی۔

واہ"

عروج مبہوت سی بولی۔

آس پاس گھروں کی جلتی لائٹز ماحول کو بہت خوبصورت بنا رہی تھی ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ کسی اور ہی پلینٹ پر آگئی ہو

بالکنی حد سے زیادہ بڑی تھی

عروج آگے بڑتی بالکنی کی آخری حدود تک آئی

وہاں سے بہت خوبصورت نظارہ نظر آرہا تھا

آیت بھی ساتھ آکر کھڑی ہو گئی۔

پیارا ہے نا؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آیت نے چھوٹے بچوں کی طرح خوش ہوتے پوچھا۔

ہاں بہت زیادہ"

عروج نے کھل کر کہا۔

کسی کی موجودگی کا احساس ہوتے ہی دونوں بیک وقت مڑی

سامنے ہی وہ کالا جن کھڑا آیت کو گھور رہا تھا

آیت نے زبان دانتوں تلے دبائی!

عروج اس کی حرکت پر سب معملہ سمجھ گئی۔

کس کی اجازت سے میرے روم میں آئی ہو؟

زین نے آیت کو گھورتے کہا۔

بھائی عروج کو آپ کا روم دکھا رہی تھی"

آیت نے معصوم سی شکل بنائی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زین نے آیت سے نظرے ہٹا کر عروج کو دیکھا جو سینے پر بازو باندھے بڑے اطمینان سے کھڑی تھی۔

بنا اجازت کسی کے روم میں آنا کہاں کی میںرز ہے؟"

زین نے ایک آئی برو اٹھائے سوال کیا۔

عروج نے جواب میں بڑے اطمینان کے ساتھ کندھے اچکائے

زین نے اسے تیز گھوری سے نوازا۔

بھائی عروج کو میں لائی تھی"

آیت سر جھکائی دھیرے سے منمنائی۔

تو کیا ہوا اگر آ گئی تو یوں ڈرنے کی کیا ضرورت ہے کھا نہیں جائیگا تمھیں"

عروج نے غصے سے کہا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے جانے لگی۔

کالا جن"

عروج اس کے پاس سے گزرتے بڑبڑائی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زین گہرا مسکرایا۔

اب آ ہی گئی ہو تو جو دیکھنا ہے دیکھ لو"

زین کی آواز ان کے کانوں سے ٹکرائی

آیت خوشی خوشی عروج کا ہاتھ پکڑ کر واپس اسی جگہ آئی

زین ایک طرف پڑی چیئر پر بیٹھ کر پاؤں ٹیبل پر رکھے انہیں ہی دیکھ رہا تھا

آیت اسے ادھر ادھر کے مطلق بتا رہی تھی جب اس کی نظر عروج کے گلے پر پڑی جہاں کچھ چمک رہا تھا

عروج نے اس کی نظروں کے تعقب میں دیکھا

اس نے لاکٹ اتارا اس اسے پکڑایا

آیت لاکت کو ستائش بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی

اے لیٹر والا یہ لاکٹ بہت خوبصورت تھا جس پر لگا ڈائمنڈ چمک رہا تھا۔

یہ بہت پیارا ہے۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آیت خوشی سے اچھلی۔

یو لائک اٹ؟

عروج نے اس کی پسند گی دیکھتے پوچھا۔

آیت نے چھوٹے بچوں کی طرح سر ہلا دیا۔

تو تم رکھ لو۔"

نہیں یہ آپ کا ہے"

آیت نے فورن لاکٹ واپس اس کی طرف بڑھایا۔

اٹس اوکے اگر تمھیں پسند ہے تو یو ٹیک اٹ"

عروج نے اس کا ہاتھ واپس کیا۔

نہیں امی ناراض ہو نگی وہ کہتی ہیں کسی سے کچھ نہیں لیتے"

اگر تمہاری امی پوچھے تو کہنا میں نے گفٹ دیا ہے اور گفٹ دینا تو سنت ہے نا؟"

عروج نے اس کے ہاتھ سے لاکٹ لیکر اس کی پن کھولی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

پر یہ بہت مہنگا ہے؟"

آیت ہچکچائی۔۔

گفٹ کی قیمت نہیں دیکھتے بلکہ اسے دینے والی کی نیت اور پیار دیکھتے ہیں۔"

عروج نے کہتے ساتھ ہی لاکٹ اس کی گردن میں پہنایا۔

)اس لاکٹ کو ہمیشہ اپنے پاس رکھنا(

آج سب کی طرح اس نے وہ لاکٹ بھی خود سے دور کر دیا۔

بہت پیارا لگ رہا ہے"

عروج نے کھل کر تعریف کی۔

تھینک یو۔"

آیت عروج سے چمٹ گئی

اس کی حرکت پر عروج بے اختیار مسکرائی

زین خاموشی سے سارا معملہ دیکھ رہا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آپ نے کہا تھا آپ کا فرسٹ لیٹر (یو) ہے تو پھر یہ (اے) کیوں؟

آیت نے لیٹر پر ہاتھ پھیرتے پوچھا۔

گفٹ ملا تھا۔"

عروج نے دھیمی آواز میں کہا۔۔

پھر دونوں کے درمیان خاموشی چھا گئی۔

چلے؟

تھوڑی دیر بعد عروج نے کہا

آیت اس کے ہمراہ بالکنی سے نکلی

پیچھے بیٹھے زین عباسی کے چہرے گہری سوچوں کے آثار نمایاں تھے:

آپ میرے کمرے میں سو جائے ہم بہت سی باتیں کرینگے"

عروج کمرے کا دروازہ کھولنے لگی جب آیت نے کہا۔

نہیں وہاں بہت سے ٹیڈی ہیں مجھے ان کے ساتھ سونے میں ڈر لگتا ہے تم یہاں آجاؤ"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج کہہ کر کمرے میں داخل ہو گئی۔

سچ میں آپ کو ڈر لگتا ہے؟

آیت نے بے یقینی سے پوچھا۔

رات کو اگر آنکھ کھل جائے تو ایسا لگتا ہے جیسے وہ ہمیں ہی گھور رہے ہوں"

عروج بیڈ کی ایک طرف بیٹھتی بولی۔

اسے یاد تھا بچپن میں رضا میر نے اسے ایک ٹیڈی دیا تھا اس نے خوشی سے اسے اپنے کمرے میں رکھا مگر رات کے کسی پہر اس کی آنکھ کھلی تب اسے لگا ٹیڈی اسے گھور رہا ہے

صبح ہوتے ہی اس نے ٹیڈی اپنے کمرے سے نکال دیا اور اس دن کے بعد اس کے کمرے میں ایسی کوئی بھی چیز نہیں پائی گئی۔

آیت ہنستی ایک طرف لیٹ گئی عروج بھی دوسری طرف لیٹ گئی"

آیت تم دونوں اپنی ماما کو امی اور بابا کو ڈیڈ کیوں کہتے ہو؟

امی کو یہ نئے نام نہیں پسند انہوں نے کہا تھا انہیں امی ہی بلایا جائے۔"

آیت نے ہنس کر کہا۔

اور ڈیڈ کو ان چیزوں میں کوئی مسلہ نہیں انہیں جیسے مرضی بلاؤ اسی لئے ہم امی اور ڈیڈ یوز کرتے ہیں۔

تمھیں کیسے پتا میرے نام کے سٹار ٹنگ میں دو لیٹر یوز ہوتے ہے؟

صبح سے دل میں مچلتا سوال آخر اس نے پوچھ ہی لیا۔

میں پاکستانی ڈرامیں بہت دیکھتی ہوں نہ اسی لئے مجھے سب کے نام آتے ہے"

آیت کی بات پر عروج نے سر ہلا دیا۔

دونوں لیٹی چھت کو گھور رہی تھی۔

تمہاری امی عدن آنٹی کو کیسے جانتی ہیں؟

عروج نے سارے سوال ایک ہی لائن میں لگائے۔

کچھ سالوں پہلے تک امی بھی اسلامیہ کالج میں پڑھاتی تھی وہی عدن آنٹی سے ان کی ملاقات ہوئی دونوں کافی اچھی فرینڈز تھی پھر امی نے جاب چھوڑ دی عدن آنٹی کبھی ہمارے گھر نہیں

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آئی تھی اسی لئے انہیں بھائی کا نہیں پتا تھا کل جب بھائی آپ کو گھر لائے تب عدن آنٹی کی کال آئی جسے امی نے رسیو کیا تب دونوں کو پتا چلا"

آیت نے ساری بات بتائی۔

آیت ایک بات پوچھوں؟

ہمم۔۔

تمہارا بھائی اتنا عجیب کیوں ہے؟؟

بھائی باہر سے جیسے دکھتے ہیں اندر سے ویسے نہیں ہیں وہ بہت نرم دل انسان ہیں پر پتا نہیں انہوں نے آپ کے ساتھ ایسا کیوں کیا؟"

آیت نے عروج کی طرف کروٹ لی۔

ہمم۔۔۔

عروج نے ہمم پر ہی اکتفا کیا۔

دونوں باتیں کرتی کرتی گہری نیند میں چلی گئی:

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

صبح بریک فاسٹ کے بعد عروج نے واپس گھر جانے کی فرمائش کی۔

پر کیوں ایک دو دن اور رہو یہاں؟"

طیّبہ نے خفگی سے کہا۔

نہیں آنٹی رزلٹ آنے والا ہے اور مجھے ایگزیم کی تیاری بھی کرتی ہے"

عروج نے اس کا ہاتھ پکڑتے کہا۔

پر بیٹا؟!

انہوں نے کچھ کہنا چاہا جب عباسی صاحب نے ان کی بات کاٹی۔

طیّبہ بچی کو جانے دو اسے تیاری کرنی ہیں اور یہ آتی جاتی رہے گی"

ٹھیک ہیں پر تمھیں آتے جاتے رہنا ہے"

طیّبہ نے اسے گلے لگاتے پیار سے کہا۔

آل دی بیسٹ فور رزلٹ اینڈ ایگزیم"

آیت نے اس سے گلے ملتے کہا؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

تھینک یو۔"

عروج اس سے دور ہوتی مسکرائی۔

زین پہلے ہی کار میں بیٹھ چکا تھا

کار میں مکمل خاموشی تھی۔

عروج شیشے سے باہر نظرے ٹکائے بیٹھی تھی

زین ڈرائیونگ کرتا ایک ادھ نظر اس پر ڈال دیتا۔

تم کبھی دہلی گئی ہو؟

زین کی سنجیدہ آواز نے خاموشی کو توڑا۔

کیا مطلب؟؟

عروج سیدھی ہو کر گڑبڑائی۔

میں نے پوچھا تم کبھی دہلی گئی ہو؟؟

نہیں"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ تیزی سے کہتی دوبارہ رخ موڑ گئی۔

پر میں نے تو تمھیں دیکھا تھا دہلی میں۔"

زین کے انکشاف پر اسے لگا اس کی حقیقت کھل گئی ہے

کہ۔۔کہاں۔۔دیکھا تھا؟

وہ سٹپٹائی۔

زوء میں!

زین کی بات پر اس کے چہرے پر گھبراہٹ کے ساتھ سوچ کے آثار بھی نمایاں ہوئے۔

اسے یاد آیا دو سال پہلے پانچوں ایک بار چڑیا گھر گئے تھے۔

تمہارے فرینڈز بھی تھے شاید؟!

زین نے سوچ کر کہا۔

عروج کو لگا اس کا پردہ فاش ہو گیا۔

تم۔۔تمھیں کس نے کہا میرے فرینڈز؟!

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کہے؟

اب تمہاری فیملی تو ہے نہیں پھر فرینڈز ہی ہونگے نا؟

زین اس کے چہرے پر چھائی گھبراہٹ دیکھ کشمکش میں پڑ گیا۔

تمھیں غلط فہمی ہوئی ہے نا ہی میرے کوئی فرینڈز ہیں اور نا ہی میں دہلی گئی ہوں"

وہ خود کو سنبھالتی سپاٹ سی بولی۔

ارے ایسے کیسے میں نے خود دیکھا تھا تم اپنے فرینڈز کے ساتھ ایک سے دوسرے درخت پر چھلانگ لگا رہی تھی۔"

کیا؟

عروج نے نہ سمجھی سے کہا۔

زین شرارت بھری آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا

ساری بات سمجھ آتے اس کا دماغ بھک سے اڑ گیا۔

تم مجھے بندر کہہ رہے ہو؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ غصے سے چلائی۔

زین نے دونوں ہاتھ کان پر رکھے۔

زین کے کانوں پر ہاتھ رکھتے ہی اسے کچھ یاد آیا تھا؟

وہ خاموشی سے منہ موڑ کر باہر دیکھنے لگی۔

زین نے بہت غور سے اسے دیکھا تھا

اسے فلیٹ میں ڈراپ کرنے کے بعد زین اپنے فلیٹ میں چلا گیا

عدن گھر پر نہیں تھی عروج نے دوسری چابی سے دروازہ کھولا اور صوفے پر آکر دھڑم سے گری

بے اختیار ہی اس نے ایک سکون کی سانس لی اور چند لمحے وہاں بیٹھنے کے بعد فریش ہونے چلی گئی:

زین بیڈ پر الٹا لیٹا مسلسل عروج کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا

آج کل اس کے دلوں دماغ میں عروج کے لئے ایک الگ ہی احساس جاگا تھا

Clubb of Quality Content

اسے عروج کو دیکھنا اسے سوچنا اس سے جھگڑنا اچھا لگنے لگا تھا

زین ایسے ہی اسے سوچتا آنکھیں موند گیا:

عدن چابی سے دروازہ کھولتی اندر آئی

عروج سامنے ہی صوفے پر بیٹھی رہی

عروج"

عدن نے حیرت سے اسے پکارا۔

اسلام وعلیکم!

عروج نے صوفے سے اٹھتے شائستگی سے کہا۔

واعلیکم اسلام وہاٹ آ سرپرائز تم نے تو ایک دو دن میں آنا تھا؟

عدن حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاسرات لئے بولی۔

بس آپ کی یاد آرہی تھی اسی لئے آگئی۔"

عروج نے شرارت سے کہا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اچھا کیا مجھے بھی تمہاری بہت یاد رہی تھی۔"

عدن وہی صوفے پر بیٹھ گئی۔

طبیعت کیسی ہے اب تمہاری دیکھو کتنی چوٹیں آئی ہیں؟"

عدن نے اسے پاس بیٹھاتے فکر مندی سے کہا۔

طبیعت کو کیا ہوا میری ٹھیک ہوں میں؟"

عروج نے ان کا ہاتھ تھاما۔۔

اپنا خیال رکھا کرو طیّبہ بتا رہی تھی ڈر کی وجہ سے بیہوش ہو گئی تھی وہ تو اچھا تھا زین تھا وہاں ورنہ پتا نہیں کیا ہو جاتا۔"

عدن فکر مند سی بولی۔

عروج نے خاموشی سے سر ہلا دیا

اسے سمجھ آ گئی تھی عدن کو کسی نے کچھ نہیں بتایا تھا اس مطلق۔

راہول بے اختیار بولا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تم نے دلوائی ان میں پھوٹ وہ کہتی رہی اس نے شراب نہیں پی پر تم نہیں مانے وہ کہتی رہی اس کی ڈرنک میں کچھ ملایا گیا ہے تم نہیں مانے وہ کہتی رہی لیلیٰ اچھی لڑکی نہیں ہے تم نہیں مانے تمہارے سر پر تو اس کے پیار کا بھوت سوار تھا تمھیں تو اس لڑکی کے سوا کچھ دکھائی ہی نہیں دیا اے جے کی آنکھوں کا درد اس کی سچائی کچھ بھی نہیں"

بات کرتے کرتے اکشے کی آواز بھرا گئی۔

تم لوگ اسے اتنے سالوں سے جانتے تھے پھر بھی اس پر یقین نہیں کیا کیوں راہول کیوں؟؟

وہ پوچھ رہا تھا۔

اکشے ہم نے جو دیکھا اس پر۔۔!

سڈ کچھ کہنے لگا جب اکشے نے اس کی بات بیچ میں کاٹی۔

تم چپ رہو تم بھی اس کے جیسے ہو تم نے بھی اس پر یقین نہیں کیا تم لوگوں کے آگے بھی گڑگڑائی تھی وہ تم دونوں نے بھی اسے غلط سمجھا"

وہ سچائی اگل رہا تھا اور کسی میں بھی ہمت نہیں تھی اسے چپ کروانے کی اس کے الفاظ سب کے دلوں پر چھریاں چلا رہے تھے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اب کیوں رو رہی ہو ٹینا اس نے تمھیں بھی اپنی سچائی کا یقین دلانے کی کوشش کی تھی تم نے بھی یقین نہیں کیا کیا کہا تھا اس سے اگر دوستی بچانی ہے تو معافی مانگنی ہو گی دوستی تو وہ بچا رہی تھی توڑی تو تم لوگوں نے ہے"

ٹینا کے رونے پر اکشے نے طنزیہ کہا۔

کسی میں بولنے کی ہمت نہیں تھی۔

نہ جانے کہاں ہو گی کہاں دھکے کھا رہی ہو گی صرف تم لوگوں کی وجہ سے"

وہ رو رہا تھا۔

جانتے ہو اس نے لیٹر میں کیا لکھا تھا؟ سب کا خیال رکھنا میری وجہ سے اپنی دوستی میں کوئی دراڑ مت آنے دینا اور راہول کو سنبھالنا جب وہ ٹوٹ جائے اس کا ساتھ مت چھوڑنا۔

اکشے روتے ہوئے انکی روح کو جھنجھوڑ رہا تھا۔

راہول کی آنکھ سے ایک آنسو نکلا،

ٹینا کے رونے میں تیزی آگئی،

سڈ کی آنکھیں بھی بھر اگئی،

تمہاری وجہ سے وہ چلی گئی۔

وہ ہچکیوں سے رو رہا تھا۔

راہول بوہجل قدم اٹھائے اس کے قریب آیا۔

اکشے۔"

اس نے بھیگی آواز میں اسے پکارا۔

اکشے نے نظرے پھیری۔

راہول نے دھیرے سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

اکشے نے ایک کندھا جھکا کر اس کا ہاتھ جڑکا۔

وہ چلی گئی میری وجہ سے اگر تو بھی یوں نظرے پھیرے گا تو میں مر جاؤنگا یار میں نے اسے کھو دیا تم میں سے کسی کو کھونے کی ہمت نہیں ہے مجھ میں"

راہول نے روتے روتے اس کا رخ موڑا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اکشے نے زور سے اسے گلے لگایا۔

آئی ایم سوری۔"

راہول اس کے گلے لگے کہہ رہا تھا۔

ٹینا ایک طرف کھڑی ہچکیوں سے رو رہی تھی جب سڈنے اسے کندھوں سے تھام کر اپنے ساتھ لگایا

چاروں کی آنکھوں میں پچھتاوے کے آنسو تھے ****

عباسی صاحب لاؤن میں بیٹھے اخبار پڑھ رہے تھے جب زین جوگنگ سے سیدھا ان کے پاس آیا۔

گڈ مارننگ ڈیڈ"

زین چیئر پر بیٹھتا فریش فریش سا بولا۔

گڈ مارننگ۔"

عباسی صاحب نے اخبار پر نظرے ٹکائے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

زین کچھ لمحے بے چینی سے پہلو بدلتا رہا پھر لفظوں کو ترتیب دے کر بات شروع کی۔

ڈیڈ اک بات پوچھوں؟

ہوں۔۔

عباسی صاحب نے مصروف سے انداز میں کہا۔

رضامیر کی بیٹی کا کیا نام ہے؟"

زین نے تھوڑا ہچکچاتے پوچھا۔

کون رضامیر؟

ان کی نظریں اخبار پر ہی ٹکی تھی۔

ڈیڈ رضامیر اے جے گروپ اوف انڈسٹری کے اونر"

زین نے چیئر سی ٹیک لگاتے انہیں یاد دلایا۔

عباسی صاحب اخبار لپیٹ کر ٹیبل پر رکھتے مشکوک نظروں سے اسے گھورنے لگے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تم مجھے یہ بتاؤ پہلے تم عروج کے لئے اپنا پرپوزل بھیجتے ہو بنا مجھے بتائے اور اب یہاں بیٹھ کر مجھ سے رضا میر کی بیٹی کا نام پوچھ رہے ہو چل کیا رہا ہے؟ ارادہ کیا ہے تمہارا؟

عباسی صاحب نے زین کو نظروں کے گھیرے میں لئے پوچھا۔

ڈیڈ ایسا کچھ نہیں میں تو بس ایسے پوچھ رہا تھا۔"

زین نے نظرے ادھر ادھر گھمائے کہا۔

عروج کا کیا سین ہے میرا بیٹا اتنا بڑا ہو گیا کے پیار کرے؟"

عباسی صاحب نے اس کی ٹانگ کھینچی۔

ڈیڈ!

زین شرمانے لگا۔

استغفر اللہ کیا زمانہ آگیا ہے۔"

زین کے شرمانے پر عباسی صاحب نے مسنوعی حیرت سے کہا۔

جس پر زین فورن سنجیدہ ہوا"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ڈیڈ بتائے نہ کیا نام ہے ان کی بیٹی کا؟"

زین دوبارہ مدعے پر آیا۔

یقین سے تو نہیں کہ سکتا پر شاید پری نام ہے ایک دو بار سنا تھا ان کے منہ سے'

عباسی صاحب نے اندازے کے مطابق کہا۔

پری"

زین زیرِ لب بڑبڑایا۔

اب صاف صاف بتاؤ کیا بات ہے؟

عباسی نے دوبارہ شک بھری نظروں سے اسے دیکھا۔

کچھ نہیں ڈیڈ میں ذرا فریش ہو جاؤ"

زین بات رفع دفع کرتا وہاں سے نکل گیا۔

عروج بس اسٹاپ کر کھڑی بس کا انتظار کر رہی تھی جب زین کی کار وہاں آ کر رکی

زین کار سے نکلتا اسے دیکھ مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آ گیا کمینہ اب پوچھتی ہوں تم سے"

عروج غصے سے بڑبڑاتی اس کے سامنے آ کر کھڑی ہو گئی۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے لئے اپنا رشتہ بھیجنے کی؟"

زین خاموشی سے اسے نظروں کے حصار میں لئے کھڑا تھا۔

سنائی نہیں دیتا بہرے ہو؟

عروج دھیمہ سا چلائی۔

رشتہ بھیجنا گناہ نہیں ہے عزت سے تمھیں اپنانا چاہتا ہوں محبّت کرتا ہوں تم سے تمہارا محرم بننا چاہتا ہوں"

زین جیبوں میں ہاتھ ڈالے محبت سے بولا۔

مجھے نہیں چاہیے تم جیسا محرم عزت سے اپنی امی کو منع کر دو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا'

عروج شہادت کی انگلی اٹھائے تیش کے عالم میں بولی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آس پاس کھڑے چند اک لوگ حیرت سے انہیں دیکھنے لگے۔

مجھ جیسا محرم مطلب آخر مسلا کیا ہے تمھیں میں اپنے روئیوں کی معافی مانگ چکا ہوں تم سے؟"

زین نے دبے دبے غصے سے کہا۔

میں تمہارے کسی بھی سوال کی جواب دا نہیں ہوں سمجھے"

عروج نے منہ پھیرتے خشک لہجے میں کہا۔

اسے دور سے بس آتی دکھائی دی۔

پر مجھے جواب چاہیے؟

زین نے اسے بازو سے پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا۔

بازو چھوڑو میرا ورنہ شور ڈال کر لوگوں کو اکٹھا کر لونگی پھر جو درگت بنے گی نہ تمہاری اس کے زمیدار تم خود ہو گے۔۔!

اس کی دھمکی پر زین گہرا مسکرایا اور آرام سے اس کا بازو چھوڑ دیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بس کے قریب آنے پر عروج ایک قہر آلود نظر اس پر ڈالتی بس کی طرف چل دی جب زین کی پکار پر رکی۔۔۔!

پری"

وقت وہی تھم گیا'

عروج وہی منجمند ہو گئی'

اس کی پیشانی پر پسینے کی ننی ننی بوندے نمودار ہوئی'

حلک سے بمشکل تھوک نگلا'

جسم ایک دم بھاری ہو گیا'

اس کے رکنے پر زین کے لبو پر مسکراہٹ آکر معدوم ہوئی تھی:

تمہارے جیسی خوبصورت پری کو میں یونہی جانے نہیں دونگا تم صرف میری ہو"

زین نے بات بدلتے چلا کر کہا

اتنی دیر میں بس کا ہارن بجا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پسینے کی ننی ننی بوندوں کو بے دردی سے مسلتی وہ دوڑ کر بس میں چڑی تھی:

عروج کے بس میں چڑتے ہی بس تیزی سے آگے بڑی

بس کے نظروں سے اوجھل ہوتے ہی زین گہرا سانس لیتا کار سے ٹیک لگا گیا

پہلے والی مسکراہٹ کی جگہ اب سوچ اور پریشانی نے لے لی تھی:

عروج گھر آتی سیدھا اپنے کمرے میں گئی عدن نے حیرت سے اسے جاتا دیکھا یہ کبھی نہیں تھا کے وہ گھر آئے اور سلام نہ کرے

عروج بیڈ پر بیٹھی سر ہاتھوں میں گرائے گہری سوچوں میں گم تھی جب عدن دروازہ کھٹکھٹاتی عدن اندر آئی عروج کو اس کی موجودگی کا ذرا احساس نہیں ہوا۔

عروج؟

عدن نے اس کے قریب بیٹھ کر اسے پکارا

عروج نے یک دم سر اٹھا کر اسے دیکھا پریشانی اس کے چہرے پر واضح تھی۔

کیا ہوا سب ٹھیک ہے؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عدن نے فکر مندی سے پوچھا۔

جو آنٹی سب ٹھیک ہے بس سر درد ہو رہا ہے۔"

عروج نے زبردستی کی مسکراہٹ لبوں پر سجائی۔

اچھا تم فریش ہو جاؤ پھر کھانا کھاتے ہیں اس کے بعد تمہارے سر کی مالش کر دونگی اور ساتھ ہی کوئی پین کلر بھی کھا لینا"

عدن پیار سے کہتی واپس چلی گئی۔

میں فضول ہی سوچ رہی ہوں'

عروج زین کی بات کو نظر انداز کرتی فریش ہونے چلی گئی۔

عروج ڈنر کے بعد نماز پڑھ کر لیٹی تھی جب اس کا فون رنگ ہوا

ان نون نمبر دیکھ عروج نے اگنور کیا مگر فون کرنے والا بھی ڈھیٹ تھا

عروج نے نہ گواری سے کال رسیو کر کے ہیلو کہا!

ہائے"

دوسری طرف سے جانی پہچانی آواز آئی۔

کون؟

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد عروج نے تنک کر پوچھا۔

وہی جس کے بارے میں تم ابھی سوچ رہی تھی"

عروج کے آئی بروتن گئے۔

ہو کون تم اور کیا بکواس کر رہے ہو؟؟

اسے یک دم غصہ آیا۔

اف اوہ موٹی کان کے پردے پھاڑنے کا ارادہ ہے؟"

زین کان میں انگلی گھسائے تیزی سے بولا۔

کمینے انسان تمھیں میرا نمبر کہاں سے ملا؟

عروج یک دم پھنکاری۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس میں کونسی بڑی بات ہے آیت نے عدن آنٹی سے لیا اور میں نے اس کے موبائل سے نکال لیا"

زین نے مزے سے کہا۔

نہایت ہی گھٹیا انسان ہو تم۔۔"

عروج نے دانت کچکاتے کہا اور کال کاٹ کر نمبر بلاک لسٹ میں ڈال دیا۔

ابھی چند ہی پل گزرے تھے جب دوبارہ ان نون نمبر سے کال آنا شروع ہو گئی

عروج فون اٹھا کر پھٹ پڑی۔

آخر مسلہ کیا ہے تمہارا؟

اگر پھر سے نمبر بلاک لسٹ میں ڈالنے کا سوچ رہی ہو تو سن لو جب جب ڈالو گی تب تب نئے نمبر سے کال آئے گی۔"

بھاڑ میں جاؤ تم"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج بنا اس کی بات کا اثر لئے کال کاٹ کر نمبر دوبارہ بلاک لسٹ میں ڈال کر موبائل ہی بند کر دیا

اگلی صبح آنکھ کھلنے پر اس نے اپنا موبائل اٹھایا

ایک اور ان نون نمبر سے پچاس مس کالز تھی۔

یہ پاگل ہے کیا؟

عروج حیرت سے بڑبڑائی اور پھر سر جھٹک کر واش روم میں گھس گئی

شیشے کے آگے کھڑی ہو کر برش کرتے وقت بھی اس کی سوچوں میں زین ہی تھا۔

کوئی ایسے بھی کرتا ہے رات بھر اتنی کالز جب پتا تھا اٹینڈ نہیں کر رہی تو اتنی کالز کیوں پاگل ہے کیا؟!

عروج نے حیرت سے سوچا۔۔

تمھیں ایک موقع دینا چاہیے اسے مجھے لگتا ہے وہ تم سے واقعی میں محبّت کرتا ہے؟"

دل نے کہا تھا۔

وہ کرتا بھی ہے تو کیا تم تو نہیں کرتی نہ جو پہلے ہو چکا ہے اس سے نصیحت نہیں ہوئی تمھیں؟

دماغ نے کہا تھا۔

انسان کے جسم پر میرا راج ہوتا ہے اگر محبّت کی جائے تو میرے ہی زریعے کی جاتی ہے اور اگر نفرت کی جائے میرے زریعے کی ہوتی ہے"

دل نے اکڑ کر کہا۔

اگر احساس وہاں ہوتا ہے تو عمل یہاں سے کیا جاتا ہے"

دماغ نے جتایا۔

تمہیں ایک موقع دینا چاہیے فیل تو کرو اس کے لئے کچھ تبھی محسوس ہو گا"

دل بہ ضد تھا۔

عروج پھر سے دلوں دماغ کی جنگ میں پھس گئی تھی'

عروج برش ڈریسنگ ٹیبل پر رکھ کر دوپٹا سیٹ کئے باہر نکلی

باہر آنے کے بعد بھی جنگ جاری تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اگر وہ اچھا ہوا تو تم ایک اچھے انسان کو کھو دو گی کیا اس کا دل توڑنہ چاہتی ہو؟"

دل نے کہا۔

مت سنو اس کی بات ایک بار پہلے بھی سننے پر کیا کیا بھگت چکی ہو"

دماغ کی بات پر اسے ٹھیس پہنچی تھی۔

یہ تمھیں تکلیف پہنچا رہا ہے مت سنو اس کی بات"

دل نے اسے تنبیہ کیا۔

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ۔"

عروج کانو پر ہاتھ رکھے غصے سے چلائی

عدن جو کچن میں تھی اس کی آواز پر فورن باہر آئی۔

کیا ہوا؟

عدن کی آواز پر عروج ایک دم ہوش میں آئی۔

کچھ نہیں"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج نے منہ پر ہاتھ پھیرتے خود کو نارمل کیا۔

عروج ٹھیک ہو تم کل سے دیکھ رہی ہوں کسی چیز کا سٹریس ہے کیا؟"

عدن فکر مند سی اس کے پاس آئی۔

ٹھیک ہوں آنٹی کیا بنا رہی ہیں مجھے ایک ڈوسا بنا کر دینگی پلیز؟"

عروج نے بات کو پلٹتے مسکین سی شکل بنائے کہا۔

ابھی بناتی ہوں"

اس کی شکل دیکھ عدن مسکراتی ہوئی واپس چلی گئ

عروج خود کو کمپوز کرتی عدن کے پیچھے ہی کچن میں چلی گئی

وہ جانتی تھی اگر اکیلی رہتی تو دلوں دماغ کی جنگ میں بھیڑی رہتی****

"عروج نے بسمہ اللہ پڑھ کر لیپ ٹاپ کھولا۔ایمیل آئی تھی

عروج نے سکالرسپ پر ایگزیم پاس کیا تھا

ایمیل پڑھ کر کچھ لمحے تو وہ سن رہ گئی

آنکھیں نم ہوئی۔

ہونٹ کپکپائے۔

اگر خوشی تھی تو اندر کچھ خالی پن سا بھی تھا

آنسو ٹوٹ کر اس کی آنکھوں سے بہنے لگے

)اوپر والا ہی حافظ ہے فیوچر کے مریضوں کا(

دل میں اک ٹھیس اٹھی۔

آنٹی"

عروج لیپ ٹاپ وہی چھوڑ عدن کو پکارتی باہر بھاگی

عدن جو صوفے پر بیٹھی تھی عروج کو روتا دیکھ پریشان ہو گئی۔

آن۔آنٹی میں ن۔نے ایگزم پاس کر۔کر لیا ہے"

عدن کے سامنے گھٹنو کے بل بیٹھ کر اس نے ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں عدن کو بتایا۔

شکر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ میں نے کہا تھا نہ تم ضرور پاس ہو جاؤ گی؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عدن نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے نم آنکھوں سے کہا۔

عروج نے اس کی بات پر زور زور سے سر ہلایا۔

اچھا اب رو تو نہیں پاگل خوشی کی خبر ہے"

عدن نے اس کے سر پر ہلکی سی چپت رسید کی۔

آنٹی خوشی کے آنسو ہیں۔"

عروج نے سوں سوں کرتے کہا۔

عدن کو اس پر ڈھیروں پیار آیا تھا۔

کیا آپ نے نیٹ کا ایگزیم پاس کر لیا وہ بھی سکالرسپ پر؟"

آیت سن کر خوشی سے اچھلی۔

ہاں"

عروج مسکرا کر بولی۔

مبارک ہو۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آیت نے خوشی سے چہک کر کہا۔

ٹریٹ کب دے رہی ہیں؟"

لہجے میں شرارت تھی۔

جب تم کہو"

عروج نے شائستگی سے کہا۔

اوکے تو پھر ملتے ہیں"

آیت ایکسائیٹڈ سی بولی۔

اوکے۔"

عروج نے کہہ کر فون رکھ دیا

عروج ایک گہرا سانس لیتی آنکھوں میں آئی نمی اندر دھکیلتی آیت کو ٹریٹ دینے کا پلان بنانے لگی

شام میں عروج نے پوری عباسی فیملی کو ڈنر کی ٹریٹ دی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

طیّبہ اور عباسی صاحب کو کہیں جانا تھا جس کی وجہ سے وہ آ نہیں سکے مگر زین اور آیت ضرور آئے۔

عدن کی بھی کچھ طبیعت ناساز تھی اسی لئے وہ بھی نہیں آ پائی۔

اس وقت تینوں فائیو سٹار ہوٹل میں آمنے سامنے بیٹھے تھے

زین نے ڈنر سوٹ پہنا تھا جس میں وہ بہت ہینڈسم لگ رہا تھا

آرڈر دینے کے بعد دونوں ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگی جب کے زین کہنی ٹیبل پر ٹکائے ایک ہاتھ ٹھوڑی تلے رکھے عروج کو دیکھ رہا تھا ساتھ ہی اس کی کسی بات پر سر ہلا دیتا جیسے وہ اسی سے بات کر رہی ہو۔

عروج اس کی نظروں سے تپی بیٹھی تھی لیکن آیت کی ٹریٹ کو خراب نہ کرنے کے لئے کنٹرول کر رہی تھی۔

میں واش روم سے ہو کر آتی ہوں۔"

آیت اپنا فراک سنبھالتی اٹھی اور ایک سمت چل دی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آیت کے جاتے ہی زین سیدھا ہو کر بیٹھا۔

تمھیں اتنے مہنگے ہوٹل میں ٹریٹ نہیں دینی چاہیے تھی آیت تو پاگل ہے تم کسی بھی نارمل ہوٹل میں لے جاسکتی تھی۔"

زین نے بنا کسی طنز کے کہا تھا مگر عروج اس کا غلط مطلب لے گئی۔

تم مجھے انڈر ایسٹیمیٹ کر رہے ہو میں اتنی بھی غریب نہیں کے کسی کو فائیو سٹار میں کھانا نہ کھلا سکوں'

عروج نے غصے سے کہا۔

میرا وہ مطلب نہیں تھا"

زین نے مزید کچھ کہنا چاہا لیکن عروج نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روک دیا۔

پلیز میرے معاملوں سے دور رہو"

عروج نے سرد مہری سے کہا۔

تم کتنی روڈ ہو عروج۔۔!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زین نے افسوس سے سر ہلایا۔

عروج کے اندر کچھ ٹوٹا"

کیا وہ واقعی روڈ ہو گئی تھی؟ سب سے پیار سے بات کرنے والی لڑکی روڈ ہو گئی تھی!!!

آیت واپس آ کر چیئر پر بیٹھ گئی۔

زین کے چہرے پر گہری سنجیدگی تھی

اتنی دیر میں ویٹر کھانا رکھ کر چلا گیا

زین پلیٹ پر جھکا فورک چلا رہا تھا ساتھ ہی ایک سنجیدہ نظر عروج پر ڈالتا جو اس کی طرح ہی پلیٹ میں فورک چلا رہی تھی دونوں میں سے کھانا کوئی بھی نہیں کھا رہا تھا

آیت دونوں سے بے نیاز مزے سے کھانا کھا رہی تھی۔

نہ جانے زین کے دل میں کیا آیا وہ بھی پوری رغبت سے کھانا کھانے لگا شاید وہ عروج کے پیسے ویسٹ نہیں کرنا چاہتا تھا"

ڈنر کے بعد عروج نے آئس کریم آرڈر کی

اپنے سامنے ونیلا آئس کریم دیکھ زین کے لبوں پر مسکراہٹ آکر معدوم ہوئی

ویٹر کے بل لانے پر عروج نے مسکراتے پرس سے پیسے نکال کر ٹپ سمیت ٹیبل پر رکھ دئے۔

زین خاموشی سے سارا پروسیس دیکھ رہا تھا اک پل اس کا دل کیا بل خود پے کرے مگر اس سے عروج مزید بدگمان ہو جاتی اسی لئے وہ خاموشی سے دونوں کے ہمراہ ہوٹل سے نکلا

تینوں چہل قدمی کرتے پارکنگ لاٹ کی طرف جا رہے تھے۔

عروج ڈنر بہت مزے کا تھا پر آپ نے خوامخوہ ہی اتنے مہنگے ہوٹل میں ٹریت دی کہیں بھی لے چلتی ہمیں۔"

آیت نے دھیرے دھیرے قدم اٹھاتے کہا۔

عروج کی نظر ے اک پل میں زین کی نظروں سے ٹکرائی وہ جی جان سے شرمندہ ہوئی تھی۔

ایسی بات کر کے تم مجھے شرمندہ کر رہی ہو آیت"

وہ مسکرا بھی نہیں پائی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ارے نہیں میں تو ایسے ہی کہہ رہی تھی۔"

آیت خجل سی ہوئی۔

اب میں چلتی ہوں"

پارکنگ لاٹ پہنچ کر عروج ایک جگہ رکی۔

آپ اکیلے کیسے جائینگی ہم آپ کو ڈراپ کر دیتے ہیں؟"

نہیں آیت میں نے پہلے ہی کیب بک کروالی ہے ابھی بس آتی ہو گی"

عروج نے کہہ کر آس پاس دیکھا۔۔

لیکن آپ ہمارے ساتھ چلتی نا؟

آیت نے خفگی سے کہا۔

نہیں آیت تمہارا روٹ الگ ہے"

اوکے دین ٹیک کیئر۔"

آیت اس کے گلے لگی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

زین خاموشی سے ایک طرف کھڑا تھا۔

بھائی چلے؟

آیت زین کی طرف مڑی۔

پہلے کیب آنے دو پھر چلتے ہیں"

زین نے کار سے ٹیک لگائے سنجیدگی سے کہا۔

میں چلی جاؤنگی۔"

عروج نے دھیمی آواز میں کہا۔

نہیں بھائی ٹھیک کہہ رہے ہیں پہلے آپ جائیں پھر ہم چلے جائینگے"

آیت نے بھی زین کی بات کی تائید کی۔

عروج اک نظر زین پر ڈال کر خاموشی سے کھڑی رہی

دو منٹ بعد ہی کیب آگئی

عروج آیت کو خدا حافظ کہتی کیب میں بیٹھ کر آگے بڑھ گئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس کے جاتے ہی دونوں کار میں بیٹھ کر روانہ ہوئے۔

آیت تمھیں کیا ضرورت تھی اس سے ٹریٹ مانگنے کی؟"

زین نے غصے سے کہا۔

بھائی فرینڈ ہے وہ میری اور فرینڈ شپ میں تو یہ سب چلتا ہے"

آیت نے بازو سینے پر لپیٹ کر منہ پھیرا۔

آیت وہ نارمل سی جاب کرتی ہے خوامخوہ ہی اس کا اتنا خرچہ ہوا"

زین نے لہجے کو نرم رکھتے کہا۔

بھائی مجھے نہیں پتا تھا وہ ہمیں اتنے مہنگے ہوٹل میں لے آئینگی۔"

آیت نے اپنی صفائی دی۔

اس سے پہلے زین کوئی جواب دیتا کار کا بیلنس بگڑا اور کار فٹ پاتھ پر چڑھ گئی!

عروج کمرے میں بیٹھی زین کے بارے میں سوچ رہی تھی

نہ جانے اسے کیوں گلٹی فیل ہو رہا تھا۔

کیا واقعی میں اتنی روڈ ہو گئی ہوں؟ کیا مجھے اس سے ایکسکیوز کرنا چاہیے؟؟

نہیں میں کیوں سوری کروں؟"

خود سے ہی سوال کرتی خود کو ہی جواب دے رہی تھی۔

جب اس نے اپن معافی مانگ لی ہے تو مجھے اس سے ایسا رویہ نہیں رکھنا چاہیے"

عروج بیڈ پر لیٹ گئی۔

سوچوں سوچوں میں ہی کب وہ نیند کی وادی میں اتر گئی پتا ہی نہیں چلا

صبح عدن نے اس کے کمرے کا دروازا کھٹکھٹایا۔

عروج ہڑبڑا کر اٹھی۔

کیا ہوا آنٹی سب ٹھیک ہے؟"

عدن کے چہرے پر چھائی پریشانی دیکھ عروج فکر مند ہوئی۔

رات کو آیت اور زین کا ایکسڈینٹ ہو گیا مجھے ابھی طیّبہ کی کال آئی تھی"

اللہ"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ کیسے ہیں ابھی؟"

عروج کے دل کو کچھ ہوا تھا۔

آیت کو اتنی چوٹ نہیں آئی پر زین کو کافی چوٹیں آئی ہیں تم تیار ہو جاؤ پھر ہو سپٹل جانا ہے"

عدن بتاتی واپس اپنے کمرے میں چلی گئی۔

ہو سپٹل کے کوریڈور میں ہی انہیں عباسی صاحب مل گئے

رسمی الیک سلیک کے بعد عروج ان سے روم نمبر پوچھتی کمرے کی طرف چل دی عدن انکے پاس ہی رہ کر کوئی بات کرنے لگی تھی

کمرے میں داخل ہوتے ہی عروج کی نظر زین پر پڑی جو پٹیوں میں جھکڑا بیڈ پر بیٹھا نہ کرتے سوپ پی رہا تھا

طیّبہ پاس ہی بیٹھی اسے زبردستی سوپ پلا رہی تھی

آیت ایک طرف صوفے سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی

عروج نے بلند آواز سلام کیا

تینوں کی نظرے بیک وقت اس کی طرف مڑی

طیّبہ زین کو چھوڑ اس کی طرف آئی حال چال پوچھنے کے بعد عروج زین پر ایک نظر ڈالتی آیت کے پاس جا کر بیٹھ گئی۔۔

کیسے ہوا یہ سب؟"

عروج نے دھیمی آواز میں اس کے سر پر بندی پٹی دیکھ پوچھا۔

کار کا بیلنس بگڑا اور کار فٹ پاتھ پر چڑھ گئی"

آیت نے بتایا۔

عروج نے افسوس سے سر ہلایا۔

عدن بھی عباسی صاحب کے ہمراہ اندر آ گئی۔

اب وہ زین سے مل رہی تھی۔

چلو آیت چلے"

عباسی صاحب نے کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آیت عروج سے ملتی انکے ہمراہ کمرے سے نکلی۔

آیت کو سر پر ہلکی سی چوٹ آئی تھی جس کو وجہ سے وہ گھر جا سکتی تھی

زین کے سر پر چوٹ کے ساتھ دائیں بازو پر بھی پٹی بندھی تھی اور چہرے پر جگہ جگہ چھوٹے چھوٹے زخموں کے نشان تھے

عروج ٹیبل پر پڑا میگزین اٹھا کر اس کی ورق گردانی کرنے لگی

طیّبہ اور عدن زین کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی۔

امی جوس۔"

یہ لو"

طیّبہ نے گلاس اٹھا کر اسے دیا۔

یہ نہیں فریش چاہیے!

زین نے منہ بسور کر کہا۔

بیٹا فریش ہی ہے ابھی تو منگوایا ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

طیّبہ نے پیار سے کہا۔

یہ والا نہیں مجھے مینگو جوس پینا ہے۔

زین نے لاڈ سے کہا۔

اچھا میں لے کر آتی ہوں"

طیّبہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی۔

میں بھی ساتھ چلتی ہوں"

عدن اس کے ہمراہ کمرے سے نکلی۔

ان کے جاتے ہی زین کی نظرے عروج پر جم گئی۔

جب عیادت کرنے آتے ہیں تو بندہ حال چال ہی پوچھ لیتا ہے۔"

زین نے منہ بنا کر کہا۔

ہوں کیسے ہو؟"

عروج نے میگزین پر نظرے ٹکائے مصروف سے انداز میں پوچھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

تمہاری دی گئی بد عا کام نہیں آئی اسی لئے بچ گیا"

زین کی زبان میں خجلی ہوئی۔

عروج نے میگزین سے نظرے ہٹائے اسے گھورا۔

پہلی بات میں نے تمھیں کوئی بد عا نہیں دی اور دوسری بات تمہارے سیٹ بیلٹ نہ پہننے کی وجہ سے تمہارا یہ حال ہوا ہے۔"

عروج نے آنکھیں سیکڑتے کہا۔

جس قدر تم مجھ سے نفرت کرتی ہو اس سے تو یہی اندازہ لگایا جا سکتا ہے؟"

زین نے کندھے اچکائے کہا۔

میں تم سے کوئی نفرت وغیرہ نہیں کرتی"

عروج نے پیشانی پر بل ڈالے کہا۔

اچھا تو محبّت کرتی ہو؟؟

زین نے آنکھوں میں پیار سموئے اسے دیکھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

غلط فہمی ہے تمہاری"

عروج اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی اور دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

اگر میں مر جاتا تو تم بہت خوش ہوتی نا؟"

زین کی گھمبیر آواز نے اس کے قدم روک لئے۔

کسی کی موت سے مجھے کوئی خوشی نہیں ہوتی مسٹر زین عباسی۔"

اس نے بنا مڑے ہی جواب دیا۔

یہی رہو ورنہ امی سوچے گی میں نے تمھیں روم سے باہر نکال دیا"

زین نے پانی کا گلاس اٹھانے کی کوشش کرتے کہا اسی اثنا میں اس کے منہ سے ایک سسکی نکلی۔

عروج بے اختیار مڑی۔

عروج کے دیکھنے پر اس نے معصوم سی شکل بنائی۔

پانی کا گلاس اٹھا دو"

جب تمہارے لئے جوس آرہا ہے تو پانی پی کر کیا کرو گے ؟"

عروج بے نیازی سے کہہ کر واپس صوفے پر بیٹھ گئی۔

پانی پلانا سواب کا کام ہوتا ہے"

اس نے جتایا۔

ہاں پر پیاسے کو اسے نہیں جس کے لئے ابھی فریش فریش مینگو جوس آرہا ہو۔"

عروج نے طنزیہ کہتے دوبارہ میگزین اٹھا کر چہرے کے آگے کر لی۔

زین دانت کچکا کر رہ گیا۔

زین ایک بار پھر سے گلاس اٹھانے کی کوشش کرنے لگا جس سے گلاس تو ہاتھ میں آگیا لیکن دوسرے ہاتھ پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے اس کے منہ سے ایک سسکی نکلی اور ساتھ ہی گلاس چھوٹ کر زمیں پر جا گرا

گلاس ٹوٹنے کی آواز پر عروج تیزی سے اٹھ کر بیڈ کے قریب آئی جہاں گلاس کرچی کرچی ہو کر پانی زمین پر پھیل رہا تھا۔

عروج سینے پر بازو باندھے اسے گھورنے لگی۔

میں نے کہا تھا اٹھا دو تم نے نہیں اٹھا کر دیا اب اس میں میری کیا غلطی ہے؟"

زین نے معصوم سی شکل بنا کر کہا۔

تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا پتا نہیں کس پر گئے ہو طیّبہ آنٹی بھی اتنی اچھی ہیں آیت بھی بہت سویٹ ہے انکل بھی سیدھے سے ہیں پر پتا نہیں تم کس پر چلے گئے؟"

عروج اسے کھری کھری سناتی کانچ اٹھانے لگی۔

مت اٹھاؤ ہاتھ میں لگ جائیگا"

زین نے فکر مندی سے کہا۔

عروج کے لبوں پر بے اختیار ایک مسکراہٹ آئی اور ساتھ ہی اس کے منہ سے ایک سسکی نکلی!!

دیکھا میں نے کہا تھا نہ مت اٹھاؤ لگ گیا نہ ہاتھ میں"

زین اپنی چوٹ بھلائے سیدھا ہو کر بیٹھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے ہنستے ہوئے دونوں ہاتھ اسکے آگے لہرائے جہاں کوئی زخم کا نشان نہیں تھا۔

اس کے ہنسنے پر زین نے برا سا منہ بنایا جسے دیکھ عروج کی ہنسی کو سپیڈ لگ گئی۔

مت اٹھاؤ چوٹ لگ جائیگی۔۔!

عروج نے اس کی نقل اتارتے کانچ ڈسٹبن میں ڈالا۔

زین گہرا مسکرایا۔

عروج نے کوریڈور میں نظرے دوڑائی جہاں اسے ایک لڑکا نظر آیا عروج نے اسے بلا کر روم صاف کروایا لڑکے کے جانے کے بعد عروج دوبارہ آکر صوفے پر بیٹھے میگزین دیکھنے لگی۔

زین کی زبان پر دوبارہ کھجلی ہوئی۔

بندہ کوئی پھول وگیرہ ہی لے آتا ہے۔"

تمہارے گھر میں اتنے تو ہیں یہاں کیا کرو گے ؟"

عروج نے بے نیازی سے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

زین گہری سانس لیتا ٹیک لگا کر اسے دیکھنے لگا۔

خود پر نظروں کی تپش محسوس کرتے عروج نے میگزین ہٹا کر زین کو دیکھا جو آنکھوں میں محبت سموئے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

عروج سر جھٹک کر دوبارہ میگزین دیکھنے لگی لیکن مسلسل نظروں کی تپش محسوس کرتے اس نے میگزین ایک طرف پٹھکی۔

اپنی نظرے ہٹاؤ ورنہ چاکو سے دونوں باہر نکال دونگی"

تمھیں تو میرا قتل بھی معاف ہے"

زین نے اسے ایسے ہی دیکھتے محبّت سے کہا۔

کاش بازو کی بجائے ایک عدد کانچ تمہاری زبان پر لگ جاتا"

عروج نے تپ کر کہا۔

کاش کانچ ہاتھ کی بجائے میرے دل پر لگ جاتا"

زین نے دل پر ہاتھ رکھے گھمبیر آواز میں کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج کے گال تپ گئے۔

کمینہ انسان"

وہ بڑبڑائی۔۔

پتا نہیں آنٹی کہاں رہ گئی؟

عروج اسے چھوڑ دروازے کی طرف دیکھنے لگی

تبھی دونوں ایک ساتھ اندر داخل ہوئی

زین مزے سے مینگو جوس پی رہا تھا

ٹھیک ہے طیّبہ اب ہم چلتے ہیں۔

عدن نے کھڑے کھڑے ہی کہا

عروج بھی اس کے مقابل آ گئی

بہت شکریہ تم دونوں کے آنے کا"

طیّبہ نے شگفتگی سے کہا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ارے آنٹی شکریہ کیسا بیمار کی عیادت کرنا ہمارا فرض ہے"

عروج نے مسکرا کر کہا۔

آنٹی پھر آئینگی تو میرے لئے بریانی ضرور لائے گا۔"

زین کی فرمائش پر عروج نے اسے آنکھیں نکالی جس کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوا۔

ہاں ہاں کیوں نہیں"

عدن نے خوش دلی سے کہا۔

طیّبہ سے ملنے کے بعد دونوں گھر آگئی ****

"عدن کچن میں زین کے لئے بریانی بنانے لگی تھی لیکن عروج نے اسے منع کر کے خود بریانی بنائی

عدن کو کالج جانا تھا اسی لئے وہ عروج کے ساتھ ہو سپٹل نہیں جا پائی

عروج فلیٹ کو لاک کرتی لفٹ کی طرف آئی لیکن لفٹ بند تھی

عروج ایک لمبا سانس لیتی سیڑیاں اترنے لگی

باہر نکلنے تک اس کی حالت بری تھی۔

انکل لفٹ کب تک ٹھیک ہو گی؟"

عروج کو بلڈنگ کے مین دروازے پر چوکیدار بیٹھا دکھائی دیا۔

عروج اس کے قریب آکر پوچھنے لگی۔

میڈم جی آج کل میں ٹھیک ہو جائیگی"

چوکیدار نے اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے بتایا۔

جی ٹھیک ہے"

عروج سر ہلاتی باہر نکل آئی۔

ہوسپٹل کے کمرے میں پہنچ کر زین کو کروٹ بدلے سوتا پایا۔

طیّبہ کمرے میں کہیں بھی نہیں تھی۔

عروج قدم اٹھاتی بیڈ کے قریب آئی۔

اس نے ٹفن ٹیبل پر رکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایک دو منٹ وہ طیّبہ کا انتظار کرتی رہی پھر جانے کے لئے مڑی۔

اب آ ہی گئی ہو تو رک جاؤ۔"

زین آنکھیں مسلتا سیدھا ہوا۔

تمھیں کیسے پتا چلا میں آئی ہوں؟"

عروج واپس مڑی۔

میں تمہاری موجودگی پہچانتا ہوں"

آواز میں ابھی بھی غنودگی تھی۔

پر تم تو سوئے تھے؟؟

سویا ہی تھا مرا تو نہیں تھا۔"

زین نے فدا فدا نظروں سے دیکھتے مسکرا کر کہا۔

تم کل سے کچھ زیادہ ہی مرنے کی باتیں نہیں کر رہے؟"

عروج نے ٹفن کھولتے پوچھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیوں تمھیں برا لگ رہا ہے؟"

انداز میں پیار تھا۔

نہیں میں تو اس لئے کہہ رہی تھی اگر تمھیں زیادہ ہی مرنے کا شوق چڑا ہے تو میں تمھیں اپنے ہاتھوں سے مار دیتی ہوں"

عروج نے لفظوں کو چبا کر کہا۔

مار تو تم نے پہلے ہی دیا ہے۔"

زین نے دل پر ہاتھ رکھے شوخی سے کہا۔

اپنا یہ چھچھورا پن بند کرو اور کھانا کھالو بریانی بنا کر لائی ہوں تمہارے لئے"

عروج نے دانت کچکا کر کہا۔

زہر تو نہیں ملائی کہیں؟"

اس کا بریانی بنا کر لانا زین کو ہضم نہیں ہوا۔

زین اٹھنے کی کوشش کرنے لگا جب سسکا کر دوبارہ بیڈ پر گرا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

دھیان سے اگر ہڈی پسلی ٹوٹ گئی تو ساری زندگی بیڈ پر گزرے گی"

عروج ریموٹ اٹھائے بیڈ کو سیدھا کرنے لگی۔

بس کرو مجھے گرانے کا ارادہ ہے کیا؟"*

عروج نے شرارت سے بیڈ کچھ زیادہ ہی اوپر کر دیا

زین کے کہنے پر فورن سیدھا کرتی سنجیدہ ہوئی۔

ٹیفن میں کھاؤ گے یا پلیٹ میں؟"

اس نے مصروف سے انداز میں پوچھا۔

پہلے مجھے منہ ہاتھ دھونا ہے بنا ہاتھ منہ دھوئے کھانا نہیں کھا سکتا"

زین نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا۔

تو جاؤ۔"

وہ سائیڈ پر ہوئی۔

بنا سہارے کے کیسے جاؤں؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

زین نے ٹانگ پر سے کپڑا ہٹایا جہاں پر پٹی بندھی تھی جسے کل عروج کپڑے کی وجہ سے دیکھ نہیں پائی۔

تو طیّبہ آنٹی کہاں ہیں؟"

امی تو گھر گئی ہیں"

تو میں کسی نرس کو بلا لاتی ہوں"

نرس کو آنے میں وقت لگ جائیگا تب تک تو بریانی ٹھنڈی ہو جائیگی۔"

زین نے معصوم سی شکل بنائی۔

تو تم کیا چاہتے ہو تمہارا ہاتھ پکڑ کر واش روم کے دروازے تک چھوڑ کر آؤں؟؟

عروج نے کمر پر ہاتھ رکھے آنکھیں سیکڑے کہا۔

آئیڈیا اچھا ہے"

زین نے فورن چٹکی بجائی۔

دفع ہو میں نہیں جانے والی ایسے ہی کھالو"

عروج نے انکار کرتے بریانی پلیٹ میں ڈالی۔

بنا ہاتھ دھوئے نہیں کھاؤ نگا۔"

زین نے ضدی انداز میں کہا۔

ہاتھ آگے کرو"

عروج نے ٹیبل پر پڑا جگ اٹھایا۔۔

زین نے دونوں ہاتھ آگے کئے عروج نے پورا جگ اس کے ہاتھوں پر انڈیل دیا۔

ہو گئے صاف۔"

عروج نے جگ واپس رکھتے مزے سے کہا۔

اور منہ ؟"

چپ کر کے کھاؤ ورنہ واپس لے جاؤ نگی۔"

عروج نے دھمکی دیتے کہا۔

زین نے برا سا منہ بنا کر اس کے ہاتھ سے پلیٹ پکڑی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

چمچ کہاں ہے؟"

نہیں ہے"

تو میں کیسے کھاؤنگا؟"

زین نے حیرت سے کہا۔

ہاتھ سے"

عروج بے نیازی سے کہتی پاس پڑی چیئر پر بیٹھ گئی۔

مجھ سے نہیں کھایا جاتا ہاتھ سے"

کیوں چمچ بھی تو ہاتھ میں ہی پکڑی جاتی ہے تو ایسے ہی کھالو"

عروج نے لاپرواہی سے کہا۔

جب بریانی لائی تھی تو چمچ بھی ساتھ ہی لے آتی۔"

زین نے سر جھٹک کر کہا۔

شکر کرو تمھارے لئے بریانی بنالائی"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے جتاتے کہا۔

زین خاموشی سے بریانی کھانے لگی

ابھی چاول کے چند دانے ہی منہ میں گئے تھے جب اسے ہچکی لگی

جگ کا سارا پانی وہ زین کے ہاتھوں پر گرا چکی تھی اور اب خالی جگ پڑا منہ چڑا رہا تھا

زین نے پہلے جگ کو دیکھا پھر مدد طلب نظروں سے عروج کو۔

عروج بے نیاز سی بیٹھی تھی۔

زین ہچکیوں کے درمیان ہی بریانی کھانے لگا

آنکھیں لبالب پانی سے بھر گئی۔

عروج کو اس کی حالت پر ترس آیا اور وہ اٹھ کر پانی لینے چلی گئی۔

پانی پی کر زین کو راحت ملی۔

زین نے بازو کی مدد سے اپنی آنکھیں صاف کی۔

تم بہت مزے کی بریانی بناتی ہو۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

پتا ہے"

زین کی تعریف پر عروج بے نیازی سے کہتی باہر نکلی۔

عروج نے دوبارہ اسی لڑکے کی بلا کر روم صاف کروایا۔

بریانی کے بعد ایک کپ کافی مل جاتی تو مزہ ہی آجاتا"

زین نے زور کی جمائی لیتے کہا۔

جب جمائی لیتے ہیں تو منہ پر ہاتھ رکھتے ہیں ورنہ شیطان منہ میں گھس جاتا ہے اور اب مجھے پتا چلا تمہاری زبان اتنی چلتی کیوں ہے۔"

عروج طنز کرتی روم سے نکل گئی۔

زین گہرا مسکرایا۔

اب میں چلتی ہوں"

کافی زین کو تھماتے عروج برتن سمیٹنے لگی۔

رک جاؤ کچھ دیر کم از کم امی کے آنے تک"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

زین نے التجا کی تھی۔

عروج ٹیفن سمیٹ کر چیئر پر بیٹھ گئ۔

زین سڑ سڑ کرتا کافی پینے لگا"

اس کی کافی پینے کے انداز سے عروج کو اریٹیشن ہونے لگی۔

پلیز آواز بند کر کے کافی پی لو مجھے سخت غصہ آتا ہے'

وہ تنک کر بولی۔

آواز بند کر کے کیسے پیتے ہیں؟"

زین نے کپ لبوں سے ہٹاتے پوچھا۔

ایسے"

عروج نے کپ اس کے ہاتھ سے لیکر لبوں سے لگالیا

اور ایک گھونٹ بھر کر اسے دکھایا۔

زین کے ہونٹوں پر دلکش مسکراہٹ آئی۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہی عروج خفت سی ہو گئی اور اس نے کپ خاموشی سے اسے تھما دیا۔

جہاں سے عروج نے کپ ہونٹوں کو لگایا تھا وہی سے زین نے بنا آواز کے گھونٹ بھرا۔

عروج کے گال تپ گئے۔۔

وہ پزل سی ہوتی انگلیاں مسلنے لگی۔

زین نے کافی ختم کر کے کپ اسے دیا جسے عروج نے پکڑ کر ٹیبل پر رکھ دیا۔

عروج میں ایسا کیا کروں جس سے تمہارا دل صاف ہو جائے اور تم میرے پیار کو سمجھو؟"

زین نے گھمبیر آواز میں پوچھا۔

عروج کا دل دھڑکا۔۔

پتا نہیں کیوں مگر مجھے تم سے بہت محبت ہے پلیز مجھے ایک موقع دو۔"

اس نے بھیک مانگی تھی۔

محبت قربانی مانگتی ہے تم میرے لئے کیا قربانی دے سکتے ہو؟"

عروج نے سپاٹ سے چہرے کے ساتھ پوچھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جو تم کہو میں تمہارے لئے کچھ بھی کر سکتا ہوں!

زین نے اک آس سے کہا۔

اپنے دوستوں کو چھوڑ سکتے ہو؟ میری خاطر ان سے دوستی توڑ سکتے ہو؟"

عروج نے گہری سنجیدگی سے پوچھا۔

زین بے یقینی سے اس کا چہرہ دیکھنے لگا۔

اسے عروج سے اس بات کی امید نہیں تھی۔

بولو چھوڑ سکتے ہو انہیں؟؟

نہیں میرا پیار ایک طرف ہے اور دوستی ایک طرف ناپیار کی وجہ سے دوستی کو توڑ سکتا ہوں

اور نا ہی دوستی کی وجہ سے پیار کو چھوڑ سکتا ہوں"

زین نے سنجیدگی سے جواب دیا تھا۔

عروج کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔

زین کو اس کا مسکرانا سمجھ نہیں آیا۔

اس سے پہلے ان میں مزید بات ہوتی ڈاکٹر نوک کرتی اندر آئی۔

ہیلو گڈ مارننگ ہاؤ آر یو فیلنگ ٹوڈے؟"

لیڈی ڈاکٹر نے مسکرا کر پوچھا۔

فائن ڈاکٹر"

زین نے مختصر کہا۔

نرس نے ڈاکٹر کو ایک فائل تھمائی۔

اب آپ ٹھیک ہیں ایک گھنٹے میں آپ کو ڈسچارج مل جائیگا رپوٹس کلیئر ہیں شکر ہے کوئی فریکچر نہیں آیا ورنہ مزید ہوسپٹل میں رہنا پڑتا"

ڈاکٹر نے دوستانہ لہجے میں کہا۔

ہیلو ہاؤ آر یو؟"

ڈاکٹر عروج کی طرف متوجہ ہوئی۔

ہیلو "آئی ایم فائن۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے مسکرا کر کہا۔

آپ فرینڈ ہیں ان کی یا گرل فرینڈ؟"

ڈاکٹر نے دوبارہ نظرے فائل پر گھومائے پوچھا۔

نیبر ہوں ان کی"

عروج نے برا سا منہ بنا کر کہا۔

زین اس کے ایکسپریشن انجوائے کر رہا تھا۔

او کے ایک گھنٹے میں ڈسچارج مل جائیگا آپ انکے گھر والوں کو بتادیں"

ڈاکٹر فائل نرس کو تھماتی باہر نکل گئی۔

نرس زین کی پٹیاں چینج کرنے کے بعد کمرے سے نکل گئی

اب وہ دونوں دوبارہ اکیلے تھے۔

تم تو کہہ رہے تھے اپنے والدین کے اک لوتے بیٹے ہو پھر آیت؟"

عروج نے یاد آنے پر پوچھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ہاں تو اک لوتا ہی ہوں"

زین نے کندھے اچکائے کہا۔

پر آیت تمہاری بہن ہے نا پھر تم لوتے کیسے ہوئے؟"

عروج نے الجھ کر پوچھا۔

آیت تو لڑکی ہے اور میں لڑکا"

مطلب؟"

عروج مزید الجھی۔

مطلب میں ایک ہی لڑکا ہوں تو لوتا ہوا آیت تو لڑکی ہے وہ لڑکا تھوڑی ہے"

اس کی بات پر عروج کا من کیا اپنا سر پیٹ لے۔

آنٹی کب تک آئیگی؟"

عروج نے گھڑی پر ٹائم دیکھتے پوچھا۔

ناولز کلب
Clubb of Novels

پتا نہیں صبح گئی تھی ان کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اسی لئے میں نے انہیں گھر بھیج دیا اگر پتا ہوتا تم آؤ گی تو نہیں جانے دیتا"

زین نے سادگی سے کہا۔

اٹس اوکے"

عروج کہتی کھڑکی میں آکر کھڑی ہو گئی۔

کالج کب سے سٹارٹ ہے تمہارا؟"

زین نے سرسری سا پوچھا۔

دو دنوں میں"

عروج نے دھیمی سی آواز میں بتایا۔

یہی رہو گی یا ہوسٹل میں؟"

ہوسٹل"

اس نے مختصر کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج آنکھیں بند کئے ٹھنڈی ہوا کو محسوس کر رہی تھی جب دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز آئی۔

عروج پلٹی۔

اسلام و علیکم"

عروج کو دیکھ طیّبہ کو خوش گوار حیرت ہوئی۔

واعلیکم اسلام"

دونوں نے ایک ساتھ جواب دیا۔

عروج تم کب آئی کیسی ہو؟"

طیّبہ نے ہاتھ میں پکڑا ٹیفن ٹیبل پر رکھتے پوچھا۔

کافی ٹائم ہو گیا آپ کا ہی انتظار کر رہی تھی۔"

عروج نے ان کے قریب آتے بتایا۔

اچھا کیا"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

طیّبہ نے پیار سے کہا۔

چلو کھانا کھالو۔"

وہ ٹیفن کھولنے لگی جب زین نے اسے ٹوکا۔

میں آلریڈی کھا چکا ہوں"

اچھا عروج لائی تھی؟"

طیّبہ کو ایک اور خوش گوار حیرت ہوئی۔

جی آنٹی کل بریانی کی فرمائش کی تھی آپ کے بیٹے نے تو آنٹی نے بنا کر بھیجی تھی"

عروج نے انہیں کسی بھی خوش فہمی میں نہ ڈالتے ہوئے جھوٹ بولا۔

زین نے پھیکی مسکراہٹ کے ساتھ اسے دیکھا۔

آنٹی ڈاکٹر نے کہا ہے ایک گھنٹے میں ڈسچارج مل جائیگا۔"

عروج نے اپنا بیگ اٹھاتے بتایا۔

اب میں چلتی ہوں"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ارے ابھی تو میں آئی ہوں جب تک زین ڈسچارج نہیں ہو جاتا تب تک تو رہو۔"

طیّبہ کی بات پر وہ منع کرتے کرتے رہ گئی۔

ایک گھنٹہ دونوں ادھر ادھر کی باتیں کرتی رہیں۔

ڈسچارج کے بعد عروج واپس گھر آ گئی۔

گھر آنے کے بعد اس کی سوچوں کا مرکز زین عباسی تھا:

اگلی صبح وہ اپنے کمرے سے باہر نکلی جب زین کو دیکھ ٹھٹھکی!

جو صوفے پر پاؤں رکھے آرام سے آدھا بیٹھا اور آدھا لیٹا تھا۔

یہ اس حالت میں یہاں کیسے؟"

عروج حیرت سے بڑبڑائی۔

ہائے"

اس پر نظر پڑتے ہی زین نے مسکرا کر ہاتھ ہلایا۔

تم یہاں تمہارا تو پیر ٹوٹا تھا نا؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے حیرانی سے کہا۔

ٹوٹا نہیں تھا ہلکی سی چوٹ آئی تھی"

زین نے منہ بسور کر کہا۔

پر تم تو چل نہیں سکتے تھے کل وہیل چیئر پر بیٹھایا تھا تمھیں؟"

عروج نے صوفے پر بیٹھتے پوچھا۔

وہ تو بس تھوڑی خدمت کروانے کے لئے ورنہ پیر میرا فٹ ہے"

زین نے پیر زور سے ہلایا۔

عروج نے سر دائیں بائیں مارا۔

تو تم یہاں خود گاڑی ڈرائیو کر کے آئے ہو؟"

زین نے سر کو ہلکا سا خم دیا۔

تمہاری امی نے تمھیں کیسے آنے دیا اور بازو پر بھی چھوٹ لگی ہے نا؟"

عروج تھوڑا حیران ہوئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایک پرچوٹ ہے دوسرا تو ٹھیک ہیں نہ اور امی کو کیا پتا میں تھوڑی نہ بتا کر آیا ہوں"

وہ مزے سے بولا۔

اَسْتَغْفِرُاللہ۔"

عروج نے دونوں ہاتھ کانوں کو لگائے۔

زین نے اسے تیز گھوری سے نوازا۔

ایسی کیا مجبوری تھی جو یہاں آئے؟"

عروج نے آنکھیں سیکڑتے پوچھا۔

تمہاری یاد آرہی تھی۔"

زین نے اسے نظروں کے حصار میں لئے مسکرا کر کہا۔

بکواس بند کرو۔

عروج نے جھنجھلا کر کہا"

زین کی مسکراہٹ سمٹی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چہرے پر سنجیدگی چھا گئی۔

تبھی عدن کچن سے کافی لیکر نکلی

عدن نے کپ اٹھا کر زین کے آگے کیا۔

نہیں آنٹی میں چلتا ہوں مجھے ایک ضروری کام یاد آ گیا۔"

زین صوفے کے سہارے سے اٹھا۔

عروج نے دیکھا وہ سہی سے کھڑا نہیں ہو پا رہا تھا۔

بیٹا کافی تو پی کر جاؤ"

نہیں آنٹی میں بس آپ کا شکریہ ادا کرنے آیا تھا آپ میری عیادت کے لئے آئی اور بریانی بھی بھیجی"

زین ہلکا سا مسکرایا۔

شکریہ کیسا بیمار کی عیادت کرنا تو فرض ہے۔"

عدن بھی مسکرائی۔

جی آنٹی اب میں چلتا ہوں"

زین بنا اس کی سنے لنگڑاتا ہوا فلیٹ سے نکل گیا۔

اسے کیا ہوا ابھی تو ٹھیک تھا خود مجھ سے کہہ کر کافی بنائی تھی اور اب بنا پیئے چلا گیا؟"

عدن حیران ہوئی۔

میں آتی ہوں"

عروج کہہ کر تیزی سے باہر نکلی۔

عروج کہاں؟!

عدن نے پیچھے سے آواز لگائی مگر عروج اسے نظر انداز کرتی لفٹ میں داخل ہوئی۔

جہاں زین جیبوں میں ہاتھ ڈالے ایک طرف سنجیدہ چہرے کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا۔

عروج خاموشی سے دوسری طرف جا کر کھڑی ہو گئی۔

زین نے اسے نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھا۔

لفٹ کا دروازہ بند ہوا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

میں نے بہت بار محبّت کی ہے اپنے بابا سے اپنی دادی سے اپنے دوستوں سے عدن آنٹی سے پر تمہارے لئے وہ جذبہ فیل نہیں ہوتا تم میری زندگی کے بارے میں کچھ نہیں جانتے میں جیسی دیکھتی ہوں ویسی نہیں ہوں۔۔۔!

آخر میں اس کا لہجہ بے بس ہو گیا۔

میں جانتا ہوں"

لفٹ ایک جھٹکے سے رکی تھی!

دونوں گرتے گرتے بچے۔

زین آگے بڑھ کر لفٹ کے بٹن دبانے لگا مگر کوئی فائدہ نہیں۔

ک۔۔کیا۔۔جان۔۔جانتے ہو؟"

اس کی آواز لڑکھڑائی۔

زین کے چلتے ہاتھ رکے۔

یہی کے تم پری رضا میر ہو"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ مڑا۔

اس کے الفاظ عروج کو ساکت کر گئے تھے۔

تم ہی ہو نہ اے جے گروپ اوف انڈسٹری کے اونر کی بیٹی عروج رضا میر؟"

وہ پوچھ رہا تھا یا بتا رہا تھا وہ سمجھ نہیں سکی۔۔

کیا بکواس ہے یہ؟"

اس نے آنکھوں پر لگا چشمہ ٹھیک کرتے لبو کو تر کرتے کیا۔

بکواس نہیں حقیقت ہے"

کیا ثبوت ہے تمہارے پاس؟"

بہت کوشش کے بعد بھی وہ اپنی آواز کی لڑکھڑاہٹ ختم نہیں کر پائی۔

عروج (اے) یا (یو) سے شروع ہوتا ہے'

پر تم یویوز کرتی ہو۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

لیکن اگر اے سے شروع کیا جائے اور بیچ کے تین لیٹرز نکال دئے جائے تو یہ بنے گا اے جے یعنی کے اے جے رضامیر۔"

اس دنیا میں صرف میرا ہی سر نیم رضامیر نہیں ہے اور ویسے بھی تم نے ابھی پری کہا تھا؟"

عروج نے ہمت کرتے کہا۔

ہاں لیکن ہر رضامیر کی بیٹی کی ماں کا سپنا اسے ڈاکٹر بنانا نہیں تھا ہر رضامیر کی بیٹی کے چار دوست نہیں تھے ہر رضامیر کی بیٹی اپنا گھر چھوڑ یہاں نہیں آئی"

اور تمہارے بابا پیار سے تمھیں پری کہتے تھے۔"

اور ایک بات اور!

زین اس کے قریب آیا۔

عروج سانسیں روکے کھڑی تھی

زین نے ہاتھ بڑھا کر اس کا چشمہ اتارا۔۔

یہ چشمہ بھی تمہاری باتوں کی طرح نکلی ہے۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج کا چہرہ دھواں دھواں ہو گیا۔

تمھیں کیسے پتا؟"

کافی دیر بعد اس کی صدمے میں ڈوبی آواز آئی۔

اس دن تمہارا چشمہ واپس کرنے آیا تھا تب یونہی اسے انکھوں پر لگا لیا پر یہ نظر کا نہیں تھا! اور اس دن رضامیر کے ذکر پر تمہارے ایکسپریشن دیکھے تھے تو حیرت ہوئی پھر اگنور کیا یہ سوچ کر کے شاید تمہاری طبعیت ٹھیک نہیں ہے!

پھر آیت کے منہ سے تمہارا سر نیم سنا!!

تب دل میں خدشہ آیا ہے"

پھر ڈیڈ سے رضامیر کی بیٹی کا نام پوچھا انہوں نے پری بتایا!

اس دن اپنا شک دور کرنے کے لئے میں نے تمھیں پیچھے سے آواز لگائی تھی۔۔!

تمہارے قدم رکنا تمہارا دوڑ کر بس تک جانا میرا شک یقین کی رہ پر چل پڑا"

لیکن تب بھی پوری طرح یہ نہیں کہ سکتا تھا کے تم ہی رضامیر کی بیٹی ہو۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اسی لئے میں نے دہلی میں رہتے اپنے اک دوست کو رضامیر کے بارے میں انفرمیشن نکالنے کے لئے کہا اس نے کچھ پیسے ڈرئیور کو دئے اور رضامیر کی بیٹی کی تصویر لانے کو کہا تب اس نے یہ تصویر مجھے بھیجی۔"

زین نے موبائل اس کی آنکھوں کے سامنے لہرایا۔

عروج کی آنکھیں پھیل گئی تصویر میں وہ رضامیر کر ساتھ مسکراتی کھڑی تھی۔

کیوں اپنا گھر چھوڑ کر در در کی ٹھوکرے کھا رہی ہو کیوں عروج کیوں کیا صرف اپنے بابا سے ناراضگی کی وجہ سے؟"

زین نے گھمبیر آواز میں پوچھا۔۔

وہ ایک ہی جگہ بت بنی کھڑی تھی۔

عروج؟

زین نے تشویش سے اسے پکارا۔

وہ ٹس سے مس نہ ہوئی۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج؟!

زین نے بازو سے پکڑ کر اسے جھنجھوڑا۔۔

اور اسی سمے وہ گہرا سانس لیتی زمین پر گر گئی۔

زین بوکھلایا سا اس کے ساتھ ہی زمین پر بیٹھ گیا۔

اس کا تنفس بگڑ رہا تھا۔

وہ لمبے لمبے سانس لے رہی تھی۔

عروج ہمت کرو۔"

زین کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ اس سچویشن میں کیا کرے۔

اس کے پاس بلڈنگ کے چوکیدار کا نمبر نہیں تھا۔

عروج زمین پر گری اکھڑے اکھڑے سانس لے رہی تھی۔۔

زین نے عدن کا نمبر ملایا اور اسے کال کرنے کا کہہ کر ساتھ ہی انہلر نیچے لانے کو کہا۔

ابھی لفٹ آن ہو جائیگی تم ہمت رکھو"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

زین اسے دلاسا دیتا خود کو کوس رہا تھا۔

لفٹ ایک جھٹکے سے آن ہوئی تھی۔

لفٹ کا دروازہ کھلتے ہی سامنے عدن انہلر لئے کھڑی تھی۔

عروج کو دیکھ اس کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔

انہلر کے استمال کرتے ہی وہ ہوش کی دنیا سے بیگانا ہو گئی۔

اس بار ہوسپٹل لیجانہ ہی سہی رہتا زین اسے بانہوں میں اٹھائے کار تک لایا

اس کے بازو اور پاؤں سے خون رسنے لگا تھا مگر اسے پرواہ نہیں تھی

ہوسپٹل پہنچ کر عروج کو ایمرجنسی میں لے جایا گیا تھا****

"عدن عروج کے سرہانے بیٹھی اس پر پڑھ پڑھ کر پھونک رہی تھی۔

زین ڈاکٹر کے ساتھ اندر داخل ہوا۔

ابھی چنتا کی کوئی بات نہیں ہے سٹریس کی وجہ سے بے ہوش ہوئی تھی لیکن اگر یونہی بار بار بے ہوش ہوتی رہی تو کچھ نہیں کہہ سکتے"

ڈاکٹر نے پیشہ ورانہ انداز میں کہا۔

لیکن ڈاکٹر یہ انہلریوز کرتے ہی بے ہوش ہو جاتی ہے؟"

زین نے پریشانی سے پوچھا۔

کیا پہلے بھی ایسا ہی ہوتا تھا؟"

ڈاکٹر نے فائل پر نظرے دوڑائے پوچھا۔

نہیں ڈاکٹر پہلے کبھی یہ ایسے بے ہوش نہیں ہوئی"

عدن نے بے چینی سے بتایا۔

اس بار آپ کو دھیان رکھنا ہو گا اگر یونہی چلتا رہا تو نروس بریک ڈاؤن بھی ہو سکتا ہے"

عدن کا ہاتھ بے اختیار دل پر گیا۔

زین کی بھی سانسیں تھمی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

میں کچھ میڈیسن لکھ رہا ہوں وہ انہیں دیتے رہیے گا اگر پھر کبھی ایستمع اٹیک ہوا ہے تو بے ہوش نہیں ہونگی۔"

ڈاکٹر نے ایک پرچی پر دوائیاں لکھ کر زین کو دی۔

تھنک تو ڈاکٹر"

مائی پلیجر۔"

ڈاکٹر مسکرا کر کہتا کمرے سے نکل گیا۔

کیا ہوا تھا جو یہ بے ہوش ہوئی؟"

ڈاکٹر کے جاتے ہی عدن نے پریشانی سے پوچھا۔

زین گہرا سانس لیتا عدن کو ساری بات بتا گیا۔

عدن سر دونوں ہاتھوں میں تھام کر صوفے پر گری۔

اسی لئے کہتے ہیں کچھ باتیں راز ہی رہے تو بہتر ہوتا ہے!

عدن نے ناراضگی سے کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آپ سب جانتی تھی نا؟"

ہاں جانتی تھی عروج نے مجھ سے وعدہ لیا تھا اسی لئے کسی کو نہیں بتایا"

عدن نے نم آنکھوں سے کہا۔

وہ گھر کیوں چھوڑ کر آئی تھی؟"

زین نے سنجیدگی سے پوچھا۔

میں نے کہا نہ نہیں بتا سکتی"

عدن نے دبے دبے غصے سے کہا۔

پر مجھے جاننا ہے ایسی کیا مجبوری تھی جو وہ اپنا گھر چھوڑ کر یہاں رہ رہی ہے پلیز بتائیں مجھے۔"

زین نے بھرائی ہوئی آواز میں التجا کی۔

عدن خاموش رہی۔

سب تو جان گیا ہوں بس یہ جاننا ہے کیا واقعی وہ اپنے بابا سے ناراض ہو کر گھر سے آئی تھی؟"

آنٹی پلیز میری سانسیں جڑی ہے اس سے پلیز۔۔!

عدن نے سر اٹھا کر اسکی آنکھوں میں دیکھا جہاں اسے صرف عروج نظر آئی۔

زین بے بس سا اسے دیکھ رہا تھا۔

عدن نے بتانا شروع کیا۔۔

جوں جوں وہ بتاتی جا رہی تھی زین کے دل پر بوجھ بڑھتا جا رہا تھا۔

عدن کے خاموش ہوتے ہی کمرے میں گہرا سناٹا چھا گیا۔

سر جھکائے وہ عروج کی اذیت کا اندازہ لگانے کی کوشش کر رہا تھا۔

عدن بھی خاموش آنسو بہا رہی تھی۔

زین نے سر اٹھا کر اس کے بے جان وجود کو دیکھا۔

نیند میں بھی اس کے چہرے پر اذیت کے آثار تھے اس وقت اس کا من کیا تھا وہ اس کے سارے زخم سارے درد ساری اذیت لیکر اسے خوشیوں سے مالا مال کر دے۔

مگر وہ بے بس تھا!

ضبط کی وجہ سے اس کی آنکھیں حد سے زیادہ سرخ ہو رہی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ تیزی سے اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گیا۔

عدن نے دھندھلائی آنکھوں سے اسے جاتے دیکھا تھا:

وہ گھٹنوں میں سر دئے بیٹھی تھی جب دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔

زین نے گلا کھنکھار کر اس کا دھیان اپنی طرف کرنا چاہا مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوئی۔

زین کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا۔

ابھی کل ہی میں گھر گیا تھا اور آج تم ہو سیٹل آ گئی اف اتنی محبّت کرتی ہو مجھ سے؟"

زین نے دل پر ہاتھ رکھے کسی مجنو کی طرح کہا۔

وہ مورت بنی ویسے ہی بیٹھی رہی۔

اب سیدھی ہو جاؤ ورنہ بریانی ٹھنڈی ہو جائیگی کل تم نے کھلائی تھی آج میں لے آیا حساب برابر کرنے ورنہ کہیں تم پھر سے نے کہ دینا مفت کا کھانا۔"

زین اسے زچ کرنے لگا۔

عروج نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

اس کی آنکھیں ہر احساس سے عاری تھی۔

اس کی آنکھوں میں چھایا سناٹا دیکھ اک پل زین گھبرا گیا۔

اب سیدھی ہو جائو یار بھوک لگی ہے"

زین نے پیٹ پر ہاتھ پھیرتے کہا۔

مجھے بھوک نہیں ہے"

اس نے بے جان آواز میں کہا۔

لیکن مجھے لگی ہے۔"

زین نے منہ بسور کر کہا۔

تو تم کھالو"

وہی بے تاثر انداز۔۔

ٹھیک ہے مت کھاؤ میں بھی نہیں کھاؤنگا"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے منہ بنا کر کہا۔

ضد مت کرو میرے کھانے سے تمہارا کوئی تعلق نہیں ہے۔"

ضد میں نہیں تم کر رہی ہو"

زین نے برا سا منہ بنایا۔

عروج خاموش رہی۔۔

ٹھیک ہے مت کھاؤ اچھا ہی ہے تمہارا تھوڑا وزن کم ہو جائیگا اگلی بار تمھیں اٹھانے میں آسانی ہو گی"

زین نے اسے زچ کرنے کی کوشش کی۔

عروج نے گھور کر اسے دیکھا۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہو تمھیں ہاتھوں میں اٹھا کر لایا ہوں دیکھو خون بھی نکلا ہے زین نے بازو کی طرف اشارہ کیا جہاں خون کے دھبے جم چکے تھے'

اور ساتھ ہی پیر ہی آگے کیا جس کی پٹی خون سے لت پت تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیوں کر رہے ہو ایسا میرا تم سے کوئی رشتہ نہیں ہے پھر کیوں؟"

عروج نے سنجیدگی سے پوچھا۔

محبت"

تم نہیں کرتی میں تو کرتا ہوں تمہارا درد میرا درد ہے یہاں محسوس کیا تھا۔"

زین نے انگلی دل کے مقام پر رکھے نم آواز میں کہا۔

عروج کی نظریں اس کی نظروں سے ٹکرائی۔

اس کی آنکھیں نم تھی۔

کیا زین جیسا مرد اس کے لئے رو رہا ہے؟"

اسے دھچکا لگا تھا!

اب ڈالوں کھانا بھوک سے پیٹ کے چوہے بھی مرنے والے ہو گئے ہیں؟"

اس نے دوہائی دی۔

عروج نے ہلکا سا سر ہلا دیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

شکر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ"

زین نے ہاتھ اٹھائے کہا۔

عروج کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے۔

زین کے اندر تک سکون اترا تھا اس کے مسکرانے پر"

دو پلیٹ میں بریانی ڈال کر اس نے ایک اسے دی اور دوسری لے لی۔

زین نے چمچ اس کی طرف بڑائی۔

میں ہاتھ سے کھاتی ہوں"

عروج نے انکار کرتے کہا۔

عروج ہاتھ سے آہستہ آہستہ کھانے لگی جب کے زین بھکڑوں کی طرف پلیٹ پر جھکا تھا۔

اسے دیکھ کر ہی اندازہ ہوتا تھا کے وہ واقعی بھوکا تھا"

بریانی کھاتے اسے ہچکی لگی۔

زین نے اپنی پلیٹ ٹیبل پر رکھ کر جلدی سے اسے پانی کا گلاس تھمایا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج نے گلاس لبوں سے لگا کر ایک ہی سانس میں ختم کر دی

گلاس منہ سے ہٹاتے ہی اسے کل کا واقعہ یاد آیا تھا"

بے اختیار ہی اسے شرمندگی نے آگیرا۔

یہی سوچ رہی ہو نہ کے مکافاتے عمل اتنی جلدی کیسے ہو گیا؟"

زین نے شرارت سے کہا تھا لیکن عروج مزید شرمندہ ہو گئی۔

اس نے گلاس کے ساتھ بریانی کی پلیٹ بھی اس کی طرف بڑھائی۔

کیا ہوا؟"

پیٹ بھر گیا"

اتنے سے ویسے اچھا ہے کم کھاؤ گی تو کم موٹی ہو گی"

زین نے بریانی کی پلیٹ تھامتے کہا

عروج نے تیزی سے اس کے ہاتھ سے پلیٹ واپس کھینچی اور اسے ایک گھوری سے نوازتی کھانا کھانے لگی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زین کے لب پھیل کر سمٹے تھے۔

آنٹی کہاہیں؟

گھر گئی ہیں کل صبح سے یہاں تھی۔

زین کی بات پر اس کے ہاتھ رکے۔

میں کل صبح سے یہاں ہوں؟"

اس نے بے یقینی سے پوچھا۔

زین نے سر کو ہلکا سا خم کیا۔

کیا تم نے واقعی کل سے کچھ نہیں کھایا تھا؟"

عروج نے حیرت سے پوچھا۔

زین نے دوبارہ سر خم کیا۔

عروج بے یقین سی اسے دیکھ رہی تھی۔

بریانی کھاؤ ورنہ میں تمہاری بھی کھا جاؤنگا"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زین نے شرارت سے کہا۔

عروج نے اپنی پلیٹ اس کے آگے کی۔۔

ارے نہیں میں تو مذاق کر رہا تھا۔"

زین خجل سا ہو گیا۔

نہیں تم کھاؤ مجھے ویسے بھی بھوک نہیں ہے۔"

عروج نے مسکرا کر کہا۔

نہیں میرا پیٹ بھر گیا"

وہ بھی مسکرایا۔

پلیز کھالو مجھے واقعی بھوک نہیں ہے میں صرف تمہاری وجہ سے کھا رہی تھی"

عروج نے نرمی سے کہا۔

زین نے پلیٹ تھام لی۔

عروج دھیمہ سا مسکرائی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بریانی کھانے کے بعد وہ کمرے سے نکل گیا۔

واپس آنے پر اس کے ہاتھ میں دو چائے کے کپ تھے۔

اس نے ایک کپ عروج کی طرف بڑھایا۔

میں چائے نہیں پیتی"

اس نے تلخی سے کہا۔

آج پی لو"

یہ اتفاق ہی تھا آج اسے کافی نہیں ملی اسی لئے وہ چائے لے آیا۔

عروج نے نفی میں سر ہلایا۔

زین کرسی پر بیٹھ گیا۔

آئی ایم سوری"

وہ چونکی!

کس لئے؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کچھ راز راز ہی رہے تو اچھا ہوتا ہے"

اس نے عدن کا کہا جملہ دوہرایا۔

اس کے چہرے پر کرب کے آثار نمودار ہوئے تھے۔

میری وجہ سے آج تم یہاں ہو آئی ایم ریلی سوری۔"

وہ ٹوٹ کر بولا تھا۔

نہیں تمہاری غلطی نہیں ہے"

اس نے ہمت کرتے کہا مگر پھر بھی آواز لڑکھڑائی تھی۔

چائے ٹھنڈی ہو جائیگی"

اس نے دوبارہ کپ اس کے آگے کیا۔

عروج نے خاموشی سے چائے پکڑلی۔

عروج چائے کا کپ ہاتھ میں لئے اسے دیکھ رہی تھی۔

جب اس کے کانوں سے سڑسڑ کی آواز ٹکرائی!

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس نے غصے سے زین کو دیکھا تھا۔

منہ میں سپیکر لگایا ہے؟"

زین کپ منہ سے ہٹاتا معصومیت سے اسے دیکھنے لگا۔

کہا تو تھا نہیں آتی بنا آواز کے چائے پینے"

پہلے کپ کو منہ سے لگاؤ پھر آرام سے گھونٹ بھرو ایسے آواز نہیں آئیگی اگر زور زور سے کھینچ کھینچ کر گھونٹ بھرو گے تو آواز تو آئیگی نہ۔"

عروج نے سمجھاتے کہا۔

زین نے سر ہلاتے دوبارہ گھونٹ بھرا مگر بے سد۔

اب وہ بیچاری سی شکل بنائے اسے دیکھ رہا تھا۔

یہ دیکھو ایسے پیو"

عروج نے کپ ہونٹوں سے لگا کر ایک بنا آواز کے گھونٹ بھرا۔

کتنے وقت کے بعد اس کے منہ نے چائے کا ذائقہ چکھا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ ساکت رہ گئی۔

ماضی کی آوازیں اس کے کانوں سے ٹکرائی تھی۔

)کیسے پیتے ہو تم لوگ اتنی کڑوی کافی(

)دنیا جہاں کی ساری چائے تو تم پی جاتی ہی اب ہم بیچارے کافی نہیں پیئینگے تو کیا پیئنگے(

ہوسپٹل کے بیڈ پر بیٹھے وہ ایک سال پیچھے دہلی کے ایک کیفے میں چلی گئی تھی۔

ایک آنسو خاموشی سے اس کی آنکھ سے گرا تھا۔

اس نے بمشکل گھونٹ ہلک سے نیچے اتارا تھا۔

گردن دوسری جانب پھیر کر اس نے آنکھیں صاف کی۔

زین نے حیرت سے اس کا ننا آنسو دیکھا تھا۔

عروج نے ایک اور گھونٹ بھرا اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ چند اک گھونٹ میں سارا کپ ختم کر گئی

چائے پی کر اسے اپنے اندر سکون اترتا محسوس ہوا۔

وہ اداسی سے خالی کپ کو دیکھ رہی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اور چاہیے؟"

زین نے اسے نوٹس کرتے پوچھا۔

عروج نے چھوٹے بچوں کی طرح سر ہلا دیا۔

زین مسکراتا ہوا اس کے ہاتھ سے کپ لیکر کمرے سے نکل گیا۔

عروج ٹیک لگا کر آنکھیں موند گئی۔

وہ چائے کا کپ لئے کمرے کے دروازے میں پہنچا تو اسے دیکھ وہی رک کر دروازے سے ٹیک لگا کر اسے دیکھنے لگا۔

وہ لڑکی کب اس کا سکون بن گئی پتا ہی نہیں چلا

عروج نے دھیرے سے آنکھیں کھولی

زین فورن سیدھا ہوتا اندر آیا۔

چائے پی کر اس نے خالی کپ زین کو دیا جسے اس نے ٹیبل پر رکھ دیا

مجھے گھر جانا ہے"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

تم نرس کو بلا دو گے پلیز؟"

زین نے کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ دوبارہ بولی۔

تم ٹھیک ہو؟"

وہ ایک دم فکر مند ہوا۔

تم بلا دو پلیز۔"

عروج اس کی بات نظر انداز کرتی بولی۔

اوکے"

زین تیزی سے باہر نکلا۔

اس کی فکر عروج کو پسند آئی وہ بے اختیار مسکرائی تھی"

دو منٹ میں ہی وہ نرس کے ہمراہ کمرے میں داخل ہوا۔

نرس کی شکل دیکھ کر لگ رہا تھا جیسے اسے زبردستی لایا گیا ہو۔

نرس اس کی پیشانی چھو کر ٹیمپریچر چیک کرنے لگی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میں ٹھیک ہوں آپ پلیز ان کی پٹی کر دے۔"

عروج نے زین کی طرف اشارہ کیا۔

جہاں زین حیران ہوا وہی نرس کا پارا ہائی ہو گیا"

اگر آپ کو پٹی ہی کروانی تھی تو وہی کروا لیتے اتنا ضروری کام کر رہی تھی میں آپ نے ایمرجنسی کا کہہ کر مجھے بلایا شرم آنی چاہیے آپ کو۔"

نرس فرسٹ ایڈ بوکس اٹھاتی غصے سے بولی۔

جہاں ایمرجنسی کے نام پر عروج حیران ہوئی وہی زین نے زبان دانتوں تلے دبالی۔

نرس اس کی پٹیاں چینج کر کے دندناتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔

زین نے عروج کو دیکھا جو آنکھیں چھوٹی کئے اسے ہی گھور رہی تھی۔

گھورو مت میں نے پوچھا تھا تم نے بتایا نہیں اگر پہلے ہی بتا دیتی تو میں وہی سے چینج کروا لیتا"

زین نے منہ بسور کر کہا۔

ویسے نرس کر کیا رہی تھی جو اتنے غصے میں تھی؟"

عروج نے تجسس سے پوچھا۔

فون پر لگی تھی میں نے بلایا بولی دو منٹ میں آتی ہوں اسی لئے تو ایمرجنسی کا کہا تھا تبھی دوڑتی ہوئی آئی"

زین نے خالص زنانیوں کے انداز میں کہا۔

عروج کا قہقہہ بلند ہوا۔

وہ پیٹ پکڑ کر ہنسنے لگی۔

نی ایپوا ایپوا ایلم سیر و کیرا اپوا ایلم ان میلا انبو ورد ھو"

اس کے ہنسنے پر زین نے گھمبیر آواز میں تمل میں کچھ کہا تھا۔

وہ ہنستے ہنستے رکی۔

اس نے زین کو دیکھا جو آنکھوں میں پیار سموئے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

کیا کہا تم نے؟"

اس نے نظرے چراتے دھیمی آواز میں پوچھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

یہ تو تم بتاؤ؟

مجھے کیا پتا مجھے تھوڑی نہ تمل آتی ہے"

اس نے منہ بسور کر کہا۔

زین مسکرایا۔

تبھی عدن دروازہ کھول کر اندر آئی بلند آواز سلام کر کے وہ عروج کی طرف آئی۔

کیسی ہو؟"

ٹھیک ہوں"

ماشاءاللہ"

عدن نے اس کی بلائیں لی۔

زین تم جاؤ آرام کرو میں ہوں عروج کے پاس"

عدن عروج کے قریب ہی بیڈ پر بیٹھتی بولی۔

نہیں آنٹی میں ٹھیک ہوں"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے عاجزی سے کہا۔

ارے کل سے یہی ہو جاؤ گھر جا کر آرام کر لو عروج کو میں خود گھر لے جاونگی۔"

عدن نے پیار سے اسے ڈپٹتے کہا۔

عروج حیران ہوئی۔

نو نیڈ میں بلکل فریش ہوں آپ دونوں کو گھر چھوڑ کر ہی گھر جاؤنگا"

زین نے انگڑائی لیتے کہا۔

عدن نے مسکرا کر اسے دیکھا عروج کے لئے اس کی محبت کا اندازہ اسے کل اچھی طرح سے ہو گیا تھا۔

آنٹی گھر جانا ہے"

عروج نے معصوم سی شکل بنا کر کہا۔

چلتے ہیں پہلے ڈاکٹر کو فائنل چیک اپ کرنے دو"

عدن نے پیار سے اس کی ٹھوڈی چھوتے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بلکل ٹھیک ہوں میں دیکھے کچھ بھی نہیں ہوا ہے ابھی صرف گھر چلے پلیز"

عروج نے ضدی انداز میں کہا۔

اوکے چلتے ہیں ابھی میں مل کر آئی تھی ڈاکٹر سے وہ آنے والے ہو ہونگے۔

عدن کی بات ختم ہوتے ہی ڈاکٹر اندر آیا

اس کا سرسری سا چیک اپ کرنے کے بعد ڈاکٹر نے ڈسچارج دے دیا۔

زین دونوں کو ڈراپ کر کے اپنے فلیٹ میں آ گیا۔

عروج اپنی پیکنگ کرنے لگی کل اسے ہوسٹل جانا تھا۔

عدن اس کے جانے سے اداس تھی لیکن اس نے ظاہر نہیں ہونے دیا وہ اس کے خوابوں کے بیچ نہیں آنا چاہتی تھی۔

عروج پیکنگ کے بعد باہر آئی عدن کھانا لگا رہی تھی۔

زین کو وہ کھانا اس کے فلیٹ میں ہی دے آئی تھی۔

آنٹی بلکل بھی بھوک نہیں ہے"

عدن کے کہنے پر اس نے انکار کیا۔

چپ کر کے کھاؤ کھانا زین بتا رہا تھا تم نے صبح بھی سہی سے نہیں کھایا تھا۔"

عدن نے اسے گھورتے کہا۔

عروج منہ بسور کر بیٹھ گئی۔

یہ کیا ہے؟"

اس نے اس کے سامنے ابلے چاول کے ساتھ ابلی سبزی رہی جسے دیکھ اس نے ناک چڑا کر کہا۔

عدن نے اسے گھورا۔

آنٹی میں اتنی بھی بیمار نہیں ہوں یہ ابلی ہوئی سبزی کھلا کر تو آپ ظلم کر رہی ہیں"

اس نے احتجاجاً کہا۔

ڈاکٹر نے ایسا ہی کھانا سجیسٹ کیا ہے چپ کر کے کھاؤ"

عدن نے سنجیدگی سے کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج دل مار کر کھانا کھانے لگی بہت مشکل سے اس نے چاول اور سبزی حلک سے نیچے اتاری۔

آنٹی زین کو کھانا دیا؟"

کھانا کھاتے اسے زین کا خیال آیا۔

ہاں" بہت پیارا بچا ہے بہت محبّت کرتا ہے تم سے تمھیں اس کے بارے میں سوچنا چاہیے۔"

عدن نے اسے سمجھایا تھا۔

عروج خاموش رہی۔

تم سمجھ رہی ہو نہ میری بات؟"

اس کی خاموشی پر عدن نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے پوچھا۔

عروج نے سر ہلا دیا۔

کھانا کھانے سے لیکر کمرے میں آنے تک وہ زین کے بارے میں ہی سوچتی رہی کمرے میں آنے کے بعد بھی اس کی سوچ کا مفہوم زین عباسی ہی تھا****

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"وہ نماز پڑھ کر سونے کی نیت سے بیڈ پر لیٹی تھی جب اس کا فون بجا

ان نون نمبر دیکھ اس نے کال اٹینڈ کی

دوسری طرف گہری خاموشی تھی

عروج اس کی سانسوں کی آواز سن سکتی تھی۔

اب کچھ بولو گے بھی؟"

دونوں طرف کی خاموشی کو عروج کی آواز نے توڑا۔

نہیں صرف تمہاری سانسوں کی آواز سننی ہے"

دوسری طرف شوخی سے کہا گیا۔

زیادہ مجنومت بنو اور یہ بتاؤ فون کیوں کیا ہے؟"

عروج نے سپاٹ سی آواز کے ساتھ پوچھا۔

کیا میں کل تمھیں ہوسٹل ڈراپ کر سکتا ہوں؟"

زین نے جھجھکتے پوچھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج چند لمحے خاموش رہی۔

ٹھیک ہے مجھے بھی تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے"

اس نے سنجیدگی سے کہا۔

کونسی بات؟"

زین نے تجسس سے کہا۔

کل بتاؤنگی"

مطلب میں ساری رات یہی سوچتا رہوں؟

اس نے گہرا سانس لیا۔

کیا؟"

عروج نے سمجھی۔

یہی کے تمھیں مجھ سے کیا ضروری بات کرنی ہے"

زین نے لچک دار آواز میں کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دونوں طرح دوبارہ خاموشی چھا گئی۔

اور کچھ ؟

نہیں"

تو رکھو فون۔"

تم بھی تو رکھ سکتی ہو"

زین نے شرارت سے کہا۔

فون تم نے کیا ہے تو تم ہی کاٹو گے"

دوسری طرف بھی عروج تھی۔

اگر میری بات ہے تو میں ساری رات نہیں کاٹونگا۔"

زین نے آوارگی بھرے انداز میں کہا۔

فون تم نے کیا ہے تو کاٹو گے بھی تم ہی۔

عروج نے بھی ضد لگائی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دیکھ لو؟

اس نے چیلنج کیا۔

ہاں نہیں کاٹو نگی کال تم ہی کاٹو۔

اس نے اکڑ کر کہا"

نہیں میں نہیں کاٹو نگا۔"

دوسری طرف بھی برابر کی ضد تھی۔

ٹھیک ہے مت کاٹو میں یونہی فون رکھ دو نگی"

اس نے اپنی طرف سے دھمکی دی۔

رکھ دو۔"

اس نے لاپرواہی سے کہا۔

عروج نے زچ آتے موبائل ایسے ہی سرہانے پر رکھ دیا اور خود بھی لیٹ گئی۔

زین بھی تکیے پر موبائل رکھ کر لیٹا اس کی سانسوں کی آواز سن رہا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج چند لمحے یونہی لیٹی رہی پھر نہ جانے اس کے دل میں کیا سمائی اس نے سپیکر آن کر دیا۔

زین کی بھاری سانسوں کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی دل عجیب انداز میں دھڑکا۔

دونوں طرف خاموشی تھی۔

عروج یونہی لیٹے لیٹے سو گئی۔

دوسری طرف زین نے بھی کروٹ لیکر آنکھیں موند لی۔

صبح فجر کے وقت اس کی آنکھ کھلی کمرے میں ہلکے ہلکے خراٹوں کی آواز گونج رہی تھی۔

پہلے تو اسے یاد ہی نہیں آیا۔

پھر یاد آنے پر وہ یک دم اچھلی!

کال ابھی بھی چل رہی تھی!

عجیب انسان ہے"

وہ حیرت سے بڑبڑاتی واش روم میں گھس گئی۔

نماز کر بعد فریش ہو کر باہر آنے پر سامنے زین کو تیار بیٹھے پایا

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جو کپ ہونٹوں سے لگائے کافی پی رہا تھا۔

عروج پر نظر پڑتے ہی کپ ٹیبل پر رکھتا مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔

عروج نظرے پھیرتی کچن میں گھس گئی۔

اسے عجیب سی شرم آ رہی تھی۔

ساری رات کال چل رہی تھی یہ بات ہی اسے شرمندہ کر رہی تھی۔

اٹھ گئی؟

عدن کی نظر پڑتے ہی اس نے مسکرا کر کہا۔

جی آنٹی کیا بنا رہی ہیں؟"

عروج انگڑائی لیتی اس کے ساتھ آ کر کھڑی ہو گئی۔

ڈوسہ زین کو بہت پسند ہے فرمائش پر بنوا رہا ہے"

عدن نے شریں لہجے میں کہا۔

عروج سر ہلاتی فریج سے پانی کی بوتل نکال کر چیئر پر بیٹھ کر پانی پینے لگی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

تم تیار ہو جاؤ پھر ناشتہ کرتے ہیں"

عدن نے ڈوسہ پلیٹ میں رکھتے کہا۔

عروج سر ہلاتی کچن سے نکلی جب کمرے میں جانے کی بجائے زین کی طرف آئی۔

تمہارے پاس کوئی اور کپڑے نہیں ہے جو ہر وقت یہ ایک ہی کالی پینٹ شرٹ پہنے رکھتے ہو؟"

عروج نے کمر پر ہاتھ رکھے پوچھا۔

نہیں نہ ہم بیچارے غریب سے لوگ ہیں تمہاری طرح امیر تھوڑی ہیں"

زین نے مسکین سی شکل بنائی۔

عروج کے چہرے پر کئی رنگ آکر گزرے۔

صبح صبح تم اور بھی خوبصورت لگتی ہو"

زین نے فورن بات پلٹتے کہا۔

کالا جن"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج غصے سے بڑبڑاتی کمرے میں چلی گئی۔

کالا جن؟

زین نے حیرت سے اپنی طرف دیکھا تھا۔

ناشتے کے بعد وہ سامان سمیت جانے کے لئے کھڑی تھی۔

عدن نے اس کے بیگ میں نہ جانے کون کون سی، ہیلتھی کھانے کی چیزیں رکھی تھی۔

عروج کے منع کرنے کے بوجود بھی عدن نے اس کا آدھا بیگ اپنے ڈبوں سے ہی بھر دیا۔

اپنا بہت سا خیال رکھنا"

عدن نے اس کے گلے لگ کر نم آواز میں کہا۔

میں آتی رہا کرونگی۔"

عروج نے اس کی آنکھیں صاف کرتے مسکرا کر کہا۔

عدن نے مسکرا کر اسے الوداع کیا تھا۔

مگر اندر سے وہ بہت اداس تھی عروج کا بھی یہی حال تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

لفٹ میں داخل ہوتے ہی زین نے ایک شاپر اس کی طرف بڑھایا۔

یہ میڈسن ہے جب بھی تمھیں دورہ پڑیگا، میرا مطلب ہے جب بھی تمھیں ایستمع اٹیک آئیگا تم بیہوش نہیں ہو گی۔"

عروج کی گھوری پر وہ فورن شرافت کا

لبادہ اوڑتا بولا۔

عروج نے جھپٹا مار کر اس کے ہاتھ سے شاپر کھینچا۔

عروج لفٹ سے نکل کر خاموشی سے آگے بڑ گئی۔

اوہیلو اپنا سامان تو اٹھاؤ"

زین نے پیچھے سے آواز لگائی۔

تمھیں شوق تھا مجھے چھوڑنے کا اب سامان بھی تم ہی اٹھائو۔"

وہ بنا مڑے چلا کر بولی۔

زین سامان اٹھائے تیزی سے اس تک پہنچا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

چھوڑنے کا کہا تھا سامان اٹھانے کی بات تو نہیں ہوئی تھی؟"

تو سامان اٹھانے کی بات پہلے ہی ڈن کرنی تھی تم کیا کوئی ڈرائیور ہو؟"

اس نے اپنی بڑی بڑی آنکھیں مزید پھیلائی۔

پر!

اگر سامان نہیں اٹھاؤ گے تو میں تمہارے ساتھ نہیں جاؤ نگی"

عروج نے اس کی بات کاٹتے دھمکی دی۔

اوکے۔"

زین نے شرافت سے سامان اٹھا کر کار میں رکھا۔

تم نے کچھ بات کرنی تھی؟"

مین روڈ پر کار ڈالتے ہی اس نے کہا۔

ہمم۔۔

وہ شیشے سے باہر نظرے ٹکائے کھوئے انداز میں بولی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیا؟

زین نے ایک نظر اسے دیکھا پھر اپنا دوبارہ گردن موڑ لی۔

عروج نے ایک گہرا سانس لیا۔

وہ م۔۔میں۔۔

وہ لفظوں کو ترتیب دینے لگی۔

سمجھ نہیں آرہی کیسے کہوں"

وہ پزل ہوئی۔

میں نے ایک منٹ میں کہ دیا تھا اور تم اتنا سوچ رہی ہو؟"

زین نے شرارت سے کہا۔

کیا کہ دیا تھا؟"

عروج الجھی۔

یہی کے میں تم سے پیار کرتا ہوں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

انداز میں وہی شرارت تھی۔

عروج نے بنا کوئی ریئیکٹ کئے بات شروع کی۔

اگر تم مجھ سے پوچھو گے کے کیا میں تمھیں پسند کرتی ہوں تو میں کہ سکتی ہوں ہاں لیکن اگر یہ پوچھو گے کے کیا میں تم سے پیار کرتی ہوں تب میرے پاس کوئی جواب نہیں ہو گا"

اس نے قدرے دھیمی آواز میں کہا۔

زین نے گردن موڑ کر اسے دیکھا جو نظرے گود میں ٹکائے بیٹھی تھی۔

کیا مطلب؟"

زین نے کار کی سپیڈ کم کی۔

میں تمھیں وقت دیتی ہوں۔"

اس نے گہرا سانس لیتے سنجیدگی سے کہا۔

کیسا وقت؟"

کار کی سپیڈ مزید کم ہوئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مجھے لگتا ہے جو تم میرے لئے فیل کرتے ہو وہ پیار نہیں صرف اٹریکشن ہے"

صاف صاف بتاؤ کیا کہنا چاہتی ہو؟"

زین کار ایک طرف روک کر اس کی طرف گھوما۔

آج سے اگلے پانچ سال تک ہم ایک دوسرے سے نہیں ملینگے نہ ہی کوئی کونٹیکٹ کرینگے اگر ان پانچ سالوں میں تمہاری محبّت نہیں بدلی تو۔۔"

وہ رکی!

تو؟"

وہ سانس روکے بیٹھا تھا۔

تو میں سوچونگی تمہارے بارے میں۔

وہ جو سانس روکے بیٹھا تھا ایک گہرا سانس لیکر سیٹ سے ٹیک لگا گیا۔

پانچ سال کے بعد بھی تم سوچو گی؟"

وہ طنزیہ ہنسا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مجھے وقت چاہیے یہ جاننے کے لئے کی میرے دل میں تمہارے لئے کچھ ہے بھی یا نہیں۔"

عروج کنفیوز مت کرو پلیز صاف صاف بتاؤ؟"

وہ تنک کر بولا۔

میں تم سے محبت کرتی ہوں یا نہیں میں خود بھی نہیں جانتی اسی لئے شاید میں تم سے دور رہ کر اس بات کو سمجھ سکوں"

وہ مدعے پر آئی۔

اور کیا پتا جسے تم محبت کہ رہے ہو وہ صرف ایک اٹریکشن ہو اور آگے جا کر تمہاری یہ فیلنگ بدل جائے اسی لئے میں وقت دے رہی ہوں"

وہ بات کو گھما رہی تھی۔

اور پانچ سال کے انتظار کے بعد بھی تم کہو میں تم سے محبّت نہیں کرتی تو؟"

اس نے کرب سے پوچھا۔

اور اگر پانچ سال کے بعد تمہاری محبّت جھاگ کی طرح بیٹھ گئی تو؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس نے جواب دینے کی بجائے سوال کیا۔

زین نے بنا جواب دئے کار سٹارٹ کر کے آگے بڑھالی۔

باقی تین گھنٹوں کا سفر خاموشی سے کٹا۔

ہوسٹل کے آگے اس نے کار روکی۔

بنا کچھ کہے وہ کار سے اتر کا سامان نکالنے لگا۔

عروج بھی باہر نکل آئی۔

سامان ایک طرف رکھ کر وہ ہاتھ جھاڑتا اس کی طرف آیا۔

تم ایک تیر سے دو نشانے لگانا چاہتی ہو؟"

زین نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے کہا۔

عروج نے بے اختیار نظرے چرائی۔

تمھیں لگتا ہے میں کمزور مرد ہوں جو صرف محبّت کا دعوا کرنے والا نہ کے نبھانے والا؟"

وہ غصے سے بولا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج خاموش رہی۔

تو ٹھیک ہے پھر ملتے ہیں پانچ سال کے بعد یہی اسی جگہ "

وہ اک عزم سے بولا تھا۔

عروج نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

کیا نہیں تھا اس کی آنکھوں میں۔

اور اگر تم نہ آئے تو؟"

نہ جانے وہ کیا جاننا چاہتی تھی۔۔

تو سمجھ جانا میں مر گیا کیونکی محبّت سے مکر جاؤں ایسا مرد نہیں ہوں"

عروج سر تا پیر شرمندہ ہوئی۔

اور اگر تم پانچ سال بعد کہو میں نے سوچا سمجھا لیکن تم مجھ سے محبّت نہیں کرتی تو؟"

وہ دو قدم اس کے قریب آیا۔

عروج کے پاس کوئی جواب نہیں تھا وہ خاموش رہی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس کی خاموشی دیکھ وہ خود ہی بولا۔

اگر میری محبت سچی ہے تو تم میری ضرور بنو گی"

اس بار وہ مسکرایا تھا۔

تو میں چلوں؟"

وہ تھوڑا سا جھکا۔

عروج نے سر کو ہلکا سا خم کیا اور

اپنا سامان اٹھا کر ہوسٹل کے گیٹ کی طرف بڑی۔

جب زین کی آواز نے اس کے قدم روکے۔

چھیلم نہ انا لو پیزے اور نہ انا کدھا لک کیرن!

وہ مسکراتا ہوا تمل میں کچھ بولا۔

کیا کہا تم نے؟"

وہ پلٹی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس کی آواز میں تجسس تھا۔

ابھی نہیں جب دوبارہ میلنگے تب بتاؤنگا"

وہ مسکرا کر کہتا کار سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا۔

جاؤاب۔"

نہیں پہلے تم اندر جاؤ پھر جاؤنگا"

عروج سر ہلاتی واپس اندر کی جانب چل دی۔

وہ حسرت بھی نگاہوں سے اسے جاتے دیکھ رہا تھا۔

گیٹ پر پہنچ کر اس نے گردن موڑ کر پیچھے دیکھا۔

اس کے دیکھتے ہی وہ مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔

عروج مسکراتی ہوئی گیٹ کے اندر گم ہو گئی۔

آنکھوں میں آئی نمی کو انگوٹھے کی مدد سے صاف کرتے وہ کار میں بیٹھ گیا۔

اک لمبا انتظار تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جو اسے کرنا تھا۔

امید تھی بھی اور نہیں بھی۔

اندر داخل ہوتے ہی اسے اپنے گال پر کچھ محسوس ہوا اس نے ہاتھ بڑھا کر گال کو چھوا۔

وہ آنسو کا ایک ننھا سا قطرا تھا۔

وہ بے یقین سی اپنے ہاتھ کو دیکھ رہی تھی۔

وہ رو رہی تھی؟

کس کے لئے؟؟

کیا زین؟؟؟

اس سے آگے وہ سوچ نہیں پائی اپنی آنکھوں کو صاف کر کے وہ اندر بڑھی۔

وارڈن سے اپنا روم نمبر لیکر وہ سیڑھیاں چڑھنے لگی۔

ابھی وہ کوریڈور میں پہنچی ہی تھی جب کسی نے اسے پکارا۔

ایک جانی پہچانی آواز پر وہ رکی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تم نے ایگزیم پاس کر لیا؟"

اسی نے پاس آتے ہی پہلا سوال یہی کیا۔

اسی کو دیکھ اسے خوشگوار حیرت ہوئی تھی۔

تم یہاں کیسے آئی مین تم نے بھی ایگزیم پاس کر لیا؟"

عروج نے بھی وہی سوال دوہرایا۔

ہاں بس تمہاری دعا لگ گئی"

اسی اس کے ساتھ چلنے لگی۔

کونسا روم ہے؟"

اسی کے پوچھنے پر عروج نے روم نمبر بتایا۔

ارے وہ تو میرا روم ہے اس کا مطلب تم میری روم میٹ ہو؟"

اسی خوشی سے بولی۔

عروج کو ایک اور خوشگوار حیرت نے آگیرا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ویسے وہ ہینڈسم لڑکا کون تھا؟"

اسی نے روم کا دروازہ کھولتے پوچھا۔

کونسا لڑکا؟"

عروج اس کے پیچھے ہی کمرے میں داخل ہوئی۔

وہی جس کے ساتھ تم آئی ہو؟"

اسی نے دروازہ بند کرتے کہا۔

وہ فرینڈ کا بھائی تھا"

عروج نے سامان ایک طرف رکھتے بتایا۔

فرینڈ کا بھائی تھا تو تمہارے ساتھ کیوں آیا؟"

اسی نے شرارت سے پوچھا۔

نہیں وہ اکیلا نہیں تھا فرینڈ بھی ساتھ ہی تھی کار میں ہی بیٹھی تھی تمھیں شاید نظر نہیں آئی"

اس نے جھوٹ کا سہارا لیتے کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اچھا مجھے لگا تمہارا بوئے فرینڈ ہے"

اسی نے لاپرواہی سے کہا۔

عروج خاموشی سے کمرے میں بنی چھوٹی سی بالکنی میں آ گئی۔

عروج کی نظر اسی جگہ پڑی جہاں وہ دونوں کچھ دیر پہلے کھڑے تھے اب وہ جگہ خالی تھی۔

اس کا دل یک دم اداس ہو گیا۔

وہ واپس کمرے میں آ گئی۔

کمرہ بکھرا پڑا تھا۔

میں صاف کر دیتی ہوں"

اسی نے عروج کے بیڈ سے بکھرے کپڑے اٹھائے۔

عروج بیڈ پر بیٹھ گئی۔

تم کب آئی تھی؟"

عروج نے اسی سے پوچھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میں آج ہی کچھ دیر پہلے۔"

اسی نے بیڈ پر لیٹتے بتایا۔

دونوں دیر تک کالج کے بارے میں باتیں کرتی رہی۔

اسی عروج سے پہلے ہو سو گئی۔

عروج نے ایک نظر اسی کو دیکھا۔

اسے بے اختیار ہی اس کی نیند پر رشک آیا تھا۔

پھر اپنے بیگ سے سلیپنگ پلس نکال کر پانی کی مدد سی ہلک سے نیچے اتارتی وہ بھی نیند کی وادی میں اتر گئی ****

"روح اٹھ جاؤ یار پہلا دن ہیں ہمارا اور پہلے دن ہی لیٹ جانا ہے؟

اسی اس کے سرہانے کھڑی کب سے چلا رہی تھی۔

عروج آنکھیں مسلتی بمشکل اٹھی۔

اٹھ جاؤ"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ دوبارہ کہتی شیشے کے آگے کھڑی ہو کر پونی بنانے لگی

عروج اٹھ کر واش روم چلی گئی

تیار ہو کر دونوں ساتھ ہی روم سے نکلی۔

دو منٹ کا راستہ طے کر کے دونوں کالج پہنچی۔

آج پہلا دن ہے اور تمہاری وجہ سے لیٹ ہو گیا؟

اسی تیز تیز قدم اٹھاتی بولی۔

عروج خاموشی سے ساتھ چل رہی تھی غلطی اس کی تھی وہ کیا کہتی؟"

کوریڈور میں آ کر دونوں نے دیوار پر لگا بورڈ چیک کیا۔

پہلی کلاس میڈم سائی کی ہے۔"

عروج نے بورڈ پر نظریں دوڑائے کہا۔

سائی پلوی؟"

اسی نے حیرت سے آنکھیں پھیلائی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سائی پلوی نہیں صرف سائی لکھا ہے یہاں اب چلو"

عروج اس کا ہاتھ پکڑ کر پہلے سے بھی تیز تیز چلنے لگی۔

سیڑیاں چڑتے دونوں کی حالت بری ہو گئی تھی۔

مے آئی کم ان میڈم؟"

کلاس کے دروازے پر پہنچ کر دونوں نے ایک ساتھ کہا۔

میڈم سائی سمیت سبھی سٹوڈنٹ بھی ان کی طرف دیکھنے لگے۔

یو آر لیٹ؟"

میڈم سائی نے غصے سے کہا۔

براؤن کلر کی ساڑی پہنے حد سے زیادہ دبلی پتلی آنکھوں پر نظر کا چشمہ لگائے ناک پر غصہ رکھے میڈم سائے انہیں ہی دیکھ رہی تھی۔

سوری میڈم فرسٹ ڈے کلاس ڈھونڈھتے ٹائم لگ گیا۔"

اسی نے صفائی سے جھوٹ بولا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اوکے کم آج کے بعد لیٹ نہیں ورنہ کلاس میں گھسنے نہیں دونگی'

میڈم سائی نے شہادت کی انگلی اٹھائے انہیں ورن کیا۔

دونوں سے ہلاتی تیزی سے اندر آئی۔

نظر دوڑانے پر دونوں کو اپنی سیٹز سب سے اوپر اور پیچھے نظر آئی۔

پہلے ہی سیڑیاں چڑھ کر حالت بری تھی اور اب یہاں اور سیڑیاں؟

دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا پھر آگے پیچھے چلتی اپنی سیٹ تک پہنچی۔

وہاں تک پہنچنے میں ہی انہیں بیس سیکنڈ لگے تھے۔

سب سے پیچھے اور کونے میں بیٹھ کر انہیں میڈم سائی اور سبھی سٹوڈنٹ بونے لگ رہے تھے۔

کیا مصیبت ہے کوئی اور سیٹز نہیں ملی تھی انہیں دینے کے لئے؟"

اسی نے ناک چڑا کر کہا۔

ہم فریشر ہے اور سکالرشپ میں اتنا ہی ملتا ہے اسی لئے خاموشی سے بیٹھی رہو۔

عروج نے اس کے کان کے قریب منہ کرتے کہا۔

اس کی بات پر اسی خاموشی سے میڈم سائی کا لیکچر سننے لگی۔

ایک گھنٹے کے لیکچر میں آدھا گھنٹہ وہ پہلے ہی لیٹ تھی۔

کلاس ختم ہوتے ہی دونوں آگے پیچھے چلتی نیچے اتری۔

توبہ کتنا بورنگ لیکچر تھا۔"

کلاس سے باہر نکلتے اسی نے سکون کا سانس لیا۔

یہ کوئی عام سا لیکچر نہیں تھا ہارٹ کے مختلف پارٹس کے مطلق بتایا جاتا ہے اس میں، کالج کے لیکچر ہم اگنور کرتے رہتے تھے لیکن اگر انہیں اگنور کیا تو کل کو اپنی غفلت کی وجہ سے کسی کی جان جائیگی۔"

عروج نے سمجھانے والے انداز میں کہا۔

دونوں نے بورڈ پر سبھی کلاسز کی ٹائمنگ نوٹ کر لی۔

باہر آنے کے بعد انہوں نے کالج دیکھنے کا پروگرام بنایا۔

خوش قسمتی سے انہیں اس کالج میں سکالرسپ ملی تھی۔۔

پہلا دن یونہی گزر گیا:

واپس آکر عروج نے اپنا سامان سیٹ کرنے کا سوچا۔

بیگ کھولتے ہی اس کی نظر میڈسن کے پیکٹ پر پڑی۔

اس نے الٹ پلٹ کر کے دیکھا مگر کہیں بھی استمال کا طریقہ نہیں لکھا تھا۔

عروج نے پیکٹ سائیڈ پر رکھ کر عدن کو کال کرنے کا سوچا کل سے اس نے عدن کو کال نہیں کی تھی۔

موبائل اٹھاتے ہی سکرین پر ان نون نمبر سے میسج چمک رہا تھا۔

میسج آن کرنے پر اس کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے۔

صبح شام ایک ایک گولی اور ان سب کے ساتھ سلیپنگ پلس نہیں لینی اور کوئی غفلت بھی نہیں او کے ٹیک کیئر:

زین کا میسج دیکھ اس کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے ڈیٹ دیکھی میسج کل کا تھا۔

عدن کو اپنی خیریت بتانے کے بعد دونوں کھانا کھانے نیچے چلی گئی۔

صبح سے دونوں بھوکی تھی۔

اپنی اپنی پلیٹ لیکر دونوں ایک طرف پڑے ٹیبل پر بیٹھ گئی۔

ابھی چند لمحے ہی گزرے تھے جب سینئر کا ایک گروپ ان کے سر پر نمودار ہوا۔

یہ ہماری ٹیبل ہے"

ایک لڑکی نے روب سے کہا۔

پر یہاں پر تو کسی کا بھی نام نہیں لکھا؟"

اسی نے معصومیت کی آخری حدوں کو چھوتے کہا۔

سامنے کھڑی لڑکی کو آگ لگ گئی' اس سے پہلے وہ کچھ کہتی ایک دوسری لڑکی نے ہاتھ کے اشارے سے اسے کچھ کہنے سے منع کر دیا۔

گلابی بالوں والی وہ لڑکی دونوں ہاتھ ٹیبل پر رکھ کے اسی کی طرف جھکی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نیو ایڈمشن؟"

لڑکی نے مسکرا کر پوچھا۔

اسی نے لاپرواہی سے سر ہلا دیا۔

نیو ایڈمشن ہے، آؤ سب یہی بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں"

لڑکی نے دوسری لڑکیوں کو اعلانیہ کہا۔

سبھی لڑکیاں اپنی اپنی پلیٹ اٹھا کر ان کے دائیں بائیں بیٹھ گئی۔

عروج کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا؟

سکالرشپ پر آئی ہو دونوں؟"

لڑکی جو شاید ان کی گروپ کی ایڈمن تھی کرسی سے ٹیک لگائے بولی۔

اسی نے دوبارہ سر ہلانے پر اکتفا کیا۔

یہاں آکر جو ہم سے تمیز سے بات کرتا ہے ہم ان کے ساتھ ہی اچھا سلوک رکھتے ہیں!

لڑکی بہ ظاہر مسکرا کر بولی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

لیکن جو ہمارے ساتھ بد تمیزی کرے ہم۔۔!

لڑکی رکی۔

اسی اور عروج نے نہ سمجھی سے ایک دوسرے کو دیکھا اس سے پہلے وہ کچھ سمجھتی

ساتھ بیٹھی ایک لڑکی نے اسی کا سر اس کی پلیٹ میں پٹخا۔

عروج اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی۔

سبھی لڑکیوں کے قہقہے گونجے لگے۔

اسی آنکھیں مسلتی سیدھی ہوئی۔

اس کا سارا چہرہ سالن سے تر تھا۔

پانی"

اسی آنکھیں مسلتی جلن سے چلائی۔

عروج جلدی سے پانی سے بھرا گلاس اٹھانے لگی جسے گلابی بالوں والی لڑکی نے تھام لیا۔

تمھیں بھی یہی ٹریٹمینٹ چاہیے؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ غرائی۔

عروج بے بسی سے اسی کو دیکھنے لگی۔

اسی مسلسل اپنی آنکھیں رگڑتی چلا رہی تھی۔

آس پاس کی سبھی لڑکیاں انکی طرف ہی دیکھ رہی تھی۔

عروج سے مزید برداشت نہ ہوا۔

اس نے پھرتی سے پانی کا دوسرا گلاس اٹھا کر ایک ہی جھٹکے میں اسی کے منہ پر پھینک دیا۔

لڑکیوں کی ہنسی کو بریک لگی۔

اسی کے چہرے پر لگا سالن صاف ہوا

عروج نے دوسری ٹیبل سے گلاس اٹھا کر اس کا پانی بھی اس کے چہرے پر گرا دیا۔

اسی کو تھوڑی راحت ملی۔

عروج نے ایک اور ٹیبل سے پانی کا گلاس لیکر اسی کی آنکھوں پر چھینٹے مارے جس سے اس کی آنکھیں کھلی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسی کی آنکھیں حد سے زیادہ لال تھی۔

تم ٹھیک ہو؟"

عروج نے فکر مندی سے پوچھا۔

جلن ہو رہی ہے"

اسی نے آنکھیں مسلتے کہا۔

تمھیں تمیز نہیں ہیں کوئی ایسے کرتا ہے؟"

عروج لڑکیوں پر چلائی۔

تمہاری دوست نے پہلے بد تمیزی کی تھی"

گلابی بالوں والی لڑکی نے اطمینان سے کہا۔

عروج قہر آلود نظر ان پر ڈالتی اسی کو لئے وہاں سے جانے لگی جب گلابی بالوں والی لڑکی ان کے راستے میں اپنا پیر حائل کیا۔

عروج منہ کے بل گرتے گرتے بچی۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اپس سوری"

لڑکی نے دونوں ہاتھ اٹھائے کمینگی سے کہا۔

باقی لڑکیاں قہقہے لگا رہی تھی۔

عروج انہیں نظر انداز کرتی اسی کو لیکر واش روم میں آئی

اسی نے بھر بھر کر اپنی آنکھوں پر پانی ڈالا جس سے اس کی آنکھیں کچھ بہتر ہوئی۔

تمھیں ان کے منہ نہیں لگنا چاہیے تھا ٹیبل ہی تو تھا دے دیتے خوا مخواہ ہی اتنا ہنگامہ ہوا۔"

عروج نے پریشانی سے کہا۔

ایسے کیسے دے دیتی وہ پہلے کسی اور ٹیبل پر بیٹھی تھی پھر ہمارے پاس آکر کیسے کہہ سکتی ہیں یہ ٹیبل ان کی ہے؟"

اسی نے آنکھیں صاف کرتے غصے سے کہا۔

بس سینئر ہیں تو جونیئر کی ریگنگ تو کرنی ہے؟

اسی نے ناک پھولائے کہا۔

عروج اسے لئے واپس کمرے میں آگئی

صبح سے بھوکی تھی دونوں کے پیٹ میں چوہے دوڑ رہے تھے

اسی بیڈ پر بیٹھی انہیں کوس رہی تھی

عروج پیٹ پر ہاتھ رکھے بیڈ پر لیٹی تھی جب اس کے دماغ میں جھماکا ہوا!

عروج ایک جھٹکے سے اٹھی اور اپنے بیگ سے عدن کے دئے ڈبے نکالے۔

اسی بھی اسے دیکھنے لگ۔

پہلا ڈبہ کھولنے پر دیسی گھی کا حلوہ ملا!

اسی بھی اٹھ کر اس کے بیڈ پر آگئی۔

عروج نے ڈبہ اسے تھما کر دوسرا ڈبہ کھولا!

جس میں بیسن کے لڈو تھے۔

تیسرے ڈبے میں پنجیری دیکھ عروج کو عدن پر ڈھیروں پیار آیا۔۔

اور ساتھ ہی ڈھیروں شکر بھی ادا کیا کے وہ یہ سب لے ائی۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے ڈبہ سائیڈ پر رکھ کر اسی کو دیکھا جو حلوے کے ساتھ پورا پورا انصاف کر رہی تھی

عروج کے دیکھنے پر اسی نے شرمندہ ہوتے ڈبہ اس کی اور بڑھایا۔

سوری میں نے بنا پوچھے ہی کھا لیا۔"

میں نے خود تمھیں ڈبہ دیا تھا کھانے کے لئے اور یہ ٹرائی کرو اسے پنجیری کہتے ہیں"

اس کی شرمندگی ختم کرتے عروج نے پنجیری کا ڈبہ اسے دیا۔

دونوں نے تینوں ڈبوں کے ساتھ پورا پورا انصاف کیا۔۔

شکر ہے تم اپنے ساتھ یہ سب لائی ورنہ آج ہمیں بھوکا ہی سونا پڑتا۔"

اسی بیڈ پر لیٹتی تشکر بھرا سانس خارج کرتی بولی۔

میری آنٹی نے زبردستی دیا ورنہ میں نہیں لا رہی تھی۔"

عروج نے ہنس کر بتایا۔

تمہاری آنٹی بہت اچھی ہے"

اسی نے اداسی سے کہا۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج اس کی آواز میں اداسی نوٹ کرتی اٹھی۔

تمہاری امی نہیں ہے؟"

عروج نے اندازے سے پوچھا۔

نہیں"

اسی کی آواز نم ہوئی۔

اور بابا؟"

وہ بھی نہیں۔

عروج کو اس پر ڈھیروں ترس آیا۔

کوئی بہن؟۔۔

نہیں میرا اس دنیاں میں کوئی بھی نہیں ہے۔"

اسی نے اس کی بات پوری ہونے سے پہلے کہا۔

پر تم تو کہہ رہی تھی تم اپنی خالہ کے ہاں رہتی ہو؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج نے الجھ کر پوچھا۔

کچھ لوگ اپنوں کے ہوتے ہوئے بھی عنات ہوتے ہیں"

اسی اٹھ کر بیٹھ گئی۔

عروج نے نہ سمجھی سے سر ہلایا۔

میں چھوٹی سی تھی جب میری امی ابو چل بسے پھر میں اپنی خالہ کے پاس رہنے لگی انہیں میں بوج لگتی تھی جب میں دس سال کی ہوئی تب وہ مجھے ایک عنات آشرم میں چھوڑ آئی وہاں میں عاصمہ سے اسی بن گئی،

اٹھ اسال تک میں وہی رہی وہی پڑھی پھر اٹھ اسال کے بعد مجھے وہاں سے بھیج دیا گیا میں واپس اپنی خالہ کے گھر آئی بہت ایکسائیٹڈ تھی ان سے ملنے کے لئے!

اسی کے آنسو گر رہے تھے۔

عروج بھی نم آنکھوں سے اسے دیکھ اور سن رہی تھی۔

انہوں نے مجھے یہ کہ کر وہاں سے بھیج دیا کے وہ کسی عاصمہ کو نہیں جانتے"

اس دن میں نے عاصمہ کو مار دیا اور اسی بن گئی ایک چھوٹی موٹی جاب کے ساتھ اپنی پڑھائی مکمل کی پھر سوچا کچھ بننا ہے لائف میں بہت سوچ بچار کے بعد خیال آیا کے کیوں نہ ڈاکٹر بنو؟

اسی اپنے آنسو صاف کرتی جوش سے اسے بتانے لگی۔

پھر میں نے پیپر دیا مگر فیل ہوئی دوسری بار بھی فیل اور تیسری بار بھی مگر پھر بھی ہمت نہیں ہاری اور آج دیکھو کہاں ہوں آج سے ٹھیک پانچ سال بعد میں ایک ڈاکٹر بن جاؤ نگی۔"

اسی بانہیں پھیلائے بیڈ پر لیٹ گئی۔

عروج ساکت بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی۔

کتنی ہمت والی تھی وہ"

وہ اپنو کے پیار کے لئے ترسی لڑکی۔

اور ایک وہ جس کے پاس اپنے تھے پھر بھی وہ انھیں چھوڑ آئی!

شاید اسے کہتے ہیں جسے قدر تھی اسے ملا نہیں جسے ملا اسے قدر نہیں:

عروج کو خود پر ترس آیا تھا!

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ترس کے قابل تو وہ تھی!

جو سب کچھ چھوڑ آئی تھی۔۔!

کیا نہیں تھا اس کے پاس؟"

سونے کا چمچ لیکر پیدا ہوئی تھی"

جان سے زیادہ پیار کرنے والا باپ،

ہمیشہ اسے سمجھانے والی دادی،

اگر اللہ نے اس کی ماں کو واپس بلایا تھا تو سعدیہ بی جیسی عورت بھی اس کی زندگی میں شامل کی تھی۔

مگر اس نے نہ شکری کی!

اب بھی وہ واپس جا سکتی تھی؟"

یا؟

دیر ہو چکی تھی؟؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسی سوچ چکی تھی اور وہ انہی سوچوں میں گری بیڈ پر لیٹی تھی۔

دماغ سوچ سوچ کر درد کرنے لگا تھا

آخر تھک کر وہ اٹھی بیگ سے سلیپنگ پلز کی ڈبی نکالی اسے کھول کر ایک گولی ہتھیلی پر ڈھیر کی ہی تھی جب زین کی بات یاد آئی۔

سلیپنگ پلز نہیں لینی"

چند لمحے ہتھیلی پر گری گولی کو یونہی بے مقصد دیکھتے رہنے کے بعد اس نے ایک گہرا سانس لیا اور گولی واپس ڈبی میں ڈال کر لیٹ گئی ****

"کچھ دن یونہی گزر گئے ان کچھ دنوں میں دونوں کا سامنا سینئر سے کئی بار ہوا جہاں بھی وہ دیکھتی دونوں جلدی سے اپنا راستہ بدل لیتی

دونوں ضرورت کے وقت ہی کمرے سے باہر نکلتی تھی۔۔

اسی اپنے کمرے سے نکلی جب سامنے والے کمرے کا دروازہ کھولے گلابی بالوں والی لڑکی باہر آئی۔

اسی پھرتی سے واپس مڑی لیکن لڑکی کی نظر اس پر پڑ چکی تھی۔

اوئے۔۔

اس کی آواز پر اسی پلٹی۔

یہ پکڑو اور اسے دھو کر لاؤ۔"

لڑکی نے ایک کپڑوں سے بھری باسکٹ اس کی طرف بڑھائی۔

میں؟"

اسی نے اپنی طرف اشارہ کیا۔

ہاں تم۔"

لڑکی نے روب سے کہا۔

اسی مرتی کیا نہ کرتی آگے بڑھ کر اس کے ہاتھوں نے باسکٹ پکڑ لی۔

اپنی اس دوست کو بھی ساتھ لے جاؤ اکیلے دھونے میں پروبل ہو گی نا؟"

پیچھے سے ایک اور لڑکی باسکٹ اٹھائے باہر آتی بولی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسی نے صدمے سے عروج کو آواز لگائی۔

عروج اس کی آواز پر باہر نکلی۔

یہ پکڑو اور اسے دھوؤ جا کر۔"

دوسری لڑکی نے باسکٹ عروج کی طرف بڑھائی۔

عروج نے نہ سمجھی سے پہلے باسکٹ اور پھر اسی کو دیکھا۔

سنائی نہیں دیا کیا؟"

گلابی بالوں والی لڑکی نے غصے سے کہا۔

عروج کپڑے تھام کر لونڈری روم کی طرف چل دی۔

یہاں ڈاکٹر بننے آئی تھی دھوبی بنا کر رکھ دیا۔"

اسی نے غصے سے کپڑے پٹھکے۔۔

تمھیں کس نے کہا تھا ان سے پنگا لو؟"

عروج نے کپڑو پر سرف ڈالتے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

میں نے کہاں پنگا لیا بلکہ یہ ان کی سوچی سمجھی سازش ہے ہمیں ڈرا دھمکا کر ہم سے کام کروانے کی

اسی تن فن کرتی بولی۔

ان سے تو پیدا ہوئے بچے کے کپڑے بڑے ہوتے ہیں۔"

اسی نے ایک منی سکرٹ ہاتھ میں اٹھا کر غصے سے کہا۔

عروج کپڑو پر سرف ڈال کر انہیں دونوں ہاتھوں سے مل رہی تھی۔۔

ہم فریشس ہے اور سکالرشپ پر آئے سٹوڈنٹ ہیں یہ سب تو سہنا ہی ہو گا۔"

عروج کی بات پر اسی خاموش ہو گئی۔

کپڑے دھو کر دونوں باسکٹ اٹھائے واپس اپنے کمرے میں آ گئی۔

ایک تو دھوئیں بھی ہم اور اوپر سے اپنی بالکنی میں سکھائیں بھی؟

اسی نے غصے سے کپڑے تار پر ڈالے۔

اللہ کمر ٹوٹ گئی"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اسی کمر تھامے بیڈ پر بیٹھتی کراہی۔

تم تو ابھی سے بڑھی ہو گئی ہو"

عروج نے ہنستے کہا۔

تبھی دروازہ دوبارہ بجا!

دونوں بے اختیار اپنی جگہ سے اٹھی۔

عروج نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا۔۔

کپڑے دھو دیئے؟"

لڑکی نے سینے پر بازو باندھے پوچھا۔

عروج نے سر ہلا دیا۔

گڈ اب ایک کام اور ہے آؤ میرے ساتھ۔"

لڑکی نے حکم صادر کیا۔

عروج نے بیچاری سی شکل بنائے پیچھے دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جہاں اسے جھٹکا لگا!

اسی بیڈ پر آنکھیں موندے لیٹی سونے کی ایکٹنگ کر رہی تھی۔

عروج غصے سے اسے گھورتی لڑکی کے ساتھ چل دی۔

ان کے جاتے ہی اسی سکون کا سانس لیتی اٹھ بیٹھی۔

عروج لڑکی کے ساتھ سامنے والے کمرے میں آگئی کمرہ دیکھ عروج کا سر چکرا گیا

ایسا لگتا تھا جیسے سالوں سے یہاں کی صفائی نہیں ہوئی

سینئر کا گروپ بیڈ پر بیٹھا لوڈو کھیل رہا تھا۔

آؤ جیا لوڈو کھیلیں۔"

ان میں سے ایک لڑکی نے عروج کے ساتھ کھڑی گلابی بالوں والی لڑکی سے کہا۔

تو اس چڑیل کا نام جیا ہے؟

عروج نے دل میں سوچا۔

تم یہ سارا روم صاف کرو۔"

Clubb of Quality Content

جیا حکم چلاتی جا کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔

عروج بے بسی سے سارا کمرہ دیکھ رہی تھی اس وقت اسے اسی پر ڈھیروں غصہ آیا

نہ وہ ان سے پنگا لیتی اور نہ آج یہ ہوتا

جھاڑو کے بعد سارا کچرا اٹھا کر شاپر میں ڈال کر ایک کونے میں رکھا پھر سارے روم کی

ڈسٹنگ کی

ساری بکھری بکس الماری میں سیٹ کی

سبھی لڑکیاں لوڈو کھیل رہی تھی

سارا کام نپٹانے کے بعد عروج جانے کے لئے مڑی۔

میں نے تمھیں کہا جانے کو؟"

جیا کی آواز نے اس کے بڑتے قدم روکے۔

سارا کمرہ تو صاف ہو گیا ہے؟

عروج نے دبے دبے غصے سے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ کچرا لیتی جاؤ نیچے پھینک دینا۔"

جیا بے نیازی سے کہتی لوڈو کھیلنے لگی۔

عروج ضبط کرتی کچرا اٹھا کر کمرے سے نکلی۔

کیا بے بسی تھی؟

اس کی آنکھ سے ایک آنسو نکلا۔

اس وقت سب سے زیادہ ایک شخص پر اسے غصہ آیا تھا جس کی وجہ سے آج وہ یہاں تھی!

آنکھوں کو بے دردی سے مسلتے اس نے کچرا پھینک کر اپنے کمرے کا رخ کیا جہاں اسی بیڈ پر لیٹی کتاب پڑھ رہی تھی۔

عروج کا پارا ہائی ہوا اس نے چپل اتار کر اس کی اور پھینکی چپل سیدھی اسی کے سر پر لگی وہ کراہ کر اٹھی۔

خود یہاں بیٹھ کر کتاب پڑھ رہی ہو اور مجھے وہاں ان کا کچرا اٹھانے کے لئے بھیج دیا"

عروج غصے سے چلائی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ریلیکس ہم فریشس ہیں،اور سکالرشپ پر آئیں سٹوڈنٹ ہیں نہ یہ سب تو سہنا پڑیگا؟"

اسی نے معصومیت سے کہا۔

عروج بس دانت کچکا کر رہ گئی۔

دن یونہی گزرتے جارہے تھے

عروج کی روز عدن سے بات ہوتی رہتی

کبھی کبھی آیت بھی اسے فون کرتی بات کے دوران آیت نے کبھی زین کا ذکر نہیں کیا اور نہ ہی عروج نے پوچھا لیکن اسے ہمیشہ ایسا لگتا جیسے زین آیت کے قریب ہی ہو اسے سن رہا ہو۔

اسی اپنی پلیٹ لیکر ٹیبل پر آکر بیٹھ گئی۔

جیا کے ساتھ اس کی گینگ بھی ان کی طرف آئی۔

دونوں کے سانس خشک ہوئے۔

کیسی ہو گرلز؟"

جیا نے ایک ادا سے پوچھا۔

دونوں خاموش رہی۔

جیا نے اسی کی پلیٹ سے انڈا اٹھا کر اپنی پلیٹ میں رکھا۔

یہ میرا انڈا ہے؟"

اسی منمنائی۔

عروج گہرے سانس لیتی بیڈ پر بیٹھی تھی جب اسی نے دروازہ نوک کیا اور ساتھ ہی اپنے ہونے کی آواز لگائی۔

عروج نے تیزی سے اٹھ کر دروازہ کھولا۔

تم ٹھیک ہو؟"

عروج نے فکر مندی سے پوچھا۔

ہاں میں ٹھیک ہوں"

اسی کہتی اندر آ گئی۔

عروج نے تیزی سے دروازہ بند کیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسی جو تم نے آج میرے لئے کیا ہے میں ساری زندگی تمہاری مشکور رہو نگی۔"

عروج نے تشکر بھری نظروں سے اسے دیکھتے کہا۔

وہ کیا ہوتا ہے؟"

اسی نے بیڈ پر بیٹھتے حیرت سے پوچھا۔

میں ساری زندگی تمہاری احسان مند رہو نگی"

عروج نے مسکرا کر کہا۔

اس کی ضرورت نہیں ہے تم یہ سوچو کل کیا کرنا ہے۔

اسی نے بیڈ پر لیٹتے پوچھا۔

اس کی بات پر عروج گہری سوچ میں ڈوب گئی۔

روزہ افطار کرنے کے بعد عروج نے وارڈن سے باہر جانے کی پرمیشن مانگی۔

وارڈن سے دو گھنٹے کی پرمیشن لیکر عروج سکون کا سانس لیتی واپس اوپر آئی۔

دونوں کمرے کو لاک کرتی باہر نکلی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

پہلے ہم بینک جائینگے"

عروج نے ساتھ چلتے کہا۔

ابھی وہ دونوں سیڑیوں تک پہنچی ہی تھی جب سینئر کے گروپ کو سیڑیوں پر بیٹھا پایا۔

دونوں الٹے قدموں مڑی۔

لڑکیاں اپنے دھیان میں تھی اسی لئے کسی کی ان پر نظر نہیں پڑی۔

اب کیا کرے؟"

اسی نے واپس کمرے میں آتے پریشانی سے پوچھا۔

ویٹ کرتے ہیں"

عروج نے بیگ اتارتے تھکے سے انداز میں کہا۔

اگر ویٹ کرتے ہو سٹل کا گیٹ بند ہو گیا تو؟"

پھر کیا کر سکتے ہیں؟"

عروج نے بے بسی سے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

دونوں بیڈ پر بیٹھی انتظار کر رہی تھی بیس منٹ بعد عروج دبے پاؤں سیڑیوں تک آئی چند اک لڑکیاں ابھی بھی وہاں بیٹھی تھی۔

عروج انہیں لعنت ملامت کرتی واپس آگئی۔

ایک گھنٹے بعد راستہ صاف تھا دونوں شکر ادا کرتی نیچے آئی۔

ایک گھنٹے میں انہیں سارا کام کرنا تھا ورنہ اگر گیٹ بند ہو جاتا تو ساری رات باہر گزارنی پڑتی!

پہلے دونوں نے بینک سے پیسے نکلوائے اس کے بعد دونوں ایک مال میں آگئی۔

عروج ایک برتن اٹھائے اسے دیکھ رہی تھی۔

یہ کس لئے؟"

اسی نے پاس آتے پوچھا۔

ہم سحری اس میں بنالیا کرینگے۔"

عروج نے کھل کر کہا۔

اور گیس؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ایک چھوٹا سا سیلنڈر لے لینگے۔"

عروج نے حل نکالا۔

وہ تو ٹھیک پر اسے دھوئینگے کہاں پر؟"

اسی نے پر سوچ انداز میں کہا۔

عروج بھی سوچ میں پڑ گئی۔۔

چند لمحوں بعد دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا!

واش روم!

دونوں کی آواز ٹکرائی۔

نہیں بلکل نہیں واپس رکھو اسے۔"

اسی نے فورن اس کے ہاتھ سے برتن لیکر واپس رکھا۔

دونوں شرافت سے دوسری طرف آگئی۔

دونوں نے بریڈ جیم بسکٹ جیسی چیزیں خریدی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تھوڑی بہت چیزیں لینے کے بعد عروج نے ایک شاپ سے سیکنڈ ہینڈ ٹچ موبائل لیا۔

اسی نے اپنے لئے چند اک دوسری چیزوں کی شوپنگ کی عروج نے اپنی میڈیسن لی اور دونوں مال سے نکل آئی۔

یار کہیں مزے دار ڈنر کریں؟"

اسی نے پیٹ پر ہاتھ پھیرتے کہا۔۔

نہیں اسی وقت نہیں ہے"

عروج نے فورن انکار کیا۔

کیا یار اتنے دنوں بعد اچھا کھانا کھائینگے پلیز چلو نہ۔"

اسی نے اس کا بازو پکڑ کر التجا کی۔

عروج نہ نہ کرتی واپس اس کے ساتھ مال میں آگئی۔

خوب سیر ہو کر کھانے کے بعد دونوں نے کیب بک کروا کر ہوسٹل کی راہ لی:

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج خونخوار نظروں سے اسی کو گھور رہی تھی جو بیچاری سی شکل بنائے بتی سی نکالے جا رہی تھی۔۔

پچھلے آدھے گھنٹے سے دونوں گیٹ کے باہر کھڑی تھی۔

ان کے آنے سے دس منٹ پہلے ہی ہوسٹل کا گیٹ بند ہو چکا تھا۔

اب ساری رات انہیں ہوسٹل کے باہر گزارنی تھی۔

اور کھاؤ مزیدار کھانا۔"

عروج نے دانت کچکچا کہا۔

اب ساری رات مچھروں کے ساتھ کشتی کرتی پڑیگی تب پتا چلیگا"

عروج غصے سے تن فن کرتی اسی پر برس رہی تھی.

وارڈن کو پتا تو تھا ہم باہر ہیں پھر بھی اتنی جلدی گیٹ بند کر دیا؟"

اسی نے سر جھٹک کر کہا۔

ہاں ہاں تم نے تو ہوسٹل میں حصہ ڈالا ہے جو وارڈن تمہارا انتظار کرتی۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے گرج کر کہا۔

اسی منہ بسور گئی۔

تمہاری وجہ سے تہجد اور فجر کی نماز قضا ہو جائیگی"

عروج پریشانی سے کہتی نیچے بیٹھ گئی۔

اسی بھی خاموشی سے زمین پر بیٹھ گئی۔

پوری رات دونوں کی جاگ کر گزری بریڈ اور جیم کے ساتھ دونوں نے سہری کی ساری رات دونوں مچھروں کے ساتھ جنگ لڑتی رہی۔۔

صبح کہیں ان کی آنکھ لگی جب گیٹ کھلنے پر دونوں اٹھی۔

اسی جمائی لیتی اپنی جگہ سے اٹھی۔۔

عروج بھی آنکھیں مسلتی کھڑی ہوئی۔

ایک دوسرے کو دیکھ کر دونوں کی چیخ نکلتے نکلتے رکی!

ساری رات چہرے پر مچھر لڑنے کی وجہ سے جگہ جگہ لال رنگ کے دانے نکلے تھے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ہوسٹل جانے کے بعد دونوں الگ الگ لوشن اور کریمز لگا کر اپنا چہرہ درست کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

اگلے دو دن دونوں کالج نہیں گئیں

چہرہ ٹھیک ہوتے ہی پھر انہوں نے کالج کی راہ لی تھی۔

عروج نے کالج میں سر انور کو سینئرز کی شکایت لگائی۔

سر انور خود مسلمان تھے اسی لئے انہوں نے سینئرز کو سخت تنبیہ کیا جس پر جیا زہر کا گھونٹ بھر کر رہ گئی لیکن ہوسٹل میں وہ انہیں ذلیل کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتی تھی۔۔

دن کالج میں گزار کر وہ ہوسٹل واپس آتی ہوسٹل آ کر روزہ کھولنے کے بعد اسی اور عروج بیٹھ کر قرآن پاک پڑھتی عروج اسی کو نماز سکھانے کے ساتھ اسلام کے بارے میں بتاتی رہتی جتنا اسے کبھی سعدیہ بی اور عدن نے بتایا وہ سارا اسی کو بتاتی رہتی۔"

دن مہینوں میں مہینے سالوں میں گزرنے لگے۔۔۔

ان تین سالوں میں عروج ایک دو بار ہی عدن سے ملنے گئی تھی۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج اپنے کمرے میں بیٹھی پڑھ رہی تھی جب اسی خوشی سے چلاتی کمرے میں داخل ہوئی۔

کیا ہوا اتنا خوش کیوں ہو رہی ہو؟"

عروج نے مسکرا کر پوچھا۔

ارے خوش میں تو ہواؤ میں اڑ رہی ہوں"

اسی نے دونوں ہاتھ پھیلائے گول گول گومتے کہا۔

ہوا کیا ہے؟"عروج کو تجسس ہوا۔

دو دن بعد سبھی سینئرڈ گری لیکر چلے جائینگے جس کا مطلب ہماری اس گلابی بالوں والی لڑکی سے جان چھوٹے گی۔"

اسی خوشی سے جومتی بیڈ پر بیٹھ گئی۔

کیا ہوا تمھیں خوشی نہیں ہوئی؟"

عروج کا چہرہ دیکھ اسی نے ناک چڑا کر پوچھا۔

ہوئی ہے پر اتنی بھی نہیں تمھیں دیکھ کر لگ رہا ہے جیسے تمہاری ڈگری کمپلیٹ ہو گئی ہو"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے سر جھٹک کر کہا۔

اسی برا سا منہ بنا کر بیٹھی رہی۔

اچھا میں کل گھر جا رہی ہوں تم چلو گی میرے ساتھ؟"

رئیلی تم مجھے لیکر جاؤ گی؟"

اسی کی آنکھیں چمکی۔

عروج نے مسکرا کر سر ہلا دیا:

دونوں بس سے باہر نظرے ٹکائے بیٹھی تھی۔

اک امید تھی اس کے دل میں کے شاید اس بار غلطی سے وہ اسے نظر آجائے'

پچھلی بار جب وہ گئی تھی تب طیّبہ اور آیت اس سے ملنے آئی تھی مگر وہ نہیں آیا تھا عروج نے اس کی تلاش میں نظرے گھومائی رہی مگر وہ ہوتا تو دکھتا!

کبھی عروج سوچتی شاید وہ اسے بھول گیا ہے؟

یہ سوچ آتے ہی اس کا دل ڈوب جاتا۔

ان تین سالوں میں اگر اس نے کسی کو بہت زیادہ یاد کیا تھا وہ شاید وہ وہی تھا!

پاگل سا"

دیوانہ سا"

مجنو سا"

آوارہ سا"

بس کے رکتے ہی دونوں آگے پیچھے چلتی نیچے اتری۔

ٹیکسی کے زریعے وہ بلڈنگ پہنچی

لفٹ میں داخل ہوتے ہی عروج کو اس کے ہونے کا احساس ہوا بے اختیار اس کی انگلیوں نے لفٹ کے بٹنوں کو چھوا تھا۔"

لفٹ کا دروازہ کھلتے ہی دونوں باہر آئی۔

عروج کو ہر جگہ اس کے کلون کی خوشبو محسوس ہو رہی تھی۔

اسی بے نیازسے آس پاس دیکھتی چل رہی تھی۔

فلیٹ پر پہنچ کر عروج کی نظریں سامنے دروازے پر ٹک گئی۔

بند دروازے کو دیکھ وہ یہ اندازہ لگانے سے قاصر تھی کے وہ اندر ہے یا نہیں؟؟

میں نے خود ہی تو یہ شرط رکھی تھی اور اب خود ہی اداس ہو رہی ہوں؟*

وہ سر جھٹک کر بیل بجانے لگی۔

عدن کے دروازہ کھولتے ہی عروج اس کے گلے لگی۔

سلام دعا کے بعد دونوں اندر داخل ہوئی۔

عدن نے کافی کے ساتھ دیگر لوازمات ٹیبل پر رکھے۔

اسی بنا جھجھکے سبھی چیزوں کے ساتھ انصاف کر رہی تھی۔

عروج کافی پینے کے ساتھ مسکرا کر اسے دیکھ رہی تھی۔۔

عروج کو کبھی بھی وہ بے حیا نہیں لگی لیلیٰ اور لیزا کی طرح!

وہ اپنی دنیا میں جینے والی زمین کی بندی تھی جسے اڑنا نہیں آتا تھا"

کافی دیر باتیں کرنے کے بعد دونوں ریسٹ کے لئے کمرے میں آگئی۔

یہ تمہارا کمرہ ہے؟"

اسی نے بالکنی کے پردے ہٹاتے پوچھا۔

ہاں۔"

اچھا ہے"

اسی نے آس پاس نظرے دوڑائے کہا بلڈنگ کے سامنے بنے گراؤنڈ میں بچے کرکٹ کھیل رہے تھے۔

تم آرام کرو۔"

عروج نے بالوں کو پونی سے آزاد کرتے کہا۔

اسی آکر بیڈ پر لیٹ گئی۔

اگر فریش ہونا ہے تو وہ واش روم ہے"

عروج نے واش روم کی طرف اشارہ کیا۔

نہیں ابھی صرف نیند لینی ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسی نے لمبی جمائی لیتے کہا۔

اوکے تم آرام کرو"

تم نہیں کرو گی؟"

اسے دروازے کی طرف جاتے دیکھ اسی نے پوچھا۔

نہیں میں ٹھیک ہوں آنٹی کے پاس بیٹھو نگی کچھ دیر۔"

عروج مسکرا کر کہتی باہر نکل گئی۔

اسی نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے اور آنکھیں موند گئی۔۔

عروج دروازے پر نوک کرتی اندر داخل ہوئی۔

ارے تم آرام نہیں کرو گی؟"

عدن نے حیرت سے کہا۔

نہیں آنٹی ٹھیک ہوں میں آپ کے پاس بیٹھو نگی کچھ دیر"

عروج نے بیڈ پر بیٹھتے مسکرا کر کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عدن بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی عروج یونہی اس کی ٹانگوں پر سر رکھ کر لیٹ گئی"

کیسی جا رہی ہے پڑھائی؟"

عدن نے اس کے بال سہلاتے پوچھا۔

ٹھیک ہے بس دو سال ہے پھر عروج سے ڈاکٹر عروج بن جاؤ نگی۔"

اس کے لہجے میں اداسی تھی۔

تم خوش نہیں ہو؟"

پتا نہیں"

عدن نے لمبا سانس لیا۔

اچھا یہ بتائے آج کل زین کیا کرتا ہے؟"

دل کر ہا تھوں مجبور ہو کر اس نے پوچھ ہی لیا۔

طیّبہ سے بات ہوتی ہے کبھی کبھی اس نے بتایا تھا اپنے ڈیڈ کا بزنس سمبھالتا ہے اور ماشااللہّ بہت ترقی بھی کر رہا ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عدن نے مسکرا کر بتایا۔

عروج نے مزید کچھ پوچھنا چاہا مگر پھر ارادہ ترک کر دیا۔

عدن کے ساتھ ادھر ادھر کی باتیں کرتی عروج وہی سو گئی۔

عدن نے اس کا سر ہلکا سا اٹھا کر نیچے تکیہ رکھا اور اس پر چادر دے کر باہر آ گئی۔

رات کے کھانے میں عدن نے کافی ساری الگ الگ ڈیشز بنائی۔

دونوں نے خوب پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔

رات دیر تک باتیں کرنے کے بعد تینوں سونے کے لئے کمروں میں چلی گئی۔۔

صبح عروج کی آنکھ کھلی تو اسی کمرے میں نہیں تھی۔۔

عروج آنکھیں مسلتی اٹھی جب اسے لاؤنج سے ہنسنے کی آوازیں آئی اس کا دل زور سے دھڑکا!

وہ بنا ہاتھ منہ دھوئے کمرے سے باہر نکلی۔۔

لاؤنج میں طیّبہ اور آیت بیٹھی اسی سے باتیں کر رہی تھی۔۔

عروج نے آس پاس نظرے دوڑائی مگر وہ کہیں نہیں تھا یک دم اس کا دل اداس ہو گیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج"

طیّبہ خوشی سے اس کی طرف بڑی اور اسے گلے لگالیا۔۔

کیسی ہو؟"

ٹھیک ہوں "آپ کیسی ہیں؟"

عروج نے مسکرا کر پوچھا۔

بہت اچھی "آؤ۔۔

طیبہ اس کا ہاتھ پکڑے ان کی طرف آئی آیت نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا۔

آپ تو مجھے بھول ہی گئی؟"

آیت نے منہ پھولا کر کہا۔

تمہارے جیسی گڑیا کو کون بھول سکتا ہے میں تو بس اسٹڈی میں بزی تھی۔"

عروج نے اس کے گال کھینچتے پیار سے کہا۔

اچھا بیٹھنے تو دو اسے آتے ساتھ ہی شکوے شکایات شروع کر دی۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

طیّبہ نے پیار سے اسے ڈپٹا۔

ان کے ساتھ بیٹھ کر عروج نے ڈھیروں باتیں کی۔۔

عروج اس دفع ہماری طرف آئے نہ آپ ہر بار یہی سے ہو کر چلی جاتی ہیں۔"

آیت نے ایک اور شکایات کی۔

ابھی اتنی چھٹی نہیں ہے اگلی بار آؤنگی تو ضرور چکر لگاؤنگی۔"

عروج نے بہانے بناتے کہا۔

چھٹی کیوں نہیں ہے ہم ایک دو دن ابھی یہی ہیں کل چلے جائینگے۔"

اسی نے جھٹ کہا۔۔

عروج بس اسے گھور کر رہ گئی۔۔

ہاں ہاں کیوں نہیں کل آجانا بلکہ میں ڈرائیور بھیج دونگی۔"

طیّبہ نے خوشدلی سے کہا۔

عروج بس سر ہلا کر رہ گئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اگلی صبح وہ جانے کے لئے تیار کھڑی تھی۔

عروج جانا بھی چاہتی تھی اور نہیں بھی۔

اگر اس سے سامنا ہو گیا تو؟"

عجیب دل کی کیفیت تھی۔

کار پورچ میں آکر رکی۔۔

طیّبہ اور آیت پہلے ہی دروازے پر کھڑی ان کا انتظار کر رہی تھی۔۔

گھر میں داخل ہوتے ہی عروج کی نظرے چاروں اور گھومنے لگی۔

چاروں آکر لیونگ ایریا میں بیٹھ گئی۔

ملازمہ دیگر لوازمات سے ٹیبل سجانے لگی۔۔

آنٹی اتنے تکلف کی کیا ضرورت تھی؟"

عروج خوامخواہ شرمندہ ہوئی۔۔

بیٹا تکلّف کیسا اتنے سالوں بعد آئی ہی ہمارے گھر اور اسی تو پہلی بار آئی ہے۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

طیّبہ نے شریں لہجے میں کہا۔۔

آنٹی انکل کہاں ہیں؟"

عروج نے عباسی صاحب کا سہارا لیکر کسی اور کے بارے میں پوچھا تھا۔

تمہارے انکل اور زین بزنس میٹنگ کے لئے شہر سے باہر گئے ہیں۔"

عروج نے سر ہلا دیا۔

آیت آگے کا کیا ارادہ ہے؟"

عروج نے اپنا دھیان دوسری اور لگانا چاہا۔

اسٹڈی کے بعد بھائی کہ رہے تھے ان کے ساتھ بزنس سمبھالوں پر مجھ سے کہاں یہ کام ہوتے ہیں اسی لئے میں نے تو صاف انکار کر دیا۔"

آیت نے ناک چڑا کر کہا۔

آئی تھنک دس اس گڈ آئیڈیا تم اپنا بزنس سمبھال سکتی ہو"

عروج نے کہا۔۔

پر میں کہاں سمبھال سکتی ہوں؟"

آیت کنفیوز ہوئی۔

آیت بنا کچھ سیکھے کچھ نہیں ہوتا تم سیکھو گی تو ابھی جو بزنس تمھیں مشکل لگ رہا ہے آگے جا کر وہی تمھیں چٹکیوں کا کام لگے گا۔"

عروج نے سمجھاتے والے انداز میں کہا۔۔

پر عروج ان سب چیزوں کا بہت بوجھ ہوتا ہے اور ابھی مجھے صرف اسٹڈی کے ساتھ لائف انجوئے کرنی ہے۔"

آیت نے چہک کر کہا۔

جیسی تمہاری مرضی۔"

عروج نے مسکرا کر کہا۔

تھوڑی دیر بعد آیت اسی کی فرمائش پر اسے گھر دیکھانے لگی۔

گھر دیکھانے کے بعد آیت انہیں لئے زین کے کمرے میں آ گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تم ابھی بھی نہیں سدھری؟"

عروج نے اس کے گال کھینچتے مسکرا کر کہا۔

بھائی تھوڑی نا ہے یہاں جو انہیں کچھ پتا چلیگا"

آیت نے چہک کر کہا۔

اسی کمرے کو دیکھ حیران ہوئی۔

یہ وہی ہینڈسم لڑکا ہے نا جو تمہیں ہوسٹل چھوڑنے آیا تھا؟"

زین کی تصویر دیکھ کے اسی نے سوچتے ہوئے کہا۔

عروج سر ہلاتی تصویر کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی۔۔

واو کتنا ہینڈسم ہے۔"

اسی نے دونوں ہاتھ گال پر رکھتے چہک کر کہا۔

عروج کو اس کا یوں کہنا اور تصویر کو دیکھنا عروج کو بلکل اچھا نہیں لگا۔

چلو تمہیں بالکنی دیکھاتے ہیں جس کے لئے آیت ہمیں یہاں لائی ہے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے سنجیدگی سے کہتے اس کا دھیان ہٹایا۔

اسی آیت کے ساتھ بالکنی میں آ گئی۔

عروج وہی زین کی تصویر پر نظرے ٹکائے کھڑی تھی۔

کیا نہیں تھا اس کے پاس؟ وہ کسی بھی لڑکی کا خواب بن سکتا تھا؟"

عروج نے اپنے موبائل سے اس کی ایک تصویر لی اور بالکنی میں آ گئی۔

دس اس سو بیوٹیفل۔"

اسی نے دونوں بازو پھیلائے کہا۔

عروج خاموشی سے آ کر ایک طرف کھڑی ہو گئی۔

کچھ دیر یونہی بالکنی میں کھڑے رہنے کے بعد آیت انہیں واپس نیچے لے آئی۔

طیّبہ نے انہیں بنا کھانا کھائے جانے نہیں دیا شام کو وہ ڈرائیور کے ساتھ گھر واپس آ گئی۔۔

مزید ایک دو دن عدن کے پاس رہنے کے بعد وہ واپس ہوسٹل لوٹ گئی۔

جیا اور اس کی گینگ ہوسٹل چھوڑ کر جا چکی تھی۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اب یہاں ہمارا راج ہو گا"

اسی ہوسٹل کی بالکنی میں کھڑی ہو کر چلا کر بولی۔

عروج اس کی حرکتیں دیکھ مسکرا رہی تھی۔

اب سے سب سے گن گن کر بدلہ لونگی آج سے ہم سینئرز ہیں۔"

بالکنی سے واپس آ کر وہ بیڈ پر بیٹھتی دانت کچکا کر بولی۔

کس سے بدلہ لو گی وہ چڑیلیں تو چلی گئی ہیں؟"

عروج نے ہنس کر کہا۔۔

ان کا سارا بدلہ جونیئرز سے لونگی۔"

اسی نے ایک ہاتھ کا مکا بنائے دوسرے پر مارتے کہا۔

عروج نے اس کی بات پر دائیں بائیں سر ہلایا جیسے کہ رہی ہو تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔

اگلے دن سے اسی نے اپنا مشن ریگنگ شروع کر دیا۔

اے ادھر آؤ"

اس وقت وہ دونوں گھاس پر بیٹھی تھی جب اسی نے ایک لڑکی کو اپنی طرف بلایا۔

نام کیا ہے تمہارا؟"

لڑکی کے رکنے پر اسی نے روب سے پوچھا۔

رشمکا۔"

لڑکی نے دھیمی سی آواز میں کہا۔

رشمکا مندانا؟"

اسی ہنسی۔

عروج خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

یہ لو یہ اور اس سے پورے کالج کا ناپ لیکر آؤ۔"

اسی نے پین کا ڈھکن اتار کر لڑکی کی طرف بڑھایا۔

لڑکی رونی سی صورت بنائے اسے دیکھ رہی تھی۔

اسی جانے دو کیوں پریشان کر رہی ہو بیچاری کو؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

لڑکی کی رونی صورت دیکھ عروج نے اسی کو ڈپٹا۔۔

آج سے دو سال بعد یہ ہماری جگہ بیٹھ کر کسی اور سٹوڈنٹ کی ریگنگ کر رہی ہو گی تو اسے بیچاری تو مت ہی کہو"

اسی نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا۔

پھر بھی اسی جانے دو"

عروج کے دوبارہ کہنے پر اسی نے برا سا منہ بنایا۔

لڑکی انہیں باتوں میں لگا دیکھ فورن وہاں سے رفو چکر ہوئی۔۔

کیا یار بھول گئی اپنی ریگنگ؟"

لڑکی کو غائب دیکھ اسی نے خفا ہوتے کہا۔

اسی اس کی کیا غلطی چھوڑو جانے دو"

ہماری کیا غلطی تھی؟"

اسی نے آنکھیں دیکھائے پوچھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

یہ تو وہی بات ہو گئی کے ساس بھی کبھی بہو تھی۔"

عروج سر جھٹک کر مسکرائی۔

آج کے بعد تمہارے سامنے کسی کی ریگنگ نہیں کرنی"

اسی برا سا منہ بنائے وہاں سے اٹھی اور کلاس کی اور چل دی عروج نے اسے پکارا بھی مگر وہ نہیں رکی

آخر عروج بھی اٹھ کر اس کے پیچھے چل دی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عدن نے تصدیق چاہی۔

مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے۔"

عروج منمنائی۔۔

عروج میری بات سنو"

عدن بے حد سنجیدہ ہوئی۔

وہاں تمہارا بڑھا باپ ہے "جو تمہارا انتظار کر رہا ہے "اور کتنی سزا دو گی اپنے باپ کو؟"

عروج تڑپ اٹھی۔۔

لوٹ جاؤ عروج"

عدن نے التجا کرتے کہا۔

عروج کے ہاتھ بے حد ٹھنڈے ہو رہے تھے۔۔

تمہارا باپ تمہارے آنے کی امید پر جی رہا ہو گا لوٹ جاؤ مل لو اس سے۔"

عدن کی آواز بھرا گئی۔

چھ سال ہو گئے ہیں جاؤ عروج"

تم جاؤ گی نہ؟"

عدن نے امید سے پوچھا۔

عروج نے ٹرانس کی کیفیت میں سر ہلا دیا۔۔

عدن نے اس کی پیشانی چومی:

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیا تم ایک امیر باپ کی بیٹی ہو؟"

اسی اپنی جگہ سے اچھلی!

عروج نے اوپر نیچے سر ہلا دیا۔

تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا اور تم نے سکالرشپ پر ڈگری کیوں لی؟"

اسی بے یقین سی اس کے سامنے بیٹھ گئی۔

بس خود کچھ کرنے کا بھوت سوار تھا اسی لئے سکالرشپ پر ڈگری لی۔"

عروج نے صفائی سے جھوٹ بولا۔۔

تم واقعی بیوقوف ہو اتنی امیر باپ کی بیٹی ہو کر جیا جیسی لڑکی کا ظلم سہتی رہی تف ہے تم پر۔"

اسی کی لتاڑ پر وہ اسے گھور کر رہ گئی۔

پورا دن اسی اس کا سر کھاتی رہی۔

رات اس کے سونے کے بعد عروج نے سکون کا سانس لیا۔

نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔

وہ ہمت نہیں کر پا رہی تھی واپس جانے کی۔

فون بجنے پر وہ ہوش کی دنیا میں واپس آئی۔

ان نون نمبر تھا۔۔

عروج ایک نظر اسی پر ڈال کر موبائل لئے بالکنی میں آ گئی۔

مجھے یاد کر رہی تھی؟"

وہی آوارگی بھرا لہجہ۔۔

نہیں"

وہ اداس سی بولی۔

اداس ہو؟"

تمھیں کیسے پتا؟"

لوبی گیٹس لو۔"

دل کو دل سے راحت ہوتی ہے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کی بار پر عروج اداس سا مسکرائی۔

کیا ہوا؟"

عروج نے عدن سے ہوئی گفتگو اس کے گوش گزاری۔

کب جانا ہے؟"

کافی دیر کی خاموشی کے بعد اس کی سنجیدہ آواز آئی۔۔

پتا نہیں"

وہ کنفیوز تھی۔۔

کل تمھیں سٹیشن چھوڑ دونگا"

زین نے اس کی الجھن سلجھائی۔۔

ٹھیک ہے"

وہ بمشکل بولی۔۔

ریلیکس رہو اور آرام کرو"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ کہتا فون رکھ گیا۔۔

عروج کو لگا وہ ڈسٹرب ہوا ہے اس کے جانے کی بات پر!

اگلی صبح وہ جانے کے لئے تیار تھی اسی نے اس کا سارا سامان پیک کر دیا تھا۔

میں نے جانے کا کہا اور تم اتنی جلدی جا رہی ہو؟"

عدن نے نم آنکھوں سے شکوہ کیا۔۔

اچھے کام میں دیر کیسی"

جواب اسی نے دیا۔

واپس آؤ گی نہ؟"

عدن نے آس سے پوچھا۔

پتا نہیں"

وہ واقعی نہیں جانتی تھی:

اگر میں نہیں آئی تو آپ آ جائیگا"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج نے اس کا دل بہلاتے کہا۔

اپنا بہت سا خیال رکھنا تمہاری بہت یاد آئیگی۔"

عدن روتی اس کے گلے لگ گئی۔

عدن سے مل کر وہ اسی سے ملی۔

آنٹی کا خیال رکھنا"

عروج نے مسکرا کر کہا۔

تم مسکراتی بہت ہو کم مسکرایا کرو زیادہ مسکرانے والوں کے دل مردہ ہوتے ہیں"

اسی کی بات پر عروج کی مسکراہٹ سمٹی۔

نم آنکھوں سے انہیں الوداع کہتی وہ فلیٹ سے باہر نکلی۔

زین کار سے ٹیک لگائے کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا۔۔

اس کے آنے پر بنا کچھ کہے اس کا سامان کار میں رکھتا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔

سٹیشن پہنچنے تک کار میں مکمل خاموشی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ٹرین آنے میں کچھ وقت باقی تھا دونوں بیگم پیٹ سٹیشن پر بیٹھے تھے۔

ایک طرف عروج اور دوسری طرف زین بیچ میں اس کا سامان پڑا تھا۔

گھر سے آنے تک دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی۔۔

زین سر جھکائے فرش پر نظرے ٹکا کر بیٹھا تھا۔

گھر سے آنے سے پہلے میں نے نہیں سوچا میرے بعد میرے بابا کا کیا ہو گا اس دن تمہارے گھر میں میرے بابا کا میرا ذکر ہوا اور تم نے کہا کیا پتا رضا میر کی بیٹی گھر چھوڑ کر نہیں کسی کے ساتھ بھاگ گئی ہو تب مجھے احساس ہوا میں نے کتنی بڑی غلطی کی ہے۔"

اس نے طنز نہیں کیا تھا مگر پھر بھی زین شرمندہ ہوا۔۔

کبھی واپس جانے کی ہمت نہیں ہوئی مجھ میں اور اب بھی نہیں پتا کیسے یہ سفر کٹیگا؟"

وہ بمشکل اپنے آنسوؤں کا گلا گونٹے کہہ رہی تھی۔

وہ خاموش رہا۔۔

عروج نے بات کا رخ بدلہ۔

میرے بابا ہمیشہ مجھے کہتے تھے میں عروج ہوں اور مجھے اپنے نام کی طرح بننا ہے لیکن! کبھی انہوں نے مجھے زوال کے بارے میں نہیں بتایا جیسے زمین اور آسمان دو ہیں، جیسے دھوپ اور چھاؤں ہے، جیسے غم اور خوشی ہے، انہوں نے کبھی نہیں بتایا کے ویسے ہی عروج اور زوال بھی ہے "اگر زندگی میں عروج ہے تو زوال بھی آسکتا ہے اور میری خوشیوں پر بھی زوال آگیا اور میں کچھ نہیں کر سکی کیونکی میں عروج تھی اور زوال میرا ساتھی"

اس کے آنسو گرنے لگے۔۔

وہ پھر بھی خاموش رہا۔۔

میرے ساتھ جو ہوا وہ دیکھ میرا محبت سے یقین اٹھ گیا اسی لئے میں نے ہمیشہ تمھیں اگنور کرنے کی کوشش کی"

وہ پٹری پر نظرے جمائے بول رہی تھی۔

اور وہ سر جھکائے سن رہا تھا۔

میرے بابا میرا انتظار کر رہے ہیں مجھے جانا ہو گا"

عروج نے گردن موڑ کر اسے دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جس کا چہرہ ضبط سے سرخ ہو رہا تھا۔

آئی ایم سوری تمھیں مزید انتظار کروانے کے لئے"

دور سے ٹرین کی سٹی سنائی دی۔

وہ پھر بھی خاموشی رہا۔۔

عروج کا دل ہول رہا تھا اس کی خاموشی پر۔

ٹرین ان کے سامنے رکی۔

وہ پھر بھی خاموش رہا۔

عروج اپنے آنسو پونچھتی اٹھی۔

وہ بھی اٹھ کھڑا ہوا۔

اسے لگا وہ کچھ بولے گا مگر وہ خاموش رہا۔

اسے ہنوز چپ دیکھ وہ اپنا سامان اٹھا کر ٹرین کی طرف بڑھ گئی۔

پھر کب لوٹو گی؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ٹرین پر چڑتے قدم رکے۔

وہ پلٹی۔

وہ آنکھوں میں صدیوں کی تھکان لئے اسے دیکھ رہا تھا۔

آس پاس سبھی اپنوں سے ملتے ٹرین میں چڑ رہے تھے۔

ٹرین کی سٹی دوبارہ بجی۔

جب تم لینے آؤ۔"

وہ مسکرائی۔

اکیلے نہیں سولوگوں کے ساتھ"

وہ سانس روکے کھڑا رہا۔

ٹرین دھیرے دھیرے چلنا شروع ہو گئی۔

وہ بھی ساتھ ہی قدم اٹھا رہا تھا۔

میں انتظار کرونگا"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ خوشی سے چلایا۔

آس پاس کے کئی لوگوں نے اسے دیکھا۔

عروج ہنسی۔

اکیلے مت آنا۔"

وہ بھی چلائی۔

ٹرین کی رفتار بڑھ رہی تھی۔

اپنا خیال رکھنا"

وہ رک کر چلایا۔

عروج گردن باہر نکالے اسے دیکھ رہی تھی۔

ٹرین کی رفتار تیز ہوئی۔

وہ پیچھے چھوٹتا جا رہا تھا۔

وہ ایک بار پھر حسرت بھری نظروں سے اسے خود سے دور جاتا دیکھ رہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ٹرین کے نظروں سے اوجھل ہونے تک وہ وہی کھڑا رہا****

"سٹیشن پر پہنچ کر اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ باہر قدم رکھا۔

ایک ہاتھ سے سامان گھسیٹے دوسرے ہاتھ میں انہلر تھامیں وہ دھیرے دھیرے قدم اٹھا رہی تھی۔

چھ سال پہلے اندھیری رات میں وہ اس سٹیشن سے نکلی تھی۔۔

اور آج وہ لوٹ آئی تھی۔

وہ بار بار انہلر منہ کو لگا رہی تھی۔

میڈم کہاں جانا ہے؟ میڈم آئے چھوڑ دیتا ہوں"

ایک ساتھ کئی ٹیکسی ڈرائیور کی آوازے آنے لگی۔

وہ چلتی ہوئی ایک ٹیکسی ڈرائیور کے پاس آئی۔

ایڈرس دیکر وہ ٹیکسی میں بیٹھ گئی اس کے بیٹھتے ہی ساری آوازیں تھم گئی۔

میڈم جی کیا بات ہے آپ کچھ پریشان لگ رہی ہیں لگتا ہے پہلی بار دہلی آئی ہیں؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ٹیکسی ڈرائیور نے اس کی بے چینی نوٹ کرتے کہا۔

وہ جو اپنے ہی دھیان میں تھی اس کی بات پر چونکی!

نہیں میں یہی رہتی تھی۔"

اس کی آواز کانپ رہی تھی۔

یہاں رہتی تھی تو اتنی گھبرائی ہوئی کیوں ہیں ویسے آپ کو دیکھ کے لگتا نہیں آپ دہلی کی ہیں؟"

ڈرائیور نے ہنستے کہا۔

عروج خاموشی سے نظرے باہر ٹکائے بیٹھی تھی۔

کتنے سال بعد وہ لوٹی تھی۔

کبھی ان روڈوں پر اس کی عالی شان کار گزرتی تھی اور آج وہ انجان بن کر ایک عام سی ٹیکسی میں بیٹھی تھی۔۔

ڈرائیور نے ٹیکسی میر مینشن کے باہر روکی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج ایک ہی جگہ منجمند ہوئے اپنا گھر دیکھ رہی تھی۔

ڈرائیور نے اس کا سامان باہر نکالا۔

میڈم جی پیسے"

ڈرائیور نے سامان رکھتے کہا۔

عروج چونکی پھر بیگ سے ہزار کا نوٹ نکال کے اسے دیتی سامان اٹھا کر آگے بڑھ گئی۔

میڈم جی یہ تو بہت زیادہ ہے؟"

ڈرائیور نے پیچھے سے آواز لگائی مگر وہ سن کہاں رہی تھی۔

ڈرائیور حیرانی اور خوشی کی ملی جلی کیفیت میں پیسے جیب میں ڈالتا آگے بڑھ گیا۔

بھاری بھرقم گیٹ کے سامنے کھڑے ہو کر اس نے بمشکل بیل بجائی۔

چوکیدار نے کواٹر سے سر نکال کر اسے دیکھا!

عروج کو دیکھ وہ حیرانی اور خوشی کے ملے جلے تاسرات لئے باہر نکلا۔

عروج میڈم؟

بڑھے چوکیدار کی آواز لڑکھڑائی۔

کیسے ہیں چچا؟"

وہ دھیمہ سا مسکراتی اندر آئی۔

م۔۔۔میں ٹھیک آپ کیسی ہیں؟"

چوکیدار خوشی سے پھولے نہیں سما رہا تھا۔

میں ٹھیک۔"

عروج نے اپنے عالیشان گھر کو دیکھا جس کی رونقیں وہ ساتھ ہی لے گئی تھی۔۔

چوکیدار دروازے میں پڑا اس کا سامان اندر لے آیا۔

عروج دھیرے دھیرے قدم اٹھاتی آگے بڑھ رہی تھی۔

وہ پورچ میں پہنچی جہاں اس کی کار کھڑی تھی۔

اس نے ہاتھ بڑھا کر اپنی کار کو چھوا۔۔

کتنا عجیب احساس تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ قدم آگے بڑھاتی گھر میں داخل ہوئی۔

سب کچھ ویسا ہی تھا جیسا وہ چھوڑ کر گئی تھی۔

گھر کے ملازم حیرت اور بے یقینی سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔

عروج ہر چیز کو چھوتی آگے بڑھ رہی تھی۔

وہ ایک جگہ رکی۔۔

جہاں دیوار پر ڈھیر ساری تصویریں لگی تھی۔

ان تصویروں میں سب تھے وہ رضا میر سعدیہ بی اور وہ چار!

عروج میڈم"

سدرہ بے یقین سی اس کے پاس آئی۔

بابا کہاں ہیں؟"

عروج نے تصویروں سے نظرے ہٹاتے پوچھا۔۔

لائبریری میں ہیں جب سے آپ گئی ہیں تب سے وہ زیادہ وقت وہی گزارتے ہیں اور!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سدرہ نے مزید کچھ کہنا چاہا مگر عروج نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روک دیا اور بھاری قدم اٹھاتی لائبریری کی طرف چل دی۔

لائبریری کا آدھا دروازہ کھلا تھا

عروج نے بمشکل ہاتھ بڑھا کر دروازہ پورا کھولا اور اندر داخل ہوئی

رضامیر چیئر سے ٹیک لگا کر بیٹھے تھے عروج کی طرف ان کی پشت تھی۔۔

ب۔۔با۔۔۔بابا۔۔!

ٹوٹے لفظوں میں عروج نے انہیں پکارا تھا۔

رضامیر جو آنکھیں موندے چیئر سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے آواز پر یک دم سیدھے ہوئے۔

پری"

بابا۔"

وہ دوڑتی ہوئی آکر ان کے قدموں میں بیٹھ گئی۔

رضا میر شاک کی کیفیت میں بیٹھے اسے دیکھ رہے تھے انہیں یقین نہیں آرہا تھا وہ پری ہے؟

ان کی بیٹی وہ لوٹ آئی ہے؟

بابا مجھے معاف کر دے۔"

وہ ان کے گھٹنے پر سر رکھے رو رہی تھی۔

پری"

اس کے وجود کا یقین کرتے ہی وہ ایک دم پاگلوں کی طرح اس کا نام پکارنے لگے۔

بابا میں بہت بری ہوں میں نے آپ کو اتنا تڑپایا بابا معاف کر دے۔"

وہ دونوں ہاتھ جوڑے گھٹنوں کے بل انکے سامنے بیٹھی تھی۔

نہیں میری بچی تم لوٹ آئی یہی کافی ہے مجھے تم سے کوئی شکوہ شکایت نہیں ہے"

رضا میر نے اس کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں بھرتے روتے ہوئے کہا۔

بابا معاف کر دے مجھے۔"

وہ روتے ہوئے ایک ہی جملہ دوہرا رہی تھی۔

رضامیر نے بے ساختہ اسے گلے لگایا

ان کے گلے لگ کر عروج کو اپنے اندر تک سکون اترتا محسوس ہوا۔

پوری لائبریری میں باپ بیٹی کی ہچکیاں گونج رہی تھی۔۔

کافی دیر دونوں گلے لگے رہے۔

بابا دادی کہاں ہیں؟"

عروج نے ان سے دور ہوتے پوچھا۔۔

سعدیہ بی یہاں نہیں ہیں ایک دو دن میں آجائیگی۔"

دادی کہاں گئی ہیں؟"

وہ حیران ہوئی۔

سعدیہ بی کا کوئی رشتے دار نہیں تھا جس کے ہاں وہ جاتی!

عمرے پر گئی ہیں۔"

رضامیر نے اسے دوبارہ گلے لگایا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تم جاؤ آرام کرو میں شکرانے کے نفل ادا کر لوں۔"

رضا میر نے اس کی پیشانی چومتے محبت سے کہا۔

اپنے کمرے میں آ کر چند لمحے وہ یونہی کھڑی رہی جیسے اسے یقین نہ آ رہا ہو

کمرہ بلکل ویسا ہی تھا جیسا وہ چھوڑ کر گئی تھی۔

وہ ہاتھ بڑھا کر ہر چیز کو چھو رہی تھی۔

اس نے کبڈ کھول کر دیکھی پاکستان سے کی گئی شوپنگ بیگز ایک طرف پڑے تھے۔

وہ گہرا سانس لیتی بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔

ان نون نمبر سے اس کا موبائل بجا۔

تم مجھے پہلے یہ بتاؤ ان سب نمبر میں تمہارا اصلی نمبر کونسا ہے؟"

عروج نے کال اٹھاتے پہلا سوال یہی کیا۔

وہی جو تم نے پہلے نمبر پر بلاک کیا تھا۔"

وہ شوخ سا بولا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اوکے اگلی بار اسی نمبر پر کال کرنا پلیز اتنے نمبر دیکھ کر میں کنفیوز ہو جاتی ہوں۔"

عروج نے بیڈ پر لیٹتے کہا۔

سب کیسا ہے وہاں؟"

ٹھیک ہے۔

وہ اداس سی بولی۔

عروج حوصلہ رکھو تم بہت سٹرونگ ہو۔"

زین نے گھمبیر آواز میں کہا۔

عروج نے سر ہلا دیا جیسے وہ اسے سن نہیں دیکھ رہا ہو۔۔

چند لمحے دونوں طرف خاموشی چھا گئی۔

ریسٹ کرو اور سٹریس مت لینا پلیز تمہارے لئے ڈینجر ہے"

زین نے فکر سے کہا۔

عروج مسکرائی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور کچھ ؟"

ہاں"

کیا؟

نی اینو دا الا گم کی چھیلونی ایوالواز ہگارو کانو تھیریم آہ ان کنوا اینو دا مو گم ایلم مے رومبا از ہا گو۔۔

اس نے محبت سے کچھ کہا جو عروج کے سر کے اوپر سے گزرا۔

اب یہ بھی بتا دو تم نے کہا کیا ہے ؟"

وہ بیچاری سی شکل بنائے بولی۔

اتنے سال حیدر آباد میں گزارے ہیں اتنی بھی تمل نہیں آتی ؟"

وہ اب اسے تنگ کرنے لگا تھا۔

بتانا ہے تو بتاؤ ورنہ میں کال کاٹ دونگی۔

اس نے دھمکی دی۔

اوکے اوکے بتاتا ہوں"

وہ شرافت کی پٹڑی پر آیا۔۔

تم میری دنیا ہو تمہاری آنکھیں تمہارا چہرہ کتنا خوبصورت ہے تم کتنی خوبصورت ہو کیا تم جانتی ہو؟"

اس کے ہر الفاظ سے محبت کا سمندر بہ رہا تھا۔

عروج کے گال سرخ ہو گئے۔

اور وہ جملہ جو تم نے اس دن کہا تھا؟"

اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ پوچھا۔

وہ تو ابھی نہیں بتاؤنگا"

زین نے گہرا سانس لیتے کہا۔۔

پھر کب؟"

اس نے منہ بنایا

جب وقت آئیگا تب۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تبھی دروازے پر نوک ہوئی۔

اچھا کوئی آیا ہے میں فون رکھتی ہوں۔

عروج نے تیزی سے کہا۔

اوکے اپنا خیال رکھنا"

اوکے۔"

کال کاٹتے ہی اس نے اندر آنے کی اجازت دی۔

میڈم کچھ چاہیے آپ کو؟"

سدرہ نے دروازے سے سر نکالتے پوچھا۔

نہیں مجھے ابھی ریسٹ کرنی ہے"

عروج نے موبائل سائیڈ پر رکھتے کہا۔

اوکے۔

سدرہ پلٹ گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج گہرا سانس لیتی آنکھیں موند گئی***

"یہ دیکھنے میں ایک وکیل کا کمرہ لگتا تھا۔

دونوں طرف الماریوں میں چینی موٹی موٹی کتابیں ایک طرف دیوار کے ساتھ صوفے اور ٹیبل رکھا تھا کمرے میں داخل ہوتے ہی سامنے ایک بڑا سا ٹیبل پڑا تھا جس کے پار چیئر پر وہ دوسری طرف رخ کئے دیوار گیر شیشے کے پار نظرے جمائے بیٹھا تھا۔۔

بلیک کوٹ پہنے وہ شخص جس کی آنکھیں صدیوں کی ویران لگتی تھی۔

اس کا چہرہ ہر چیز سے عاری تھا۔۔

ہاتھ میں جلتی سگریٹ اپنا دھواں چھوڑتی جا رہی تھی جسے نہ تو وہ پی رہا تھا اور نہ ہی پھینک رہا تھا۔۔

وہ بنا پلک جھپکائے باہر دیکھ رہا تھا پہلی نظر میں دیکھ کوئی اسے سٹیچو ہی سمجھتا۔۔

دروازہ کھول کر ایک دوسرا آدمی اندر آیا۔

بھاری بھر کم بوٹوں کی آواز پورے کمرے میں گونجنے لگی۔

بلیک کوٹ پہنے شخص پھر بھی نہیں ہلا۔

آنے والے کے انداز میں عجلت تھی۔

پولیس یونیفارم پہنے وہ دوسرا شخص ٹیبل کے نزدیک آکر رک گیا

وہ آدمی ٹس سے مس نا ہوا۔

وہ۔۔وہ۔۔آ گئی۔۔ہ۔ہیں۔۔۔!

پیچھے کھڑے شخص نے لڑکھڑاتی آواز میں کہا۔

اس کی آواز میں نمی گھلی تھی۔

وہ لوٹ آئی ہے رحمان"

چیئر پر بیٹھے آدمی کے کان کھڑے ہوئے۔

اس کی ویران آنکھوں میں ایک چمک ابر کا معدوم ہوئی سگریٹ اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر اس کے گھٹنے سے ہوتی ہوئی زمیں پر گر گئی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ چیئر گھوما کر مڑا تھا

اس نے بے یقینی سے آدمی کو دیکھا۔۔

وہ لوٹ آئی ہے۔"

اس کی بے یقینی کو دیکھ اس نے زور زور سے سر ہلاتے آنسوؤ کے ساتھ دوبارہ اپنا جملہ دوہرایا۔

وہ کچھ نہیں بول پایا بس زور سے چیئر کی پشت سے سر ٹکا گیا

یونیفارم پہنے آدمی سامنے رکھی چیئر پر بیٹھ گیا

دو آدمیوں کے ہوتے ہوئے بھی اس کمرے میں جان لیوا خاموشی کا راج تھا***

"رضا میر اس کی ڈگری ہاتھ میں لئے بے یقینی سے اسے دیکھ رہے تھے

عروج ان کے کمرے میں ہی بیٹھی تھی۔

بابا آپ کی بیٹی ڈاکٹر بن گئی ماما کا خواب پورا ہو گیا

وہ رو رہی تھی۔

ہاں میری بچی۔"

انہوں نے خوشی سے اسے ساتھ لگایا۔

بابا آئی ایم سوری"

وہ پھر سے ان کے کندھے سے لگی بولی۔

رضامیر نے شفقت بھرا ہاتھ اس کے سر پر پھیرا۔۔

بابا کل جا کر ہو سپٹل دیکھنا چاہتی ہوں۔"

عروج نے سر اٹھائے انہیں دیکھتے کہا۔

چلی جانا"

رضامیر نے پیار سے کہا۔

بابا دادی کب آئیگی مجھے ان سے ملنا ہے؟"

وہ لاڈ سے بولی۔

عروج کی بات پر رضامیر کے چہرے پر کئی رنگ آ کر گزرے تھے۔

کیا ہوا؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج کے دل میں کچھ غلط ہونے کا احساس جاگا تھا!

میں نے کہا تھا نہ وہ عمرے پر گئی ہیں آج جائیگی ایک دو دن تک۔"

رضامیر نے نظرے چراتے کہا۔

بابا میں آتی ہوں ابھی۔"

اسے تسلی نہیں ہوئی تھی۔۔

عروج تیزی سے ان کے کمرے سے نکلی۔

رضامیر جانتے تھے وہ کہاں گئی ہے!

وہ تقریباً دوڑتی ہوئی سعدیہ بی کے کمرے میں آئی تھی

کمرہ بلکل صاف ستھرا تھا

وہ ہر چیز کو دیکھتی آگے بڑھ رہی تھی

ایک جگہ جا کر وہ رکی!

اس نے ہاتھ بڑھا کر وہ تڑا مڑا کاغذ اٹھایا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چھ سال پہلے اسی کے ہاتھ سے لکھے گئے لیٹر کو کھڑی وہ پڑھ رہی تھی۔۔

عروج نے لیٹر واپس رکھ کر کمرے میں نظرے دوڑائی

پورا کمرہ سنسان تھا ایسا لگتا تھا جیسے سالوں سے وہاں کوئی نہ رہا ہو

کانپتے وجود کے ساتھ وہ کبڈ کی طرف آئی۔

کبڈ بلکل خالی تھی۔

ایک دم اس کا وجود لرزا تھا۔

اس نے پورا کمرہ چھان مارا اسے سعدیہ بی کی کوئی چیز نہیں ملی۔

وہ دوڑتی ہوئی واپس رضا میر کے کمرے میں آئی تھی وہ ویسے ہی بیٹھے تھے جیسے وہ چھوڑ کر گئی تھی۔

بابا دادی کہاں ہیں؟"

وہ قدم قدم اٹھاتی ان کی طرف بڑھ رہی تھی۔

بابا دادی کہاں ہیں؟"

رضامیر کو خاموش دیکھ اس کا دل ڈوبا تھا۔

بابا اللہ ﷻ کا واسطہ ہے بتائے دادی کہاں ہیں؟"

وہ کرب سے بولی۔

نہیں رہی"

رضامیر کی آواز کسی کنویں سے آتی سنائی دی۔

کیا مطلب؟"

اس کی آواز لرزی تھی۔

نہیں رہی مر گئی وہ۔"

رضامیر نے چلا کر کہا۔

اگر جیتے ہوئے بھی مرنے کا درد کوئی محسوس کر سکتا تھا تو وہ عروج تھی اسے لگا تھا مانو کسی نے اس کے وجود سے جان نکال لی ہو اور مگر وہ پھر بھی زندہ کھڑی تھی۔۔

اس کے ضبط کا پیمانہ لبریز ہوا وہ زمین پر گری دھاڑے مار مار کر رو دی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس لمحے اسے شدید نفرت محسوس ہوئی تھی ان سے جن کی وجہ سے وہ یہاں سے گئی تھی۔۔

وہ تو آخری بار سعدیہ بی کا چہرہ بھی نہ دیکھ پائی۔۔

کتنا اذیت ناک لمحہ تھا وہ؟

رضامیر بوکھلا کے اس کے پاس آئے۔

وہ چلا رہی تھی کوس رہی تھی ان سب کو۔۔

اس وقت اسے وہ سب سعدیہ بی کے قتل لگے۔

کبھی معاف نہیں کرونگی تم سب کو کبھی نہیں"

وہ کرب سے چلا رہی تھی۔

پورے میر مینشن میں اس کی چیخیں گونج رہی تھی

سارے ملازم حیران و پریشانی رضامیر کے کمرے کی طرف دیکھ رہے تھے۔

نہیں پری سمبھالو خود کو۔"

رضامیر اسے چپ کروانے کی ناکام کوشش کر رہے تھے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

روتے روتے وہ نڈھال سی ہو گئی۔۔

نہیں معاف کرو نگی۔"

وہ رضامیر کے کندھے کے ساتھ سر جوڑ گئی۔

اک سعدیہ بی ہی تھی بچپن سے جس کے ساتھ وہ سب سے زیادہ قریب تھی۔

رضامیر سے زیادہ وقت اس نے سعدیہ بی کے ساتھ گزارا تھا

وہ اسے رات کو کہانیاں سناتی تھی قرآن کی تعلیم بھی اس نے سعدیہ بی سے ہی لی تھی۔

بالکنی میں پڑے جھولے پر بیٹھے وہ مسلسل رو رہی تھی سعدیہ بی کے ساتھ بتایا ہر لمحہ اس کی آنکھوں کے سامنے کسی فلم کی طرح چل رہا تھا۔۔

بہت دیر خالی الذہنی کے عالم میں وہ بیٹھی رہی موبائل بجنے پر اس نے کال اٹینڈ کی۔

ای پادی ارو کا۔۔(کیا حال ہے)؟

کال اٹینڈ ہوتے ہی وہ شوخ سا بولا۔

وہ سسک کر رو دی۔

عروج کیا ہوا تم ٹھیک ہو؟"

اس کے رونے پر وہ یک دم بوکھلا گیا تھا۔

وہ بنا کچھ بولے آواز سے رونے لگی تھی۔

عروج بتاؤ کیا ہوا؟"

اس کا دل ہولنے لگا تھا۔

عروج!

زین نے ضبط سے اسے پکارا۔

دادی نہیں رہی وہ چلی گئی میں آخری بار ان کا چہرہ بھی نہیں دیکھ پائی"

وہ سسک کر بتا رہی تھی۔

دوسری طرف خاموشی چھا گئی۔

کتنا انتظار کیا ہو گا انہوں نے میرا پر میں نہیں آئی وہ بنا مجھ سے ملے چلی گئی میں کتنی بری ہوں

میں نے اپنو کو دکھ دیا میں بہت بری ہوں۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس کی ہچکی بند گئی۔

تم بری نہیں ہو تم بہت اچھی ہو تمہاری دادی کا وقت اتنا ہی تھا یہ سب ایسے ہی لکھا تھا تم پلیز حوصلہ رکھو"

وہ نرمی سے اسے سمجھا رہا تھا۔

کیسے رکھوں حوصلہ میں انہیں آخری بار دیکھ بھی نہیں پائی۔"

اس کا دل کسی تسلی پر راضی نہیں تھا۔

ڈاکٹر نے کہا تھا تمھیں سٹریس نہیں لینا تمہارے لئے خطرناک ہو سکتا ہے پلیز سمبھالو خود کو میری خاطر پلیز۔"

وہ بہت نرمی اور پیار سے بولا۔

عروج نے اپنے آنسو پونچھ لئے۔۔

کافی دیر وہ اسے یونہی سمجھاتا رہا:

اگلے دن وہ سدرہ کے ہمراہ ہوسپٹل جانے کے لئے تیار تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

رضامیر نے بہت سالوں پہلے یہ ہوسپٹل تعمیر کیا تھا جسے بہت سے ڈاکٹر سرانجام دے رہے تھے

ان کی خواھش تھی جب عروج ڈاکٹر بنے وہ تو اسی ہوسپٹل میں کام کرے۔۔

ریڈی ہو کر وہ ٹک ٹک سیڑیاں اترتی نیچے آئی آخری سیڑی پر پہنچ کر وہ ٹھٹھکی!

لاؤنج میں رضامیر کے ساتھ وہ تینوں بھی بیٹھے تھے؟

عروج پر نظر پڑتے ہی تینوں اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے۔۔

وہ ریلنگ پر ہاتھ رکھے کھڑی تھی۔

سبھی پرانے زخم نئے زخموں میں گھلنے لگے۔

بنا کسی تاسر کے وہ سیڑیوں سے نیچے اتری۔

ٹینا دوڑ کر اس کے گلے لگی

وہ سرد تاسر چہرے پر سجائے کھڑی تھی۔

عروج نے اسے کندھوں سے پکڑ کر خود سے دور کیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس کی آنکھوں میں اجنبیت تھی

اس کے چہرہ پر چھائی سرد مہری دیکھ ٹینا نے بے اختیار دو قدم پیچھے لئے۔

بابا میں ہوسپٹل جا رہی ہوں شام تک واپس آجاؤنگی۔"

وہ ان کے وجود کو فراموش کرتی رضا میر سے بولی۔

بیٹا پہلے ان سے۔!

بابا مجھے لیٹ ہو رہا ہے"

وہ ان کی بات کاٹتی آگے بڑھ گئی۔

تینوں شرمندہ سے کھڑے رہے۔۔

آگے قدم بڑھاتی وہ ایک جگہ رکی۔۔

کیسے ہو؟"

اس نے پاس کھڑے اکشے سے پوچھا

اس کے پوچھنے پر اکشے نہال ہو گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ٹھیک ہوں "اور تم کیسی ہو؟"

اس کے انگ انگ سے خوشی پھوٹ رہی تھی۔

اس نے ہلکا سا سے کو خم کیا۔

ساتھ کھڑے سڈ کو مکمل اگنور کئے وہ گھر کی دہلیز پار کر گئی۔

پورچ میں پہنچتے ہی اس کی نظر گارڈن میں پڑے جھولے پر گئی۔۔

جہاں ایک چھوٹی سی بچی جھولے پر بیٹھی چاکلیٹ کھا رہی تھی

اس کے قدم خود بہ خود گارڈن کی طرف اٹھے

بچی کے سارے ہاتھ اور منہ چاکلیٹ سے گندے تھے

عروج ایک گھٹنا زمین پر رکھ کر اس کے سامنے بیٹھ گئی۔

گنگرالے بال تیکھی ناک سفید رنگ پھولے پھولے گلابی گال بچی کو دیکھتے ہی وہ پہچان گئی تھی

یہ کس کی بچی ہے؟

بچی چاکلیٹ کو چھوڑ اسے دیکھنے لگی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ہیلو"

عروج نے مسکرا کر کہا۔

بچی بھی مسکرائی۔۔

آپ وہی ہے نہ دو اپنا دل چھول کر تلی گئی تھی؟"

)آپ وہی ہیں نہ جو اپنا گھر چھوڑ کر چلی گئی تھی(

بچی نے معصومیت سے پوچھا۔

تمھیں کیسے پتا؟"

وہ اس ڈھائی سال کی بچی کے منہ سے یہ بات سن جی بھر کر حیران ہوئی تھی۔۔

ممی نے بلایا تھا"

)ممی نے بتایا تھا(

بچی نے چاکلیٹ کی بائیٹ لیتے کہا۔

اچھا اور کیا بتایا تھا؟"

ناولز کلب
Clubs of Quality Content

ممی نے بلایا تھا ان تی کتھی دلتی کی وداسے آپ دل چھول کر تلی گئی تھی"

)ممی نے بتایا تھا ان کی کسی غلطی کی وجہ سے آپ گھر چھوڑ کر چلی گئی تھی(

نام کیا ہے تمہارا؟"

اس کی آواز میں نمی گھلی تھی۔

پلا نئ"

)پتا نہیں(

بچی نے کندھے اچکائے۔

کیوں؟"

وہ مزید حیران ہوئی۔

تاکہ تم رکھ سکو"

اسے اپنے پیچھے سے ٹینا کی آواز سنائی دی

وہ سنجیدگی سے بچی کے سامنے سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہم چاہتے تھے تم اس کا نام رکھو اسی لئے ہم نے اس کا ابھی تک کوئی نام نہیں رکھا بس اسے گڑیا کہہ کر بلاتے ہیں۔"

ٹینا کی بات پر وہ پلٹی۔

اس کے چہرے پر خزاؤں سی خشکی تھی۔

غیروں کے بچوں کے نام میں کیوں رکھتی پھروں۔"

عروج نے خشک لہجے میں کہا۔

اے جے۔۔!

ٹینا نے کچھ کہنا چاہا مگر عروج نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روک دیا۔

ڈاکٹر عروج رضا میرا نام ہے میرا۔۔

وہ سرد مہری سے کہتی لمبے لمبے ڈگ بھرتی پورچ میں کھڑی کار کی طرف چل دی

ٹینا نے آنکھوں میں آئی نمی کو صاف کرتے گڑیا کو اٹھایا۔

عروج نے تیزی سے کار گھر سے نکالی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تینوں حسرت بھری نظروں سے اسے جاتا دیکھ رہے تھے:

ٹینا کی شادی ہو گئی تھی سڈ سے؟"

ایک آنسو چپکے سے اس کی آنکھ سے گرا۔

سارا دن ہوسپٹل کے سٹاف کے ساتھ گزارا اپنا کیبن سیٹ کروایا۔

مختلف وارڈز دیکھے پورے ہوسپٹل کا ٹور کرنے کے بعد وہ شام کو گھر واپس آ گئی۔۔

کار پورچ میں کھڑی کرنے کے بعد وہ گھر کے اندر داخل ہوئی۔

اس نے بلند آواز سلام کرنے کی کوشش کی مگر گلے میں آنسوؤں کا پھندا اٹک گیا۔

عروج خاموشی سے لاؤنج میں آ گئی جہاں رضامیر بیٹھے تھے۔

کیسا لگا ہوسپٹل؟"

رضامیر نے سلام دعا کے بعد پوچھا

بہت اچھا بابا سوچ رہی ہوں کل سے ہی جوائن کر لوں۔۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے"

رضامیر خوش ہوئے تھے۔

عروج ٹیبل کے نزدیک کھسک کے اپنے لئے کافی بنانے لگی۔

رضامیر اسے کافی بناتے دیکھ تھوڑا حیران ہوئے تھے۔۔

پری مجھے تم سے بات کرنی ہے؟"

رضامیر نے سنجیدگی سے کہا۔

عروج کافی بناتی سوالیاں نظروں سے انہیں دیکھنے لگی؟

پری تمھیں ٹینا کے ساتھ ایسا بیہو نہیں کرنا چاہیے تھا۔"

عروج نے کافی بناتے ہاتھ رکے۔۔

دیکھو میری بیٹی جو ہوا اس میں ان کا کوئی قصور نہیں تھا یہ سب کیا دھرا روکی کا تھا۔"

روکی کے نام پر وہ ٹھٹھکی!

عروج نے بے یقینی سے رضامیر کو دیکھا۔

ہاں میری بچی یہ سب روکی نے کیا تم لوگوں میں اسی نے دراڑ ڈلوائی۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

رضامیر نے اس کی نظروں کے مفہوم سمجھتے کہا۔

بابا رو کی کون ہے میں نہیں جانتی لیکن وہ سب تو مجھے جانتے تھے میری فطرت سے واقف تھے کیا انہیں مجھ پر یقین نہیں تھا جو اس کی چال میں آ گئے؟"

وہ سرد مہری سے کہتی واپس سیدھی ہو کر صوفے پر بیٹھ گئی۔

پری میں جانتا ہوں ان سے غلطی ہوئی ہے لیکن اب انہیں پچھتاوا۔"

بابا آپ ان کی سائیڈ لے رہے ہیں جن کی وجہ سے آپ کی بیٹی اتنے سال آپ سے دور رہی؟"

اس نے رضامیر کی بات کاٹتے دکھ سے کہا۔

میں کسی کی سائیڈ نہیں لے رہا میں تو بس کہ رہا ہوں انہیں معاف کر دو میں بس اتنا چاہتا ہوں سب پہلے جیسا ہو جائے۔"

رضامیر بے بس سے بولے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیا انہیں معاف کرنے سے جو ذلّت مجھے برداشت کرنی پڑی وہ بھول جائیگی؟ کیا دادی واپس آجائینگی؟ اگر ایسا ہے تو ٹھیک ہے میں نے انہیں معاف کیا۔"

وہ اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی۔

پر جیسا پہلے تھا اب ویسا نہیں ہو گا میں نہیں جانتی وہ سب کون ہیں!

عروج تیزی سے اپنے کمرے کی جانب بڑی۔

رضا میر بے بسی سے اسے جاتا دیکھ رہے تھے ***

"دن یونہی گزرنے لگے اس نے ہوسپٹل جوائن کر لیا تھا

اس دن کے بعد ان چاروں میں سے کوئی بھی گھر نہیں آیا تھا۔

آج اس کا پہلا آپریشن تھا۔۔

وہ نروس سی اپنے کیبن میں بیٹھی تھی

اس کے لبوں پر دعاؤں کا بسیرا تھا۔

آپریشن میں کچھ وقت باقی تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ کسی کی زندگی اور موت کے بیچ کھڑی تھی۔

وہ پریشان سی چیئر پر بیٹھی تھی جب اس کا موبائل بجا نمبر دیکھ اس کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔

کیا کبھی ایسا ہو سکتا ہے تم اس بندائے نہ چیز کو خود کال کرو؟"

کال اٹینڈ ہوتے ہی اس نے شکوہ کرتے کہا۔

نہ سلام نہ دعا سیدھا شکوہ شکایت؟"

اسلام و علیکم ڈاکٹر عروج رضا میر۔"

وہ فورن حکم کی تعمیل کرتے بولا۔

وا علیکم اسلام مسٹر زین عباسی۔"

وہ بھی اسی کے انداز میں بولی۔

کیسی ہو؟"

ٹھیک ہوں "تم کیسے ہو؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بس دن گزر رہے ہیں"

زین نے گہرا سانس لیتے کہا۔

عروج مسکرادی۔

کیسی چل رہی ہے مریضوں کی حالت ویسے مجھے تو لگتا ہے بیچارے بہت بری حالت میں ہونگے۔"

زین نے افسوس سے کہا۔

عروج نے موبائل کان سے ہٹا کر اسے گھورا جیسے اس کے سامنے موبائل نہیں زین ہو۔

آج پہلا آپریشن ہے آئی ایم سکیرڈ۔"

وہ واقعی ڈری ہوئی تھی۔

بے بریو تم کر سکتی ہو ایسے ہی پانچ سال میڈیکل کالج میں نہیں لگائے۔

زین نے ہنستے ہوئے تسلی دی۔

عروج نے ٹھنڈی آہ بھری۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

پانچ سال اور پورے بیس دن ہو چکے ہیں اب تو سر پر بھی سفیدی آنا شروع ہو گئی ہے کچھ تو ترس کھاؤ۔"

وہ بیچاری سی آواز میں بولا۔

عروج کے چہرے پر پریشانی واضح تھی۔

مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے؟"

وہ ہچکچائی۔

اوکے"

وہ سنجیدہ ہوا۔

میں اپنے بابا کو تنہا نہیں چھوڑنا چاہتی۔"

وہ رک رک کر بولی۔

اور اس بات کا مطلب؟"

مطلب بابا کو یہاں تنہا نہیں چھوڑنا چاہتی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج یہ وہی بات ہیں آگے بتاؤ؟"

وہ بے حد سنجیدہ ہوا۔

عروج کو سمجھ نہیں آرہی تھی کیسے کہے!

کیا تم میرے لئے یہاں رہ سکتے ہو؟"

بہت ہمت جمع کر کے اس نے یہ جملہ کہا تھا۔

اپنے گھر والوں کو چھوڑ کر؟"

وہ حیران ہوا۔

میں نے اتنے سال ان کے بنا گزارے ہیں اب ان سے دور نہیں رہ سکتی"

عروج کے گلے میں آنسوؤں کا پھندا اٹک گیا۔

اور میں اپنے گھر والوں کو چھوڑ دوں عروج؟"

وہ بے یقین سا کہ رہا تھا۔

نہیں میں ایسا نہیں کہ رہی"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ سٹپٹا گئی۔

تو پھر؟"

میں اپنے بابا سے بہت پیار کرتی ہوں وہ دہلی کبھی نہیں چھوڑینگے یہاں ماما کی بہت سی یادیں ہیں اور میں بابا کو نہیں چھوڑ سکتی ایک بار پھر ان سے اتنی دور نہیں جا سکتی۔"

وہ بات کو گھوما رہی تھی۔

گھوما پھرا کر بات مت کرو عروج میں سمجھ رہا ہوں؟"

آئی ایم سوری پتا نہیں مجھے کیا ہو گیا ہے"

پتا نہیں کیوں وہ گلٹی فیل کرنے لگی تھی۔

کس لئے؟"

پتا نہیں"

وہ رونے لگی۔

تم کیا چاہتی ہو؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کافی دیر کی خاموشی کے بعد اس نے پوچھا۔

کیا تم مجھے کچھ وقت دو گے ؟"میں ابھی اپنے بابا کے پاس رہنا چاہتی ہوں انہیں ضرورت ہے میری"

کتنا وقت ؟"

پتا نہیں۔"

وہ کنفیوز تھی۔

زین نے ایک گہرا سانس لیا۔

تمھیں جتنا وقت چاہیے لے لو مگر میرے نکاح میں رہ کر۔"

زین نے ٹھرے ہوئے لہجے میں کہا۔۔

میں نے پانچ سال انتظار کیا تمہارا تم کہتی ہو تو آگے بھی کر سکتا ہوں لیکن اس بار تم میرے نکاح میں رہ کر کرو گی جو کرنا ہے۔"

اس نے سنجیدگی سے کہا۔

میں سمجھی نہیں!

وہ پھر بھی سمجھ نہیں پائی۔

مجھ سے نکاح کرلو رقستی جب تم کہوں گی تب کرلینگے مجھے حوصلہ ہوگا کے تم صرف میری ہو۔"

وہ گھمبیر آواز میں بولا۔

عروج کے دل سے جیسے ڈھیروں بوجھ اتر گیا ہو ایک بار پھر زین نے اس کا مسلہ کر دیا تھا ایک بات پھر وہ اس کا انتظار کرنے کے لئے تیار تھا۔

منظور ہے؟"

وہ شرارت سے بولا۔

ہاں۔"

اس نے آنسو صاف کرتے مسکرا کر کہا۔

پھر کب لاؤں گھر والوں کو؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس کی آواز میں ڈھیروں خوشی تھی۔

منڈے کو مجھے چھٹی ہوتی ہے۔"

عروج نے دھیرے سے کہہ کر کال کاٹ گئی۔

زین موبائل کان سے ہٹا کر گہرا مسکرایا تھا۔

وہ دل کی بے ترتیب دھڑکنوں کو سمبھالتی آپریشن تھیٹر کی طرف چل دی***

کمرے میں چار لوگوں کے ہوتے بھی مکمل خاموشی تھی

کافی دیر سے چھائی اس خاموشی کو ٹینا کی آواز نے توڑا۔

وہ بدل گئی ہے میں نے اس کی آنکھوں میں ہمارے لئے اجنبیت دیکھی ہے وہ اب پہلے جیسی نہیں رہی۔"

وہ آنسوؤ کو پیتے کہہ رہی تھی۔

وہ بس ہم سے ناراض ہے اور کچھ نہیں"

سڈنے اسے دلاسا دیتے کہا۔

لیکن ٹینا کسی طور ماننے کو تیار نہیں تھی۔

گائیز وہ بس ناراض ہے تھوڑا وقت لگے گا ٹھیک ہو جائیگی۔"

سڈ اپنے تئیں بار بار انہیں سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔

راہول ایک طرف خاموشی سے بیٹھا ان کی باتیں سن رہا تھا۔

کچھ نہیں تھا اس کے پاس کہنے کو۔۔

سوائے پچھتاوے جسے اسے سہنا تھا۔

دوستی میں بے اعتباری کی سزا شاید یہی تھی۔

اب عروج ہاتھ کے اس انگوٹھے جیسی تھی جو چار انگلیوں کے ساتھ رہ کر بھی ان جیسا نہیں ہوتا۔

جو پاس ہو کر بھی جدا لگتا ہے

دوستی محبت سے زیادہ طاقت ور ہوتی ہے۔

اگر کوئی پوچھے دنیا کا سب سے خوبصورت رشتہ کونسا ہے تو شاید سب کے لبوں پر ایک ہی نام آئے؟

دوستی۔۔

جس میں خون کی ضرورت نہیں ہوتی۔۔

جس میں دولت نہیں دیکھی جاتی۔۔

جس میں نفع یا نقصان نہیں دیکھا جاتا۔۔

جس میں شکل نہیں دیکھی جاتی۔

دل دیکھا جاتا ہے"

صرف آنکھیں بند کر کے اعتبار کیا جاتا ہے

اور وہ اس اعتبار کے معملے میں بہت کچے ثابت ہوئے تھے***

بابا۔"

عروج خوشی سے چلاتی لاؤنج میں داخل ہوئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیا ہوا میری بچی اتنی خوش کیوں ہے؟"

اس کے چہرے پر چھائی خوشی دیکھ رضا میر کے اندر تک سکون اتر گیا۔۔

بابا میرا پہلا آپریشن کامیاب ہوا۔"

وہ خوشی کے مارے پھولے نہیں سما رہی تھی۔

مبارک ہو پری"

انہوں نے خوشی سے اس کی روشن پیشانی چومی۔

اس موقعے پر تو مٹھائی ہونی چاہیے"

رضا میر نے سدرہ کو آواز دی۔

سدرہ بوتل کے جن کی طرح فورن حاضر ہوئی۔

اس کے آنے پر رضا میر نے مٹھائی لانے کا کہا۔

سدرہ سر ہلاتی واپس چلی گئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بابا مجھے سدرہ نے بتایا آپ بزنس پر زیادہ دھیان نہیں دیتے تو اب میں چاہتی ہوں آپ پہلے جیسے ہو جائے ویسے ہی بن ٹھن کر آفس جایا کرے۔"

عروج نے ان کے کندھے سے سر ٹکاتے کہا لاڈ سے کہا۔

رضامیر نے نم آنکھوں سے مسکرا کر سر ہلا دیا۔

بابا آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے؟

عروج تھوڑا پزل ہوئی۔

رضامیر نے غور سے اس کے چہرے پر شرموں حیا کے بکھرے رنگ دیکھے۔

کون ہے وہ؟"

کون؟"

وہ چونکی!

وہی جس کے بارے میں بات کرتے میری بیٹی کے چہرے پر خوشی کے رنگ بکھرے ہیں۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بابا"

وہ شرمائی۔

جیتی رہو میری بیٹی۔"

رضامیر نے شفقت بھرا ہاتھ اس کے سر پر رکھا۔

بابا میں نے کچھ غلط نہیں کیا وہ بہت اچھا ہے۔"

عروج ان کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئی۔

میں جانتا ہوں میری بچی کبھی کچھ غلط نہیں کر سکتی"

یہ بات کرتے وقت ان کی آنکھوں کے سامنے چھ سال پرانا واقعہ لہرایا وہ اندر ہی اندر بہت شرمندہ ہوئے تھے****

"عروج نے عدن اور اسی کو پہلے ہی بلوالیا تھا

عروج کے ہمراہ رضامیر خود انہیں سٹیشن سے لینے گئے تھے

رضامیر نے عدن کا ڈھیروں شکریہ ادا کیا تھا۔

عروج تمہارا گھر تو کسی محل سے کم نہیں ہے۔"

اسی بالکنی میں کھڑی تھی جب عروج آئس کریم کے دو کپ لیکر آئی۔

تمہارا نہیں ہمارا۔"

عروج نے آئس کریم کا کپ اس کی طرف بڑھایا۔۔

تم میری دوست ہی نہیں میری بہن ہو تو اس لحاظ سے یہ گھر ہم دونوں کا ہوا"

عروج آئس کریم کھاتی اس کے سر پر بم پھوڑ گئی تھی۔

اسی آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی۔

کیا ہوا؟"

عروج نے اس کا کندھا ہلاتے پوچھا۔

کچھ نہیں تم بہت اچھی ہو$

اسی نے آنسوؤ کو ضبط کرتے کہا۔

تم بھی بہت اچھی ہو۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

دونوں ایک ساتھ مسکرائی۔

ایک دو دن میں تم میرے ساتھ ہو سپٹل جایا کرو گی تمہاری نوکری پکی۔"

وہ شرارت سے بولی۔۔

اسی تشکر بھری نظروں اسے دیکھ رہی تھی۔

آئس کریم کھاؤ ورنہ ٹھنڈی ہو جائیگی"

عروج نے اس کی نظروں کا مفہوم سمجھتے مسکرا کر کہا۔

اسی نم آنکھوں سے مسکرا کر آئس کریم کھانے لگی۔۔

آج سنڈے تھا وہ صبح سے بن ٹھن کر اس کا انتظار کر رہی تھی۔

اسی کو جب بھی موقع ملتا وہ اسے چھیڑنا شروع ہو جاتی صبح سے ہی وہ اس سے چھپتی چھپاتی پھر رہی تھی

رضا میر اور عدن نے اس کی ڈھیروں بلائیں لی۔۔

وہ شیشے کے آگے بیٹھی تھی۔

سب کچھ ہونے کے بعد بھی دل اداس تھا۔

وجہ شاید وہ جانتی تھی لیکن عروج نے اس وجہ کو خود پر حاوی نہیں ہونے دیا۔

تقریباً بارہ بجے کے قریب پورچ میں گاڑیوں کے رکنے کی آواز آئی۔۔

وہ دوڑ کر بالکنی میں گئی تھی۔

عروج نے تھوڑا سا آگے کو جھک کر نیچے دیکھا۔

پہلی گاڑی سے طیبہ اور آیت باہر آئی دوسری گاڑی سے عباسی صاحب کے ہمراہ بڑی شان سے وہ باہر نکلا۔

جس دیکھ عروج کی ہنسی نکل گئی۔

وہ آج بھی بلیک تھری پیس پہنے تھا۔۔

کالا انسان"

وہ مسکراتی ہوئی بڑبڑائی۔

رضا میر اور عدن پہلے ہی ان کے استقبال کے لئے کھڑے تھے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایک دوسرے سے ملتے سبھی لیونگ ایریا میں آکر بیٹھ گئے۔

زین جھینپا جھینپا سا بیٹھا تھا۔

اسی بطور عروج کی بہن وہاں پر موجود تھی۔

رضا میر اور عباسی صاحب کی پہلے بھی ملاقات ہو چکی تھی اور دونوں کے دیکھ دونوں کو ہی خوشگوار حیرت ہوئی۔

زین نے انہیں یہ بتایا تھا کے عروج اپنی قابلیت پر ڈگری لینا چاہتی تھی اسی لئے وہ حیدر آباد آئی باقی جوان کے مطلق کہا جاتا تھا وہ سبھی افواہیں تھی۔۔

مجھے یقین نہیں آرہا عروج آپ کی بیٹی ہے اس نے تو ہمیں بھنک بھی نہیں پڑنے دی"

عباسی صاحب خوشی اور حیرت کے ملے جلے تاسرات لئے بولے۔۔

بس قسمت کا کھیل ہے عباسی صاحب۔"

رضا میر بھی ان کی کیفیت سے ہی گزر رہے تھے۔

بھائی صاحب عروج کو تو بلائے نا"

طیّبہ نے بے صبری سے کہا۔۔

آیت بھی اس سے ملنے کو بے قرار تھی اور کوئی اور بھی اسے دیکھنے کو بے چین بیٹھا تھا؟

اسی اٹھ کر عروج کے کمرے میں اسے لینے آگئی۔

عروج نروس سی بیٹھی اپنی انگلیاں آپس میں مسل تھی تھی۔

بلیک کلر کا کامدار سوٹ پہنے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

وہ جانتی تھی زین بھی بلیک پہنے گا اسی لئے اس نے بھی سپیشل بلیک ہی پہنا تھا۔

اوئے ہوئے یہاں اکیلی بیٹھی کس پر قیامت ڈھا رہی ہو؟"

اسی اس کے پیچھے آکر کھڑی ہو گئی۔

عروج اس کی بات پر بلش کرنے لگی۔

اللہ تم بلش کر رہی ہو؟"

اسی نے دونوں ہاتھ گال پر رکھ کر ڈرامائی انداز میں کہا۔۔

عروج برا سا منہ بناتی اٹھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

دیکھو کتنی جلدی ہے نیچے جانے کی حالانکہ میں نے کہا بھی نہیں ہے کے میں تمھیں لینے آئی ہوں"

اسی اسے چھیڑنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے رہی تھی۔۔

عروج نے اس کی پونی کو پکڑ کر زور سے کھینچا جس سے وہ کراہ اٹھی۔

چڑیل چلو نیچے۔"

عروج اسے منہ چڑا کر کمرے سے باہر نکل گئی

اسی بھی برا سا منہ بناتی اس کے پیچھے ہی چل دی۔

اس کی سینڈل کی ٹک ٹک پر سبھی اس کی طرف متوجہ ہوئے۔

اسے دیکھ کسی کی آنکھوں میں چمک آئی تھی۔

وہ شرمائی شرمائی سی بلند آواز سلام کر کے طیّبہ کے ساتھ بیٹھ گئی۔

طیّبہ نے اس کی ڈھیروں بلائیں لی تھی۔

زین بھی چور نگاہ اس پر ڈال رہا تھا۔۔

عروج سر جھکائے بیٹھی تھی

زندگی میں پہلی بار وہ اتنا شرما رہی تھی۔

تھوڑا سا سر اٹھالو گردن اکڑ جائیگی"

اسی نے اس کے کان کے قریب سرگوشی کی۔

عروج نے سر اٹھا کر اسے گھورا ساتھ ہی نظرے سامنے جا ٹکی جہاں وہ محبّت پاش نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

عروج گھبرا کر نظرے جھکا گئی۔

اس کی اس ادا پر زین گہرا مسکرایا تھا۔

کھانا کھانے کے بعد زین سمیت سب بڑے لیونگ ایریا میں بیٹھے تھے۔

تینوں لڑکیاں باہر گارڈن میں رکھی چیئرز پر بیٹھی تھی۔

شیشہ گیر دیوار سے زین اسے دیکھ سکتا تھا

زین کافی دیر بے چینی سے پہلو پر پہلو بدلے جا رہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آخر کافی دیر بعد کال کا بہانہ بناتا وہ وہاں سے اٹھ کر گارڈن میں آ گیا۔

زین نے ان کے قریب آ کر گلا کھنکھارا۔

تینوں بیک وقت اس کی طرف دیکھنے لگی۔۔

لگتا ہے تمہارے گلے میں خراش ہے کسی اچھے ڈاکٹر کو دیکھاؤ۔"

اسی نے اسے چڑاتے کہا۔

جواب میں وہ مسکرا یا دیا۔۔

عروج پزل سی ہوتی انگلیاں مڑوڑنے لگی۔

بھائی کو گلے کی نہیں دل کی بیماری ہے اور اس کا علاج تو ہماری ڈاکٹر صاحبہ ہی کر سکتی ہیں۔"

آیت شرارت سے بولی۔۔

عروج کے گال سرخ ہو گئے۔۔

آؤ آیت تمھیں گھر دیکھاؤں۔"

اسی اسے لیکر وہاں سے نکل گئی۔

زین مسکراتا ہوا اس کے سامنے رکھی چیئر پر بیٹھ گیا۔

عروج سر جھکائے بیٹھی بلش کر رہی تھی۔

یہ پہلی بار تھا اسے زین سے حیا آ رہی تھی۔۔

زین نے سر کو ہلکا سا جھکا کر اس کا چہرہ دیکھا جو سرخ ہو رہا تھا۔

لگتا ہے کوئی بلش کر رہا ہے"

وہ واپس سیدھا ہوتا شرارت سے بولا۔

عروج کی جھکی گردن مزید جھک گئی۔

ویسے تم نے مجھے چیٹ کیا ہے؟"

وہ یک دم سنجیدہ ہوا۔

عروج نے سر اٹھا کر نہ سمجھی سے اسے دیکھا۔

تم وہ نہیں ہو جو دکھتی ہو؟"

عروج حیران ہوئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

حیدر آباد میں ملی عروج اور اس عروج میں بہت فرق ہے کہاں وہ ناک چڑا کر ہر وقت لڑنے والی اور کہاں یہ گردن جھکائے بلش کرنے والی نہیں تم وہ نہیں ہو۔"

وہ سر دائیں بائیں ہلاتا سریس ہو کر بولا۔

عروج نے آنکھیں پھیلا کر اسے دیکھا۔۔

اس کے گھورنے پر زین کا قہقہہ بلند ہوا۔

یہ ہوئی نہ میری پونڈاتی۔"

اس کا کہاں آخری لفظ عروج کو سمجھ نہیں آیا۔

سب نے اگلے ہفتے نکاح کی تاریخ رکھی ہے تمھیں کوئی اعتراض تو نہی؟"

وہ کہنی ٹیبل پر ٹکائے اس سے پوچھنے لگا۔

عروج نے سر نفی میں جنبش دی ساتھ ہی وہ مسکرائی۔

نکاح تک سب دہلی رہینگے اور نکاح کر بعد واپس حیدر آباد۔"

وہ مزید بتانے لگا۔

نکاح تک کہاں رہو گے ؟"

اس نے سرسری سا پوچھا۔

تمہارے بابا کہہ رہے تھے اسی گھر میں نکاح ہے تو۔۔

وہ رکا۔

عروج مسکرائی۔

پر میں نے منع کر دیا۔"

کیوں؟"

وہ حیران ہوئی۔

امی کہتی ہیں نکاح سے پہلے دولہا دلہن کو ایک دوسرے سے نہیں ملنا چاہیے اسی لئے آج سے نکاح والے دن تک ہم نہیں ملینگے۔"

وہ سنجیدگی سے بولا۔

لڑکیوں کے کہنے والی بات لڑکے نے کہہ دی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اچھی بات ہے"

وہ خود کو کافی سمبھال چکی تھی۔۔

توتب تک تم کہاں رہو گے ؟

فارم ہاؤس ہے یہاں پر۔

تمہارے ڈیڈ نے فارم ہاؤس کب لیا؟"

ڈیڈ نے نہیں میں نے اور جب تم واپس دہلی آئی تھی تبھی لے لیا تھا۔"

اس کی بات پر وہ گہرا مسکرائی۔

چلیں دلہیں میاں اٹھے یہاں سے آپ کا وقت ختم ہوا"

اسی اور آیت ان کے سر پر نمودار ہوئی۔

اتنی جلدی گھر بھی دیکھ لیا؟"

وہ گلا کھنکھاتا بولا۔

جی۔۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اسی نے جی کو لمبا کھینچا۔

تو اٹھے اور بڑوں میں جا کر بیٹھے۔

وہ ساتھ والی چیئر پر بیٹھتی مزے سے بولی۔

میں بڑھا ہوں جو بڑوں میں جا کر بیٹھو نگا؟"

وہ بھی زین تھا کہاں ہلنے والا تھا۔

اٹھائیس کے ہو گئے ہیں دو سال بعد آپ کے سر پر بھی سفید بال آ جائینگے۔"

آیت نے اسے چڑایا۔اٹھائیس کا نہیں چھبیس کا ہوں"

زین نے منہ بنایا۔۔۔

چھبیس کی تو عروج ہے تم ایک دو سال بڑے ہی ہو نگے؟"

اسی نے خالص زنانیوں کی طرح منہ بنائے کہا۔

اور تم میرے خیال سے اٹھائیس کی تو ہو گی؟

وہ بھی اسی کے انداز میں بولا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اسی نے برا سا منہ بنایا۔

عام طور پر لڑکیاں اپنی عمر چھپاتی ہیں مگر یہاں پر تو لڑکوں نے بھی یہ کام پکڑ رکھا ہے۔"

عروج نے بھی اپنا حصہ ڈالا۔

زین بنا برا منائے مسکرا دیا۔

دیکھو کیسے مسکرا رہا ہے تمہارا بھائی اور ہماری بات پر کیسے غصہ آ رہا تھا"

اسی نے جل کر کہا۔

جہاں دونوں ہنسی وہی زین نے اسے گھورا۔

اسی اس کے لئے بلکل آیت جیسی تھی۔۔

عروج کے چہرے پر مسکراہٹ تھی مگر پھر بھی دل میں کچھ خالی پن سا محسوس ہو رہا تھا۔

سبھی واپس جانے کے لئے تیار کھڑے تھے۔

طیّبہ اور آیت سب سے ملتی گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی عباسی صاحب بھی رضا میر سے مل کر عروج کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھتے گاڑی میں بیٹھ گئے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

زین بھی سب سے ملتا عروج پر الوداع نظر ڈالتا گاڑی میں جا بیٹھا دونوں گاڑیاں آگے پیچھے گھر سے نکلی۔

رضا میر پلٹے جب سامنے اپنی گڑیا جیسی بیٹی کے چہرے پر خوشی دیکھ ان کی آنکھیں نم ہوئی انہوں نے دل میں اسے صدا یونہی خوش رہنے کی دعا دی تھی*****

"نکاح کی تیاریاں عروج پر تھیں

نکاح کے کارڈ چھپ چکے تھے

سبھی ملازموں سمیت عدن اور اسی بھی گھن چکر بنی ہوئی تھی۔

عروج نے نکاح بلکل سادگی سے کرنے کا کہا تھا مگر تیاریاں پھر بھی زیادہ تھی۔

بنا عروج کو بتائے نکاح کے کارڈ ان چاروں تک بھی پہنچ چکے تھے!

جہاں سب مکمل تھا وہی کسی چیز کی کمی بھی تھی۔

کبھی کبھی وہ بد ظن ہونے لگتی۔

لیکن پھر عدن کی کہیں باتیں یاد کرتی۔

جو ہمارے اللہ کو نہیں مانتے ان سے دوستی ہمیں زیب نہیں دیتی یہی باتیں یاد کر کے وہ ہمیشہ اپنے بڑھتے قدم روک لیتی۔۔

اسے غرور نہیں تھا اپنے مسلمان ہونے پر بس گزرے وقت نے اسے سمجھا دیا تھا عدن کی کہیں باتیں اس نے پلو سے باندھ لی تھی۔۔

اس وقت وہ بالکنی میں بیٹھی چاند کو دیکھ رہی تھی۔۔

دونوں لبوں کو آپس میں پیوست کئے وہ بے حد ڈسٹرب تھی***

تھکا ہارا سا وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا بھاری بھرکم بوٹوں کی آواز پورے گھر میں گونجنے لگی۔

وہ صوفے پر سر جھکائے بیٹھی تھی۔

لاؤنج میں پڑے صوفے پر وہ نڈھال سا ہوتا بیٹھ گیا۔۔

ہاتھوں میں پکڑی سٹک اور سر پر پہنی کیپ اتار کر اس نے سامنے ٹیبل پر رکھی۔۔

ایک گلاس پانی لا دو پلیز۔"

Clubb of Quality Content

وہ تھکے سے انداز میں کہتا صوفے کی پشت سے ٹیک لگا گیا۔

سامنے ٹیبل پر ایک خوبصورت سا شوپیس پڑا تھا جس کے درمیان ایک لمبی لکیر تھی جسے دیکھ لگتا تھا وہ ٹوٹا تھا اور اسے دوبارہ جوڑا گیا ہو!

پانی"

اس نے دیکھا وہ ویسے ہی بیٹھی تھی۔

تم ٹھیک ہو؟"

اس نے فکر مندی سے پوچھا۔

ٹینا نے ٹیبل پر پڑا کارڈ اٹھا کر اس کی طرف بڑھایا۔

سڈ نے نہ سمجھی سے کارڈ کو تھاما۔

اے جے کی شادی ہو رہی ہے؟"

سڈ خوشی اور حیرانی کی ملی جلی کیفیت میں بولا۔

اور اس نے ہمیں انوائٹ کیا ہے؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ بے یقین تھا۔

اس نے نہیں رضا انکل نے"

ٹینا نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔

تو ہو سکتا ہے اس کے کہنے پر بھیجا ہو؟"

ٹینا نے اس کی طرف دیکھا۔

وہ رو رہی تھی۔

کیا یار؟

سڈا اسے روتا دیکھ اپنی جگہ سے اٹھ کے اس کے قریب جا کر بیٹھ گیا۔

وہ ہم سے نفرت کرنے لگی ہے"

وہ ہچکیوں کے درمیان بول رہی تھی۔

نہیں ایسا نہیں ہے وہ بس ناراض ہے ہم سے ہم سب اسے منا لینگے"

وہ اسے تسلی دے رہا تھا یا خود کو پتا نہیں!

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کیا سب پہلے جیسا نہیں ہو سکتا؟"

ٹینا اس سے کسی چھوٹے بچے کی طرح پوچھ رہی تھی۔

سب ٹھیک ہو جائیگا جب اسے حقیقت پتا چلیگی پھر دیکھنا ساری ناراضگی ساری ناراضگی بھلائے وہ ہم سے خود ملنے آئیگی۔"

وہ اک امید سے بولا۔

کب پتا چلیگا؟"

وہ بے بس سی پوچھنے لگی۔

بہت جلد سب ٹھیک ہو جائیگا"

سڈ نے اس کی پیشانی پر بوسہ دیا۔

گڑیا کہاں ہے؟"

وہ سو رہی ہے"

ٹینا اس کے کندھے سے سر ٹکاتی بولی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیا ہم جائینگے؟"

کیوں نہیں جائینگے انکل نے بلایا ہے ضرور جائینگے"

سڈ نے مسکرا کر کہا۔

ٹینا مسکرا بھی نہیں پائی۔

اچھا تم چھوڑو جاؤ ایک گلاس پانی لادو پیاس لگی ہے۔

ٹینا اٹھ کر کچن میں پانی لینے چلی گئی۔

ٹینا کے جاتے ہی سڈ کے چہرے پر پریشانی چھا گئی

وہ ٹینا کو دلاسا دینے کے لئے اس کے سامنے اطمینان کا مظاہرہ کرتا تھا مگر اندر سے وہ بھی ٹینا کی طرح ہی ٹوٹا ہوا تھا۔

سڈ کارڈ کو ہاتھ میں اٹھا کر نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا***

بلیک کوٹ پہنے وہ چیئر پر جھول رہا تھا۔

عروج ویڈز زین!

بار بار وہ اس جملے کو دوہرا رہا تھا۔

سب کچھ گنوا دیا تھا اس نے اب اسے اپنا جینا فضول لگتا تھا۔

لیکن سب کچھ گنوا کر جو چیز اس نے حاصل کی تھی وہی اسے زندہ رکھے ہوئے تھی۔۔

جتنا وہ بدنصیب تھا

اس سے کہیں زیادہ وہ خوش نصیب تھا۔

کیونکی جو اسے ملا تھا وہ قسمت والوں کو ہی ملتا تھا۔

اور وہ بھی ان قسمت والوں میں شمار ہو چکا تھا**

عروج شیشے کے سامنے اپنا عروسی لباس پہنے تیار بیٹھی تھی

نفیس سے میک اپ میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔

جو چیز اسکی خوبصورتی کو بڑھا رہی تھی وہ تھی اس کی ویران آنکھیں۔

اگر ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی وہی آنکھوں میں اداسی۔

کیا میں پوچھ سکتی ہوں ان آنکھوں میں اداسی کیوں ہیں؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عدن اس کے پیچھے کب آئی اسے پتا ہی نہیں چلا۔

میں اداس تو نہیں ہوں"

وہ مسنوعی مسکرائی۔

عروج معاف کرنے سے دل ہلکا ہوتا ہے۔"

میں نے معاف کیا ہے آنٹی"

وہ بنا کسی تاسر کے بولی۔

تو یہ اداسی کیوں یہ سب کیوں عروج؟"

عدن کو یقین نہیں آیا وہ پھر بھی اس سے پوچھ رہی تھی۔

آپ نے ہی کہا تھا ہمیں کسی کافر سے دلی لگاؤ نہیں رکھنا چاہیے۔"

اگر تم یہ مانتی ہو تو یہ اداسی کیوں؟"

عدن نے سختی سے پوچھا۔

زخم بھرنے میں وقت لگتا ہے آنٹی"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس کے گلے میں گلٹی ابری۔

اتنے سال تو گزر گئے ہے اور کتنا وقت لگے گا؟"

عدن نے اس کے چہرے کو دونوں ہاتھوں میں تھام لیا۔۔

عروج ہم عام بشر ہیں ہم کبھی بھی پرفیکٹ نہیں ہو سکتے ہم جتنا بھی پرہیز کر لے جتنے بھی نیک بن جائے کبھی نہ کبھی کہیں نہ کہیں ہم سے کوئی غلطی کوئی گناہ ہو ہی جاتا ہے ہم ہر چیز نہیں کر سکتے جو اسلام کی بنائی گئی ہر حدود میں رہ لے وہ عام انسان نہیں ہوتا ہر ہم عام انسان ہیں ہم ایک حدود میں رہے بھی تو دوسری سے نکل جاتے ہیں تم سمجھو اس بات کو معاف کر دو سب پہلے جیسا ہو جائیگا۔"

عدن سادگی سے اسے سمجھا رہی تھی۔

آپ اپنی سالوں پہلے کہی گئی بات سے مکر رہی ہیں؟"

وہ بے یقین سی بولی۔

ایسا نہیں کہ رہی میں"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

میں نے معاف کیا انھیں۔"

عروج نے اس کی بات کاٹتے کہا۔

تو پھر یہ اداسی کیوں؟"

عدن دوبارہ اسی بات پر آئی۔

ہر لڑکی اس دن اداس ہوتی ہے آپ کو پتا تو ہے"

وہ بات بدلتی نروٹھے پن سے بولی۔

عدن اس کے دل میں بسی ویرانی سمجھتی تھی اسی لیے مزید کوئی بات کئے جس کی بلائین لیتی کمرے سے چلی گئی۔

نکاح خواعروج کے کمرے میں آیا رضا میر عدن اسی سب اس کے کمرے میں موجود تھے۔۔

تین دفع قبول کہنے کے بعد اس نے کانپتے ہاتھوں اور دھڑکتے دل کے ساتھ نکاح نامے پر سائن کیا۔

اس وقت اسے سرلا اور سعدیہ بی کی بے انتہا یاد آئی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

نکاح نامے پر گرے موٹے موٹے آنسو دیکھ عدن نے تسلی بھرا ہاتھ اس کے کندھے پر رکھا۔

نکاح نامے پر سائن ہوتے ہی پورے کمرے میں مبارک بعد کا شور گونج گیا۔

رضامیر نم آنکھوں سے اسے دیکھ رہے تھے سب خواب سا عالم لگ رہا تھا ان کی بیٹی اتنی بڑی ہو گئی تھی انہیں یقین نہیں آ رہا تھا۔۔

عروج رضامیر سے لپٹ کر رونے لگی۔

دونوں باپ بیٹی ایک دوسرے کے گلے لگے رو رہے تھے وہاں موجود سب کی آنکھیں نم تھی۔۔

کچھ دیر رونے کا شغل منانے کے بعد عروج کو نیچے لا کر زین کے مقابل صوفے پر بیٹھا دیا گیا۔

نکاح مبارک ہی مسز زین عباسی"

زین نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ مسکراتی ہوئی سر جھکا گئی۔

بس کر دو لڑکی گردن میں بل پڑ جائیگا اب تو نکاح ہو گیا اب کیسا شرمانا۔"

اسی اس کے ساتھ آ کر بیٹھتی بولی۔

عروج نے مسکرا کر جھکا سر اٹھا لیا۔

سامنے نظر پڑتے ہی وہ ٹھٹھکی تھی!

سڈاور ٹینا طیّبہ سے کھڑے باتیں کر رہے تھے گڑیا سڈ کی بانہوں میں تھی۔

اکشے رضا میر کے پاس کھڑا عروج کے نکاح کی مبارک بعد دے رہا تھا۔

اک لمحے اس کا دل پگلا مگر اگلے ہی لمحے وہ پھر سے پتھر دل بن گئی۔

نکاح مبارک ہو"

سڈاور ٹینا دونوں ان کی طرف آئے۔

ٹینا کے مبارک بعد دینے پر عروج نے کوئی ریسپینس نہیں دیا اور منہ پھیر لیا۔

دونوں کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

زین نے سڈ کے گلے لگ کر مبارک بعد وصول کی۔

اکشے نے بھی ان کی طرف آ کر مبارک بعد دی۔

عروج پھیکا سا مسکرائی مگر منہ سے کچھ نہیں کہا۔

مبارک بعد دینے کے بعد تینوں وہاں سے چلے گئے۔

آج نہ جانے کیوں اس کی نظرے ادھر ادھر کسی چوتھے کی تلاش میں گھوم رہی تھی!

زین اس کی ہر حرکت نوٹ کر رہا تھا

جب گڑیا دوڑتی ہوئی دونوں کے پاس آئی۔

ہیلو"

اسے دیکھ عروج نے مسکرا کر کہا۔

زین نے اسے اٹھا کر اپنی گود میں بیٹھا لیا۔

آپ کا نام کیا ہے؟"

ممی اور ڈیڈی گڑیا کہتے ہیں مدر اشلی نام تاپلا ئ۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

)ممی اور ڈیڈی گڑیا کہتے ہیں مگر اصلی نام کا پتا نہیں(

کیوں اصلی نام کا کیوں پتا نہیں؟"

جہاں زین حیران ہوا وہی عروج منہ موڑ گئی۔

ممی کہتی ہیں آنی میلا نام رکھے گی"

)ممی کہتی ہیں آنٹی میرا نام رکھے گی(

زین نے عروج کو دیکھا جو انگلیاں مڑوڑ رہی تھی۔

آ گر آنٹی آپ کا نام رکھے تو آپ کا نام وہی ہو گا پھر آپ گڑیا نہیں رہینگی؟"

زین نے کسی سوچ پر نظرے ٹکائے پوچھا۔

گڑیا نے زور زور سے سر ہلا دیا۔

زین گڑیا سے نظرے ہٹائے عروج کو دیکھنے لگا عروج اس کی نظروں کا مفہوم سمجھی نفی میں سر ہلانے لگی۔

پلیز!

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

زین کے لب ہلے۔

عروج نے بے اختیار گڑیا کو اس کی گود سے لیکر اپنی گود میں بیٹھایا۔۔

عروج نے اس خوبصورت سی بچی کو دیکھا جو بلکل سڈاورٹینا جیسی تھی۔

عروج نے بے بسی سے زین کو دیکھا۔

وہ عجیب سی کیفیت میں تھی۔

زین نے پلکوں کو دھیرے سے بند کر کے کھولا عروج اس کی بات سمجھتی دوبارہ گڑیا کو دیکھنے لگی۔

وہ کنفیوز تھی۔۔

جو پہلا نام اس کے دماغ میں آیا وہی ہونٹوں سے ادا ہوا۔

)دعا(

اس کے لب ہلے تھے۔

ساتھ ہی عروج کی آنکھیں بھی نم ہوئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تو آج سے آپ کا نام دعا ہے"

زین نے دعا کے گال کھینچتے کہا۔

دلا"

دلا نہیں دعا۔"

زین نے ہنستے ہوئے اس کا لفظ درست کیا۔

دلا"

اس بار وہ برا سا منہ بنا کر بولی۔

عروج کو بے اختیار اس پر ڈھیروں پیار آیا۔

دلا نہیں بیٹا دعا۔"

اس بار عروج نے کہا۔

دعا"

اس بار اس نے لفظ پر زور دیتے ادا کیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دونوں مسکرائے۔

میں ممی کو بلا کر آتی ہوں"

)میں ممی کو بتا کر آتی ہوں(

دعا اس کی گود سے اتر کر ایک طرف بھاگ گئی

تھوڑی دیر بعد ٹینا اسے گود میں اٹھائے واپس آئی

وہ بے یقینی سے مسکراتی ہوئی عروج کو دیکھ رہی تھی

عروج کی نظر اس پر گئی وہ فورن رخ موڑ گئی۔

ٹینا کے دل کو ٹھیس پہنچی تھی۔

تھوڑی دیر بعد زین مہمانوں سمیت واپس لوٹ گئے۔

عروج بیڈ پر بے چین سی بیٹھی تھی۔

سدرہ نے دروازہ کھٹکھٹایا!

عروج کی اجازت پر وہ اندر آئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

میڈم یہ بکے کوئی آپ کے لئے دیکر گیا ہے۔

سدرہ اسے بکے تھما کر کمرے سے نکل گئی۔

وہ حیران سی بکے کو دیکھ رہی تھی جسے کون دیکر گیا تھا پتا نہیں۔۔

بکے کے اندر ایک کارڈ تھا جسے ہاتھ بڑھا کر اس نے نکالا۔

ڈیئر اے جے شادی مبارک ہو جب پتا چلا تم لوٹ آئی ہو تب من کیا دوڑ کر تمہارے پاس آؤں اور تمہارے پیروں میں گر کر معافی مانگو"

لفظ اے جے پر شاید وہ جان گئی تھی یہ کس نے بھیجا ہے۔

پر مجھ میں ہمت نہیں ہوئی میری غلطی معافی کے لائک نہیں ہے ان گزرے سالوں میں میں نے بہت کچھ کھو دیا لیکن سب کچھ کھو کر میں نے ایک چیز ضرور پائی اور بھی تمہاری وجہ سے میں تمہارا مشکور ہوں۔۔

اردو میں لکھا یہ لیٹر اسے حیران کر رہا تھا۔۔

میں جانتا ہوں تم ہم سے "مجھ سے نفرت کرنے لگی ہو ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا مجھے اپنی معافی بھیک میں دے دینا میں وہ بھیک بھی لینے کو تیار ہوں مجھے معاف کر دینا، ایم رحمان۔۔

ایم رحمان؟

وہ ٹھٹھکی!

اس کا کیا مطلب تھا؟"

کون ہے یہ ایم رحمان؟"

اس کے دماغ میں کئی سوال آئے۔۔

وہ انہی میں الجھی تھی جب دروازہ کھلا اور گفٹوں سے لدی اسی اندر آئی۔

عروج نے تیزی سے لیٹر چھپایا۔

یہ لو بھئی تتمہارے نکاح کے گفٹس ابھی اور بھی ہیں وہ سدرہ لے آئیگی۔

اسی نے سارے گفٹز بیڈ پر پٹھکے۔

میری تو یہ گفٹس اٹھا کر ہی کمر ٹوٹ گئی ہے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اسی تھکے تھکے انداز میں بولی۔

اتنی سی عمر میں ہی بڑھی ہو گئی ہو؟

عروج اپنی کیفیت چھپاتی مسکرا کر بولی۔

بڑھے ہو میرے دشمن ابھی تو ہم جوان ہیں۔"

اسی نے ایک ادا سے کہا۔

تو پھر ڈھونڈے ہے اس جوان کے لئے کوئی جوان۔"

عروج نے شرارت سے کہا۔

اسی کی آنکھوں کے سامنے ایک چہرہ لہرایا۔

کہاں گم ہو کوئی مل گیا کیا؟"

کیسی باتیں کر رہی ہو نکاح کروا کر تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے۔"

اسی نے ناک چڑا کر کہا ان پانچ سالوں میں وہ ایک دوسرے سے کافی فرینک ہو گئی تھی۔

اچھا میں تو چلی سونے کمر ٹوٹ گئی میری کام کروا کروا کر"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ اپنی کمر پر ہاتھ رکھے کمرے سے نکل گئی۔

عروج اسے مسکراتے ہوئے جاتا دیکھ رہی تھی۔۔

زمین کی بندی۔"

اسے دیکھ وہ ہمیشہ یہی سوچتی بنا ماں باپ کے پلی زندگی میں اتنی مشکلیں جھیلنے کے بعد بھی کوئی بے سکونی نہیں وہ آزاد تھی عروج کی طرح سوچوں میں بندھی نہیں تھی۔۔

عروج چند لمحے سوچتی رہی پھر سر جھٹک کر چینج کرنے چلی گئی۔

وہ بکے اور اس نام کا راز ایک پہیلی بن کر رہ گیا تھا!

اس کے جاتے ہی سدرہ گفٹ اٹھائے اندر آئی اس نے بیڈ سے گفٹ سمیت وہ کارڈ بھی اٹھا کر الماری میں رکھ دیا تھا***

طبیعت زیادہ خراب ہوئی تو رضا صاحب انہیں ہوسپٹل لے گئے مگر ان کی زندگی اتنی ہی تھی انہوں نے ہوسپٹل جاتے راستے میں ہی۔۔

سدرہ اداسی سے کہتی آخر میں بات ادھوری چھوڑ گئی۔

ایک ساتھ کئی آنسو اس کی آنکھ سے گرے ہاتھوں میں پکڑی کافی ویسے ہی ٹھنڈی ہو رہی تھی۔

بہت یاد کرتی تھیں وہ آپ کو جب وہ بیمار ہوئی تب ہمیشہ کہتی تھی جب تک عروج لوٹ نہیں آتی تب تک میں نہیں مرونگی مگر جو اللہ کو منظور جی۔"

سدرہ کی آواز بھی بھرا گئی۔۔

عروج نے ایک ٹھنڈی آہ بھری۔

ارے آپ کی کافی تو ٹھنڈی ہو گئی"

سدرہ اپنی جگہ سے اٹھی۔

نہیں رہنے دو ٹھیک ہے میں ایسے ہی پی لونگی۔"

عروج نے ہاتھ کے اشارے سے اسے وہی روک دیا اور آنکھیں صاف کرتے ایک گھونٹ بھرا ٹھنڈی کافی کے منہ میں جاتے ہی عجیب سا ٹیسٹ آیا۔

پر ایک بات مجھے بہت عجیب لگی۔!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سدرہ واپس سیدھی ہو کر بیٹھتی تھوڑی حیرانی سے بولی۔

کون سی بات؟"

اس کے انداز پر عروج کو تجسس ہوا۔

یہی کے جب سعدیہ بی کو قبرستان لے جایا گیا تب وہاں ان کا جنازہ راہول صاحب نے پڑھا تھا!

عروج کے ہاتھ سے مگ چھوٹتے چھوٹتے بچا۔

کیا کہا تم نے؟"

اس نے تصدیق کے لئے دوبارہ پوچھا۔

اسے لگا تھا اس نے غلط سنا ہے!

سعدیہ بی کا جنازہ راہول صاحب نے پڑھا تھا۔"

سدرہ نے دوبارہ وہی جملہ دوہرایا تھا۔

عروج کے سر پر بم پھٹا تھا!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پر وہ تو کافر ہیں انہوں نے جنازہ کیسے پڑھایا؟ یہی بات مجھے سمجھ نہیں آئی"

سدرہ نے کنفیوز ہوتے کہا۔

عروج کا دماغ سائیں سائیں کرنے لگا تھا۔

ت۔۔ تمھیں کیسے پتا۔۔

اس کی آواز کانپی تھی۔۔

وہ بشیر ہے نہ ڈرائیور اس نے بتایا تھا میں ان دنوں اپنے گاؤں گئی تھی۔

بابا کہاں ہیں؟"

وہ مگ ٹیبل پر رکھتی عجلت میں دروازے کی طرف بڑھی۔

رضا صاحب لاؤنج میں ہیں۔"

سدرہ نے پیچھے سے ہی آواز لگائی۔

وہ تیزی سے سیڑیاں اترتی لاؤنج میں آئی رضا میر گود میں لیپ ٹاپ رکھے صوفے سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے بیٹھے تھے

"بابا۔"

عروج نے بے چینی سے انہیں پکارا۔

ہمم۔۔

رضامیر چونک کر اٹھے انکی آنکھیں دیکھ کر لگ رہا تھا وہ کچی نیند میں تھے۔

تم سوئی نہیں ابھی تک؟"

وہ مسکرا کر کہتے سیدھے ہوئے۔۔

بابا راہول نے دادی کا جنازہ کیسے پڑھایا؟"

عروج ان کی بات کو نظرانداز کرتی بنا کسی لگی پٹی کے بولی۔

تمھیں کس نے کہا؟"

وہ بنا چونکے یا کسی تاثر کے کہتے لیپ ٹاپ گود سے اٹھا کر ٹیبل پر رکھنے لگے۔

بابا مجھے جس نے بھی بتایا ہو آپ بس یہ بتائے اس نے دادی کا جنازہ کیسے پڑھایا؟"

عروج ان کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ تم اس سے مل کر پوچھ لو۔"

رضا میر نے مسکرا کر کہا۔

میں اس سے نہیں ملو نگی۔"

وہ سرد مہری سے کہتی شیشہ گیر دیوار کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی۔

تیز ھوا سے گارڈن میں لگے پھول اور پودے لہلہا رہے تھے۔۔

بارش کی ایک ننی سی بوند آ کر شیشے پر گری۔

عروج نے ہاتھ بڑھا کر اس بوند پر اپنی انگلی رکھے اسے چھونا چاہا مگر بوند اس کے قریب ہوتے بھی اس کی دسترس سے دور تھی۔۔

تم کس سے نہیں ملنا چاہتی؟"

کسی سے بھی نہیں نہ سڈ سے نہ ٹینا نہ اکشے نہ راہول۔"

وہ بوند پر انگلی رکھے غائب دماغی سے بولی۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بارش کی ایک اور بوند اس بوند سے آکر ٹکرائی اور دیکھتے ہی دیکھتے دونوں شیشے سے پھسلتی نیچے لگے گھاس میں جزب ہو گئی۔

عروج کی نظرے شیشے سے ہوتی گھاس پر ٹک گئی۔

ٹھیک ہے تم ان سب سے مت ملو مگر۔۔

وہ بناٹس سے مس ہوئے ویسے ہی کھڑی تھی۔

رحمان، سعید، ارحم، اور طوبیٰ سے مل لو۔"

رضامیر مسکراتے ہوئے اطمینان سے بولے۔

عروج پر جیسے سکتہ طاری ہو گیا۔

وہ ان ناموں سے آشنا تھی؟

ایم رحمان"

لیٹر کے آخر میں لکھا گیا وہ نام؟"

وہ پہیلی حل ہو گئی تھی۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ مڑی۔

آنکھوں میں بے یقینی تھی۔

رضامیر ابھی بھی مسکرا کر اسے دیکھ رہے تھے۔

"ب۔۔ با۔۔ بابا۔

آنسوؤں کا پھندا اس کے گلے میں اٹک گیا۔۔

وہ چاروں ابھی کافر نہیں رہے انہوں نے اسلام قبول کیا ہے۔"

رضامیر خوشی سے کہتے اس کے سر پر بم پھوڑ گئے تھے۔

عروج کے وجود سے مانو جان ہی نکل گئی ہو وہ صوفے کو تھامے زمین پر بیٹھتی چلی گئی۔

وہ بنا کسی چیز کا ہوش کئے پاگلوں کی طرح رونے لگی

رضامیر نے اسے چپ کروانے کی کوشش نہیں کی وہ اس کی کیفیت سے واقف تھے۔

ان کے ساتھ رکھا گیا اپنا روائیہ اسے یاد آیا وہ خود کو کوس رہی تھی۔

باہر بارش نے زور پکڑ لیا۔۔

اس کی آنکھوں کے ساتھ آسمان بھی برس رہا تھا۔۔

بابا وہ کہاں ہیں؟ وہ چاروں کہاں ہیں؟" مجھے ان سے ملنا ہے"

وہ بے صبری سے کہتی اٹھی اور اپنے کمرے کی طرف دوڑ لگا دی۔

کمرے میں پہنچ کر وہ عجلت میں اپنا موبائل ڈھونڈھنے لگی جو اتنے پھیلاوے میں ملنا مشکل تھا۔

سدرہ جو برتن اٹھا کر نیچے جانے لگی تھی رک کر حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔

موبائل نہ ملنے پر عروج نے اپنا بیگ اٹھایا ساتھ ہی کار کیز اٹھاتی نیچے کی طرف دوڑ لگا دی۔

پری رک جاؤ"

اسے باہر کی طرف جاتا دیکھ رضا میر نے اسے آواز لگائی۔

مگر وہ سن کہاں رہی تھی آج اسے کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا۔۔

کار سٹارٹ کر کے تیزی سے وہ گھر سے نکلی۔۔

بارش مزید تیز ہو چکی تھی۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

پری رک جاؤ"

رضا میر اس تک پہنچے مگر وہ پہلے ہی نکل چکی تھی۔

وہ پریشان سے واپس پلٹے۔۔

عدن بھی شور سن کر وہی آ گئی۔۔

ان سب سے بے خبر اسی اپنے کمرے میں سوئی پڑی تھی کانوں میں ہیڈ فونز ویسے ہی لگے تھے۔۔

عروج کار بھگاتی راہول کے گھر آئی۔

راہول کہاں ہے؟"

اس نے بے چینی سے چوکیدار سے پوچھا۔

راہول سر یہاں نہیں رہتے۔"

چوکیدار نے کواٹر سے سر نکالے کہا۔

تو کہاں رہتے ہیں؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے چلا کر پوچھا۔۔

تیز بارش کی وجہ سے آواز سہی سے سنائی نہیں دے رہی تھی۔۔

پتا نہیں بہت سال پہلے وہ گھر چھوڑ کر جا چکے ہیں۔"

چوکیدار کی بات عروج پریشانی سے پلٹی مگر پھر کچھ سوچ کر رکی۔

اگروال صاحب ہیں گھر پر؟"

چوکیدار نے کچھ بولنے کی بجائے سر اوپر نیچے ہلا دیا۔

مجھے ان سے ملنا ہے"

چوکیدار واپس پلٹا۔۔

عروج کار میں بیٹھ کر اس کا انتظار کرنے لگی۔

چند لمحوں بعد چوکیدار واپس آیا اور اسے اشارے سے اندر آنے کو۔

عروج کار سے نکل کر گیٹ کی طرف بڑھی چوکیدار نے ہاتھ میں پکڑی چھتری اسے دی جس کے سہارے وہ اندر آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

انکل راہول کہاں ہے؟"

اگروال کو دیکھتے ہی وہ عجلت میں بولی۔

مر گیا وہ۔"

وہ غصے سے چلائے۔۔

عروج گنگ رہ گئی۔۔

سالوں پہلے تم یہاں سے گئی ہماری جان چھوٹی تھی تم سے مگر تم نے میرے اک لوتے بیٹے کو بھی مجھ سے چھین لیا ارے وہ پاپی اپنا دھرم چھوڑ کر مسلمان ہو گیا صرف تمہاری وجہ سے نرخ میں جلے گا وہ"

وہ نفرت سے چلا رہے تھے۔۔

عروج جوان کی پہلی بات پر پریشان ہوئی تھی اب سینے پر بازو باندھے بڑے اطمینان کے ساتھ کھڑی ہو گئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

انکل آپ نے کیا کہا تھا مسلمان دھوکے باز بے وفا ہوتے ہیں اور آپ کو نفرت ہے ہم سے اب آپ کا خود کا بیٹا مسلمان ہے یہی ہوتا ہے ہمارے اللہ کا انصاف جسے آپ نہیں سمجھ پائینگے۔"

نکل جاؤ یہاں سے اس سے پہلے میں تمہاری جان لے لوں"

وہ غصے سے عروج کی طرف بڑھے تھے جب بیچ میں مسز اگروال آگئی۔

ان کے پیچھے ہی ڈری سہمی عنایا کھڑی تھی۔

اللہ آپ کو بھی ہدایت سے"

وہ کہتی ایک نظر عنایا پر ڈال کر پلٹی۔۔

اگروال غصے سے چلا رہے تھے مگر وہ بنا کان دھرے تیزی سے باہر نکلی۔

اب کار کارخ سڈ کے گھر کی طرف تھا۔۔

جہاں پر پہنچنے کے بعد بھی اسے یہی سننے کو ملا کے وہ گھر چھوڑ کر جا چکا ہے۔

عروج پریشان سی کار میں بیٹھی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اگر وہ گھر چھوڑ کر جا چکے تھے تو اکشے بھی گھر پر نہیں ہو گا؟

اگر یہاں نہیں تو کہاں؟"

عروج اپنے دماغ کے گھوڑے دوڑا رہی تھی۔۔

تبھی اس کے دماغ میں جھاکا ہوا!

سٹوڈیو"

اس نے خوشی سے کار سٹارٹ کر کے آگے بڑھالی

بارش ابھی بھی تیزی سے برس رہی تھی۔

سٹوڈیو کے سامنے روڈ پر کار روکے وہ عمارت کو دیکھ رہی

باہر کھڑی گاڑیوں کو دیکھ اسے اندازہ ہو چکا تھا وہ چاروں وہی ہیں۔

وہ کار سے نکل کر قدم آگے بڑھانے۔ لگی پھر وہی رک کر زور سے چلائی۔

رحمان، سعید، ارحم، طوبیٰ'

چاروں اوپر بیٹھے عروج کے مطلق ہی بات کر رہے تھے جب آواز پر چونکے!

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

چاروں دوڑ کر بالکنی میں آئے تھے۔۔

تیز برستی بارش میں انہیں ایک ہیولہ دکھائی دیا۔

چاروں نے بے یقینی سے ایک دوسرے کو دیکھا۔

طوبیٰ"

وہ دوبارہ چلائی۔۔

اے جے"

طوبیٰ نے خوشی اور بے یقینی سے اسے پکارا۔

اپنا نام سن کر وہ جوش سے دوبارہ چلائی۔

سعید"

سڈ اپنا نام سن کر خوشی سے طوبیٰ سے چمٹ گیا۔

ارحم"

وہ پاگلوں کی طرح سب کو پکار رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اکشے نہال سا ہو کر جوابی چلایا تھا۔

اے جے"

یہ آواز راہول کی تھی جس میں خوشی یا جوش نہیں ڈر تھا؟

رحمان"

اے جے"

وہ دوبارہ ہلک کے بل چلایا تھا۔

تینوں نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا اور پھر اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھ تینوں کی جان نکل گئی۔

ایک تیز رفتار گاڑی عروج کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔

اے جے"

چاروں کی خوف سے بھری آواز گونجی۔

مگر عروج کو ان کی آواز میں چھپا خوف محسوس نہیں ہوا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ پاگلوں کی طرح چلا رہی تھی۔

اے جے ہٹ جاؤ وہاں سے۔"

رحمان دوبارہ ہلک کے بل چلایا تھا۔۔

مگر وہ ہوش میں ہوتی تو کچھ سنتی۔

وہ تیزی سے سیڑیوں کی طرف بڑھا باقی تینوں بھی پیچھے ہی تھے۔

ابھی چاروں گیٹ کے نزدیک پہنچے ہی تھے جب کسی چیز کے ٹکرانے کی آواز کے ساتھ ایک نسوانی چیخ فضا میں بلند ہوئی۔

چند لمحے تو چاروں وہی جم گئے۔۔

گاڑی ایک لمحے رکی مگر دوسرے ہی لمحے وہ ھوا سے تیزی سے وہاں سے نکلی۔۔

چاروں دھڑکتے دل کے ساتھ باہر نکلے۔۔

جو بھی تھا یقیناً پیچھے دیکھ گھبرا کر وہاں سے نکلا تھا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

چاروں نے اندھیرے میں اسے تلاشتے نظرے ادھر ادھر دوڑائی جب انہیں وہ روڈ کی ایک طرف گری خون میں لت پت گہرے سانس لیتی دکھائی تھی۔۔

اے جے"

وہ برق رفتاری سے اس تک پہنچے تھے۔

بارش کی بوندوں کے ساتھ اس کا خون بھی زمین بگور رہا تھا۔

اے جے تم ٹھیک ہو کچھ نہیں ہوا ہے تمھیں۔"

رحمان اس کا چہرہ گود میں رکھے اس کے گال تھپتھپا رہا تھا۔

عروج گہرے گہرے سانس لے رہی تھی۔

کار لاؤ جلدی۔"

سعید چلایا۔۔

ارحم تیزی سے کار کی طرف بڑھا۔

عروج گہرے سانس لیتی اپنی کار کی طرف اشارہ کر رہی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

طوبیٰ نے نہ سمجھی سے اس کی کار کی طرف دیکھا تھا۔

وہ دھیرے دھیرے عنودگی میں جا رہی تھی۔

اے جے آنکھیں بند مت کرنا تم آنکھیں بند مت کرنا۔"

اسے عنودگی میں جاتے دیکھ رحمان کی جان نکل رہی تھی وہ مسلسل اس کا چہرہ تھپتھپاتا اسے ہوش میں رکھے ہوئے تھا۔

چاروں کے آنسو بارش کی بوندوں میں جزب ہو رہے تھے۔

عروج حوصلہ رکھو تم ٹھیک ہو میں تمھیں کچھ نہیں ہونے دونگا۔"

وہ زار و قطار روتا اسے دلاسا دے رہا تھا۔

اس کی فکر پر وہ گہرے گہرے سانسوں کے درمیان مسکرا رہی تھی۔

طوبیٰ پاس بیٹھی منہ پر ہاتھ رکھے اپنی چیخوں کا گلا گھونٹ رہی تھی۔

ارحم گاڑی ان کے نزدیک لایا۔

گاڑی تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہی تھی۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ مسلسل گہرے گہرے سانس لیتی مسکرا رہی تھی۔

اس نے کس کے طوبیٰ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔۔

اے جے آنکھیں کھلی رکھو۔"

اسے آنکھیں بند کرتے دیکھ راہول نے اسے ہلایا تھا مگر وہ ہوش کی دنیا سے بیگانہ ہو چکی تھی۔۔

رحمان کے کپڑے اس کے خون سے بھیگ رہے تھے۔

گاڑی تیز چلاؤ۔"

وہ غصے سے چلایا تھا۔

اس وقت کسی کو اگر کچھ پتا تھا تو یہ کے ان کی جان سے عزیز دوست اس وقت زندگی اور موت کے بیچ کھڑی ہے۔

ہوسپٹل پہنچتے ہی عروج کو ایمرجنسی میں لے جایا گیا۔

چاروں نڈھال سے باہر کھڑے تھے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بہت ہمت جمع کر کے سعید نے موبائل نکال کر رضامیر کو کال کی تھی****

"کیسی ہے پری؟"

رضامیر اپنا نڈھال وجود سمبھالتے سعید کی طرف آئے تھے عدن بھی ساتھ ہی تھی۔۔

انکل حوصلہ رکھے وہ ٹھیک ہو جائیگی۔"

سعید نے اپنی طرف سے انکے کندھے پر ہاتھ رکھے دلاسا دیا تھا۔

عدن حیدر آباد اطلاع کر چکی تھی وہاں بھی افراتفری کا عالم تھا۔۔

زین پریشان سا فلائٹ کی ٹکٹ بک کروانے کی کوشش کر رہا تھا۔

آیت اور طیّبہ آنسو بہاتی مسلسل عروج کے لئے دعائیں کر رہی تھی۔

ایمرجنسی فلائٹ کی ایک ہی ٹکٹ ملی زین انہیں وہی چھوڑ فورن دہلی کے لئے نکلا تھا۔۔

دو گھنٹے کی فلائٹ کا سفر اسے دو صدیوں برابر لگ رہا تھا۔

نرس اندر باہر آجا رہی تھی۔۔

رضامیر نڈھال سے بینچ پر بیٹھے تھے۔

طوبیٰ تم جا کر دعا کو لے آؤ پلیز۔"

سعید نے اسے کندھے سے تھامے کہا۔

میں کہیں نہیں جاؤنگی۔"

طوبیٰ نے بھیگی آواز میں کہا۔

سعید گہرا سانس لیکر اسے وہی چھوڑے دعا کو لینے چلا گیا جو میڈ کے ساتھ گھر پر تھی۔۔

ڈاکٹر ایمرجنسی سے نکل کر ان کے پاس آیا۔

دیکھتے ہی دیکھتے سب انکے گرد جمع ہو گئے۔

ان کی کنڈیشن بہت خراب ہے خون بہت زیادہ بہ چکا ہے ہمیں فورن خون چاہیے اور پیشنٹ کو ایسٹمع بھی ہے جس کی وجہ سے ان کی ہارٹ بیٹ بہت سلو و چل رہی ہے ہم اپنی پوری کوشش کرینگے باقی اوپر والے کے حوالے ہے۔"

ڈاکٹر صاف بات بتاتا آگے بڑھ گیا۔

پیچھے کھڑے سبھی لوگوں کو جیسے سانپ سونگ گیا تھا۔

دیکھئے پیشنٹ کا بلڈ گروپ بومبے بلڈ گروپ ہے یہ کوئی عام بلڈ نہیں ہے بہت کم لوگوں میں پایا جاتا ہے آپ سب اپنے بلڈ سیمپل دے دیں شاید کسی کا بلڈ میچ کر جائیں"

نرس ان کی طرف آتی تیزی سے بولی تھی۔۔

سب نے اپنا بلڈ چیک کروایا مگر کسی کا بھی بومبے بلڈ گروپ نہیں تھا۔

آپ لوگ کہیں سے بھی بلڈ کا انتظام کرے چاہے جتنے بھی پیسے لگے پر پلیز میری بچی کو بچا لیں۔"

رضا میر نے ہاتھ جوڑتے کہا۔

اس وقت وہ یہ بھول گئے تھے کے جان بچانے والا ڈاکٹر نہیں آسمان پر بیٹھا سبھی نظام کو سمبھالنے والا وہ رب ہے"

دیکھے ہم اپنی پوری کوشش کرینگے۔

نرس انہیں کہتی آگے بڑھ گئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عدن روتے ہوئے وہاں سے آگئی وہ جانتی تھی عروج کی زندگی کے لئے کس سے رابطے کی ضرورت ہے؟

زین بوکھلایا سا ہوسپٹل پہنچا۔

انکل عروج کیسی ہے؟"

جواب میں رضا میر روتے رہے۔۔

انکل عروج کیسی ہے؟"

وہ اپنا ضبط کھوتے چلایا تھا۔۔

تینوں نے اسے دیکھا۔

ایمرجنسی میں ہے۔"

سعید نے کہا جو ابھی ابھی دعا کو لیکر آیا تھا۔

کیسی ہے وہ؟"

وہ عجلت میں سعید کی طرف آیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بلڈ کی ضرورت ہے مگر کسی کا بلڈ میچ نہیں کر رہا"

طوبیٰ نے بتایا۔

کون سا بلڈ؟"

زین تیزی سے بولا۔۔

بومبے بلڈ گروپ"

ارحم نے آگے بڑھ کر بتایا۔

میرا ہے۔"

زین نے فورن کہا۔

اس کی بات نے جیسے وہاں موجود سبھی نفوس میں زندگی ڈال دی ہو۔

زین نرس کی طرف بڑھا جو ابھی ابھی ایمرجنسی سے نکلی تھی۔

سسٹر میرا بومبے بلڈ گروپ ہے آپ کو جتنا خون چاہیے لے لیں پر پلیز اسے بچا لیں۔"

وہ بے چینی سے بولا تھا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نرس اسے لیکر ایمرجنسی میں آگئی۔

عروج کو دیکھ وہ فورن اس کی طرف لپکا۔۔

جو پٹیوں میں جھکڑی بے سدھ پڑی تھی۔

اسے دیکھ زین کو اس کا ہستا مسکراتا چہرہ نظر آیا ایک ٹھیس اٹھی تھی اس کے دل میں۔۔

اس نے کانپتے ہاتھ سے اسے چھونے کی کوشش کی۔۔

ابھی میں صرف تمہاری منکوحا ہوں تو ہاتھ لگانے کی کوشش مت کرنا۔۔

اس کے بڑھتے ہاتھ رکے۔

دیکھے ابھی پیشنٹ کو بلڈ کی بہت ضرورت ہے فورن بلڈ چاہیے"

نرس نے سنجیدگی سے کہا۔

زین بے بس سا اسے چھوڑ کر ساتھ پڑے سٹریچر پر لیٹ گیا۔

باہر سبھی بے چینی سے ادھر ادھر چکر کاٹ رہے تھے۔

عدن سجدے میں گری اس کی زندگی کے لئے دعائیں کر رہی تھی۔

ایک وقت اس نے عدن کے لئے دعائیں کی تھی اور آج اسے ضرورت تھی ان دعاؤں کی۔

عدن جانتی تھی زندگی کی ڈور تو اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ دعاؤں پر یقین رکھنے والی عورت تھی۔۔

ان سب سے بے خبر اسی اپنے کمرے میں لیٹی گہری نیند سو رہی تھی:

زین بلڈ دیکر باہر آ چکا تھا۔

دعا ایک طرف رو رہی تھی۔

تم اسے گھر لے جاؤ۔"

سعید نے دعا کو چپ کرواتے کہا۔

نہیں میں گھر نہیں جاؤ نگی"

طوبیٰ نے نفی میں سر ہلایا۔۔

یہاں سب ڈسٹرب ہو رہے ہیں اور دعا بھی تنگ ہو رہی ہے پلیز اسے گھر لے جاؤ۔"

سعید نے دعا کو اس سے لیتے اپنے تئیں اسے چپ کروانے کی کوشش کی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

طوبیٰ بات کو سمجھتی دعا کو لیکر میر مینشن چلی گئی۔

تھوڑی دیر میں ڈاکٹر باہر آیا۔

سب ایک بار پھر بے چینی سے اس کے گرد جمع ہوئے تھے۔

دیکھے ہم نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی ہے اب ہم انہیں آئی سی یو میں شفٹ کر رہے ہیں اگر چوبیس گھنٹوں میں ہوش آگیا تو ٹھیک ورنہ۔۔۔

ڈاکٹر نے بات ادھوری چھوڑ کر رضا میر کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔

آگے کا سوچ کر ہی سب کی روح کانپ گئی۔

گاڑی نے ان کی دونوں ٹانگوں کو بہت بری طرح سے ہٹ کیا ہے سر پر بھی کافی گہری چوٹ آئی ہے ہم نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی ہے باقی آپ سب دعا کرے۔۔

ڈاکٹر پیشہ ورانہ انداز میں اپنی بات مکمل کرتا آگے بڑھ گیا۔

یااللہ یہ کسی آزمائش ہے؟

رضا میر روتے ہوئے بینچ پر بیٹھ گئے۔

سعید نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر انہیں دلاسا دیا تھا۔

زین ایک طرف نڈھال سا کھڑا تھا۔۔

اسے یہاں بھیجنا ہی نہیں چاہیے تھا اگر مجھے پتا ہوتا یہاں اس کی یہ حالت ہو گی تو میں اسے کبھی واپس نہیں آنے دیتا۔"

زین یک دم پھٹ پڑا تھا۔

سب ہکا بکا اسے دیکھنے لگے۔

تم لوگوں کی وجہ سے ہوا ہے یہ سب تم لوگوں کی وجہ سے۔"

اس نے پاس کھڑے رحمان کا گریبان پکڑ لیا۔

ارحم آگے بڑا مگر رحمان نے ہاتھ کے اشارے سے اسے وہی روک دیا۔۔

تمہاری وجہ سے اس کی یہ حالت ہوئی اس کی ہستی کھیلتی زندگی تم نے برباد کی تمھیں ترس نہیں آتا اس پر؟ چھوڑ دو اس کی جان نکل جاؤ اس کی زندگی سے"

زین اس کا گریبان جھنجھوڑتا زور سے چلایا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

رحمان کچھ نہیں بولا۔

وہ گناہگار تھا اس کا۔۔

نکل جاؤ اس کی زندگی سے۔"

زین نے جھٹکے سے اس کا گریبان چھوڑا۔۔

رحمان لڑکھڑا کر پیچھے ہوا۔۔

زین نڈھال سا ہو کر رضامیر کے ساتھ ہی بینچ پر بیٹھ گیا۔

رضامیر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔

رحمان شرمندہ سا سر جھکائے کھڑا تھا۔

انکل میں نے اسے تڑپتا دیکھا ہے جب جب وہ ان گزرے لمحوں کو یاد کرتی تب تب میں نے اسے اذیت میں دیکھا ہے اسے ایسٹمع ہوا ان کی وجہ سے"

اس نے شہادت کی انگلی رحمان کی طرف کی۔

یہ سب اس کی حالت کے زمیدار ہیں۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ نڈھال سا ہو کر بینچ سے ٹیک لگا گیا۔۔

کسی میں بولنے کی ہمت نہیں تھی۔۔

سب اپنی اپنی جگہ پر جمے تھے۔۔

رحمان شکست خوردا قدم اٹھائے وہاں سے جانے لگا۔۔

کسی نے اسے نہیں روکا تھا۔

سب کا غم ایک سا ہی تھا۔

بارش تھم چکی تھی۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا فٹ پاتھ کے کنارے چل رہا تھا۔

دونوں بازو بے جان سے ساتھ جھول رہے تھے۔

آنکھوں میں گزرے لمحوں کی اذیت تھی۔

راہول لیلیٰ اچھی لڑکی نہیں ہے وہ تمھیں ڈیزرو نہیں کرتی"

وہ بے بس سی بولی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

راآئیڈیا تو برا نہیں ہے"

اس کا شرارت بھرا چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے لہرایا۔

میں نے شراب نہیں پی یہ جھوٹ بول رہی ہے"

تب اس نے کتنی بے دردی سے اس کے چہرے پر اپنی انگلیوں کے نشان چھوڑے تھے۔

اس کی آنکھوں میں چھائی بے یقینی اس کے ہونٹ سے رستا خون۔

اسے گزرا ہر لمحہ یاد آرہا تھا۔

وہ تڑپ رہا تھا۔

کسی طور اس کی اذیت کم نہیں ہو رہی تھی۔

اس کی تڑپ کا کوئی علاج نہیں تھا۔

جیسے ذلّت کی کوئی دوا نہیں ہوتی ویسے ہی اس کے زخموں کا کوئی علاج نہیں تھا۔

اور اگر کوئی تھا تو وہ خود پٹیوں میں جکڑی بے سدھ پڑی تھی۔

بارش کا رکا سلسلا پھر شروع ہو گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ بھیگتا چلاتا جا رہا تھا۔

اسے دیکھنے پر کوئی پاگل دیوانہ معلوم ہوتا تھا۔

وہ پچھتاوے کی آگ میں جل رہا تھا۔

ان ساتھ لفظوں میں اس کی زندگی الجھی پڑھی تھی۔

کیا فائدہ ان کچھ لمحوں کے پیار کا؟

جسے چاہا وہ تو بنا بتائے چلی گئی اور وہ خود اپنے ہاتھوں اپنا سب کچھ برباد کر چکا تھا سب کچھ!

بارش پوری طرح اسے بھیگا چکی تھی۔

وہ چلتا جا رہا تھا جب اس کی نظر ایک مسجد پر پڑی۔

مسجد دیکھ اس کا دل بھر آیا۔۔

جو آنسو باہر نہیں آ رہے تھے اب وہ پوری شدت سے بہنا شروع ہو گئے۔۔

اپنے پیروں کو بوٹوں سے آزاد کرتے پوری طرح بھیگا وہ مسجد میں داخل ہوا۔

چھوٹی سی مسجد اندر سے بلکل خالی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

شاید مسجد کا امام کہیں گیا تھا یا آج اسے اپنے رب سے اکیلے میں بات کرنے کا موقع ملا تھا۔۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا مسجد کے وسط میں جا کھڑا ہوا۔۔

آنسو پوری روانی سے بہ رہے تھے۔۔

وہ گھٹنوں کے بل زمین پر گر گیا۔۔

اور اسی پل آسمان پر بجلی چمکی تھی بادل گرجے تھے۔

وہ گھٹنوں کے بل گرے ہی سجدے میں چلا گیا۔

یا رحمٰن"

وہ سسکا تھا۔۔

یا اللہ"

اس نے آنسوؤں کے درمیان اسے پکارا تھا۔

یا کریم"

بدل زور سے گرجا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یا غفور"

بجلی زور سے چمکی۔

یا قدوس"

بارش مزید تیز ہوئی۔

یا رحیم"

وہ سجدے میں گرا اپنے رب کو مختلف ناموں سے پکار رہا تھا۔

اوپر بیٹھا اس کا رب اس کی ہر پکار کا جواب دے رہا تھا۔۔

یا ربؐ عزت"

وہ سیدھا ہو کر دعا کی صورت ہاتھ اٹھائے بیٹھ گیا۔

آنسو رخسار پر مسلسل بہ رہے تھے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یااللہ تو نے مجھے یہ توفیق دی مجھے اپنے محبوب کی امت میں داخل کیا یار حمٰن تو نے مجھے اپنا نام دیا میں کس قدر خوش قسمت ہوں اے میرے رب تو سن رہا ہے نہ تیرا گناہ گار بندہ تجھے پکار رہا ہے"

بادل زور سے گرجا۔

یااللہ میں تجھ سے تیری بندی کی زندگی مانگتا ہوں میں تجھ سے معجزے کی امید لگائے بیٹھا ہوں اسے اس کی زندگی لوٹا دے یارب ابھی تو مجھے اپنی زادتیوں کی معافی بھی مانگی ہے اس سے یااللہ اسے زندہ رکھ مجھے اس سے معافی مانگنی ہے اے میرے رب میں تیرے معجزے کا منتظر ہوں تو سن رہا ہے نہ؟"

وہ ہچکیوں کے درمیان بول رہا تھا۔

بادل ایک بار پھر گرجا۔

اللہ اس کی سن رہا تھا۔۔

اور کیسے نہ سنتا وہ تو ہر کسی کی سنتا ہے پھر چاہے وہ سجدہ کرے یا پتھروں کو پوجے وہ تو اتنا کریم ہے وہ سب پر اپنا کرم کرتا ہے وہ سب کی سنتا ہے"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

رحمان ایسے ہی ہاتھ اٹھائے دعا کر رہا تھا۔

اس کی آنکھوں کے آگے گزری زندگی کے منظر چلنے لگے****

ماضی

"راہول انہیں شام میں ڈائری لانے کا کہہ کر میرج مینشن سے نکل گیا تھا

ٹینا وہاں سے اٹھ کر عروج کے کمرے میں آگئی۔

وہ آس پاس دیکھتی اسٹڈی ٹیبل تک پہنچی۔

عروج کی ڈائری پر نظر پڑتے ہی ٹینا نے ہاتھ بڑھا کر اسے اٹھایا۔

ڈائری پر خوبصورت سے لفظوں میں بڑا سا اے جے لکھا تھا۔

ٹینا نے بے اختیار ہی ان لفظوں کو چھوا تھا۔

آنکھ سے ایک آنسو نکل کر ان لفظوں پر گرا انگوٹھے کی پشت سے آنسو صاف کرتے اس نے

ڈائری کو کھولا تھا۔

پاپا کی پری"

ڈائری کے پہلے پیج پر بڑے بڑے لفظوں میں لکھا تھا۔

ٹینا نے مسکرا کر پیج پلٹا۔

راہول کے لئے معصوم۔"

دوسرا پیج۔

سڈ کی نظروں میں تیز ترار۔"

اسنے تیسرا پیج پلٹا۔

ٹینا کے لئے بیوٹی کوئین۔"

ٹینا نے لفظوں کو چھوا۔

اکشے کی نظر میں انٹیلیجنٹ۔"

اگلا پیج خالی تھا۔

اٹس می عروج رضا میر۔"

ٹینا کے دوبارہ پیج پلٹتے ہی بڑے لفظوں میں لکھا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ٹینا چلو"

ٹینا نے ایک اور پیچ پلٹا ہی تھا جب سڈ کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

وہ ڈائری کو بند کر کے اسے اپنی جیکٹ میں چھپاتی نیچے چلی آئی۔

شام میں سب اپنے لیٹر لیکر سٹوڈیو میں موجود تھے۔

سب نے لیٹرز کو بدل کر پڑھا اکشے کے لیٹر پڑھتے ہی سب کو شرمندگی نے گھیر لیا۔

مجھے ایک بات سمجھ نہیں آتی اے جے نے چھ لیٹر کیوں لکھے ایک کیوں نہیں؟"

ٹینا نے لیٹر ہاتھ میں پکڑے پر سوچ انداز میں کہا۔

سب اس کی بات پر سوچ میں پڑ گئے۔

لیکن کسی کو بھی سمجھ نہیں آیا۔

ہو سکتا ہے سبھی لیٹرز میں کوئی بات چھپی ہو؟

اکشے نے اپنی سوچ کے مطابق کہا۔

کیسی بات؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سڈنے الجھ کر پوچھا۔

یہ تو مجھے بھی نہیں پتا"

اکشے نے گہرا سانس لیتے کہا۔

کل کالج جانے کا کیا سوچا تم لوگوں نے؟"

کوئی بھی سرا ہاتھ میں نہ آتے سڈنے بات کو پلٹا۔۔

جانا تو پڑیگا گھر والے زور ڈال رہے ہیں"

اکشے نے ہاتھ میں پکڑا لیٹر ٹیبل پر رکھتے تھکے سے انداز میں کہا۔

وہاں ہر جگہ اس کی یادیں ہیں اتنے بڑے گلٹ کے ساتھ ہم کیسے پڑھ سکے گیں؟"

ٹینا نے اداسی سے کہ۔

ٹینا لاسٹ ائیر ہے کیسے برباد کرے"

سڈنے سمجھاتے کہا۔

اور وہ جو برباد کر کے گئی ہیں اس کا کیا۔۔۔

ٹینا نے اس کی آنکھوں میں جھانکا۔ سڈ بے اختیار نظرے چرا گی۔

راہول تم تو کچھ بولو"

اکشے اسے خاموش دیکھ تنک کر بولا۔

میں نے ڈیسائیڈ کر لیا ہے۔"

وہ صوفے سے اٹھتا بالکنی میں جا کر کھڑا ہو گیا۔

کیا؟"

تینوں کی ملی جلی آواز آئی۔۔

میں لاء جوائن کرونگا۔"

سب کے سر پر بم پھٹا تھا۔

وہاٹ آر یو میڈ؟"

اکشے یک دم اپنی جگہ سے اٹھا۔

میں نے فیصلہ کر لیا ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

راہول اٹل انداز میں کہتا مڑا۔۔

تم پاگل ہو گئے ہو راہول کیا ضرورت ہے تمھیں لاء جوائن کرنے کی؟"

سڈ دھیمہ سا چلایا تھا۔

میں کیسے جاؤں اس کالج میں جہاں اس کی یادیں بسی ہیں تم بتاؤ کیا تم وہاں جا کر پڑھ پاؤ گے؟"

اس کے سوال نے سڈ کو لاجواب کر دیا۔۔

راہول اس کی خاموشی پر طنزیہ مسکرایا۔

ڈیڈ نے کہا ہے اگر کالج نہیں جانا تو لاء جوائن کرو اسی لئے میں نے فیصلہ کیا ہے"

راہول سنجیدگی سے کہتا کار کیز اٹھا کر باہر نکلنے لگے جب ٹینا نے اسے آواز لگائی۔۔

راہل ویٹ"

وہ وہی رک گیا مگر مڑا نہیں۔

میرے پاس اے جے کی ڈائری ہے۔"

ٹینا نے اپنے پیچھے چھپائی عروج کی ڈائری نکال کر ٹیبل پر رکھی۔

یہ تمھیں کہاں سے ملی؟"

راہول نے واپس آتے ٹیبل سے ڈائری اٹھائے پوچھا۔

اس کے روم سے"

ٹینا نے بتایا۔

راہول ڈائری کھولتا دوبارہ صوفے پر بیٹھ گیا۔

انڈیا سے پاکستان جانے کے کچھ قصے لکھے تھے۔"

وہ پڑھتے آگے بڑھ رہے تھے جہاں ایک جگہ پہنچ کر چاروں ٹھٹھکے!

جب راہول نے لیلیٰ کی تصویر دیکھائی تب میں شوک ہو گئی میں نے لیلیٰ کو پہلے بھی کہیں دیکھا تھا"

اس انکشاف پر چاروں نے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔

وہ واقعہ اتنا پرانا نہیں تھا جسے میں بھول جاتی پہلے مجھے لگا شاید لیلیٰ وہ لڑکی نہیں ہے جسے میں نے دیکھا تھا مگر اس دن کیفے ٹیریا میں اس سے مل کر مجھے یقین ہو گیا کے یہ وہی لڑکی ہے جسے میں نے اس رات کلب میں کسی لڑکے کے ساتھ دیکھا تھا!

چاروں نے الجھ کر ایک دوسرے کو دیکھا۔

اگر صرف لڑکے کے ساتھ دیکھتی تو بات الگ تھی لیکن اسے لڑکے کے ساتھ نازیبا حرکتیں کرتے دیکھنا یہ مجھے ہضم نہیں ہوا"

یہ نازیبا کا کیا مطلب ہوتا ہے؟"

ٹینا نے نہ سمجھی سے پوچھا۔

ویٹ سرچ کرتے ہے"

اکشے نے موبائل نکال کر گوگل سے سرچ کیا۔

نازیبا میننز۔۔

اکشے نے بات ادھوری چھوڑ کر موبائل ان کے سامنے لہرایا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

الفاظ پڑھ راہول کی رگیں تن گئی۔۔

اکشے نے موبائل ایسے ہی ٹیبل پر رکھ دیا۔

چاروں دوبارہ ڈائری پر جھک گئے۔

تب میں بہت حیران ہوئی راہول کیسے لیلیٰ جیسی لڑکی سے پیار کر سکتا ہے؟ لیلیٰ کی ہر بات مجھے جھوٹ لگتی جب جب وہ راہول کے ساتھ ہوتی مجھے عجیب لگتا میرا دوست میری آنکھوں کے سامنے برباد ہو رہا تھا میں کیسے دیکھتی اسی لئے میں نے راہول سے بات کرنے کا سوچا۔

راہول کو کیفے ٹیریا میں ہوئی بات چیت یاد آئی۔۔

اگر اے جے نے لیلیٰ کو کسی لڑکے کے ساتھ دیکھا تھا تو بتایا کیوں نہیں؟"

اکشے نے بے یقینی سے پوچھا۔

آئی ڈونٹ نو"

راہول شدید حیرت میں مبتلا ہو کر بولا۔

آج راہول سے ملنے پر اس نے جو کہا کاش وہ سننے سے پہلے میں مر جاتی"

آگے کی تحریر پڑھ کر راہول نے کرب سے آنکھیں میچ لی۔

اے جے تمھیں بتایا تھا؟"

سڈ نے شوک کے عالم میں پوچھا۔۔

ہاں پر اس نے یہ نہیں بتایا تھا۔

راہول نے دھیمی آواز میں کہا۔

کیا نہیں بتایا تھا وہ تم سے ملی تھی تم دونوں کا جھگڑا ہوا تھا اور تم نے ہمیں بتایا نہیں؟"

سڈ دبے دبے غصے سے چلایا تھا۔

گائیز اے جے ملی تھی مگر اس نے صرف اتنا بتایا تھا کے لیلیٰ میرے لئے ٹھیک نہیں ہے دیٹس اٹ!

راہول نے پیشانی مسلتے بتایا۔

اور تم نے یقین نہیں کیا"

اکشے نے طنزیہ کہا۔

اکشے یہ وقت ان باتوں کا نہیں ہے۔

ٹینا نے اسے جھڑکا۔۔

وہ خاموش ہو کر دوبارہ ڈائری پڑھنے لگا۔

مجھے لگا تھا راہول میری بات سنے گا سمجھے گا مگر اس نے کہا اگر میں نے لیلیٰ کے بارے میں دوبارہ ایسی بات کی تو وہ بھول جائیگا کے میں اس کی دوست ہوں۔

پیج پر چند سوکھی بوندے بھی تھی۔

جسے دیکھ یہی اندازہ ہوتا تھا کے یہ سب لکھتے وقت وہ رو رہی تھی۔۔

اک پل خیال آیا کے راہول کو سب بتادوں لیلیٰ کے بارے میں لیکن پھر دادی کی کہی ہوئی بات یاد آئی دادی نے ہمیشہ یہی سکھایا کے ہم مسلمانوں کو دوسروں کا پردہ رکھنا چاہیے بس یہی چیز مجھے ہمیشہ روکے رکھتی ورنہ شاید میں راہول کو لیلیٰ کی حقیقت بتادیتی"

اپنے سوال کا جواب ملنے پر چاروں پیشمان ہونے پر دوبارہ ڈائری پڑھنے لگی۔

اکشے نے ایک بار مجھ سے پوچھا تھا اگر میری ایک دعا قبول ہو تو وہ کیا ہو گی؟"

اکشے نے ٹیبل سے ڈائری اٹھالی کیونکی سب کے جھکے سروں میں پڑھنا مشکل ہو رہا تھا۔

اکشے وٹس رونگ؟

راہول نے غصے میں اسے جھڑکا۔۔

گائیز میں پڑھتا ہوں۔"

وہ تحمل سے کہتا سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

تب میرے دل میں جو تھا وہ میں نے بتا دیا جسے سن چاروں بہت غصے ہوئے ایک طرف لیلیٰ کا غصہ تھا اور اسی غصے میں نہ جانے میں نے انہیں کیا کیا کہ دیا پھر بابا کے سمجھانے پر مجھے سمجھ آیا ہمیں کسی کے دھرم کے بارے میں کچھ نہیں کہنا چاہیے"

اکشے سانس لینے کے لئے رکا۔

دیکھا اے جے نے وہ سب غصے میں کہا تھا اور تم لوگ یونہی دین دھرم لیکر بیٹھ گئے۔"

سڈ نے فورن کہا۔

لیکن میرا خواب میری تمنا میری خواہش میری دعا یہی ہے کے وہ سب مسلمان ہو جائیں۔"

اکشے کے اگلے جملے پر سڈ خاموش ہو گیا۔

باباجو بھی کہیں پر اسلام بھی سچا دین ہے!

آگے کی تحریر پر ٹینا نے سڈ کو گھورا۔۔

جو خفیف سا ہو کر منہ پھیر گیا۔۔

میں اس دنیا میں ہی نہیں جنت میں بھی ان کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں میں انہیں کیسے بتاؤں کیسے سمجھاؤ؟"

وہ ان لفظوں میں اس کی بے بسی محسوس کر سکتے تھے۔

میں ہمیشہ دل میں انہیں ان ناموں سے مخاطب کرتی ہوں اور اگر کبھی میری دعائیں قابول ہوئی تو میں ان کے کچھ یوں نام رکھو نگی۔"

راہول، رحمان، سڈ، سعید'

اکشے، ارحم، ٹینا، طوبیٰ'

میں انہیں کیسے کہوں وہ ایک بار میرا دین سمجھنے کی کوشش کرے اسے جانے کے اسلام کتنا خوبصورت مذہب ہے"

اکشے نے ڈائری بند کر دی۔۔

کیا ہوا ختم ہو گئی؟"

راہول نے بے چینی سے پوچھا۔

نہیں اور بھی لکھا ہے"

تو پڑھو۔"

پہلے جتنا پڑھا ہے وہ تو سمجھ لو۔"

وہ سنجیدگی سے کہتا صوفے سے پشت ٹکا گیا۔

اے جے چاہتی تھی ہم مسلمان ہو جائے اور وہ بھی ان کا دین سمجھ کر کیا یہ کوئی مذاق ہے؟ کوئی کیسے اپنا دھرم چھوڑ سکتا ہے؟"

سڈ نے غصے سے کہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہمیں ایک بار اسلام پر سرچ کرنی چاہیے"

راہول شیور تھا۔

راہول تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے؟"

سڈ نے تاسف سے سر ہلایا۔

تم کیا اپنا دھرم چھوڑ کر اسلام میں جاؤ گے؟"

سڈ استہزاہیہ ہنسی ہنسا۔۔

جسٹ فور انٹرٹینمینٹ"

راہول نے کچھ سوچ کر کہا۔

رئیلی انٹرٹینمینٹ؟"

اکشے نے بھنویں اچکائے پوچھا۔۔

ہاں۔"

راہول نے لاپرواہ بننے کی ایکٹنگ کی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

گائیز ایک بات اسلام کو جانچتے ہیں"

ٹینا بھی ایگری تھی۔

تم لوگوں کا دماغ خراب ہو گیا ہے اس کا علاج کرواؤ۔"

سڈ اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا۔

سڈ ہم صرف یہ جاننے کی کوشش کرینگے کے کیا اللہ ایک ہے یا جو دھرم اس دنیا میں ہیں وہ سارے سچے ہیں۔"

راہول نے اسے قائل کرنے کی کوشش کی۔

جسٹ فور انٹرٹینمینٹ او کے؟"

سڈ نے انگلی اٹھائے تصدیق چاہی۔

تینوں نے سر ہلا دیا۔

اور ایسے ہی چاروں اسلام کے بارے میں معلومات جمع کرنے میں جھٹ گئے۔"

اگلے دن تینوں مل کر کالج گئے تھے مگر راہول کا کہا ٹھیک تھا ان کا دم گھٹ رہا تھا وہاں پر۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بنا کوئی کلاس اٹینڈ کئے وہ تینوں باہر آ کر سیڑیوں پر بیٹھ گئے۔۔

اب کیا کرینگے ؟"

ٹینا نے اداسی سے پوچھا۔۔

فیملی کا پریشر ہے اگر کالج نہیں تو جو وہ کہینگے وہی کرنا ہو گا۔۔

سڈ نے سر جھکائے تھکے سے انداز میں کہا۔

شاید تینوں سمجھ گئے تھے انہیں کیا کرنا ہے

راہول گود میں لیپ ٹاپ رکھے اسلام کے بارے میں سرچ کر رہا تھا اس نے کافی ہندو دھرم اور اسلام کے بارے میں ویڈیو دیکھی مگر کچھ سمجھ نہیں آیا دونوں طرف دونوں ہی سچ لگ رہے تھے۔

وہ بے بسی سے لیپ ٹاپ بند کرتا بیڈ سے ٹیک لگا کر اپنے ہاتھ کو دیکھنے لگا جس سے اس نے عروج کا خون بہایا تھا۔

لیلیٰ !

نفرت سے اس کے لب ہلے تھے۔

پوری شدت سے اس نے اپنا ہاتھ سائیڈ ٹیبل پر پڑے لیمپ پر مارا تھا۔

لیمپ اپنی جگہ سے ہلتا زمین پر جا گرا جس سے ایک شور پیدا ہوا تھا۔

راہول کا ہاتھ سرخ ہو چکا تھا۔۔

اسے کسی درد کا احساس نہیں ہوا تھا۔۔

جب دل اور جسم کے درد میں مقابلہ ہو تو دل کا درد جیت جاتا ہے اور جب درد دل میں ہو تو جسمانی درد محسوس نہیں ہوتا۔۔

لیلیٰ کا چہرہ اسکی آنکھوں کے سامنے لہرایا تھا۔

اس نے گود میں پڑا لیپ ٹاپ اٹھا کر دیوار میں دے مارا۔

وہ بیڈ سے اٹھتا ہر چیز تہس نہس کرنے لگا تھا۔

تم نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا؟"

راہول پوری شدت سے چلایا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ڈریسنگ ٹیبل پر پڑے سبھی مہنگے پرفیومز کو اس نے زمیں پر دے مارا

وہ ہاتھ کا مکا بنائے پوری شدت سے شیشے پر مار رہا تھا

اس کا ہاتھ زخمی ہو چکا تھا۔۔

شور کی آواز پر مسز اگروال پریشانی سے اس کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا رہی تھی۔۔

شیشہ چکنا چور ہو کر اس کے قدموں میں گر گیا۔

اپنے اندر جمع ساری فرسٹریشن کو شیشے پر اتارنے کے بعد وہ وہی زمین پر بیٹھ گیا۔

مسز اگروال کے ساتھ عنایا دروازہ بجا بجا کر ہلکان ہو رہی تھی۔

وہ زمین پر گرے کانچ پر بیٹھا مسلسل چلا رہا تھا۔

ایک بھڑاس تھی دل میں اگر اس وقت لیلیٰ اس کے سامنے ہوتی وہ اسے جان سے مارنے سے بھی گریز نہیں کرتا۔

دل پر ہاتھ رکھے وہ چلا رہا تھا مگر درد کسی طور کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا۔

ہاتھ سے بہتا خون اس کی شرٹ سے ساتھ فرش بھگو رہا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

راہول بھیا دروازہ کھولیں۔"

باہر سے ڈری سہمی عنایا نے آواز لگائی۔

مسز اگروال اپنے شوہر کو کال کر چکی تھی۔

وہ چیختا چلاتا فرش پر لیٹے آنکھیں موند گیا:

ہوش میں آنے پر وہ ہوسپٹل میں تھا

پاس ہی مسز اگروال آنسو بہاتی بیٹھی تھی عنایا بھی پاس ہی کھڑی تھی۔

راہول آنکھیں کھولے ایک ہی جھٹکے میں اٹھ کھڑا ہوا۔

ہاتھ میں پٹی کے ساتھ ڈرپ بھی لگی تھی۔

اس نے ڈرپ کی تار کھینچ کر باہر نکالی۔

راہول یہ کیا کر رہے ہو؟"

مسز اگروال اپنا رونا چھوڑ کر اسے پکڑنے لگی راہول ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھوڑاتا بستر سے اٹھ کھڑا ہوا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بستر سے کھڑے ہوتے ہی اسے زوردار چکر آیا تھا اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھامے وہ کراہ اٹھا۔

اگروال کے ہمراسڈ اندر داخل ہوا۔

راہول یہ کیا تماشا لگا رکھا ہے؟"

اگروال غصے سے چلائے۔

سڈ تیزی سے اس کی طرف بڑھا ہاتھ سے خون دوبارہ رسنے لگا تھا دیکھتے ہی دیکھتے ساری پٹی سرخ ہو گئی۔

راہول بیٹھ جاؤ تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے"

سڈ نے فکر مندی سے کہتے اسے پکڑا۔

مجھے گھر جانا ہے ٹھیک ہوں میں۔"

راہول نے اس کا ہاتھ سائیڈ پر کرتے سرد مہری سے کہا۔

تم آخر چاہتے کیا ہو؟اس گھٹیا لڑکی کی خاطر کیا حال کر لیا ہے اپنا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

راہول کو سمجھ نہیں آیا وہ لیلیٰ کی بات کر رہے تھے یا عروج کی؟

وہ یہاں سے گئی جان چھوٹی ہماری اور تم یہاں اس کا روگ لئے بیٹھے ہو۔"

اگروال شدید غصے میں تھے۔

ڈیڈ اے جے بارے میں ایک لفظ نہیں سنو گا"

وہ شہادت کی انگلی اٹھائے زور سے چلایا تھا۔

تبھی اکشے اور ٹینا بھی اندر داخل ہوئے۔

تم اس لڑکی کی خاطر اپنے باپ کے آگے زبان چلاؤ گے؟"

اگروال اس سے بھی زور سے چلائے تھے۔

خبردار اگر آج کے بعد تمہارے منہ سے اس کا نام بھی سنا تو!

وہ اسے تنبیہ کرتے کمرے سے نکل گئے۔

مسز اگروال بھی روتے ہوئے ان کے پیچھے لپکی تھی۔

عنایا ایک طرف ڈری سہمی کھڑی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ٹینا اسے ساتھ لگائے باہر لے گئی۔

راہول پاگل ہو گئے ہو کیا یہ کیا کیا تم نے اپنے ساتھ؟"

اکشے دبے دبے غصے اور فکر سے چلایا تھا۔

میرا درد تو اس درد کے آگے کچھ بھی نہیں جو میں نے اسے دیا ہے۔"

وہ نڈھال سا بیڈ پر بیٹھ گیا۔

راہول تم نے جو کیا "ہم نے جو کیا" اس میں ہمارا کوئی قصور نہیں ہم نے جو سنا جو دیکھا اسی پر اپنا ردعمل ظاہر کیا اور کچھ نہیں۔"

سڈ اسے سمجھاتا اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا۔

جو ہم نے سنا وہی اکشے نے بھی سنا پھر اس نے ایسا ریئیکٹ کیوں نہیں کیا؟"

سڈ کے پاس راہول کے اس سوال کا جواب نہیں تھا وہ سر جھکائے خاموش ہو گیا۔

اکشے بھی اپنے اندر اٹھتا ابال ٹھنڈا کرنے لگا

تینوں خاموش بیٹھے تھے سوال بھی بہت تھے جواب تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سب سے بڑھ کر پچھتاوا تھا جو انہیں اندر ہی اندر کھائے جا رہا تھا***

"راہول گھر کی طرف جا رہا تھا جب راستے میں اسے ایک مسجد دیکھائی دی

تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس نے کار ایک طرف پارک کی اور پیدل چل کر مسجد تک آیا۔۔

مسجد کے باہر کافی تعداد میں چپلیں پڑی تھی راہول بھی اپنے جوگر اتار کر ایک طرف رکھتے اندر داخل ہوا۔

مسجد اندر سے کافی خوبصورت تھی۔

راہول کو حیرانی ہوئی!

باہر چپلوں کا ڈھیر تھا مگر اندر چند اک آدمی ہی تھے۔۔

وہ جانچتی نظروں سے مسجد کو دیکھنے لگا۔

مسجد زیادہ بڑی نہیں تھی

پہلی صف میں ایک آدمی بیٹھا تھا جس کی پیٹھ راہول کی طرف تھی

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس کے پیچھے چند اک آدمی اور تھے

وہ پہلی بار مسجد آیا تھا۔۔

ایک دو منٹ ادھر ادھر نظرے دوڑانے کے بعد وہ واپس جانے کی لئے مڑا جب اس کے کانوں سے ایک خوبصورت آواز ٹکرائی۔۔!

پہلی صف میں بیٹھا آدمی قرآن کی تلاوت کر رہا تھا۔

راہول کے قدم وہی جب گئے۔۔

آدمی کی آواز میں ایسی کشش تھی جس نے راہول کو وہی روک لیا وہ مڑتا جا کر ایک طرف بیٹھ گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ سب اتنی جلدی ہوا کے وہ خود بھی حیران رہ گیا۔

آدمی کی آواز اتنی سریلی تھی راہول اک سرور سا محسوس کرنے لگا۔۔

)اور جو کافر کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا تو ہمیں بھی مسلمان پیدا کر سکتا تھا(

راہول ٹھٹھکا!

)تو کہ دو ان سے اللہ اپنے بندوں کو یونہی آزماتا ہے(

آدمی تلاوت کر رہا تھا۔

مگر راہول کا دماغ اسی ایک جملے پر اٹک چکا تھا۔

کب تلاوت ختم ہوئی کب مسجد میں بیٹھے لوگ چلے گئے کب تک وہ وہاں بیٹھا رہا اسے کچھ ہوش نہیں تھا۔

اسلام و علیکم"

ایک خوبصورت سی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی تھی۔۔

راہول چونک کر اپنے خیالوں سے نکلا۔۔

واعلیکم اسلام"

کیسے اس کے لب ہلے تھے وہ حیران رہ گیا۔

راہول کی نظر آدمی کے نورانی چہرے پر جم گئی اس نے زندگی میں اتنا حسین مرد نہیں دیکھا تھا۔ایک مدہوش کر دینے والی مہک اس کے نتھنوں سے ٹکرا رہی تھی۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آدمی نے اس کے یوں اپنی طرف دیکھنے پر اس کا نام پوچھا۔

رحمان"

کیسے اس کی زبان پھسلی۔۔

ماشاءاللہ بہت پیارا نام ہے"

آدمی نے مسکرا کر کہا۔

قرآن کو اس نے سینے سے لگایا تھا۔

بہت قسمت والے ہیں آپ۔"

وہ کیسے؟"

وہ مزید حیران ہوا۔

ایک تو مسلمان گھرانے میں پیدا ہوئے اور دوسرا اللہ نے آپ کو اپنے ناموں میں سے اتنا خوبصورت نام دیا۔"

اس کا دل دھک دھک کر رہا تھا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ کیا ہے؟"

راہول نے قرآن کی طرف اشارہ کیا۔

آپ کو نہیں؟ پتا یہ قرآن ہے۔"

آدمی نے تھوڑا حیران ہوتے کہا ساتھ ہی پلٹا اور قرآن کو احترام سے چومتا ایک اونچی جگہ پر رکھنے لگا۔

راہول اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا۔

آپ واقعی مسلمان ہے نہ؟"

قرآن کو اپنی جگہ پر رکھ کر اس نے مشکوک نظروں سے راہول کو دیکھا۔

راہول سٹپٹا کر سر ہلا گیا۔

میرا نام محمد عثمان ہے میں یہاں کا امام ہوں۔"

محمد؟

راہول کے لب ہلے تھے۔

ناولز کلب
Clubs of Quality Content

آپ کا کوئی سر نیم نہیں ہے؟"

اس نے کسی خیال کے تحت پوچھا۔

محمّد عثمان امین"

وہاں باہر تو اتنی جوتیاں پڑی ہیں پر یہاں تو اکا دکا آدمی ہی تھے؟"

راہول نے حیرانی کا مظاہرہ کیا۔

اگر کسی کی چپل چوری ہو جائے تو وہ رب کے گھر سے ننگے پاؤں نہ جائے۔"

اور نماز کے حوالے سے اگر سو لوگ ہیں تو ان میں سے مشکل سے ہی پچاس نماز پڑھتے ہونگے اور ان پچاس لوگوں میں سے مشکل سے ہی دس مسجد میں آتے ہونگے ورنہ باقی سب تو گھر پر ہی پڑھ لیتے ہیں نماز"

عثمان نے قدرے افسوس سے کہا۔۔

راہول کو کچھ کچھ بات سمجھ آئی۔

کرتے کیا ہیں؟"

لاء کی اسٹڈی"

گڈ۔"

عثمان نے مسکرا کر کہا۔

آؤ چلے"

عثمان نے ہاتھ کے اشارے سے کہا راہول سر ہلاتا اس کے ساتھ چلنے لگا۔

باہر نکل کر عثمان نے اپنی چپل پہنی راہول نے اپنے جوگر کے لئے ادھر ادھر نظرے دوڑائی مگر اسے کہیں دکھائی نہیں دیئے۔

کیا ہوا نہیں مل رہے؟"

عثمان نے اسے پریشان دیکھ پوچھا۔

نہیں ابھی تو یہی اتارے تھے"

اس نے دوبارا آس پاس نظرے دوڑاتے کہا۔

شاید کوئی پہن گیا ہو آپ ان میں سے کوئی چپل پہن لو۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عثمان نے چپلوں کی طرف اشارہ کیا۔

راہول شدید حیران ہوا تھا۔

مسجد کے باہر بھی چوری ہوتی ہے اور مندر کے باہر بھی؟"

اس نے مارے حیرت کے کہا۔

گناہ کا کوئی دین دھرم نہیں ہوتا۔"

عثمان افسوس سے بولا۔

راہول پہننے لائک ایک چپل ڈھونڈھنے لگا پھر ایک چپل اس کی نظر میں آئی جو اسے پوری تھی اس نے وہی پیروں میں پہن لی۔۔

آئیں یہاں ساتھ ہی میرا گھر ہے چائے پی کر جانا"

عثمان نے پیشکش کرتے قدم آگے بڑھائے۔

نہیں میں چلتا ہوں مجھے لیٹ ہو رہا ہے"

راہول نے گھڑی کی طرف دیکھا اسے واقعی دیر ہو رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ٹھیک ہے پر پھر کب آئینگے؟"

عثمان نے ایسے پوچھا جیسے برسوں سے دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہو۔

راہول کو تھوڑا عجیب لگا۔۔

میں بھلا دوبارہ کیا لینے آؤنگا؟"

اس نے سوچا مگر کہا نہیں۔

جب موقع ملا ضرور آؤنگا"

وہ مسنوعی مسکرایا۔

ٹھیک ہے میں انتظار کرونگا۔"

عثمان بھی مسکرایا تھا۔

راہول اس کی بات پر حیران تو ہوا لیکن بنا کچھ کہے قدم کار کی طرف بڑھا لئے۔

اللہّ حافظ"

پیچھے سے عثمان کی آواز آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ پلٹا۔

عثمان ہاتھ پیچھے باندھے مسکرا کے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

ال۔۔اللہّ حافظ۔۔

اس نے ٹوٹے لفظوں میں کہا اور تیز تیز قدم اٹھاتا کار میں آ کر بیٹھ گیا۔

میں دوبارہ کیوں آؤنگا؟"

وہ خود سے بڑبڑایا۔

پھر ایک نظر عثمان کو دیکھا جو نظرے جھکائے چلتا ایک گلی میں مڑ گیا۔

راہول نے سر جھٹک کر موبائل نکالا آدھے گھنٹے میں تینوں کو سٹوڈیو پہنچنے کا ٹیکسٹ کر کے کار آگے بڑھالی***

"سارا رستہ مسجد کے بارے میں سوچتے ہی گزرا گھر آ کر وہ فریش ہو کر چابی گھمائے گھر سے نکلنے لگا جب اگروال کی آواز پر رکا مگر مڑا نہیں۔

کہاں جا رہے ہو؟"

انہوں نے روب سے پوچھا تھا۔۔

سٹوڈیو جا رہا ہوں ڈیڈ" راہول نے بے دلی سے جواب دیا۔۔

تمھیں گھر میں چین نہیں ملتا کیا؟ جو نکل پڑھتے ہو اپنے آوارہ دوستوں کے پاس"

ڈیڈ پہلے آپ کو پہلے اے جے سے پرو بلم تھی اور اب ان تینوں سے بھی پرو بلم ہو گئی ہے؟"

راہول چڑ کر کہتا مڑا۔

زبان کم چلایا کرو میرے آگے۔"

اگر وال بیرے۔

راہول سر جھٹک کر باہر نکل آیا۔

سٹوڈیو کے باہر گاڑیاں پہلے ہی کھڑی تھی۔

اتنا ارجنٹ بلایا کیا بات ہے؟"

راہول کے اندر قدم رکھتے ہی سڈ نے فکر مندی سے پوچھا تھا۔

ہاں بات کرنی ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

راہول کے انداز میں بے چینی تھی۔

اوکے "کیا بات کرنی ہے؟"

ٹینا نے آئی برو ابکا کر پوچھا۔

میرے پاس کچھ بتانے کو ہے۔"

وہ تھکے سے انداز میں کہتا صوفے پر بیٹھ گیا۔

تینوں سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگے۔۔

تم نے اس دن پوچھا تھا نہ اگر اللہ چاہتا تو ہمیں بھی مسلمان کر سکتا تھا؟"

راہول نے تھوڑا آگے جھکتے کہا۔

تو؟"

سڈنے لاپرواہی سے کہا۔۔

تو میرے پاس اس کا جواب ہے۔"

رئیلی؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ٹینا ایکسائیٹڈ سی بولی۔

ہاں قرآن میں۔"

کیا؟"

تینوں اپنی جگہ سے اچھلے تھے۔۔

میں مسجد گیا تھا"

اس کے بعد راہول نے عثمان کے ساتھ ہوئی ملاقات کے بارے میں بتایا۔

تینوں حیرانی سے ایک دوسرے کا منہ دیکھنے لگے۔۔

راہول تم مسجد میں گئے تھے آر یو میڈ؟"

سڈ نے غصے سے کہا۔

نو آئی ایم نوٹ میڈ تمھیں تمہارے سوال کا جواب ملا اب بتاؤ کیا کرو گے؟"

راہول نے اطمینان سے کہتے پوچھا۔

کیا کرونگا؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سڈنے بھنویں اچکائے پوچھا۔

تمھیں تمہارے سوال کا جواب ملا اب تمھیں اسلام پر سرچ کرنی چاہیے"

بٹ میں کیوں کرونگا؟"

وہ تنک کر کہنے لگا۔

پر میں کرونگا"

راہول جیسے فیصلہ کر چکا تھا۔

کیا کروگے؟"

اکشے اور ٹینا نے تجسس سے پوچھا۔

میں قرآن پڑھونگا"

اس نے گویا تینوں پر بم پھوڑا تھا۔

سب ہکا بکا اسے دیکھنے لگے۔

ہاں میں قرآن پڑھونگا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ دوبارہ بڑبڑایا تھا۔۔

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے؟ اگر تمہارے باپ کو ذرا بھی بھنک پڑی نہ تو تم جانتے ہو وہ تمہارے ساتھ کیا کرینگے تمھیں اپنے گھر سے نکال دینگے اور تو اور جائیداد سے بھی عاق کر دینگے۔"

سڈ نے غصے سے کہا۔

یہ میرا مسلا ہے یو ڈونٹ وری۔

راہول کا اطمینان قائم تھا۔

تم لوگ سمجھاؤ اسے یہ پاگل ہو گیا ہے"

سڈ نے دونوں کی طرف دیکھا۔

جواب میں انہوں نے کندھے اچکا دیئے۔۔

تم دونوں بھی اس کے ساتھ ہو؟"

سڈ نے صدماتی کیفیت میں پوچھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ٹینا اور اکشے نے ایک دوسرے کو دیکھا۔

جس کا مطلب تھا ہاں!

سڈ سر پکڑ کر صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

گائیز آئی کانٹ بلیو"

وہ بے یقینی کی آخری انتہا پر تھا۔

ہم صرف اسلام کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں مرنے کے بعد کیا ہو گا یہ جاننا ہے دیٹس اٹ!

ٹینا نے سمجھانے والے انداز میں کہا تھا۔

اسلام کے بارے میں جاننے کے بعد کیا کرو گے کیا اسلام قبول کرو گے؟"

سڈ نے طنزیہ کہا۔

ٹینا خاموش ہو گئی۔

ان کے پاس جواب نہیں تھا اس بات کا۔

عجیب کشمکش تھی۔

کیا کرے کیا نہیں؟

اکشے کیا تم کل میرے ساتھ مسجد چلو گے؟"

راہول نے کچھ سوچ کر پوچھا۔

سڈ نے سر اٹھائے اکشے کی دیکھا۔

اکشے کے چہرے پر سوچ کے آثار تھے۔

تینوں سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے۔

اوکے"

آخر میں اکشے نے کندھے اچکائے۔

سڈ صدمے سے سر دائیں بائیں ہلانے لگا۔

میں بھی چلو نگی۔"

ٹینا نے جوش سے کہا۔

نہیں وہاں پر لیڈیز نہیں جاتی"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تمھیں کیسے پتا؟"

ٹینا نے منہ بسورا۔۔

مسجد کے اندر یا باہر کہیں بھی کوئی لڑکی نہیں تھی"

راہول نے آنکھوں دیکھا کہا۔

ٹینا کا سارا جوش ھوا ہو گیا۔

او کے لیکن جو تم لوگ جانوں گے وہ مجھے بھی بتاؤ گے ؟"

ٹینا نے شہادت کی انگلی اٹھائے کہا۔

دونوں نے سر ہلا دیا۔

سڈ غصے سے دندناتا اٹھا اور کار کیز اٹھا کر باہر نکل گیا۔

تینوں خاموشی سے اسے جاتا دیکھ رہے تھے کسی نے بھی اسے آواز نہیں دی تھی۔

اگلے دن دونوں کہے کے مطابق مسجد آئے راہول نے ایک طرف کار روک کر اکشے کی طرف دیکھا اور تھوڑا ہچکچا کر بولا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اکشے میں نے عثمان کو یہی بتایا ہے کے میں مسلمان ہوں تم بھی یہی کہنا"

اکشے اس کی بات سن اچھلا۔

راہول!

اکشے نے دانت چبائے مگر راہول کوئی اثر لئے بنا نیچے اتر گیا۔

ایک منٹ!

راہول رکا۔۔

کیا ہوا؟"

اپنے جو گر یہی اتار دو۔

راہول نے اپنے جو گر اتارتے کہا۔

یہاں بھی جوتے چوری ہوتے ہیں؟"

اکشے نے حیرانی سے کہا۔

راہول نے سر ہلاتے جو گر کار میں رکھ دیئے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دونوں ساتھ ساتھ چلتے مسجد تک پہنچے۔

لگتا ہے اندر کافی رش ہے؟"

اکشے نے چپلوں کو دیکھ اندازہ لگایا۔

راہول بنا کچھ کہے اندر داخل ہو گیا

عثمان ابھی ابھی تلاوت کے لئے بیٹھا تھا۔

مسجد میں کل کی نسبت کافی لوگ تھے۔

راہول اسے لیکر ایک طرف بیٹھ گیا

اکشے لاپرواہی سے آس پاس کا جائزہ لے رہا تھا۔

عثمان نے تلاوت شروع کی۔

راہول آنکھیں موند کر دیوار سے ٹیک لگا گیا

اکشے بہت غور سے سن رہا تھا۔

اس کا حال بھی راہول جیسا ہی تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کافی دیر دونوں ایک ہی پوزیشن میں بیٹھے رہے جب آواز آنا تھم گئی۔

راہول آنکھیں کھول کر سیدھا ہوا۔۔

اکشے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

مسجد میں بیٹھے آدمی عثمان سے مل کر باہر نکل گئے۔

راہول کو دیکھ عثمان کو خوشگوار حیرت ہوئی تھی۔

اسلام و علیکم"

وہی دھیمہ، ٹھہرا ہوا، نرم لہجہ۔

راہول سلام کا جواب دیتا کھڑا ہو گیا اکشے نے بھی اس کی تقلید کی۔

عثمان نے اکشے کو دیکھا جیسے اس کے جواب کا انتظار کر رہا ہو۔

راہول نے اکشے کے کندھے سے کندھا ٹکرایا۔

اکشے اس کی بات سمجھتا اسی کا کہاں جملہ دوہرانے لگا۔۔

یہ میرا دوست ہے ارحم"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

راہول کے تعرف پر اکشے تھوڑا حیران ہوا تھا۔

عثمان مسکرایا۔۔

قرآن ویسے ہی اس کے سینے سے لگا تھا۔

مجھے لگا تھا آپ نہیں آئینگے"

عثمان نے قرآن چومتے واپس اپنی جگہ پر رکھا۔

میرا دوست ملنا چاہتا تھا آپ سے۔"

راہول نے اکشے کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

اچھا آئے پھر میرے گھر چل کر بیٹھتے ہیں ساتھ ہی چائے بھی پی لینگے۔"

نہیں ہم بس آپ سے ملنے آئے ہیں"

راہول نے فورن انکار کیا۔

اگر وہ کہتے ہیں تو چلتے ہے مجھے ویسے بھی پیاس لگی ہے"

اکشے نے اس کی بات اچک کر تیزی سے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جہاں عثمان مسکرایا وہی راہول نے اس کے کندھے پر دباؤ ڈالا۔

تینوں پیدل چلنے لگے۔۔

آپ لوگوں کی چپل کہاں ہے؟"

عثمان نے تھوڑا حیرت سے پوچھا۔

وہ کار میں ہی اتار دی"

راہول نے خفت سے کہا۔

اچھا کیا۔"

دونوں ناک کی سیدھ پر اس کے پیچھے چل رہے تھے۔

ایک گلی میں مڑ کر سامنے ایک چھوٹا سا گھر دکھائی دیا۔

عثمان نے چابی کی مدد سے دروازہ کھولا۔

تینوں اندر داخل ہوئے۔

گھر چھوٹا سا مگر صاف ستھرا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

دونوں عثمان کے ہمراہ بیٹھک میں داخل ہوئے

جہاں زمین پر ایک چٹائی بچھی تھی اس کے قریب ہی ٹیبل پر گلاس کے ساتھ پانی کا جگ پڑا تھا۔

عثمان کے کہنے پر دونوں جھجھکتے بیٹھ گئے۔۔

عثمان دو منٹ میں آنے کا کہہ کر کمرے سے نکل گیا۔

تمھیں کیا ضرورت تھی ہاں کہنے کی؟"

راہول نے آواز دھیمی رکھتے غصے سے کہا۔

تمھیں شرم نہیں آتی جھوٹ بولتے ہوئے؟"

اس کی بات کا جواب دیئے بنا اکشے نے اسے لتاڑا۔

کوئی جھوٹ نہیں بولا میں نے"

راہول نے پیشانی پر شکنے ڈالے کہا۔

تبھی عثمان ٹھنڈا پانی لیکر اندر آیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دونوں نے تھینکس کے ساتھ پانی کے گلاس تھامے تھے۔

چائے بن رہی ہے۔"

عثمان مسکرا کر کہتا وہی بیٹھ گیا۔

چائے کی ضرورت نہیں تھی ہمیں بس پانی چاہیے تھا"

راہول نے شرمندہ ہوتے کہا۔

پہلی بار آئے ہیں میرے گھر"

دونوں نے پانی پی کر گلاس واپس عثمان کو دیئے جسے وہ لیکر بیٹھک سے نکل گیا۔

چلیں؟

اکشے نے سرگوشی کی۔

تم یہاں صرف پانی پینے آئے تھے؟"

راہول نے غصے سے کہا۔

ہاں"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اکشے معصومیت سے بولا۔

راہول بس اسے گھور کر رہ گیا۔۔

دس منٹ کے بعد عثمان ہاتھوں میں ٹرے تھامے دوبارہ اندر آیا۔۔

ٹرے کو اس نے دونوں کے سامنے رکھا۔

ٹرے میں پڑا کھانا دیکھ دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا۔

بِسمِ اللہ کیجیے"

عثمان سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔۔

اس کی کیا ضرورت تھی؟"

دونوں خوامخواہ شرمندہ ہوئے۔۔

گھر آئے مہمان کو بنا کھانا کھائے واپس نہیں بھیجتے۔"

عثمان نے رسان سے کہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دونوں خفیف سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے راہول نے نظروں ہی نظروں میں اسے کھری کھری سناڈالی۔

اکشے اس کی نظروں کا مفہوم سمجھتے نظرے چرا گیا۔

شروع کرے ورنہ ٹھنڈا ہو جائیگا"

عثمان کے دوبارہ کہنے پر راہول نے روٹی اٹھائی جو گرم تھی۔

اکشے ہاتھ بڑھا کر روٹی اٹھانے لگا جب راہول نے اس کے ہاتھ پر ہلکی سی چپت رسید کی

اکشے نے کڑی نظروں سے اسے گھورا۔۔

راہول نے روٹی کو درمیان سے توڑ کر آدھی اسے تھمادی۔

پہلا نیوالہ منہ میں جاتے ہی انہیں بے اختیار پاکستانی کھانے کی یاد آئی۔۔

آپ کھانا نہیں کھائینگے؟"

راہول نے عثمان سے پوچھا۔

پہلے مہمان"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عثمان مسکرا۔

دونوں خاموشی سے کھانا کھانے لگے۔

آپ یہاں اکیلے رہتے ہیں؟"

اکشے نے رغبت سے کھانا کھاتے پوچھا۔

زوجہ اپنے گاؤں گئی ہے"

زوجہ؟

دونوں نے نہ سمجھی سے ایک دوسرے کو دیکھا۔

زوجہ "میری بیوی۔"

اوہ اچھا آپ کی بیوی کا نام زوجہ ہے؟"

راہول نے سر ہلاتے کہا۔۔

عثمان اس کی بات پر کھل کر مسکرایا تھا۔

عثمان انہیں وہی چھوڑ چائے لینے چلا گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اکشے نے روٹی ختم کر کے مزید روٹی کے لئے ہاتھ بڑھایا تھا راہول نے راستے سے ہی اس کا ہاتھ موڑ دیا۔

کیا ہے؟"

اکشے نے منہ بنایا۔

تمہارا گھر ہے جو ایسے کھا رہے ہو؟"

راہول نے کڑی نظروں سے گھورتے کہا۔

تو کیا ہوا کھانے کے لئے ہی تو ہے"

اکشے نے منہ بسورا۔۔

جتنا کھا لیا کافی ہے خبر دار جو دوبارہ ہاتھ لگایا!

راہول نے انگلی اٹھائے اسے تنبیہ کیا۔

اکشے منہ پھولا کر بیٹھ گیا

راہول نے اپنا موبائل نکالا جہاں ٹینا کے بے شمار ٹیکسٹ تھے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ٹینا اس سے مسجد کے بارے میں پوچھ رہی تھی۔۔

راہول ٹیکسٹ پڑھ کر اسے جواب دینے لگا۔

اکشے نے اسے مصروف دیکھ دروازے کی طرف دیکھا۔

اکشے نے ہونٹوں پر زبان پھیرتے اور پھرتی سے پلیٹ سے ایک چکن پیس اٹھا کر منہ میں رکھنے لگا جب راہول کا ہاتھ بیچ میں آیا۔

سدھرو گے نہیں؟"

راہول نے موبائل سائیڈ پر رکھتے غصے سے کہا۔

اکشے نے برا سا منہ بنایا۔۔

واپس رکھو"

ابھی اٹھا ہی لی ہے تو کھانے دو۔"

اکشے نے سرگوشی کی۔

کسی حرکتیں ہیں یہ اکشے کبھی چکن نہیں کھایا؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

راہول نے چڑ کر کہا۔

کھایا ہے لیکن یہ بلکل پاکستان کے کھانے جیسا ہے

راہول نے حیران ہوتے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔

اسے لگا تھا صرف اسے ہی ایسا ٹیسٹ آیا ہے!

اپنے ہاتھ کو آزاد دیکھ اکشے نے جلدی سے پیس منہ میں رکھا۔

راہول نے ایک خونخوار نظر اس پر ڈالی

اکشے بنا اثر لئے مزے سے بوٹی کھانے لگا۔

راہول نے ٹرے ہی اٹھا کر پاس پڑے ٹیبل پر رکھ دی۔

اکشے نے برا سا منہ بنایا

تبھی عثمان چائے لیکر اندر آیا تھا۔

اکشے کا منہ بھرا بھرا لگ رہا تھا۔۔

وہ اسے چبا کر اندر دھکیلنا چاہتا تھا مگر عثمان کو دیکھ وہ تزبزہو گیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آپ نے اتنی جلدی کھانا بھی کھالیا؟"

ٹرے کو نیچے رکھتے وہ خفا سا بولا۔

جتنی بھوک تھی اتنا کھالیا۔"

راہول نے مسکرا کر کہا۔

اکشے بوٹی کے ساتھ جنگ لڑ رہا تھا۔

لیجئے چائے پیجئے۔"

عثمان نے ٹرے تھوڑی آگے کھسکھائی۔

آپ نے خو مخواہی اتنا شکل تکل۔۔!

اس کا الفاظ اٹک گیا۔۔

تکلف کیسا یہ بول کر آپ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں۔"

عثمان اس کا اٹکا جملہ پورا کرتے خفا ہوا۔

نہیں میں تو بس ایسے ہی۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

راہول شرمندگی کے ساتھ پزل ہوا۔

راہول نے چائے کا ایک کپ اٹھالیا۔

عثمان نے بھی اپنا کپ اٹھالیا۔

اکشے بوٹی کے ساتھ جنگ لڑ رہا تھا جسے نہ تو وہ اگل سکتا تھا اور نہ ہی اس سے نگلی جا رہی تھی۔۔

آپ کھانا خود بناتے ہیں؟"

چائے کا سپ لیکر راہول نے پوچھا۔

یہ پہلی بار تھا وہ چائے پی رہا تھا اسے بے اختیار ہی عروج کی یاد آئی تھی اپنا دھیان بھٹکانے کے لئے اس نے عثمان سے پوچھا۔

جب زوجہ نہیں ہوتی تب خود ہی بناتا ہوں۔"

عثمان نے سادگی سے بتایا۔۔

سب مسلمانوں کے کھانے کا ذائقہ ایک جیسا کیوں ہوتا ہے؟"

دل میں مچلتا سوال زبان پر آ ہی گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیونکی سب مسلمان کھانا بنانے سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھتے ہیں۔"

عثمان نے سادگی سے کہا۔۔

راہول سر ہلا کر رہ گیا۔

آپ کچھ بول نہیں رہے؟"

عثمان نے خاموش بیٹھے اکشے سے پوچھا۔

اکشے نے گھبرا کر مدد طلب نظروں سے راہول کو دیکھا۔۔

یہ تھوڑا شرمیلا ہے اسی لئے کم ہی بات کرتا ہے۔"

راہول نے اس کی نظروں کا مفہوم سمجھتے کہا۔

اکشے نے چائے کا گھونٹ بھرا جس کی مدد سے اس نے بوٹی ہلک سے نیچے اتاری بے اختیار ہی اس نے سکون کا سانس لیا تھا۔۔

اذان کا ٹائم ہونے والا ہے چائے پی کر مسجد میں چلتے ہیں۔"

عثمان نے ہاتھ میں بندھی گھڑی کی طرف دیکھتے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

نماز کا وقت ہونے والا ہے۔"

عثمان نے گھر کو تالا لگاتے کہا۔۔

نماز؟

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔

آپ لوگوں کے ساتھ وقت کا پتا ہی نہیں چلا۔"

عثمان مسکراتا تیز تیز قدم اٹھا رہا تھا۔۔

چپل اتار کر عثمان اندر جانے لگا دونوں وہی کھڑے تھے۔

آپ لوگ نماز نہیں پڑھینگے؟"

سادگی سے پوچھا گیا۔۔

نہیں ہمیں نماز نہیں آتی۔"

دونوں شرمندہ ہوئے تھے!

دونوں اپنی کیفیت سے حیران تھے۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کوئی بات نہیں میں آپ کو سیکھا دونگا آئے اندر۔"

عثمان کہتا اندر چلا گیا۔۔

دونوں حیرانی سے ایک دوسرے کا چہرہ دیکھ رہے تھے۔

وہ اور نماز؟"

راہول چلو یہاں سے اب ہم نماز بھی پڑینگے؟"

اکشے نے اس کا کندھا پکڑ کر سرگوشی کی۔

ویٹ ہم یہاں اسلام کے بارے میں جاننے آئے ہیں۔"

راہول نے اپنا بازو آزاد کرواتے کہا۔

تم جان کر کیا کرو گے؟"

اکشے دھیمہ سا چلایا۔

آنا ہے تو آؤ ورنہ کار میں بیٹھ کر میرا ویٹ کرو$

راہول دوٹوک کہتا اندر چلا گیا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اکشے بھی بے بس سا اس کے پیچھے ہی اندر داخل ہوا۔۔

عثمان وضو کر رہا تھا۔۔

راہول نے بہت غور سے اسے دیکھا۔

آپ کو وضو تو آتا ہو گا؟"

عثمان نے وضو مکمل کرتے پوچھا۔

دونوں نے نفی میں سر ہلا دیا۔۔

کوئی بات نہیں وہ بھی میں سکھا دونگا۔"

عثمان نے بنا حیرانی کا مظاہرہ کئے کہا تھا۔

دونوں نے ٹرانس کی کیفیت میں سر ہلا دیا۔

دونوں عثمان کے کہے طریقے سے وضو کرنے لگے۔۔

وہ یہ کیوں کر رہے تھے دونوں ہی اس بات سے انجان تھے۔۔

ان کے وضو کرتے ہی عثمان اذان دینے لگا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

)اَللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ(

اذان کی آواز کانوں میں پڑھتے ہی دونوں ساکت رہ گئے۔

)اَللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ(

راہول وہی بیٹھ گیا۔

)اشہدان لاالہ الہ اللّٰہ(

)اشہدان لاالہ الہ اللّٰہ(

اکشے بھی ساتھ ہی بیٹھ گیا

اشہدان محمّدارسول اللّٰہ

اشہدان محمّدارسول اللّٰہ

دونوں نے زیرِلب دوہرایا۔۔

)حَیّ عَلَی الصّلوٰت(

)حَیّ عَلَی الصّلوٰت(

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مسجد میں آدمی آنا شروع ہو گئے۔

)حَیَّ عَلَی الفلاح(

)حَیَّ عَلَی الفلاح(

دونوں آس پاس سے بے خبر اذان سن رہے تھے۔۔

)اَللّٰہُ اَکبَر(

)اَللّٰہُ اَکبَر(

اچانک اکشے اپنی جگہ سے اٹھا ساتھ ہی اس نے راہول کا ہاتھ پکڑ کر اسے بھی اٹھایا اسے ساتھ گھسیٹتے مسجد سے باہر لے آیا۔

کیا ہوا؟"

راہول نے جھنجھلا کر اپنا بازو چھوڑایا۔

وہاں کیا نماز بھی پڑھنی تھی؟"

اکشے نے غصے سے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

)لَاإِلٰہَ إِلَّااللہُ(

تمھیں مسلا کیا ہے؟"

راہول کو اس کا یوں باہر لانا ایک آنکھ نہیں بھایا۔۔

مجھے کوئی مسلہ نہیں ہے مگر وہاں رکنے کا مقصد جب ہمیں نماز نہیں پڑھنی؟"

اس کی بات پر راہول خاموشی سے کار کی طرف بڑھ گیا۔

مگر دل وہی کہیں رہ گیا تھا۔۔

پورے راستے دونوں کے کانوں میں اذان کے الفاظ گونج رہے تھے***

"واپس آکر اکشے نے ٹینا کو سارا قصہ سنایا تھا ٹینا بھی بہت غور سے سن رہی تھی۔۔

سڈ ایک طرف منہ پھلائے بیٹھا تھا۔۔

رئیلی تم لوگوں نے وضو کیا تھا؟"

ٹینا حیرانی سے بولی۔

ہاں اور یہ بھی بتاؤ تم نے وہاں کونسی حرکتیں کی۔"

راہول اکشے کے بولنے سے پہلے ہی بول پڑا۔

اکشے برا سا منہ بنا کر خاموش ہو گیا تھا۔

تمھیں کیا ہوا جو یوں مادھوری بنے بیٹھے ہو؟"

راہول نے سر جھٹک کر پوچھا۔۔

گائیز تم لوگوں کو اندازہ بھی ہے تم لوگ کیا کر رہے ہو؟"

سڈ جو بھرا پڑا تھا راہول کے پوچھتے ہی برس پڑا۔

پلیز سڈ اب دوبارا شروع مت ہو جانا اے جے کی خواہش تھی ہم اسلام کے بارے میں جانے۔"

ٹینا نے تنک کر کہا۔۔

عروج کے ذکر پر ماحول افسردہ ہو گیا تھا۔۔

وہ چاہتی تھی اس کی خواہش تھی ہم اسلام کے بارے میں جانے اسی لئے ہم اسلام کو جان رہے ہیں۔"

Clubb of Quality Content

راہول نے نرمی سے کہا۔۔

پر یار تم لوگ جو یوں مسجدوں میں جا رہے ہو کیا یہ ٹھیک ہے؟"

سڈ کا لہجہ بھی نرم پڑا تھا۔۔

پتا نہیں۔"

سٹوڈیو میں خاموشی چھا گئی۔۔

اگلے کئی دن تک راہول مسجد نہیں جا سکا۔

اکشے بھی اپنے ڈیڈ کے ساتھ بزنس کے لئے آؤٹ اوف سٹی گیا تھا۔۔

سڈ ایگزیم میں بزی تھا۔۔

ٹینا پورا دن گھر میں بیٹھی اسلام کے بارے میں سرچ کرتی رہی۔۔

سب نے وہ ایکسیپٹ کیا تھا جو ان کے گھر والوں سے چوز کیا تھا ان کے لئے۔۔

آج راہول کافی دنوں بعد مسجد آیا تھا۔

مسجد خالی تھی شاید عثمان گھر گیا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

راہول کچھ دیر وہاں کھڑا رہا پھر جانے کے لئے مڑا ہی تھا جب سامنے سے عثمان کو آتا دیکھ وہی رک گیا۔

اسلام و علیکم"

عثمان کو خوشگوار حیرت ہوئی تھی۔

واعلیکم اسلام"

راہول مسکرایا تھا۔

اس دن مسجد سے چلے کیوں گئے تھے؟"

جس سوال سے بچنے کے لئے وہ اتنے دنوں سے مسجد نہیں آیا تھا عثمان نے وہی سوال اس کے سامنے لا کھڑا کیا۔

نماز آتی نہیں تھی پھر۔۔؟

راہول نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی۔۔

بیٹھو۔"

عثمان نے اشارہ کیا۔

راہول خاموشی سے بیٹھ گیا۔

قرآن پاک آتا ہے؟"

نہیں"

میں سکھادوں؟"

اس نے اجازت مانگی تھی۔۔

راہول نے سر کو ہلکی سی جنبش دی۔

عثمان قرآن پاک لاکر اس کے سامنے بیٹھ گیا۔

)بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ(

راہول نے دوہرایا۔۔

بنا اٹکے اس نے پڑھا تھا۔۔

چند لمحے حیرت سے اس کی آنکھیں پھیل گئی۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عثمان بہت دھیمے اور ٹھہرے اسے پڑھا رہا تھا۔

تقریباً ایک گھنٹے میں راہول نے آدھی نماز سیکھی تھی۔۔

بہت اچھے۔"

آدھی نماز روانی سے سننے کے بعد عثمان نے خوش ہوتے کہا۔۔

راہول ہلکا سا مسکرایا تھا۔۔

وہ ایک کافر تھا اور پہلی ہی بار میں وہ روانی سے قرآن کے الفاظ دوہرا رہا تھا؟

کیا تمہارے پاس مزید وقت ہے باقی کی نماز یاد کرنے کے لئے؟"

عثمان نے پوچھا۔

راہول کے پاس وقت نہیں تھا مگر پھر بھی وہ آگے پڑھنا چاہتا تھا اسی لئے اس نے سر ہاں میں ہلا دیا۔۔

مزید ایک گھنٹے کے بعد وہ نماز یاد کر چکا تھا۔

وہ اس بات پر خوش اور حیران بھی تھا۔

Clubb of Quality Content

عثمان کھل کر مسکرایا۔۔

آدھا گھنٹا ہے اذان میں تب تک آؤ نماز پڑھنے کا طریقہ سکھادوں۔"

عثمان وقت دیکھتا کھڑا ہو گیا۔۔

راہول بھی اس کی تقلید میں کھڑا ہو گیا

راہول اس کی پیروی میں سجدے میں جھکا

اور اسی پل اس کا دل شدت سے دھڑکا تھا۔۔

وہ اپنے دل کی دھڑکن سن سکتا تھا۔۔

راہول سیدھا ہوا۔۔

یک دم اس کا دم گھٹنے لگا تھا۔۔

آپ سمجھ گئے؟"

عثمان کی آواز پر وہ چونکا تھا۔۔

آپ ٹھیک ہیں؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کے اڑتے رنگ دیکھ عثمان نے فکر مندی سے پوچھا۔۔

مجھے کوئی کام یاد آ گیا میں چلتا ہوں"

راہول عجلت میں کہتا تیزی سے باہر نکلا۔۔

عثمان نے بھی اسے آواز نہیں لگائی۔۔

تقریباً دوڑتے ہوئے وہ کار تک پہنچا تھا۔

کار پر ہاتھ رکھے وہ گہرے گہرے سانس لینے لگا۔

یہ کیا کر رہا ہوں میں؟"

وہ منہ پر ہاتھ پھیرتا بڑبڑایا تھا۔

میں نماز کیوں پڑھ رہا ہوں؟" یہ میرا دھرم نہیں میں تو صرف یہاں اسلام کو جاننے آتا ہوں۔"

یہ میں کہاں پھنس گیا؟

راہول نے پیشانی مسلی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دل پسلیاں توڑ کر باہر آنے کو تھا۔

کیا میں کچھ غلط کر رہا ہوں؟"

کیا مسجد میں ملنے والا سکون واقعی سکون ہے؟"

وہ خود سے ہی سوال کر رہا تھا۔۔

مسجد سے اذان کی آواز آنا شروع ہو گئی۔

اللہ اکبر اللہ اکبر۔۔

چند لمحے اس کا دل ڈھڑکنا بھول گیا تھا۔

اللہ اکبر اللہ اکبر۔۔

اس نے بے اختیار اپنے کانوں پر ہاتھ رکھا تھا۔

)اشہدان لا الٰہ الا اللہ(

)اشہدان لا الٰہ الا اللہ(

اسٹاپ!

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ بڑبڑایا تھا۔

وہ ڈر رہا تھا مگر کس چیز سے؟"راہول انجان تھا!

وہ کار میں بیٹھ کر چاروں شیشے بند کر گیا

مگر پھر بھی آواز اس کے کانوں سے ٹکرا رہی تھی

)اشہدانّ محمّدارّسول اللہِّ(

)اشہدانّ محمّدارّسول اللہِّ(

اس کے لب ہلے تھے۔

محمّد"

وہ اپنے لبوں کو روکنا چاہتا تھا۔۔

محمّد"

اس نے دونوں کو سختی سے آپس میں پیوست کیا تھا۔۔

محمّد"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے دونوں ہاتھ ہونٹوں پر رکھ لئے۔۔

محمّد"

اس بار آواز دل سے آئی تھی۔۔

اسٹاپ!

وہ سر سٹیرنگ سے ٹکا گیا۔۔

)اَللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ(

)لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ(

اذان ختم ہو گئی۔

اس نے سر اٹھا کر دیکھا مسجد میں لوگ داخل ہو رہے تھے۔

راہول کا دل بری طرح کانپنے لگا۔

پیروں میں جنبش ہوئی تھی۔

میں اتنی جلدی نماز کیسے یاد کر سکتا ہوں؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے خود سے سوال کیا تھا۔۔

پیروں میں دوبارہ جنبش ہوئی۔۔

میں نے اتنے صاف قرآن کے الفاظ کیسے پڑھے؟"

کوئی جواب نہیں ملا!

اس بار پیروں کے ساتھ ہاتھوں میں بھی جنبش ہوئی تھی۔۔

کیا ہے یہ اسلام؟"

اس نے دروازہ کھولا۔۔

دونوں پیر کار سے باہر نکلے۔

یہ کیا ہو رہا ہے؟"

اس کی آواز میں خوف تھا۔

ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی اسے زبردستی مسجد میں جا رہا ہو۔

اس نے مسجد میں قدم رکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پہلی دو صفے بھری تھی۔

وہ چلتا ہوا پچھلی صف میں آ کر کھڑا ہو گیا۔

اَللّٰہُ اَکبَر۔۔

نماز شروع ہوئی۔

وہ پڑھ رہا تھا۔

اَللّٰہُ اَکبَر۔۔

اس نے گھٹنو پر ہاتھ رکھا تھا۔

وہ دھیرے دھیرے سجدے میں گیا۔

وہ ایک کافر تھا اور سجدے میں جھکا تھا!

وہ اٹھا۔

اس کی شہادت کی انگلی اٹھ کر جھکی تھی۔۔

اس نے سلام پھیرا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نظر ساتھ والے آدمی پر گئی

جو اس کی طرح ہی سلام پھیر رہا تھا۔

پر فرق صرف اتنا تھا!

آدمی مسلمان تھا اور وہ کافر!

نماز دوبارہ شروع ہوئی۔

نماز کے بعد اس نے سب کی طرح دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تھے۔

مگر "مگر کیا مانگتا؟"

کس سے مانگتا؟"

اس سے جسے وہ مانتا ہی نہیں؟"

وہ خالی الزہنی کی کیفیت میں اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہا تھا۔

مانگ کر دیکھوں؟"

کیا ملے گا؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس نے سوچا۔۔

ہاتھ اٹھائے ہیں تو مانگ لیتا ہوں۔"

پر کیا چاہیے مجھے؟"

اس نے خود سے سوال کیا۔۔

کیا مانگوں؟"

وہ متزبزب ہوا۔۔

اے جے جہاں ہے وہ لوٹ آئے۔"

اس نے سرگوشی میں خود کو کہتے سنا تھا۔

وہ حیران تھا۔

مسجد سے گھر جاتے وقت بھی اس کا دماغ الجھا ہی رہا۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہی تھی وہ نماز کیوں پڑھ رہا ہے؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ روز عثمان سے قرآن پڑھنے لگا اور جوں جوں وہ ترجمے کے ساتھ قرآن پڑھنے لگا تب تب وہ جاننے لگا تھا شاید وہ جو اسے اس راہ پر لیجانے والا تھا جہاں سے اس کی نئی زندگی کی شروعات ہوتی ****

"راہول ٹائم نکال کر روز رضامیر سے ملنے جاتا رہتا تھا

رضامیر عروج کے جانے کے بعد بلکل مرجھا گئے تھے

رضامیر نے اس کی بات کا احترام کرتے اسے ڈھونڈھنے کی کوشش نہیں کی

جب راہول کو ان کے بزنس لوس کا پتا چلا وہ اکشے کے ہمراہ کئی دن تک آفس جاتا رہا اکشے اپنے ڈیڈ کے ساتھ بزنس سمبھال رہا تھا جس کے چلتے اسے بزنس کے مطلق کافی نوج ہو گئی تھی۔۔

پھر انہوں نے سعدیہ بی کے ساتھ مل کر رضامیر کو بہت سمجھایا جس کے چلتے وہ آفس جانا شروع ہو گئے۔۔

سعدیہ بی کی طبیعت بھی ان دنوں خراب رہنے لگی تھی۔۔

وہ ہر وقت عروج کو یاد کرتی رہتی تھیں

دوائی کھانے کے بعد بھی انہیں افاقا نہیں ہو رہا تھا۔

ان دنوں راہول اتنا بزی ہوا کے وہ مسجد بھی نہیں جا سکا۔۔

کافی دنوں بعد آج وہ مسجد میں آیا تھا۔۔

عثمان وہاں نہیں تھا۔

اس نے وضو کیا اور قرآن لیکر ایک طرف آکر بیٹھ گیا اور جہاں سے چھوڑا تھا وہی سے پڑھنے لگا۔

وہ بنا اٹکے پڑھ رہا تھا۔

جو بات اس کے لئے سب سے زیادہ حیران کن تھی اسے کالج میں دیئے گئے لیکچر تک یاد نہیں رہتے تھے ہر سال وہ رٹے سے پاس ہوتا تھا اس جیسا انسان قرآن کو اتنا صاف اور روانی سے کیسے پڑھ سکتا تھا؟" عثمان جو لائن اسے بتاتا دوسری بار بتانے کی نوبت ہی نہیں آتی وہ اتنی صفائی سے دوہراتا تھا عثمان خود حیران رہ جاتا!

ابھی وہ قرآن پڑھ ہی رہا تھا جب عثمان مسجد میں داخل ہوا۔

راہول اس سے بے نیاز قرآن پڑھ رہا تھا۔

عثمان خاموشی سے کھڑا ہو کر اسے دیکھنے لگا۔

جب اسے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔۔۔۔

"رحمان صوفے پر آرام سے بیٹھا سگریٹ پھونک رہا تھا

ٹینا اور اکشے اس کے سامنے صوفے پر سر تھامے بیٹھے تھے۔

آئی کانٹ بلیو۔"

کافی دیر کی خاموشی کے بعد ٹینا کی صدمے میں ڈوبی آواز گونجی۔

تم نے کہا تھا تم صرف اسلام کے بارے میں جاننا چاہتے ہو تو پھر یہ؟"

اکشے بے یقینی کی آخری حدوں پر تھا۔

تمھیں پتا ہے تم نے کیا کیا ہے؟"راہول"

"رحمان"محمّد رحمان۔"

ٹینا کی بات پر رحمان نے قدرے اطمینان سے کہا۔

تم ہوش میں ہ"

اکشے غصہ ہوا۔۔

اب تو ہوش میں آیا ہوں۔"

وہ مسکرا رہا تھا۔

رحمان!

ٹینا کچھ کہتے کہتے خاموش ہو گئی۔

ناؤاٹس یور ٹرن۔"

رحمان کی بات پر دونوں چونکے!

وہاٹ ڈو یو مین؟"

اکشے نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا۔۔

میں نہیں چاہتا جنّت میں میں اکیلا جاؤں۔"

اس نے کندھے اچکائے کہا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیا مطلب ہے راہول؟"

اکشے صوفے سے اٹھا۔

ٹینا تم نے اسلام کے بارے میں اتنا جانا کیا تمھیں نہیں لگتا سچ کیا ہے؟"

مجھے سمجھ نہیں آئی۔۔

ٹینا ٹھٹھکی!

ٹینا کیا تم ٹینا سے طوبیٰ نہیں بننا چاہتی؟"

رحمان آر یو میڈ؟

ٹینا گھبرائی۔۔

تم بھی تو اسلام کے بارے میں جاننے میں ایکسائیٹڈ تھی تم نے تو مجھ سے قرآن بھی سیکھا۔"

تو اس کا مطلب میں اسلام قبول کر لوں؟"

اس نے بھنویں اچکائی۔۔

ٹینا ایک بار سمجھو"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

رحمان بہ ضد تھا۔۔

رحمان اسلام ایک بہت خوبصورت مذہب ہے میں جانتی ہوں" پر آگر ہمارے پیرنٹس کو پتا چل گیا تو جانتے ہو کیا ہو گا؟"

وہ ڈر رہی تھی۔

تم دوسروں کا مت سوچو صرف میری بات پر غور کرو۔"

نور حمان!

ٹینا گھبرائی سی اٹھی۔

تم ڈر کیوں رہی ہو؟"

رحمان بھی اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا۔

اکشے نے ٹینا کو دیکھا جس کے چہرے پر گھبراہٹ واضح تھی۔۔

م۔۔۔میں ڈر۔۔ن۔ نہیں رہی"

اس کی آواز لڑکھڑائی۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تمھیں پتا ہے تم کیوں ڈر رہی ہو؟ تمہیں ڈر ہے کے جو میں کہ رہا ہوں کہیں تم وہ کرنا جاؤ کیونکی تمہارے دل میں بھی یہی ہے۔"

اسٹاپ رحمان!

ٹینا چلائی۔۔

تمہارے پیرنٹس تو تمہاری شادی کے بعد نیویورک چلے جائینگے پھر تمھیں کس چیز کا ڈر ہے؟"

رحمان اسے جھنجھوڑ رہا تھا۔۔

یہ چھوٹا فیصلہ نہیں ہے۔"

وہ روہانسی ہوئی۔

تو سوچ لو وقت ہے میں جو جو جانوں گا وہ تمھیں بتاؤنگا سوچ سمجھ کر فیصلہ لینا۔"

رحمان نے اپنی بات مکمل کر کے اکشے کو دیکھا۔

نو نو نو!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کے دیکھنے پر اکشے سر ہلاتا پیچھے ہوا۔

ٹینا کشمکش میں مبتلا تھی۔۔

میں زبردستی نہیں کر رہا اسلام زبردستی نہیں دل سے قبول کیا جاتا ہے۔"

رحمان نے رسان سے کہا۔

تم پاگل ہو میں نہیں"

اکشے چبا کر بولا۔

تم نے قرآن سنا تھا نا کیسا ہے؟"

رحمان نے بات بدلی۔

اکشے کو قرآن یاد آیا۔۔

ج۔۔جیسا بھی وہ۔۔م۔۔مجھے اس سے کیا۔"

وہ نظرے چراتے ہکلایا تھا۔۔

کچھ دن میرے ساتھ مسجد چلو اس کے بعد جو تمہارا فیصلہ۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

رحمان بات ختم کرتا بیٹھ گیا۔۔

میں نہیں جاؤنگا"

اکشے چلایا۔

اسے نہیں پتا اسے اتنا غصہ کیوں آیا تھا؟"

صرف کچھ دن۔"

رحمان نے اس کے چلانے کا اثر لئے بنا التجائیہ کہا۔

نیور!

اے جے کے لئے اس کی خواہش تھی"

رحمان نے اموشنل بلیک میل کرنا چاہا۔

اکشے خاموش ہو گیا۔

وہ چاہتی تھی ٹینا ہم اسلام کو جانے۔"

اب وہ دوبارہ ٹینا کی طرف مڑا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جو ہکا بکا بیٹھی تھی۔

کیا تمھیں اسلام نہیں پسند؟"

رحمان نے اس کی آنکھوں میں جھانکا۔

پسند ہے مگر!

اگر مگر کچھ نہیں ٹینا۔"

رحمان نے اسے ٹوکا۔

کچھ دن میری بات سنو اس کے بعد جو تمہارا فیصلہ"

رحمان نے ہاتھ کھڑے کئے۔۔

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔

تبھی دھڑام سے دروازہ کھولتے سڈ اندر آیا تھا۔۔

راہول میں کیا سن رہا ہوں؟"

اندر آتے ہی وہ برس پڑا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آہستہ بات کرو سڈ۔"

رحمان نے نہ گواری سے کہا۔

تمہارا دماغ ٹھیک ہے؟"

سڈ اس کی بات اگنور کرتے چلایا۔

یہ میری زندگی ہے میں جیسے بھی گزاروں"

رحمان بھی غصے سے چلایا تھا۔۔

گائیز ریلیکس "سڈ بیٹھو یہاں۔"

ٹینا نے نرمی سے کہتے اسے صوفے پر بیٹھنے کا کہا۔

سڈ دندناتا ہوا بیٹھ گیا۔

رحمان کی سگریٹ سٹرے میں پڑی خاموش ہو چکی تھی اس نے دوسری جلائی ساتھ ہی ایک لمبا سانس اندر کھینچا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تم تو کہہ رہے تھے صرف اسلام کے بارے میں جاننا ہے پر یہ نہیں کہا تھا اسے قبول ہی کر لو گے؟"

سڈ نے آواز کو دھیمہ رکھتے سخت لہجے میں کہا۔

یہ وہ جملہ تھا جو رحمان صبح سے کئی بار سن چکا تھا۔۔

جو اسلام کو ایک بار جان لے وہ اسی کا ہو کر رہ جاتا ہے۔"

وہ بڑے اطمینان سے کہہ رہا تھا۔۔

اور میں نے تو ابھی اسلام کا آئی بھی نہیں جانا پھر بھی مجھے ہدایت مل گئی۔"

آئی کانٹ بلیو!

سڈ نے سر دائیں بائیں ہلایا۔۔

تم نے کبھی آگ کی تپش محسوس کی ہے؟"

رحمان نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے پوچھا۔۔

وہاٹ نونسینس تم!

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سڈ کی آواز بیچ میں ہی رہ گئی جب رحمان کی جلتی سگریٹ اس کے ہاتھ کی پشت پر اپنا نشان چھوڑ چکی تھی۔۔

سیائیکو!

سڈ زور سے چلاتا ایک جھٹکے سے اٹھا۔

اکشے اور ٹینا بھی بوکھلا گئے۔

محسوس ہو رہی ہے؟"

رحمان یونہی بیٹھا سگریٹ پھونکتا پوچھنے لگا۔

تم پاگل ہو گئے ہو"

سڈ ہلک کے بل چلایا تھا۔۔

اتنی سی جلن برداشت نہیں ہوئی جب مر جاؤ گے تب تمھیں پورا کا پورا جلایا جائیگا تب کیسے برداشت کرو گے؟"

سڈ پانی کے جگ میں پورا ہاتھ ڈالے حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کل تمھیں ساتھ لیکر مسجد جاؤنگا تیار رہنا۔"

اکشے کو سختی سے کہتے وہ باہر نکل گیا۔

تینوں ہکا بکا کھڑے رہ گئے تھے ****

اگلے دن رحمان اکشے کو اپنے ساتھ لیکر مسجد گیا۔

عثمان سے ہمیشہ کی طرح مسکرا کر ان کا استقبال کیا۔

اکشے کو اپنے ساتھ وضو کروا کر وہ اسے لئے ایک طرف آکر بیٹھ گیا۔

عثمان نے قرآن مجید رحمان کو دیا جسے اس نے بہت احترام کے ساتھ پکڑا۔

رحمان نے قرآن کو چوم کے پڑھنا شروع کیا۔

اکشے ہکا بکا اسے دیکھ رہا تھا۔

وہ ایسے پڑھ رہا تھا جیسے برسوں سے قرآن پڑھتا آیا ہو۔

سورت یٰسین کی تلاوت کرنے کے بعد اس نے قرآن اکشے کی دیا۔

اکشے حیرانی سے کبھی قرآن اور کبھی اسے دیکھتا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

پکڑو"

اکشے نے ٹرانس کی کیفیت میں قرآن پکڑا۔

پڑھو"

اکشے نے اسے ایسے دیکھا جیسے وہ کوئی مذاق کر رہا ہو۔۔

رحمان نے اس کی شہادت کی انگلی پکڑ کر لفظوں پر رکھی۔

اکشے کو کرنٹ لگا تھا۔۔

اکشے نے اٹکتے اٹکتے رحمان کے پیچھے بِسْمِ اللّٰہ پڑھی تھی۔

پوری صورت فاتحہ پڑھانے کے بعد عثمان نے اس کے ہاتھ سے قرآن لے لیا۔

آؤ تمھیں نماز سکھاتا ہوں۔"

رحمان نے مسکرا کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

اکشے نے نفی میں سر ہلایا۔

صرف سیکھنی ہے کون سا پڑھنی ہے"

رحمان نے اسے اپنے ساتھ ہی کھڑا کیا۔

نماز سکھانے کے بعد رحمان نے مسکرا کر اسے دیکھا جس کا رنگ اڑا ہوا تھا۔

جاؤ وہاں جا کر بیٹھ جاؤ۔"

اکشے چلتا ہوا واپس اسی جگہ جا کر بیٹھ گیا۔

رحمان اذان کے لئے کھڑا ہو گیا۔۔

اکشے صدمے کی کیفیت میں اس کی پشت دیکھ رہا تھا۔

مسجد میں مرد آنا شروع ہو گئے۔

اذان دینے کے بعد رحمان دوسری صف میں آ کر کھڑا ہو گیا۔

اکشے نے دیکھا وہ نماز پڑھ رہا تھا۔

راہول رحمان بن کر نماز پڑھ رہا تھا!

ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا جو شاید جماعت کے لئے لیٹ ہو گیا تھا

مسجد میں داخل ہوتے ہی اس کی نظر اکشے پر گئی تھی!

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آدمی نے عجیب سی نظروں سے اسے دیکھا پھر خاموشی سے جا کر صف میں کھڑا ہو گیا کیونکی امام نے دوبارہ اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لئے تھے۔۔

آدمی کے یوں دیکھنے پر اکشے کو بے انتہا شرمندگی محسوس ہوئی۔

وہ شرمندہ کیوں ہوا تھا وہ خود اس بات سے انجان تھا!

ایک اسے چھوڑ کر سب نماز پڑھ رہے تھے اس وقت اس کا دل کیا اسے بھی صف میں شامل ہونا چاہیے تھا۔

اپنی کیفیت سے وہ خود ہی حیران تھا۔

نماز کے بعد سبھی دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے بیٹھے تھے۔

نماز کے بعد سب مسجد سے نکلنے لگے ایسے جیسے انہیں کہیں جانے کی جلدی ہو۔

عثمان اور رحمان سب سے آخر میں اٹھے تھے۔

چلے؟

رحمان نے مسکراتے ہوئے گم سم بیٹھے اکشے سے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اکشے نے چونک کر اسے دیکھا!

آج اسے رحمان کے چہرے پر ایک الگ سی چمک دکھائی دی۔

اکشے کھڑا ہو گیا۔

رحمان عثمان سے گلے ملا

رحمان سے ملنے کے بعد عثمان نے آگے بڑھ کر اکشے کو گلے لگایا اس کے عطر کی بھینی بھینی خوشبو اکشے کے نتھنوں سے ٹکرائی۔

آتے رہیے گا۔"

عثمان نے اس سے دور ہوتے کہا۔۔

اکشے نے ٹرانس کیفیت میں سر ہلایا تھا۔۔

اکشے کار میں کھویا کھویا سا بیٹھا تھا۔۔

رحمان نے اس سے کوئی بات نہیں کی بس وقفے وقفے سے اس پر ایک نظر ڈال لیتا۔

کیا تم نے اسے نماز پڑھتے دیکھا؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ٹینا کو جھٹکے پر جھٹکے لگ رہے تھے۔

رحمان بالکنی میں کھڑا سگریٹ پھونک رہا تھا

عروج کے جانے کے بعد اس کی عادت مزید بڑھ گئی تھی

ورنہ وہ عروج سے چھپ کر کبھی کبھی سگریٹ پی لیتا تھا عروج کو سخت نہ پسند تھی۔

ہاں میں نے خود دیکھا۔"

اکشے نے سر گوشی کی۔

رحمان بالکنی میں کھڑا مسکرا رہا تھا ان دونوں کی باتوں کا موضوع وہ جانتا تھا۔۔

ٹینا تمھیں پتا ہے؟"

اکشے نے کھوئے کھوئے انداز میں کہا۔

وہاں مسجد میں ایک عجیب سا سکون محسوس ہوا جب جب لوگ جھک رہے تھے سجدہ کر رہے تھے تب تب میرے دل کی رفتار بڑھ رہی تھی"

اکشے تم!

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ٹینا حیران سی رکی۔

دونوں نے ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھا اور دونوں ہی نظرے چرا گئے کے کہیں دونوں ہی ایک دوسرے کی آنکھوں سے دل کا حال نہ پڑھ لے۔۔

تم نے کبھی قرآن پڑھا ہے؟"

ٹینا نے نفی میں سر ہلا دیا۔۔

میں نے پڑھا ہے آج۔"

ٹینا کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی۔

(بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ)

پڑھو"

ٹینا نے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔۔

اس کی آنکھیں مزید پھیل گئی۔۔

میرے مولا کرم ہو کرم۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابھی دونوں مزید بولنے لگے جب ایک خوبصورت سی آواز ٹکرائی۔۔

دونوں نے چونک کر بالکنی کی طرف دیکھا تھا!

میرے مولا کرم ہو کرم۔

دونوں اپنی جگہ سے اٹھے۔

تجھ سے فریاد کرتے ہیں ہم۔۔

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔

تجھ سے فریاد کرتے ہیں ہم۔۔

وہ آگے بڑھ رہے تھے۔

ذندگی عجیب دوراہے پر آ کھڑی ہوئی تھی۔

آگے کنواں تھا تو پیچھے کھائی۔

پر رحمان تھوڑی سی مسافت تہ کر کے دائیں بائیں سے نکل آیا تھا اس نے آگے پیچھے نہیں دائیں بائیں دیکھا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میرے مولا کرم ہو کرم۔۔

نیکیوں سے مجھے جوڑ دے تو۔۔

دونوں کا دل پسلیاں توڑ کر باہر آنے کو تھا۔

پھر میرا رخ ادھر موڑ دے تو۔

سگریٹ زمین پر گری خاموش ہو رہی تھی۔

ایسا راستہ مجھے تو دکھا۔

رحمان؟

ٹینا نے قریب جا کر اسے پکارا۔

آواز یک دم بند ہو گئی۔

وہ پلٹا تھا۔

(اشہد ان لا الہ لا اللہ)

دونوں نے حیرانی سے ایک دوسرے کو دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

(اشہدان لاالہ لااللہ)

دونوں نے اپنے لبوں سے سختی سے بینچ لیا کے گویا انہیں خدشہ ہو جو رحمان کہ رہا ہے وہ دوہرا نہ دیں۔۔

(اشہدان لاالہ لااللہ)

وہ وہی اٹکا تھا جسے اسے یقین ہو دونوں کی زبان کلمہ پڑیگی۔۔

دونوں کے لب سختی سے آپس میں پیوست تھے مگر دل!

ہاں ان کا دل بولا تھا۔

(اشہدان لاالہ لااللہ)

اور ساتھ ہی زبان بھی۔

رحمان مسکرایا تھا۔

(واشہدان)

(واشہدان)

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

(محمّد رسول اللہ)

(محمّد رسول اللہ)

دونوں ساکت رہ گئے۔

رحمان نم آنکھوں سے مسکرا رہا تھا۔

ارحم "طوبیٰ۔"

دونوں کا سکتا ٹوٹا۔

کیا تم مانتے ہو اللہ ایک ہے؟"

وہ دو قدم آگے آیا۔

اس کے سوا کوئی معبود نہیں؟

وہ مزید دو قدم نزدیک آیا۔

حضرت محمّد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں؟"

وہ ان کے بلکل سامنے کھڑا تھا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دونوں کی زبان بند تھی۔

مگر آنکھیں کچھ کہہ رہی تھی؟

رحمان تھوڑا آگے جھکا۔

(بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ)

دونوں کے لب ہلے تھے۔

(لاالااللہّٰ)

وہ ویسے ہی جھکا کھڑا تھا۔۔

(لاالااللہّٰ)

دونوں کی زبان کے ساتھ دل بھی بول رہا تھا۔

(محمد رسول اللہّٰ)

رحمان سیدھا ہوا۔

(محمّد رسول اللہّٰ)

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وقت جیسے تھم سا گیا۔

سانس جیسے اٹک سی گئی تھی۔

آنسو جیسے نکلنے کو بیتاب تھے۔

دل جیسے دھڑکنا بھول گیا تھا۔

کیا تم مانتے ہو؟"

دونوں نے ایک ساتھ سر ہلایا تھا۔

کیا تم اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھراتے ہو؟"

اس بار گردنے نفی میں ہلی تھی۔

کیا تم دل سے اسلام قبول کرتے ہو اللہ پر ایمان لا کر مسلمان ہوتے ہو؟"

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔

ہاں ہم دل سے ایمان لائے ہیں۔"

دونوں کی زبان سے الفاظ ایک ساتھ ادا ہوئے تھے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پیچھے سے اندر داخل ہوتا سڈ وہی رک گیا!

کیا تم دل سے مسلمان ہوئے ہو؟"

رحمان سے سڈ پر نظریں ٹکائے دوبارہ پوچھا۔

ہاں ہم دل سے مسلمان ہوتے ہیں۔"

ہاں ہم نے دل سے اسلام قبول کیا ہے"

سڈ بے یقین سا وہی جم گیا۔۔

مبارک ہو۔"

رحمان کی خوشی کی انتہا نہیں تھی۔

دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر مسکرائے تھے۔

تبھی پیچھے کھڑے سڈ نے حرکت کی طوبیٰ کے بازو کو پکڑے جھٹکے سے اس کا رخ موڑے

ایک زوردار تھپڑ اس کے چہرے پر دے مارا!

طوبیٰ اس اچانک آنے والی افتاد پر بوکھلا گئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ارحم اور رحمان بھی وہی جم گئے۔

طوبیٰ منہ پر ہاتھ رکھے بے یقینی سے سڈ کو دیکھ رہی تھی۔

پاگل ہو گئی ہو تم دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا تم جانتی بھی ہو تم نے کیا کیا ہے؟"

وہ یک دم دھاڑا تھا۔

کیا ہے کیا اسلام میں جو تم لوگ یوں پاگل ہوئے جا رہے ہو؟"

وہ ہلک کے بل چلا رہا تھا۔

طوبیٰ کا بازو اس کے ہاتھ میں تھا۔

سڈ چھوڑو اسے۔"

رحمان نے آگے بڑھ کر سڈ کے ہاتھ سے طوبیٰ کا بازو آزاد کروایا۔

اسے اس رات کا واقعہ یاد آیا تھا۔

پر فرق صرف اتنا تھا طوبیٰ کی جگہ پر عروج تھی اور سڈ کی جگہ پر وہ خود!

یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے ان سب کا فیوچر تم نے تباہ کر دیا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سڈ نے شہادت کی انگلی اٹھائے رحمان کی آنکھوں میں جھانکتے درشتگی سے کہا۔

بی ان یور لمٹ سڈ"

رحمان نے ضبط کرتے چبا کر کہا۔۔

کون سی لمٹ؟"

لمٹ تو تم لوگوں نے کراس کی ہے"

طوبیٰ ہچکیوں سے رو رہی تھی۔

گائیز اسٹاپ اٹ!

ارحم دونوں کے درمیان حائل ہوا۔

دونوں خونخوار نظروں سے ایک دوسرے کو گھور رہے تھے۔

سڈ کی نظر طوبیٰ پر گئی جس کے ہونٹ سے خون نکل رہا تھا

سڈ کو یک دم اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا۔

ٹینا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ فکر مندی سے اس کی طرف بڑھا۔

طوبیٰ کی آنکھوں میں دیکھ کر وہ وہی رک گیا۔

ٹینا!

اس نے بے یقینی سے اسے پکارا تھا۔

ٹینا نہیں طوبیٰ نام ہے میرا۔"

وہ اپنے آنسو پونچھتی چلا کر بولی۔

سڈہکا بکا اس کی شکل دیکھ رہا تھا۔

رحمان اور ارحم خاموشی سے کھڑے تھے۔

ٹینا آئی ایم سوری۔"

سڈ شرمندگی سے اس کی طرف بڑھ کر اس کا خون صاف کرنے لگا۔"

طوبیٰ نے سختی سے اس کا ہاتھ جھڑکا تھا۔

ٹینا واٹس رونگ؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ غصے سے چلایا۔

دور رہو مجھ سے۔"

وہ بنا اثر لئے سرد مہری سے بولی۔

ٹینا ہو کیا گیا ہے تمھیں؟"

سڈ نے اپنا لہجہ ہموار رکھتے پوچھا۔"

تمہارا چھونا مجھ پر حرام ہے۔"

طوبیٰ دو قدم پیچھے لیتی بولی۔

تم ہوش میں تو ہو؟"

سڈ بے یقینی کی اتھاگہرایوں میں تھا۔

ہاں ہوش میں ہوں اور ابھی ابھی تو ہوش آیا ہے۔"

وہ گردن اکڑ کر بولی۔

ٹینا لسٹن۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سڈ دوبارہ اس کی طرف بڑھنے لگا۔۔

وہی رک جاؤ سڈ!

ٹینا نے ہاتھ کے اشارے سے کہا۔۔

سڈ کے بڑھتے قدم وہی تھم گئے۔

کیا تم مجھ سے پیار کرتے ہو؟"

وہ سپاٹ سے چہرے کے ساتھ پوچھنے لگی۔

آف کورس میں تم سے پیار کرتا ہوں۔"

سڈ نے جھنجھلا کر کہا۔

تو سن لو میں ابھی مسلمان ہوں اور شریعت کے مطابق میں تم سے شادی نہیں کر سکتی کیونکی تم ایک ہندو ہو ایک مسلمان مرد ایک ہندو عورت سے شادی کر سکتا ہے مگر ایک مسلمان عورت ایک ہندو مرد سے شادی نہیں کر سکتی۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ سپاٹ سے چہرے کے ساتھ کہتی جہاں سڈ کے سر پر بم گرا گئی تھی وہی ان دونوں کو حیرت میں مبتلا کر گئی۔

رحمان اور ارحم منہ کھولے اسے دیکھ رہے تھے۔

تم!

سڈ نے کچھ کہنے چاہا جب طوبیٰ نے اسے ٹوک دیا۔

میں نے جو کہنا تھا وہ کہ دیا"

وہ سنجیدگی سے کہتی منہ پھیر گئی۔

تو ٹھیک ہے تمھیں تمہارا مسلمان ہونا مبارک ہو گڈ بائے!

سڈ دکھ اور غصے کی ملی جلی کیفیت میں کہتا دندناتا ہوا وہاں سے نکلا تھا۔

اسکے جاتے ہی طوبیٰ نے کرب سے آنکھیں میچی۔

کیا ہو رہا ہے؟"

وہ نڈھال سی صوفے پر بیٹھ گئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

دونوں یک ٹک اسے دیکھ رہے تھے۔

طوبیٰ کی ٹیبل سے ٹیشو اٹھاتے ان پر نظر پڑی۔

کیا ہوا؟"

تمھیں کیسے پتا؟"

دونوں کی حیرت میں ڈوبی آواز آئی۔

کہا تو ہے اسلام کے بارے میں بہت کچھ جانا ہے سارا دن گھر پر رہ کر یہی کام تو کرتی تھی۔"

طوبیٰ نے ہونٹ سے رستا خون صاف کرتے کہا۔

دونوں اس کے سامنے ہی صوفے پر بیٹھ گئے۔

جب سے اے جے گئی ہے تب سے دل اداس رہتا کہیں چین نہیں ملتا تھا چرچ میں بھی نہیں پر جب ہم نے اسلام کو جانچنا شروع کیا تب میں نے تلاوتِ قرآن پاک سنی اور یقین مانو جب جب میں قرآن سنتی تب تب مجھے سکون محسوس ہوتا"

وہ آنسوؤں کے درمیان بتا رہی تھی۔

دونوں خاموشی کی چادر اوڑھے سن رہے تھے۔

پہلے مجھے لگا اسلام بہت مشکل مذہب ہے لیکن جیسے جیسے جانتی گئی ویسے ویسے سمجھتی گئی اسلام میں تو سانس لینے پر بھی ثواب ہے کسی کو پیار سے دیکھنے پر بھی نیکی ملتی ہے ہر چھوٹی چھوٹی چیز پر ثواب ہے۔"

وہ مسکرائی۔

میں جب بھی اسلام کے بارے میں سرچ کرتی کچھ سن رہی ہوتی کچھ پڑھ رہی ہوتی مجھے فیل ہوتا جیسے کوئی میرے اندر کہہ رہا ہو ٹینا یہ تمہارا دین ہے" کبھی کبھی میں گھبرا کر لیپ ٹاپ بند کر دیتی میرا دل بے چین رہتا میں نے کچھ دنوں تک سب چیزیں بند کر دی اور ان چند دنوں میں مجھے کئی چین نہیں ملا رحمان مجھے نہیں پتا میں نے کیا کیا کہیں میں نے کچھ غلط تو نہیں کیا نہ۔"

وہ اپنی بات کے آخر میں بے چینی سے پوچھنے لگی۔۔

نہیں طوبیٰ تم نے جو پایا وہ نصیب والوں کو ملتا ہے۔"

تم بلیو کر سکتی ہو ہم نے اسلام کے بارے میں جانا ہی کتنا ہے اک وضو کرنا سیکھا چند اک صورتیں سیکھی اور ہمارا دل اسلام میں لگ گیا سوچو اگر تم پورا قرآن پڑھ لو تو کیا ہو گا؟"

وہ رسان سے کہہ رہا تھا۔

سڈ چلا گیا"

وہ رو رہی تھی۔

وہ لوٹ آئیگا وہ ہمارے بنا نہیں رہ سکتا۔

اور وہ تمہارے بنا بھی نہیں رہ سکتا۔

آگے کا جملہ اکشے نے پورا کیا۔

وہ لوٹ آئیگا۔"

رحمان نے پھر سے اسے دلاسا دیا۔

اور اگر وہ نہ آیا تو؟"

جیسے اسے خدشہ ہو۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تو وہ رب ہے نہ۔"

اس نے شہادت کی انگلی اوپر اٹھائی۔

ابھی نئے نئے مسلمان ہوئے ہیں تھوڑے بہت لاڈ تو اٹھوائینگے نہ۔"

رحمان نے اس کا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے شرارت سے کہا۔

دونوں مسکرا دیئے۔

اگر آج اے جے یہاں ہوتی تو کتنا خوش ہوتی؟"

طوبیٰ نے افسردگی سے کہا۔۔

ماحول یک دم غمگیں ہو گیا۔۔

ہاں سب سے زیادہ وہی خوش ہوتی۔"

اکشے نے نم آواز میں کہا۔۔

رحمان نے گہرا سانس اندر کھینچا۔

اگر گھر والوں کو پتا چل گیا تو؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

انہیں کون بتائیگا؟"

شاید سڈ!

اکشے نے کندھے اچکائے کہا۔

نہیں وہ ایسے نہیں کریگا"

طوبیٰ نے نفی میں سر ہلایا۔

وقت آنے تک سب خاموش رہے گے باقی بعد میں دیکھتے ہیں۔"

رحمان کی بات پر دونوں نے سر ہلا دیا۔

پچھلے ایک سال سے ان کی زندگی میں سب بہت اچانک ہوا تھا***

"سڈ کا ایگزیم کلیئر تھا وہ پولیس ٹریننگ کے لئے کیمپ چلا گیا۔۔

رحمان طوبیٰ اور اکشے کو لیکر عثمان کے پاس گیا تھا عثمان نے انہیں دوبارہ کلمہ پڑھایا۔۔

دونوں دن میں وقت نکال کر مسجد آتے رہتے طوبیٰ بھی عثمان کی بیوی کے پاس آکر قرآن پڑھتی تھی۔۔

نماز تینوں ہی چھپ چھپا کر پڑھتے تھے۔۔

ان تین مہینوں میں سڈ نے ان سے کوئی رابطہ نہیں کیا۔۔

تینوں رات کی تنہائی میں چھپ کر قرآن پڑھتے تھے۔۔

طوبیٰ سڈ کے لئے بہت پریشان رہتی۔۔

ہر نماز کے بعد اس کے لبوں پر سڈ کی ہدایت کی دعا ہوتی۔۔

وہ کفر چھوڑ کر اسلام کی راہ پر آئے تھے ان کا رب کیسے نہ انہیں نوازتا۔

اس وقت تینوں سٹوڈیو میں تھے جب سڈ وہاں آیا۔۔

اسے دیکھ تینوں نے ایسا ظاہر ہی نہیں ہونے دیا جیسے وہ اسے دیکھ چکے ہیں۔۔

گائیز"

تینوں نے اس کی پکار پر کان نہیں دھرے پر اندر سے من کر رہا تھا ابھی جا کر اسے گلے لگا لے۔۔

گائیز میں پولیس آفسر بن گیا۔"

ان کے اگنور کرنے پر سڈ نے خود ہی اناؤنس کر دیا۔۔

تینوں نے کوئی ردے عمل ظاہر نہیں کیا۔۔

ٹینا آئی ایم سوری۔"

وہ ٹینا کی طرف بڑھا۔۔

وہ پھر بھی کچھ نہیں بولی۔۔

سے سمتھنگ گائیز۔"

سڈ نے جھنجھلا کر کہا۔۔

کیا تم اللہ کو مانتے ہو؟"

رحمان نے سپاٹ سے چہرے کے ساتھ پوچھا۔

میں ایک ہندو دھرم میں پیدا ہوا ہوں کیسے اپنا دھرم چھوڑ کر کسی بھی دین میں چلا جاؤں؟"

کسی اور نہیں اسلام میں!

آر یو گائیز میڈ؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سڈ نے تاسف سے سر ہلایا۔۔

سڈ؟

طوبیٰ نے بہت محبّت سے اسے پکارا۔۔

اس کے یوں پکارنے پر سڈ کا سارا غصہ ھوا ہو گیا۔

سڈ آئی لو یو پر میں تم سے شادی نہیں کر سکتی کیا تم میرے لئے اسلام کو نہیں سمجھ سکتے؟"

طوبیٰ کے کہنے پر سڈ کے کندھے ڈھیلے پڑ گئے۔

گائیز یہ آسان نہیں ہے۔"

وہ تھکے سے انداز میں بولا۔۔

نہیں یہ آسان ہے پلیز کچھ دن چلو میرے ساتھ مسجد اس کے بعد جو تم کہو وہی ہو گا۔"

رحمان نے آس سے کہا۔۔

سٹوڈیو میں خاموشی چھا گئی۔۔

تینوں دھڑکتے دل کے ساتھ اس کے جواب کا انتظار کر رہے تھے۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اوکے صرف کچھ دن!

اس نے شہادت کی انگلی اٹھائے پختہ لہجے میں کہا۔۔

اس کے جواب پر سب کے اندر خوشی کی لہر دوڑ گئی۔۔

اور وہی ہوا جو انہوں نے سوچا تھا اللہ نے اسے بھی ھدایت دی تھی ایمان کا حصہ بنایا تھا:

وہ سر جھکائے بیٹھا تھا۔

کیا ہوا؟"

طوبیٰ نے پوچھا۔۔

یہ سب اتنا جلدی ہوا یقین نہیں آرہا۔"

اس نے سر اٹھا کر طوبیٰ کو دیکھا تھا اس کی آنکھوں میں واقعی بے یقینی تھی۔۔

آجائیگا یقین۔۔

ارحم نے اطمینان سے کہا۔۔

اگر موم ڈیڈ کو پتا چل گیا تو؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ ڈر رہا تھا شاید!

اللہ ہمارے ساتھ ہے سعید سب ٹھیک ہو جائیگا۔"

رحمان نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے تسلی دی۔

پولیس افسر ہو کر اتنا ڈرتے ہو چھی چھی۔"

ارحم نے سر دائیں بائیں مارا۔۔

وہ مسکرا بھی نہ سکا۔۔

چاروں میر مینشن آئے تھے۔۔

بہت مبارک ہو میرے بچوں"

رضا میر نے حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاسرات لئے کہا۔۔

سعدیہ بی طبیعت خراب رہنے کی وجہ سے زیادہ تر اپنے کمرے میں ہی رہتی تھی۔۔

دن مہینوں میں مہینے سالوں میں گزرے

طوبیٰ کے پیرنٹس نے سعید پر شادی کے لئے دباؤ ڈالا

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دونوں کا ابھی شادی کا کوئی ارادہ نہیں تھا وہ عروج کے بغیر ایسا کچھ نہیں کرنا چاہتے تھے مگر طوبیٰ کے ماں باپ کو جلدی تھی اس کی شادی کے بعد انہیں اپنے بیٹے کے پاس نیویارک چلے جانا تھا

اور انہی دنوں کی بات ہے مسز البرٹ طوبیٰ کے کمرے کی صفائی کرنے آئی جب انکی نظر الماری میں رکھے ایک خوبصورت سے چھوٹے سے قرآن پاک پر پڑی۔

طوبیٰ شاور لیکر باہر نکلی جب مسز البرٹ کو الماری کے پاس کھڑے پایا تب سہی معنوں میں اس کی جان نکل گئی تھی۔۔

ٹینا یہ کیا ہے؟"

ممی یہ قرآن ہے۔"

طوبیٰ نے بمشکل کہا۔۔

قرآن!

مسز البرٹ کو جھٹکا لگا تھا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ یہاں کیا کر رہا ہے؟"

م۔۔ ممی میں نے۔اس۔۔اسلام قبول کر لیا ہے"

مسز البرٹ پر حیرتوں کا پہاڑ ٹوٹا اس کے بعد جو ہوا وہ نہ قابلے برداشت تھا۔

طوبیٰ کے پیرنٹس اس سے بے حد خفا تھے وہ جلد از جلد اس کی شادی کرنا چاہتے تھے تبھی انہوں نے سعید سے بات کی۔

جب یہ خبر سڈ کے گھر والوں کو پتا چلی تب انہوں نے طوبیٰ کو اپنی بہو بنانے سے انکار کر دیا جس کے چلتے سعید کو بھی یہ اعتراف کرنا پڑا جس کا نتیجہ یہ نکلا کے سعید کے گھر والوں نے اسے گھر سے نکال دیا

سعید اپنا سامان لئے سٹوڈیو میں آ گیا

طوبیٰ کے گھر والوں نے اس کا ہاتھ سعید کے ہاتھ میں دیا اور ہمیشہ کے لئے نیو یارک چلے گئے۔۔

ایک بار پھر غموں کا پہاڑ ٹوٹا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

رضامیر نے طوبیٰ کو اپنے گھر میں رکھا اور وہی سے اسے سعید کے نکاح میں دیکر اس کے ہمرا رخصت کیا

تب تک سعید اپنا چھوٹا سا گھر لے چکا تھا۔

سب بہت مشکل تھا مگر چاروں نے صبر کے ساتھ کام لیا۔۔

طوبیٰ اور سعید کے اسلام قبول کرنے کی خبر رحمان اور ارحم کے گھر تک بھی پہنچ چکی تھی سب ان کی دوستی سے واقف تھے جس کے چلتے انہیں بھی دونوں پر شک ہونے لگا اور دونوں کے گھر والوں نے ان کی نگرانی شروع کر دی۔۔

نتیجہ ؟

دونوں کے کمروں سے قرآن دریافت ہوا

مسٹر اگروال نے رحمان کو گھر سے نکالنے کے ساتھ ساتھ جائیداد سے بھی عاق کر دیا

مگر رحمان کو اس کا کوئی پچھتاوا نہیں تھا ہاں اگر غم تھا تو گھر والوں سے دور ہونے کا مگر اس نے بھی صبر سے کام لیا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ارحم کو بھی اپنے گھر سے جانا پڑا اس مشکل وقت میں رضا میر نے ان کی بہت مدد کی۔۔

رحمان کی لاء کی پڑھائی کا خرچہ اٹھانے کے ساتھ ساتھ ارحم کے زمے اپنا آفس کر دیا۔۔

ان ہی دنوں سعدیہ بی کی طبیعت بگڑی رضا میر انہیں فورن ہوسپٹل لیکر گئے مگر راستے میں ہی انہوں نے دم توڑ دیا

ایک اور غم پہاڑ ٹوٹا تھا سب پر

رحمان نے سعدیہ بی کا جنازہ پڑھ کر انہیں ان کی آخری آرام گاہ میں اتارا۔۔

جو تھوڑی بہت شرارتے بچی تھی جو تھوڑا بہت بچپنا رہتا تھا وہ ان سب میں ختم ہو گیا تھا۔

ہر وقت لڑنے جھگڑنے والے میاں بیوی بن کر سنجیدگی سے زندگی گزارنے لگے۔

ہر وقت بک بک کرنے والے ارحم کے منہ کو قفل لگ گیا۔

اور رحمان اتنا گم سم ہو گیا تھا کے کسی سے بات نہیں کرتا۔

وہ سب سوچتے تھے اگر کبھی عروج واپس آگئی تو سعدیہ بی کے بارے میں اس سے کیا کہینگے؟ کیا وہ کبھی انہیں معاف کر پائیگی؟"

زندگی جیسے رک سی گئی تھی۔۔

تبھی طوبیٰ کے ہاں ایک خوبصورت سی گڑیا کی پیدائش ہوئی۔

عرصے بعد کوئی خوشی ملی تھی۔

عروج کی یاد پل پل ان کے ساتھ۔

انہوں نے بچی کا نام نہیں رکھا انہیں یقین تھا وہ اک دن لوٹ آئیگی۔

رحمان کی لاء کمپلیٹ ہو گئی۔

اللہّ نے اسے ترقی دی اور کچھ ہی وقت میں وہ دہلی کا جانا مانا لاء ربن گیا۔

انہوں نے اللہّ کے لئے سب چھوڑا تھا اور اللہّ نے ان کے کام میں برکت ڈال دی۔

سعید کے کئی پرموشن ہوئے۔

یونہی چھ سال گزر گئے۔

اور ایک دن انہیں اس کے لوٹ آنے کی خبر ملی۔

جیسے پیاسے کو صحرا میں پانی ملنے کی خوشی ہوتی ہے اس سے بڑھ کر خوشی انہیں ملی تھی۔

مگر عروج سے مل کر ان کی یہ خوشی جھاگ کی طرح بیٹھ گئی عروج ان سے ناراض ہو گی یہ تو وہ جانتے تھے مگر اس قدر سرد روائیہ انہیں یقین نہیں تھا۔۔

اس دن اس سے مل کر وہ رحمان کے پاس گئے تھے اور انہیں دیکھتے ہی وہ دیوانوں کی طرح اس کا پوچھنے لگا۔

اے جے کیسی ہے؟ کیا اس نے تم لوگوں نے بات کی؟ کیا اس نے میرے بارے میں پوچھا؟"

لیکن وہ دیوانہ نہیں تھا وہ دوستی میں ہارا ہوا شخص تھا ایک پچھتاوے کی آگ میں جلتا شخص تھا!

مگر طوبیٰ کے منہ سے اس کے روائیہ کا سن اس کا دمکتا چہرہ اتر گیا

مگر پھر بھی دل میں کہی سکون تھا

کے وہ لوٹ آئی ہے***

"بارش تھم چکی مگر اس کے آنسو پھر بھی جاری تھے شاید آج وہ اپنے رب سے اپنی بات منوا کر ہی وہاں سے اٹھنے والا تھا:

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

طوبیٰ دعا کو سدرہ کے پاس چھوڑ کر واپس ہوسپٹل آگئی تھی۔

عروج کو آئی سی یو میں شفٹ کر دیا گیا تھی۔

سب کو بس اس کے ہوش میں آنے کا انتظار تھا۔

ہر لب پر دعا تھی۔

ہر دل میں امید تھی۔

اسی امید میں ساری رات گزر گئی۔

کسی نے بھی ایک پل کے لئے آنکھ بند نہیں کی تھی۔

رحمان کا کوئی اتہ پتا نہیں تھا۔

سعید نے کئی بار اسے کال کی تھی مگر کوئی جواب نہیں آیا۔

تینوں جہاں عروج کے لئے پریشان تھے وہی رحمان کے لئے فکر مند بھی تھے۔

فجر کی اذانوں کی آواز سنائی دینے لگی۔

سعید اور ارحم نماز کے لئے مسجد میں چلے گئے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عدن بھی مسجد میں بنے پریئر روم میں نماز کے لئے آ گئی۔

زین بھی رضا میر کو وہی چھوڑ نماز کے لئے نکل آیا۔

اسی ان سب سے بے نیاز سوئی پڑی تھی۔

وہاں بیٹھے کچھ کے دلوں میں ڈر تھا تو کچھ کے دلوں میں یقین۔

ایک نرس باہر آئی۔

مبارک ہو پیشنٹ کو ہوش آ گیا ہے"

نرس نے مسکرا کر اعلانیہ کہا۔۔

سب کو کیسے نئی زندگی کی نوید ملی تھی۔۔

مبارک ہو میر صاحب آپ کی بیٹی نے نئی زندگی پائی ہے"

ڈاکٹر اچانک پیچھے سے نمودار ہوا۔

اگرچہ بیس گھنٹوں میں ہوش نہیں آتا تو آپ کی بیٹی کو مایں بھی جا سکتی تھی۔۔

ڈاکٹر کی بات پر سب نے تشکر بھرا سانس خارج کیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

رضامیر کچھ بول ہی نہیں پا رہے تھے۔

آئی سی یو میں رہینگی تھوڑی ریکوری کے بعد انہیں روم میں شفٹ کر دیا جائیگا۔"

ان کی خاموشی پر ڈاکٹر خود ہی بتانے لگا۔

اب آپ ان سے مل سکتے ہیں مگر صرف ایک۔"

ڈاکٹر رضامیر کے کندھے پر ہاتھ رکھے کہتا آگے بڑ گیا۔

میں شکرانے کے نفل ادا کر کے آتا ہوں"

رضامیر اچانک اٹھے تھے۔۔

عدن اپنے رب کا ڈھیروں شکر ادا کر رہی تھی۔۔

زین نے ایک گہرا سانس لیا رات سے اس کی جان ہلک میں اٹکی تھی۔۔

اسی سستاتی نیچے اتری۔۔

سدرہ"

اس نے ادھر ادھر دیکھ سدرہ کو آواز دی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جی میڈم؟"

سدرہ کچن سے نکلی۔۔

گھر میں اتنی خاموشی کیوں ہے؟"

اسی نے بھنویں اچکائے پوچھا۔۔

سب ہوسپٹل گئے ہیں۔"

ہوسپٹل!

جی کل رات عروج میڈم کا ایکسیڈینٹ ہو گیا تھا۔"

سدرہ نے افسردگی سے کہا۔۔

کیا؟"

اسی کے پیروں تلے زمین نکل گئی۔

جی میڈم جی"

تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آپ سو رہی تھی نہ اسی لئے اٹھایا نہیں۔"

سدرہ نے اس کا غصہ دیکھتے معصومیت سے کہا۔

سوئی ہی تھی مری تو نہیں تھی۔"

جی میڈم جی پر آپ نے ہی کہا تھا مجھے ڈسٹرب نہیں کرنا"

سدرہ نے کل رات کہی اس کی بتایا دلائی۔

ہٹو یہاں سے"

اسی اسے سائیڈ پر کرتی تیزی سے باہر نکلی۔

میڈم جی انہی کے ہوسپٹل میں ہیں"

سدرہ نے پیچھے سے آواز لگائی۔۔

اسی نے پورچ میں آکر آس پاس نظرے دوڑائی۔

گھر میں ایک بھی گاڑی نہیں تھی ساری گاڑیاں ہوسپٹل کے باہر کھڑی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسی نے عدن کو کال کر کے عروج کی حالت کا پوچھا عدن نے اسے تسلی دی کے وہ ٹھیک ہے تب جا کر اسی نے سکون کا سانس لیا۔۔

انکل آپ جا کر مل لیں عروج سے۔"

زین نے کہا۔

میں اپنی بچی کو اس حالت میں نہیں دیکھ سکتا۔

وہ نڈھال سے بولے۔

انکل وہ ٹھیک ہے ابھی۔"

زین نے انہیں تسلی دی۔۔

جانتا ہوں پر اسے پٹیوں میں جھکڑا نہیں دیکھ سکتا۔"

رضامیر کی بات پر سب نے ایک دوسرے کو دیکھا سبھی بے تاب سے اس سے ملنے کے لئے مگر رضامیر کا پہلا حق تھا۔"

زین تم جاؤ مل لو اس سے"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

رضامیر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے مسلہ سلجھایا۔

زین کو کہنا ہی تھا وہ تیزی سے آئی سی یو کی طرف بڑھا

تبھی نرس آئی سی یو سے باہر نکلی۔

پیشنٹ اپنے دوستوں سے ملنا چاہتی ہیں کوئی رحمان طوبیٰ ایسے نام لے رہی تھی۔"

نرس نے اونچی آواز میں کہا۔۔

زین نے قدم وہی تھم گئے۔۔

اسے لگا اس نے کچھ غلط سنا ہے عروج نے یقیناً اس سے ہی ملنے کا کہا ہو گا۔۔

سسٹر کس سے ملنا ہے؟"

اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ پوچھا۔

اپنے دوستوں سے ملنا چاہتی ہے"

نرس دوبارہ آہستہ آواز میں کہتی آگے بڑھ گئی۔

Clubb of Quality Content

اسے لگا تھا عروج ہوش میں آتے ہی اس سے ملے گی مگر اس کے دوستوں کا سن سہی معنوں میں اسے اچھا نہیں لگا!

جتنی تیزی سے وہ آگے بڑھا تھا اتنی ہی سست روی میں واپس آکر اپنی جگہ پر بیٹھا۔

تینوں فورن اندر گئے تھے۔

اس نے کبھی اظہار نہیں کیا وہ مجھ سے محبّت کرتی ہے؟

بینچ پر بیٹھے اس کے دماغ میں طرح طرح کی سوچیں آرہی تھی جتنی جلدی تھی اس سے ملنے کی اتنا ہی دل اداس ہو گیا تھا!

عروج پٹیوں میں جھکڑی بیڈ پر آنکھیں موندے لیٹی تھی۔

منہ پر آکسیجن ماسک لگا تھا۔

تینوں اندر آئے۔

آہٹ پر اس نے آنکھیں کھولی۔

انہیں دیکھ ہلکی سی مسکان اس کے لبوں پر در آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

طوبیٰ رونے لگی۔

عروج نے ہاتھ کے اشارے سے اسے اپنے پاس بلایا۔

طوبیٰ دوڑ کر اسکے نزدیک گئی پاس پڑی چیئر پر بیٹھ کر اس نے عروج کا ہاتھ پکڑ لیا۔

چاروں کی آنکھیں اشک بہار تھی۔

رحمان؟

اس نے دھیمی آواز میں پوچھا تینوں بمشکل ہی سن پائے۔

رحمان کہاں ہے؟"

اس کی آواز بہت مشکل سے نکل رہی تھی۔

طوبیٰ نے ان دونوں کو دیکھا۔

عروج نے اس کی نظروں کے تعقب میں نظرے دوڑائی۔

پتا نہیں"

ارحم نے نم آواز میں کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا۔

میں دیکھتا ہوں۔"

سعید فورن کہتا باہر نکلا۔۔

زین سر جھکائے بیٹھا تھا۔۔

سعید کو سمجھ نہیں آئی وہ کیا کرے جب اسے دور سے رحمان آتا دکھائی دیا۔۔

ملگجے کپڑے کندھو کو ڈھیلا چھوڑے سر کو جھکائے وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتا آگے بڑھ رہا تھا۔۔

پیروں میں پہنے جو گر مٹی سے اٹے ہوئے تھے۔۔

ہر قدم کے ساتھ جو گر فرش پر اپنے نشان چھوڑ رہے تھے۔۔

وہاں کام کرتا ایک ورکر حیرت اور صدمے سے اس کے چھوڑے گئے نشان دیکھ رہا تھا۔۔

وہ ابھی ابھی فرش شیشے کی طرح چمکا کر گیا تھا۔۔

اس کی صدمے میں ڈوبی نظروں نے دور تک رحمان کے بوٹوں کا تعب کیا تھا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آتے جاتے لوگ بھی اس عجیب سی نظروں سے دیکھ کر گزر رہے تھے۔۔

رحمان کہاں تھے یہ کیا حالت بنا رکھی ہے؟"

اس کے قریب آتے ہی سعید نے سرگوشی بھرے انداز میں پوچھا۔۔

زین جو سر جھکائے بیٹھا تھا اسے رحمان کے گندے جوگرد کھائی دے رہے تھے۔

اے جے تم سے ملنا چاہتی ہے۔"

سعید کے کہنے پر زین نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔

ایک کی آنکھوں میں خوشی اور بے یقینی تھی تو دوسرے کی آنکھوں میں صرف بے یقینی۔۔

عروج نے اسے نہیں پکارا تھا کیا وہ اس سے ملنا نہیں چاہتی تھی؟ یا اسے نہیں پتا تھا کے وہ آیا ہے؟"

اس نے جیسے سر اٹھایا ویسے ہی جھکا لیا۔

چلو"

سعید نے اسے بازو سے پکڑا۔۔

رحمان ٹس سے مس نہ ہوا۔۔

سعید پلٹا۔۔

رحمان؟

اس نے دائیں بائیں سر ہلایا جیسے اس میں ہمت نہ ہو عروج سے سامنا کرنے کی۔

رحمان وہ تمہارا انتظار کر رہی ہے۔"

سعید کی بات پر کسی نے کرب سے آنکھیں میچی تھی۔

چلو۔

سعید نے اسے بازو سے پکڑے کھینچا اور وہ کسی بے جان پتلے کی طرح اس کے پیچھے کھنچتا اندر داخل ہوا۔۔

سالوں کی رنجشیں ہیں مٹنے دو۔"

رضامیر شاید اس کی حالت سمجھ رہے تھے اسی لئے زین کے کندھے پر ہاتھ رکھے انہوں نے تسلی بھرے انداز میں کہا۔

زین نے ایک گہرا سانس لیا مگر کہا کچھ نہیں۔

اندر آتے ہی عروج کی نظرے رحمان کی نظروں سے ملی اور وہ گھبرا کر نظرے چرا گیا۔

رحمان"

عروج کی پکار پر بھی وہ نظرے جھکائے کھڑا رہا۔

رحمان"

اس بار آواز میں نمی گھلی تھی۔

رحمان کا وجود لرزنے لگا تھا شاید وہ رو رہا تھا۔

اوئے لیلیٰ کے مجنو۔"

یہ تیسری پکار تھی جس میں نمی کے ساتھ شرارت بھی گھلی تھی۔۔

رحمان کا ضبط ٹوٹ گیا وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔۔

اس کا سارا وجود لرز رہا تھا۔۔

سعید نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسے چپ کرواؤ پلیز۔"

عروج نے طوبیٰ کا ہاتھ سختی سے پکڑے کرب سے کہا۔۔

پر وہ کیا چپ کرواتی وہ تو خود رو رہی تھی وہاں موجود پانچوں نفوس رو رہے تھے آج سب کے ضبط کا بندھن ٹوٹا تھا۔۔

اپنا من ہلکا کرنے کے بعد وہ سعید سے دور ہوتا جھکے سر کے ساتھ مردہ قدم اٹھاتا اس کی طرف بڑھا۔۔

کوئی گزرے لمحوں کی بات نہیں ہو گی مجھے کسی سے کوئی شکایت نہیں ہے جو میں نے کھویا اللہ نے اس کے بدلے بہت بہترین سے نوازا ہے۔"

بات کرتے کرتے اس کی سانس پھول گئی۔

اگر میں تم سے شکایت کرونگی تو یہ اس رب کی ناشکری ہو گی اور میں یہ نہیں چاہتی۔"

وہ بری طرح رونے لگی۔۔

آئی ایم سوری اے جے۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بہت ہمت کر کے رحمان نے اس کی نظروں سے نظرے ملائی تھی۔۔

میں تمہاری دوستی کے قابل نہیں تھا میں نے بہت غلط کیا پلیز مجھے معاف کر دو اتنے سالوں کی اذیت ختم کر دو اس پچھتاوے سے نکال دو میں روز مرتا ہوں مجھے اپنی معافی بھیک میں دے دو میں وہ بھی لے لونگا پلیز مجھے معاف کر دو"

وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑا تھا۔۔

عروج نے زور زور سے سر دائیں بائیں مارا تھا وہ ہاتھ نہیں ہلا پا رہی تھی۔۔

نہیں جو ہوا اچھے کے لئے ہی ہوا۔"

وہ ہچکیوں کے درمیان بمشکل بولی۔

آئی ایم سوری۔"

رحمان نے اس کے بے جان پیروں پر ہاتھ رکھا تھا۔۔

عروج کے جسم میں جیسے کرنٹ دوڑ گیا اس نے کرب سے آنکھیں میچی تھی۔۔

وہ اسے روکنا چاہتی تھی پر وہ ہل نہیں پا رہی تھی۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایک بار کہہ دو مجھے معاف کیا"

میں نے تمھیں معاف کیا میں نے سب کو معاف کیا مجھے کسی سے کوئی شکایت نہیں ہے پلیز

اپنے ہاتھ ہٹاؤ۔"

وہ تیزی سے بولی تھی۔۔

رحمان نے اپنے ہاتھ ہٹا لئے۔۔

اگر میں ٹھیک ہوتی تو دو لگاتی"

عروج نے سخت لہجے میں کہا۔۔

جب ہو جاؤ تب لگا لینا۔"

طوبیٰ نے اس کے ہاتھ کو دونوں ہاتھوں میں تھامے شرارت سے کہا۔

سعید آگے بڑا۔۔

اگر تم بھی یہی سب کرنا چاہتے ہو تو پلیز!

عروج نے منہ بنایا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سعید جو اسی ارادے سے آگے بڑھا تھا وہی رک کر مسکرا دیا۔۔

ہم سب تم نے شرمندہ ہیں اے جے ہم نے جو کیا معافی کے لائق نہیں پر پلیز ہمیں معاف کر دو۔"

طوبیٰ نے بھرائی آواز میں کہا۔۔

جو تم نے کیا اس کے بدلے تو اللہ نے بھی تمہارے سارے گناہ معاف کر دیئے ہونگے تو پھر میں کون ہوتی ہوں تم سے ناراض رہنے والی"

عروج ہلکا سا مسکرائی۔۔

چاروں کا من ہلکا ہو گیا۔۔

زین کو بلا دو وہ آیا ہے نہ۔"

ہاں وہ آیا ہے باہر ہی ہے"

اس سب میں پہلی بار ارحم بولا۔۔

اسے بلا دو۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کی آواز میں بے چینی تھی۔۔

میں بلاتا ہوں۔"

ارحم باہر نکل گیا۔

اے جے تم سے ملنا چاہتی ہے۔"

وہ جو کافی دیر سے ایک ہی پوزیشن میں بیٹھا تھا سعید کے کہنے پر برق رفتاری سے اٹھتا اندر داخل ہوا۔"اندر داخل ہوتے ہی اس کی نظر پٹیوں میں جکڑی عروج پر پڑی اس کے دل جیسے کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔

طوبیٰ اپنی جگہ چھوڑ چکی تھی۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا اس جگہ جا بیٹھا۔

چاروں خاموشی سے باہر نکل گئے۔

عروج کے بے جان ہاتھوں کو وہ اپنے ہاتھوں میں تھامے پیشانی سے ٹکائے بیٹھا تھا۔

عروج ہنوز اسے ہی دیکھ رہی تھی اسے اپنے ہاتھوں پر نمی سی محسوس ہوئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کچھ کہو گے نہیں؟"

اس نے جھکا سر ہی دائیں بائیں مارا۔

میری طرف دیکھو۔"

اس کی آواز سرگوشی میں نکل رہی تھی۔

زین نے بمشکل سر اٹھا کر اس کے چہرے کو دیکھا۔

وہ رو رہا تھا۔

تم پاگل ہو؟"

اس نے خاموشی سے سر ہلا دیا۔

سے سمتھنگ سٹوپڈ۔"

وہ محبّت سے بولی۔۔

تم بہت بری ہو"

وہ بولا بھی تو کیا!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اچھا وہ کیسے ؟"

وہ مسکرائی۔

تمھیں کسی کی پرواہ نہیں تم سب کو پریشان کرتی ہو سب کو اپنے لئے ترساتی ہو تم واقعی بہت بری ہو۔"

وہ چھوٹے بچوں کی طرح اس کے دونوں ہاتھوں کو تھامے شکوے کر رہا تھا۔

وہ خاموشی سے اسے دیکھتی رہی۔

تم بہت بری ہو"

زین دوبارہ بڑبڑایا۔

تمہارے کہنے سے کیا ہو گا میرے شوہر کو تو میں بہت پیاری لگتی ہوں۔"

عروج نے شرارت سے کہا۔

تمہارا شوہر اندھا ہے نا اسی لئے۔"

وہ نروٹھے پن سے بولا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نظرے ابھی بھی جھکی تھی۔۔

میری طرف دیکھو"

وہ اسے دیکھنے سے کترا رہا تھا۔۔

ٹھیک ہوں میں۔"

وہ چہرے جھکائے ہی بولا تھا۔۔

اگر میں مر جاتی تو؟"

وہ کسی خیال کے تحت بولی۔۔

زین نے کرب سے آنکھیں میچی تھی۔۔

تم نے بھی ایک بار کچھ ایسا ہی کہا تھا؟"

عروج اب اسے چھیڑ رہی تھی۔۔

تب کی بات اور تھی"

اچھا تب کیا تھا؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چھوڑو اسے"

وہ جھنجھلایا۔

تمھیں مجھ سے محبّت کب ہوئی تھی؟"

وہ اس کی ہر بات پر نیا سوال کھڑا کرتی۔۔

تمھیں اس سے کیا؟"

وہ مسنوعی خفگی سے بولا۔۔

بتاؤ نہ۔"

اس نے لاڈ سے کہا۔۔

جب تم نے مجھے تھپڑ مارا تھا۔"

اس بار اس نے عروج کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔

کیسے؟" وہ حیران ہوئی۔۔

زین ہلکا سا مسکرایا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج کا ہاتھ ابھی بھی اس کے ہاتھ میں تھا۔۔

آج تک کسی نے مجھ پر ہاتھ نہیں اٹھایا تھا امی، ڈیڈ، آیت، میرے فرینڈز کسی نے بھی نہیں مگر تم نے اٹھایا تم نے مجھے تھپڑ مارا وہ بھی میرے دوستوں کے سامنے۔۔

وہ طنز نہیں کر رہا تھا مگر پھر بھی عروج شرمندہ ہوئی۔۔

تب میں اندر تک ہل گیا تمہاری آنکھوں میں غصہ تھا مگر نفرت نہیں تھی عروج میں نے جب جب تمہاری آنکھوں میں دیکھا مجھے وہاں بہت کچھ دکھائی دیا غم، غصہ، حیرت، درد، نہ جانے کیا کیا "تم پہلی تھی جس کے تھپڑ نے میرے دل کی تاروں کو چھیڑا تب احساس ہوا تھا مگر میں نے غور نہیں کیا۔"

وہ رکا۔۔

تم نے مجھے اندھری رات میں وہاں کیوں پھینکا تھ"

یہ شکوہ نہیں تھا مگر وہ شرمندہ ہوا۔۔

آئی ایم سوری۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس نے جواب دینے کی بجائے معافی مانگی۔۔

وہ ہلکا سا مسکرائی۔۔

زین نے اس کے ہاتھ پر ایک بوسہ دیا۔۔

سفید پٹیوں میں جھکڑا اس کا چہرہ سرخ ہو گیا۔۔

آئی لو یو عروج۔"

کتنی گھمبیرتا سے اس نے اظہار کیا عروج کا سانس تک رک گیا۔۔

اور اگلے ہی پل اسی تیزی سے دروازہ کھولتی اندر آئی۔۔

روح تم ٹھیک ہو؟"

اسی قریب آتی فکر مندی سے بولی۔

آ گئی کباب میں ہڈی"

زین نے منہ بنایا۔۔

اسی اسے اگنور کرتی عروج کے سرہانے بیٹھ گئی۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ٹھیک ہوں میں"

عروج نے مسکرا کر کہا۔۔

آئی ایم سوری مجھے بلکل آئیڈیا نہیں تھا۔"

اسی شرمندہ ہوئی تھی۔۔

تمھیں سونے سے فرصت ملے تو کچھ پتا ہو"

زین منہ میں بڑبڑایا تھا لیکن آواز دونوں تک پہنچ چکی تھی۔۔

اسی نے بھسم کر دینے والی نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔

کسی ہو اب؟"

اسی دوبارہ اسے اگنور کرتی عروج کی طرف مڑی۔

دیکھائی نہیں دیتا یا ابھی بھی نیند میں ہو؟"

زین کی زبان میں کھجلی ہوئی۔۔

تم!

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اسی نے کچھ کہنے کے لئے ہاتھ منہ کھولا ہی تھا جب نرس دروازہ کھول کر اندر آئی۔

پیشنٹ سے صرف ایک کو ملنا الاؤ تھا اور آپ یہاں دو ہیں ابھی پیشنٹ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہوئی آپ پلیز باہر جائے انہیں انجیکشن دینا ہے"

نرس نے نون اسٹاپ کہا۔۔

زین نے دل پر پتھر رکھ کر عروج کا ہاتھ واپس اپنی جگہ رکھا اور باہر نکل گیا۔۔

نرس کی صورت سے عروج کو ہنسی آ رہی تھی اسے تھوڑی ناپتا تھا ابھی چار لوگ اور بھی ہو کر گئے ہیں"

نرس سے اسے انجیکشن دیکر مزید ایک دو پروسیس کرتی باہر چلی گئی۔۔

نرس کے جانے کے بعد عروج نے گہرا سانس لیا۔۔

سب ٹھیک ہو گیا تھا۔۔

گزرے لمحوں کی یادیں کسی فلم کی طرح اس کے دماغ میں چل رہی تھی۔

سب کچھ پورا ہو گیا تھا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

نہیں "شاید۔۔!

ابھی کچھ ادھورا تھا!

ہاں کچھ ادھورا تھا ابھی!

جسے اسے یہاں سے نکلنے کے بعد پورا کرتا تھا:

نرس کے دیئے انجیکشن کے زیرِاثر وہ سوچوں کے درمیان ہی نیند کی وادی میں اتر گئی:

رضا میر نے اس کا صدقہ اتارا تھا

عدن بھی اس سے ملنے کے بعد کچھ نہ کچھ پڑھ کر اس پر پھونک دیتی

عروج پہلے سے کافی بہتر ہو گئی تھی۔

گڈ مارننگ"

فریش فریش سازین اندر آیا۔۔

گڈ مارننگ"

عروج ابھی ابھی سو کر اٹھی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کیسی فیلنگ ہے ابھی؟"

زین نے اسے سہارا دیکر بیٹھایا۔

اچھی ہے۔"

عروج نے مسکرا کر کہا۔۔

ہم تو بتاؤ کیا کھاؤ گی؟"

زین اس کے سامنے بیٹھ گیا۔۔

صرف جوس"

نوٹ اونلی جوس کچھ کھانا ہو گا ساتھ۔"

عروج نے برا سا منہ بنایا۔

مجھے نہیں کھانا"

کیوں؟"

من نہیں ہے"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابھی تو کہہ رہی تھی اچھی فیلنگ ہے؟"

زین نے گھور کر کہا۔۔

ہاں مگر بھوک نہیں ہے"

اس نے منہ بسورے کہا۔۔

پر کھانا تو پڑیگا میں ابھی کچھ لیکر آتا ہوں۔"

زین پیار سے اسے پچکارتے باہر نکل گیا۔

کینٹین سے فریش جوس لینے کے ساتھ کچھ کپ کیکس لیکر زین واپسی روم میں آیا جب رحمان اور ارحم کو دیکھ ٹھٹھکا! جو عروج کو زبردستی کچھ کھلانے کی کوشش کر رہے تھے۔

زین نے ہاتھ میں پکڑا پیکٹ دیکھا جس میں وہ ابھی ابھی عروج کے لئے جوس اور کیکس لیکر آیا تھا۔۔

ہیلو"

ارحم نے اسے دیکھتے مسکرا کر کہا۔

ہیلو"

زین نے مسکرانے کا تکلف بھی نہیں کیا۔

کیا کھا رہی ہو؟"

زین عروج کی طرف بڑھا۔

سوپ ہے۔"

جواب رحمان کی طرف سے آیا۔

تم کیا لائے ہو؟"

عروج نے سوپ سائیڈ پر کیا۔۔

کچھ نہیں جوس لایا تھا۔"

زین نے پیکٹ اس کی طرف بڑھایا چہرے پر گہری سنجیدگی تھی جسے عروج نے نوٹس کیا۔۔

رحمان چیئر چھوڑ کر سائیڈ پر ہو گیا۔۔

زین نے چیئر گھسیٹ کر آگے کی اور خاموشی سے بیٹھ کر جوس نکال کر عروج کو تھمایا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج نے گہری نظروں سے اسے دیکھتے جوس تھاما تھا۔۔

کیک کھاؤ گی؟"

لائے ہو تو ضرور"

عروج نے مسکرا کر کہا۔

زین نے کیک نکال کر آگے رکھ دیا۔۔

بابا نہیں آئے؟"

اس نے کیک کی بائیٹ لیتے پوچھا۔

نہیں تھوڑی دیر تک آئینگے"

جواب سنجیدگی سے آیا۔

تھوڑی دیر پہلے والا زین اب مرجھایا سا لگ رہا تھا۔۔

اے جے ہم باہر ہیں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

رحمان عروج سے کہتا ارحم کو اشارہ کئے باہر نکل گیا ارحم بھی اشارہ سمجھتے اس کے پیچھے ہی باہر نکلا تھا۔

عروج نے پہلے انہیں پھر چہرے پر سنجیدگی سجائے بیٹھے زین کو دیکھا۔

کیا تمھیں میرے فرینڈز اچھے نہیں لگتے؟"

اس نے کیک واپس رکھ دیا۔۔

تمہاری اس حالت کے زیمیدار وہی ہیں۔"

آواز میں خزاؤں سی خشکی تھی۔

عروج ہکا بکا اسے دیکھنے لگی۔

ایسا نہیں ہے"

تو کیسا ہے؟"

زین اب اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔

جو ہوتا ہے اچھے کے لئے ہوتا ہے پلیز انہیں بلیم مت کرو۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس کے منہ سے مری مری آواز نکلی۔

تمھیں ایسا نہیں لگتا پر مجھے لگتا ہے۔"

زین نے کیک اٹھا کر اس کے منہ کے آگے کیا۔

نہیں چاہیے۔"

عروج نے اس کا ہاتھ ہٹایا۔

زین کو برا لگا تھا۔

کیا تم ہم دونوں کے بیچ اپنے دوستوں کو لا رہی ہو؟"

وہ حیران تھا۔

میں نہیں تم لا رہے ہو۔"

اس کے گلے میں آنسوؤں کا پھندا اٹک گیا۔

میں نہیں لا رہا جو سچ ہے وہی بتا رہا ہوں"

زین نے دوبارہ کیک اس کے منہ کے آگے کیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے منہ پھیر لیا۔

عروج یہ کیا طریقہ ہے؟"

وہ چڑ کر بولا۔

تم کیا کہہ رہے ہو تم جانتے ہو؟" مجھے نہیں اچھا لگا تم نے انہیں بلیم کیا"

آواز بھرا گئی آنکھوں میں نمی اتر آئی۔

جو سچ ہے وہی کہہ رہا ہوں۔"

وہ اپنی بات پر اٹکا تھا۔

انہوں نے جو کیا وہ غلط فہمی میں تھا مگر تم نے جو کیا تھا اس کا کیا؟"

وہ شکایت پر اتر آئی۔

تمھیں میرے ساتھ میرے دوستوں کو بھی قبول کرنا ہو گا۔"

فیصلہ اٹل تھا۔

اور اگر نہ کروں تو؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سرد مہری سے کہا گیا۔۔

عروج نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔

بولو؟"

دونوں کی نظریں ایک دوسرے میں گڑی ہوئی تھی۔۔

عروج کی آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ بہنے لگے۔۔

ارے!

زین یک دم بوکھلا گیا۔۔

میں تو مذاق کر رہا تھا تم تو سیریس ہو گئی۔"

زین نے اس کا ہاتھ پکڑا چہرے پر شرارت تھی۔۔

عروج نے چند لمحے بے یقینی سے اسے دیکھا پھر سر گھٹنوں میں دیئے رونے لگی۔۔

عروج یار مذاق کر رہا تھا"

زین نے اس کے ہاتھ پر دباؤ ڈالا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ ہچکیوں سے رونے لگی۔۔

ادھر دیکھو میری طرف۔"

زین نے دونوں ہاتھوں سے اسکا چہرہ اپنی طرف کیا۔۔

میں مذاق کر رہا تھا سٹوپڈ تم سیریس ہو گئی"

وہ گھمبیر آواز میں بولا۔۔

میں جانتا ہوں تم اپنے دوستوں سے بہت پیار کرتی ہو ہاں مجھے ان پر غصہ تھا مجھے لگا تھا تمہاری اس حالت کے زمیدار وہی ہیں جب تم بیہوش تھی مجھے ڈر لگا تھا تمھیں کھونے سے آئی ایم سوری میں بس تمھیں تنگ کر رہا تھا۔"

زین نے نرمی سے کہا۔۔

وہ چند لمحے رکنے کے بعد دوبارہ رونے کا شغل منانے لگی۔۔

آجاؤ یار ورنہ یہ رو رو کر اپنی طبیعت خراب کر لے گی۔"

زین نے اونچی آواز میں ہانک لگائی۔۔

عروج رونا بند کر کے اسے دیکھنے لگی۔۔

تبھی دروازہ کھلا اور سب کے سب اندر آئے۔۔

سب کے چہرے پر شرارت بھری مسکان تھی۔۔

عروج ہکا بکا اسے دیکھنے لگی۔۔

کیسا لگا ہمارا مذاق؟"

اسی نے چہک کر پوچھا۔۔

مذاق؟"

ہاں نہ ہم بس زین کے ساتھ مل کر تمھیں تنگ کر رہے تھے۔۔

طوبیٰ نے نرمی سے اس کے آنسو صاف کرتے بتایا۔۔

یہ کیسا مذاق تھا؟"

عروج نے غصے سے اس کا ہاتھ جھٹکا۔۔

سوری"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

طوبیٰ نے کان پکڑے۔۔

عروج نے تیز گھوری سے اسے نوازا۔۔

سب خاموشی سے کھڑے مسکرا رہے تھے۔۔

تبھی دعا دوڑتی ہوئی اس کے پاس آئی اور بیڈ پر چڑھنے کی ناکام کوشش کرنے لگی۔۔

زین نے اسے اٹھا کر عروج کے پاس بیٹھایا۔۔

آپ بھی تھی اس پلین میں شامل؟"

دعا نے معصومیت سے سر ہلا دیا اور زور سے ہنسی"

سبھی اس کی اس ادا پر کھل کر مسکرائے تھے۔۔

ہم تو بس یہ چیک کر رہے تھے کے واقعی تم نے ہمیں معاف کیا کے نہیں۔"

سعید گردن پر ہاتھ پھیرتا خفیف سا بولا۔۔

ایک بار پھر تمھیں مجھ پر یقین نہیں آیا؟"

نہ چاہتے ہوئے بھی زبان سے شکوہ نکلا تھا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جن چہروں پر مسکراہٹ تھی اب وہ متغیر ہو گئے۔۔

ایسا کچھ نہیں ہے ہم بس۔۔!

ارحم نے کچھ کہنا چاہا جب عروج نے اسے ٹوک دیا۔۔

میرا وہ مطلب نہیں تھا۔"

وہ خود کو کوسنے لگی۔۔

آئی ایم سوری۔"

رحمان آگے آیا۔۔

بس کرو ہو گیا سوری سے ہی پیٹ بھرو گے کیا'

عروج نے تنک کر کہا۔۔

زین اٹھ کر رحمان کے پاس آیا۔۔

اس دن کے لئے سوری۔"

زین نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے کہا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کوئی بات نہیں میں تمہاری فیلنگ سمجھتا ہوں۔"

رحمان مسکرایا۔۔

کون سا دن؟"

عروج نے آئی برو اٹھائے پوچھا۔۔

کچھ نہیں"

زین مسکرا کر کہتا واپس اپنی جگہ آ کر بیٹھ گیا۔۔

دعا عروج کی گود میں بیٹھی سب کے چہرے دیکھ رہی تھی جیسے کہ رہی ہو میں بھی یہاں ہوں۔۔

ابھی کچھ کھلا دو بھوک لگی ہے"

عروج نے مسکین سی شکل بنائی۔۔

ابھی تو کہہ رہی تھی بھوک نہیں ہے؟"

زین نے شرارت سے کہا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اب لگ گئی۔"

عروج نے غصہ دکھایا۔۔

اوکے ڈیئر پونڈاتی غصہ کیوں کر رہی ہو بولو کیا کھاؤ گی؟"

اللہ تم اپنی بیوی کو پنوتی کہہ رہے ہو؟"

اسی نے منہ پر ہاتھ رکھے حیرت سے کہا۔۔

جہاں زین نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا وہی عروج کا قہقہہ بلند ہوا۔۔

اپنے کان صاف کرو تو کچھ سہی سے سنائی دے میں نے پنوتی نہیں پونڈاتی کہا ہے"

زین نے تیکھے انداز میں کہا۔۔

پنوتی تو سنا تھا یہ پونڈاتی کیا ہوتا ہے؟"

اسی نے تھوڑی تلے ہاتھ ٹکائے پر سوچ انداز میں کہ۔"

عروج کی ہنسی کو سپیڈ لگ گئی وہی زین دانت کچکا کے رہ گیا۔۔

خاموش کھڑے چاروں نے دل ہی دل میں عروج کی نظر اتاری تھی۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

خود زین اسی کو چھوڑ کر اسے دیکھنے لگا جسے وہ پہلی بار ایسے ہنستے دیکھ رہا تھا۔۔

)اتنا مت ہنسے نزل لد جائیگی(

اتنا مت ہنسے نظر لگ جائیگی۔"

دعا نے معصومیت سے کہا۔۔

عروج ہنسنا چھوڑ محبّت سے اسے دیکھنے لگی۔۔

آپ کو کس نے کہا زیادہ ہنسنے سے نظر لگا جاتی ہے؟"

عروج نے اس کے پھولے گال کھینتے پوچھا۔

)دلد ہوتا ہے(

درد ہوتا ہے۔"

دعا نے منہ بسور کے کہتے اپنا گال ملا جو لال ہو چکا تھا۔۔

اوہ سوری"

عروج نے فورن کان پکڑے جس پر دعا ہنس دی۔۔

Clubb of Quality Content

سب دلچسپ نظروں سے دونوں کو دیکھ رہے تھے۔۔

جوس پیو گی؟"

عروج نے جوس کا ڈبا اسے تھمایا جسے دعا نے خوبصورت مسکان کے ساتھ تھام لیا زین نے دوسرا ڈبا کھول کر اسے دیا تھا۔۔

تینوں لڑکے جا کر صوفے پر بیٹھ گئے۔۔

دعا نے جوس پیتے ذرا سا عروج پر گرا دیا۔

)اوہ شولی(

اوہ سوری"

دعا نے جھٹ کہا۔۔

کوئی بات نہیں"

عروج مسکرائی۔۔

ویسے تم لوگوں نے اچھا نہیں کیا میرے بنا ہی شادی کر لی؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اب سبھی رنجشیں ختم ہونے کے بادگلے شکوے شروع ہو گئے تھے۔۔

حالات ہی ایسے پیدا ہو گئے تھے۔"

سعید کے لہجے میں اداسی تھی۔۔

عروج بات سمجھتی خاموش ہو گئی۔

تم بھی یوں بنا بتائے چلی گئی واپس کب آؤ گی یہ بھی نہیں بتایا پتا ہے کتنا انتظار کیا ہم سب نے۔"

طوبیٰ بھی شکوے پر اتر آئی۔۔

بتایا تو تھا!

وہ کمال بے نیازی سے کہتی چاروں پر بم گرا گئی!

کیا؟ کب؟"

آواز رحمان کے منہ سے نکلی۔۔

ہنٹ دی تو تھی۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج نے مزے سے جوس کا گھونٹ بھرا۔۔

کیسی ہنٹ؟"

چاروں کی آواز مل گئی۔۔

زین بھی حیران ہوا تھا۔۔

اسی نہ سمجھی سے انہیں دیکھ رہی تھی جسے کسی بات کا علم نہیں تھا۔۔

چھ لیٹر چھ سال۔"

عروج نے کندھے اچکائے۔۔

چاروں بونچکا رہ گئے!

چاروں منہ کھولے اسے دیکھ رہے تھے۔

تو تم نے اوہ میرے اللہ۔"

رحمان نے سر پکڑ لیا۔۔

باقی تینوں کی حالت بھی ایسی ہی تھی۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تو گویا چھ لیٹر اسی لئے لکھے تھے جسکا مطلب تھا وہ چھ سال بعد لوٹ آئیگی؟"

اللہ۔"

طوبیٰ نے مارے صدمے کے منہ پر ہاتھ رکھا۔۔

اتنا حیران کیوں ہو رہے ہو۔۔

وہ ان کی حالت سے لطف لے رہی تھی۔۔

تمھیں پتا ہے ہم کتنا تڑپے تمہارے لئے ان کی غلطی تھی تو تھپڑ لگاتی مگر یوں جاتی تو نا۔"

یہ ارحم تھا جس نے اتنے سالوں میں پہلا شکوہ کیا وہ ناراض ہوا تھا اس سے۔۔

تم لوگوں کی وجہ سے میں بھی بیچ میں فری میں گھسیٹا گیا۔"

وہ روہنسا ہو کر اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا۔۔

گائیز سب ٹھیک ہو چکا ہے اب۔"

عروج نے سب پر زور دیا

ارحم خود کو ڈھیلا چھوڑتا واپس بیٹھ گیا۔۔

اسی بہت غور سے ارحم کو دیکھ رہی تھی جو سر جھکائے بیٹھا اپنی حالت کنٹرول کر رہا تھا۔

اس کی کوئی غلطی نہیں تھی مگر پھر بھی سزا کاٹی بعض دفع جس کی کوئی غلطی نہیں ہوتی وہ بھی رشتوں کی لپیٹ میں آکر بنا کسی غلطی کے سزا کاٹتا ہے ارحم بھی ان ہی میں سے ایک تھا*****

"عروج کو ڈسچارج مل چکا تھا۔

زین میر مینشن میں ہی رکا ہوا تھا۔

حیدر آباد سے زین کی فیملی عروج کی عیادت کے لئے آئی تھی۔

عدن بھی اس کے پاس ہی رکی تھی باقی چاروں بھی زیادہ وقت اس کے ساتھ ہی گزارتے تھے۔

زندگی جیسے اپنی رو میں لوٹ آئی تھی۔

اگر کچھ نہیں تھا تو سعدیہ بی جسے سب بہت مس کرتے۔

عروج ہلکا ہلکا چلنے لگی تھی۔

اس مشکل وقت میں سب نے اس کا بھرپور ساتھ دیا۔

عباسی صاحب عروج کے کہنے پر آیت کو وہی چھوڑ اپنی اہلیہ کے ساتھ واپسی حیدر آباد چلے گئے۔

اس وقت سب لیونگ ایریا میں بیٹھے گپے لڑا رہے تھے۔

سامنے پڑا ٹیبل کھانے پینے کی چیزوں سے بھرا پڑا تھا۔۔۔

میر مینشن میں پہلے والی رونق لوٹ آئی تھی۔۔

رضا میر جتنا رب کا شکر ادا کرتے کم تھا۔۔

تم دونوں نے ابھی تک شادی نہیں کی؟"

عروج نے کافی کا کپ اٹھاتے کہا۔۔

دونوں نے حیرت سے اس کے ہاتھ میں پکڑا کافی کا کپ دیکھا تھا۔۔

کیا ہوا؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

تم کہتی تھی میرے لئے لڑکی تم ڈھونڈھو گی اسی لئے میں انتظار کر رہا تھا کب تم آؤ اور میری شادی ہو۔۔

ارحم نے مسکین سی شکل بنائی۔۔

عروج ہلکا سا مسکرائی۔۔

اور تم نے شادی کیوں نہیں کی؟"

عروج نے سنجیدگی سے خاموش بیٹھے رحمان سے پوچھا۔۔

رحمان کے چہرے پر سایہ سا لہرا گیا۔۔

جسے وہاں بیٹھے بہت سے لوگوں نے نوٹ کیا تھا جن میں ایک آیت بھی تھی۔۔

بس یونہی"

کافی دیر کی خاموشی کے بعد اس کی دھیمی سی آواز آئی تھی۔۔

کیا اس کی وجہ وہی ہے؟"

عروج نے گہری نظروں سے اسے دیکھا۔۔

رحمان کو لگا فضا میں آکسیجن یخ لخت ختم ہو گیا ہو۔۔

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔"

کتنی مشکل سے یہ لفظ ادا ہوئے تھے۔۔

یار یہاں چل کیا رہا ہے تمہاری ایک بات کی مشکل سے سمجھ آتی ہے تو دوسری سر سے گزر جاتی ہے۔"

اسی نے منہ بنائے کہا۔۔

کسی نے اس کی بات پر کوئی ریئیکٹ نہیں کیا۔۔

اگر میں کہوں تو کیا تم شادی کرو گے؟"

کتنے مان سے پوچھا گیا تھا۔۔

زین پاس بیٹھا خاموشی سے ان کی باتیں سن رہا تھا۔۔

عروج کی بات سمجھتے رحمان زبردستی مسکرایا۔۔

بس آج سے یہ زمیداری میری اور اسی کی ہے" کیوں اسی؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے سکون کا سانس لیتے اسی کی تعید چاہی۔۔

اسی جو ہنستے مسکراتے ارحم کو دیکھ رہی تھی یک دم سیدی ہوتی بولی۔۔

ہاں ہاں کیوں نہیں۔۔

عروج کے دماغ میں کچھ کلک ہوا تھا جس پر وہ پراسرار سا مسکرائی تھی۔۔

آپ دونوں اکیلی کیوں میں بھی آپ کے ساتھ ہوں۔"

آیت نے جھٹ کہا۔۔

ارے تمھیں کیسے بھول سکتے ہے۔"

عروج نے پیار سے کہا۔

تم ساؤتھ کے لوگ بہت سویٹ ہوتے ہو۔"

عروج نے اس کے گال کھینچے۔۔

جہاں زین نے محبّت پاش نظروں سے اسے دیکھا تھا وہی اسی کا دماغ گھوم گیا۔۔

تم جیا کو بھول گئی جو ایسے کہ رہی ہو؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اسی نے صدمے سے کہا۔۔

جیا کے ذکر پر عروج کا ہلک تک کڑوا ہو گیا۔۔

یہ جیا کون ہے؟"

آیت نے معصومیت سے پوچھا۔۔

اسی نے پچھلے پانچ سالوں کی سٹوری اے ٹو زی سنا دی۔۔

سب حیرت کی مورت بنے بیٹھے تھے۔۔

اور تم نے جیا کا بدلہ ان بیچارے سٹوڈنٹس سے لے لیا۔"

عروج نے لقمہ دیا۔۔

تو اچھا ہی کیا اب وہ اسی جگہ بیٹھے کسی اور کی ریگنگ کر رہے ہونگے۔"

اسی نے خالص زنانیوں والے انداز میں ہاتھ لہرا لہرا کر کہا۔۔

اے جے تم نے یہ سب کیسے برداشت کیا؟"

طوبیٰ نے شرمندگی سے پوچھا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج ہلکا سا مسکرائی پھیکی سی مسکان مگر کہا کچھ نہیں۔۔

اس کی خاموشی پر تینوں جی جان سے شرمندہ ہوئے تھے۔۔

ایک بات بتاؤ تم دونوں تو کہتے تھے پولیس جوئن نہیں کرونگا لوئر نہیں بنونگا تو پھر کیا ہوا؟"

عروج نے بات کا رخ موڑتے پوچھا۔۔

جس کے جواب میں سعید نے اے ٹوزی سب بتا دیا جسے سن عروج اسی آیت زین سب حیرانی سے انہیں دیکھنے لگے۔۔

پر ابھی پتا چلا اتنا برا ابھی نہیں یہ کام۔"

رحمان مسکرایا۔۔

عروج مسکرا بھی نہ سکی۔۔

رشوت لیتے ہو؟"

اسی نے سعید کے کان کے قریب سرگوشی کی۔

کیا؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ بوکھلا کر رہ گیا!

رشوت لیتے ہو حرام کی کمائی؟"

اس بار آواز اونچی تھی۔۔

سعید نے نفی میں سر ہلا دیا۔۔

وہی سب کے قہقہہ بلند ہوا۔۔

ارحم نے کن اکھیوں سے اسے دیکھا۔۔

اور تم؟"

اسی کا رخ رحمان کی طرف ہوا۔۔

رحمان نے تیزی سے نفی میں سر ہلا دیا۔۔

ایسے سر کیا ہلا رہے ہو ابھی میں نے کچھ پوچھا ہی نہیں۔"

اسی معصومیت سے بولی۔۔

کیا پوچھنا ہے؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

رحمان نے اس تیکھے مرچی کو دیکھا۔۔

کیا کبھی کسی قصوروار کو بے قصور اور کسی بے قصور کو قصوروار ٹھہرا کر جیل بھیجا ہے؟"

اسی نے مشکوک انداز میں پوچھا۔۔

استغفراللہ بلکل نہیں۔"

رحمان نے کانوں کو ہاتھ لگایا تھا۔

پھر ٹھیک ہے۔"

اسی اطمینان سے کہتی سینڈوچ کھانے لگی۔۔

دونوں شوک سی کیفیت میں اسے دیکھ رہے تھے۔۔

تم کیا کرتے ہو ویسے؟"

سوال ارحم سے تھا۔۔

رضا انکل کی کمپنی میں کام کرتا ہوں"

کمال بے نیازی سے جواب آیا تھا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کبھی گپلہ کیا ہے پیسوں کا؟"

اسی نے مشکوک نظرے اس پر گاڑے پوچھا۔۔

ارحم آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

دیکھا روح یہ خاموش ہے اس کا مطلب ہے اس نے ضرور گپلہ کیا ہے۔"

اسی نے عروج کے کان میں سرگوشی کی۔۔

کیا کہا اس نے؟"

ارحم جھٹ بولا۔۔

کچھ نہیں۔"

اسی سیدھی ہوتی دوبارہ سینڈوچ کھانے لگی۔

تیکھے مرچ"

ارحم بڑبڑایا۔

چھیلا ہوا آلو"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسی نے ناک چڑا کر کہا۔۔

اے جے کہاں سے اٹھا کر لائی ہو اسے ؟"

ارحم نے غصے سے کہا۔۔

ایک پل لگا تھا اسی کا چہرہ اترنے میں اس نے ہاتھ میں پکڑا سینڈوچ واپس پلیٹ میں رکھ دیا۔۔

عروج نے کڑی نظروں سے ارحم کو گھورا تھا جو اس کے گھورنے پر شرمندہ ہو گیا۔۔

سبھی چند لمحوں کے لئے خاموش ہو گئے۔۔

اسی خاموشی سے اٹھ کر وہاں سے جانے لگی جب عروج نے اس کا ہاتھ پکڑ کر واپس بیٹھایا۔۔

تم جانتے ہو یہ گزرے پانچ سال ہم نے ایک دوسرے کے ساتھ سائے کی طرح رہ کر گزارے ہیں اسی نے مجھے بہت بار جیا سے بچایا ہم دوست نہیں بہنیں ہیں اور یہ میری زندگی کی بہت قیمتی چیز ہے۔"

عروج نے آخر میں شرارت سے کہتے چیز پر زور دیا جس پر اسی مسکرا دی۔۔

اسی پل اسی کی نظرے ارحم سے ٹکرائی کیا کچھ نہیں تھا ان آنکھوں میں جو ارحم کو نظرے چرانے پر مجبور کر گیا۔۔

گائیز مجھے تمہاری مدد چاہیے۔"

عروج نے یاد آنے پر اعلانیہ کہا۔۔

مجھے سپیشلی تمہاری مدد چاہیے سعید"

عروج نے ہاتھ میں پکڑا کپ ٹیبل پر رکھا۔۔

سب سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔

آنٹی عدن کے بیٹے کو ڈھونڈھنا ہے جو کیسا دکھتا ہے پتا نہیں کہاں رہتا ہے یہ بھی نہیں پتا۔"

عروج نے تفصیل بتائی۔۔

عروج نے عدن کی ساری سٹوری انہیں سنا دی۔۔

سب کو بہت افسوس ہوا۔۔

اے جے بنا کسی کلو کے ڈھونڈھنا تو مشکل ہو گا۔"

سعید نے سوچتے کہا۔۔

عروج کا چہرہ اتر گیا۔۔

کیسے پولیس افسر ہو ایک کام نہیں کر سکتے۔"

عروج نے افسوس سے کہا۔

تم فکر مت کرو میں دیکھ لونگا۔"

سعید نے اسے امید دلائی۔۔

جس پر عروج نے سکون کا سانس لیا تھا***

"عروج نے اسی کے کمرے کے دروازے پر دستک دی اسی کی اجازت ملنے پر وہ مسکراتی ہوئی اندر آئی۔۔

روح تم؟

اسی جو مزے سے بیڈ پر لیٹی چاکلیٹ کے ساتھ انصاف کر رہی تھی یک دم چونکی!

کیوں نہیں آسکتی؟"

عروج نے دیوار کے سہارے چلتے کہا۔

کیوں نہیں تمہارا بھی گھر ہے۔"

اسی شرارت سے کہتی عروج کو سہارا دیکر بیڈ تک لائی۔۔

عروج کو اچھا لگا تھا اس کا یوں حق جتانا۔۔

دونوں بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔

اسی نے چاکلیٹ اس کی طرف بڑھائی جسے عروج نے تھام لیا۔۔

تمہیں سب کیسے لگے؟"

عروج نے چاکلیٹ کی بائیٹ لیتے بات شروع کی۔۔

سب بہت اچھے ہیں۔"

اسی نے چہک کر کہا۔۔

اور ارحم؟"

عروج نے کن اکھیوں سے اسے دیکھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اسی کے چہرے پر ایک رنگ آکر گزرا۔

اس میں ایٹیٹیوڈ بہت ہے۔"

اسی نے ناک چڑا کر کہا۔۔

کیا؟*

اپنے سب سے شریف دوست پر ایسا الزام لگنے پر عروج حیران ہوئی۔۔

کیا بتاؤ تمھیں؟"

اسی سیدھی ہو کر بیٹھی۔

وہی جو سچ ہے۔"

عروج نے معنی خیزی سے کہا۔۔

اسی نے عروج کو گھور کر دیکھا۔۔

اچھا بتاؤ تمھیں وہ ایٹیٹیوڈ والا کیوں لگا؟"

عروج نے بات بدلی۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ۔۔!

اسی رکی:

عروج کے نکاح والی شام وہ بلو کلر کا لہنگا پہنے تیزی سے سیڑیاں اتر رہی تھی اس کے لمبے کھلے بال ہوا میں لہرا رہے تھے تیز تیز سیڑیاں اترنے کی وجہ سے بال آ کر اس کے چہرہ پر گرے جس سے وہ گرتی گرتی بچی ارحم نے اسے بروقت تھام لیا تھا۔

اسی نے اس کا شکریہ ادا کیا۔۔

نام کیا ہے تمہارا؟"

ارحم نے سر تا پیر اسے دیکھا۔۔

اسی اور تمہارا؟"

اسی نے بالوں کو پیچھے ڈالتے پوچھا۔

نوے"

ارحم سنجیدگی سے کہتا کوٹ کا بٹن بند کرنے لگا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسی نے خونخوار نظروں سے اسے گھورا۔۔

کیا مطلب تم میرے نام کا مذاق اڑا رہے ہو؟"

اسی نے پھاڑ کھانے والے انداز میں پوچھا۔۔

کیا مطلب تم میرے ساتھ مذاق کر رہی ہو؟"

جواب بھی اسی کے انداز میں آیا۔۔

تم لگتے کیا ہو میرے جو میں مذاق کروں تمہارے ساتھ؟"

اسی نے سینے پر بازو باندھ لئے۔۔

اسی "یہ بھی کوئی نام ہے؟"

وہ تمخسر کرتا ہنسا۔

کمینہ"

وہ زیرِ لب بڑبڑائی۔۔

کچھ کہا کیا؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ارحم نے کان کھجایا۔

جی آپ کی تعریف کر رہی تھی"

اسی نے ناک چڑا کر کہا۔۔

میں ہوں ہی تعریف کے لائق۔"

ارحم نے گردن اکڑی۔

غلط فہمی ہے تمہاری"

اسی ہنسی۔۔

تو آپ سہی کر دیجئے۔"

ارحم تھوڑا آگے کو جھکا۔۔

دور رہو ورنہ جانتے نہیں ہو مجھے۔"

اسی نے انگلی اٹھائے اسے تنبیہ کیا۔۔

ارحم گہرا مسکرای۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسی کو اس کی مسکراہٹ زہر لگی۔

کمینہ"

اس بار وہ اونچی آواز میں کہتی آگے بڑھ گئی۔

تیکھی مرچی"

ارحم نے بنا مڑے کی بلند آواز کہا۔

چھلا ہوا آلو"

وہ بھی اسے کے انداز میں کہتی آگے بڑھ گئی۔

بولو۔"

عروج نے اسے سوچوں میں گم دیکھ کہا۔۔

اسی یک دم سوچوں نے باہر نکلی۔۔

عروج اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

کچھ نہیں مجھے اندازہ ہوا۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اسی بات پلٹ گئی۔

وہ ایٹیٹیوڈ والا نہیں ہے بہت اچھا لڑکا ہے۔"

اچھا تو یہ تم مجھے کیوں بتا رہی ہو؟"

اسی نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا۔۔

بس یونہی۔"

عروج نے کندھے اچکائے۔۔

اچھا اس کے لئے کیسی لڑکی بیسٹ رہیگی؟"

اس کے جیسی ایٹیٹیوڈ والی۔"

اسی نے لاپرواہی سے کہا۔۔

اچھا تم ریسٹ کرو میں چلتی ہوں۔"

ریسٹ کی ضرورت تمھیں ہے آؤ میں چھوڑ دوں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسی نے پیار سے کہا عروج نے ہاتھ اسکی اور بڑھایا اسی نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا اور اسے اس کے کمرے میں چھوڑ کر آئی۔۔

اپنے کمرے میں آنے کے بعد اس کے دماغ میں ارحم کی سوچیں تھی وہ خود بھی سمجھ نہیں پا رہی تھی وہ اسے کیوں سوچ رہی ہے؟

عروج بالکنی میں کھڑی گزری زندگی کے بارے میں سوچ رہی تھی تیز ہوا سے اس کے بال اڑ کر بار بار چہرہ پر آرہے تھے جنہیں وہ وقفے وقفے سے پیچھے کرتی

وہ اتنا مگن تھی اسے کسی کے کمرے میں آنے کا احساس تک نہیں ہوا

زین خاموشی سے اس کے پیچھے آکر کھڑا ہو گیا

عروج کے نتھنوں سے بھینی بھینی کلون کی خوشبو ٹکرائی۔۔

ڈیئر پونڈاتی جان سکتا ہوں تم اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو؟"

زین نے سر آگے کئے سرگوشی بھرے انداز میں پوچھا۔۔

عروج کی دھڑکنیں بڑھ گئی زین کے ہونٹ اس کے کان کی لو کو چھو رہے تھی۔

بس یونہی۔"

اپنی بے ترتیب دھڑکنوں کو سمبھالتے وہ بمشکل بولی۔۔

زین اس کے مقابل آکر کھڑا ہو گیا۔۔

تم بھی اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو؟"

عروج نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا۔۔

زین ریلنگ سے ٹیک لگائے کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

بس یونہی"

جواب عروج کے انداز میں ہی آیا۔۔

کچھ پل خاموشی کی نظر ہو گئے۔

عروج"

زین نے گھمبیر آواز میں اسے پکارا۔

عروج نے پلکے جھکالی۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زین نے عروج کو کندھوں سے پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا۔۔

عروج بوکھلا گئی۔

میں چاہتا ہوں تمہارے بلکل ٹھیک ہوتے ہی رخصتی ہو جائے میں اب اور تم سے دور نہیں رہ سکتا۔"

زین نے گھمبیر آواز میں کہا۔۔

پر تم نے تو کہا تھا انتظار کرو گے۔"

عروج کی صورت اتر گئی۔۔

ہاں کہا تھا مگر اس حادثے کے بعد میں اک پل بھی تم سے دور نہیں رہنا چاہتا۔"

زین نے عروج کے دونوں ہاتھ تھام لئے۔

زین میں ابھی۔

شششش!

زین نے اسے ٹوک دیا۔۔

پہلی بار کچھ مانگ رہا ہوں انکار مت کرنا۔"

وہ اس کے ہاتھوں سے کھیلتا بہت مان سے بولا۔۔

عروج کا سر جھک گیا۔۔

بابا سے بات کر لو وہ جو کہے۔"

وہ اپنی رضامندی دے گئی اسے علم تھا زین نے اس کا کتنا انتظار کیا تھا۔۔

تھنک یو"

شدتِ جذبات سے کہتے اس کی آواز رات کے اندھیرے میں سر بکھیر گئی۔

اگر کبھی میں تم سے کچھ مانگو تو کیا تم مجھے دو گے؟"

کسی سوچ کے تحت اس نے پوچھا۔۔

میری خوش نصیبی ہو گی اگر تم مجھ سے کچھ مانگو گی۔"

وہ سرشار ہو گیا اس کی بات پر۔

کیا چاہیے؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ابھی نہیں سوچ کر بتاؤ نگی"

اوکے اب آرام کرو۔"

زین نرمی سے اس کے ہاتھ چھوڑ گیا۔

میں تمہیں بیڈ تک چھوڑ دوں؟"

وہ جاتے جاتے پلٹا۔۔

نہیں میں خود چلی جاؤ نگی۔"

اوکے گڈ نائیٹ"

زین مسکرا کر کہتا روم سے نکل گیا۔۔

وہ گہرا مسکراتی دیوار کے سہارے سے بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی***

آیت تیز تیز سیڑیاں اتر رہی تھی جب آخری سیڑی پر موڑ مڑتے اس کی ٹکر کسی سے ہوئی۔۔

آئیی۔۔

وہ سر مسلنے لگی۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اوہ سوری"

رحمان بوکھلا گیا۔

اٹس اوکے۔"

آیت نے پیشانی مسلتے کہا۔۔

زیادہ تو نہیں لگی؟"

نہیں میں ٹھیک ہوں۔۔

آئی ایم سوری میری غلطی تھی"

رحمان شرمندہ ہوا۔

نہیں میری غلطی تھی میں ہی بے دھیانی میں چل رہی تھی۔"

آیت نے فورن کہا۔

آپ زین کی بہن ہے؟"

جی زین بھائی میرے بھائی ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایک ہی بات ہے۔"

رحمان نے اپنی مسکراہٹ چھپائی۔

آیت خفیف سا مسکرائی۔

عروج جمائی روکتی اپنے روم سے نکل کر ریلنگ کے پاس آکر کھڑی گئی جب نظر دونوں پر گئی۔۔

اے جے کہاں ہے؟"

رحمان نے پوچھا شاید وہ اس سے ملنے آیا رہا۔۔

وہ اپنے کمرے میں ہے۔"

آیت نے اوپر اشارہ کیا۔۔

اوکے تھنکس آئندہ احتیات کرنا"

رحمان مسکرا کر کہتا سیڑیاں چڑنے لگا آیت کی نظروں سے دور تک اس کا پیچھا کیا تھا۔۔

عروج کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی***

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

"عروج پہلے سے بہت بہتر ہو گئی تھی اب وہ بنا سہارے کے بھی چل سکتی تھی اس کے ٹھیک ہوتے ہی رضا میر نے دوبارہ اس کا صدقہ اتارا تھا۔۔

زین اس وقت موبائل پر لگا تھا جب عروج اس کے پاس آئی۔۔

اسلام و علیکم"

زین نے چونک کر اسے دیکھا پھر مسکرا دیا۔

اف میں یہ کیا دیکھ رہا ہوں میری پونڈاتی خود مجھ سے ملنے آئی ہے۔"

زین نے دل پر ہاتھ رکھے کسی مجنو کی طرح کہا۔

ایک بات کرنی تھی؟"

عروج تھوڑا جھجکی۔

پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے سیدھا بات کرو۔"

عروج سامنے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔

وہ۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج انگلیاں مڑوڑتی بولنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

زین غور سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

وہ میں چاہتی ہوں میری رخصتی کے ساتھ رحمان اور ارحم کی بھی شادی کر دے۔"

وہ جھجھکتے جھجھکتے کہہ ہی گئی۔۔

ہمم وہ تو ٹھیک ہے مگر رحمان اور ارحم کی شادی عجیب نہیں ہو گی؟"

زین نے آگے جھکتے رازدانہ انداز میں کہا۔۔

عروج کی آنکھوں میں نہ سمجھی در آئی۔۔

دیکھو لڑکا لڑکی کی شادی ہوتی ہے مگر یہاں رحمان اور ارحم کی شادی عجیب نہیں ہو گی؟"

چہرے پر سنجیدگی تھی مگر آنکھوں میں واضح شرارت۔۔

عروج نے بات سمجھتے اسے تیکھی نظروں سے گھورا۔

میرا مطلب تھا دونوں کے لئے لڑکی ڈھونڈ کر دونوں کی شادی ایک ہی دن کر دیں۔"

وہ منہ بنا کر بولی۔

اوکے ڈیئر پونڈاتی جیسا تم چاہو"

وہ رضامندی دیتا بولا۔

لیکن اتنی جلدی لڑکی کیسے ڈھونڈینگے؟"

میں نے سب سوچ لیا ہے"

عروج نے چہک کر کہا۔۔

زین محبّت پاش نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

اب میں چلتی ہوں۔"

وہ گھبرا کر کھڑی ہو گئی۔۔

صرف یہی بات کرنے آئی تھی میرے ساتھ ٹائم سپینڈ کرنے نہیں آئی تھی؟"

زین نے منہ بسور کر کہا۔۔

نہیں وہ مجھے کچھ کام تھا۔"

وہ ہچکائی۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ٹھیک ہے جاؤ۔"

زین سنجیدہ ہوا۔۔

عروج دوبارہ بیٹھ گئی۔۔

کیا ہوا تمھیں کام نہیں تھا؟"

اس بار لہجے میں شرارت تھی۔

نہیں بعد میں کرلو نگی۔"

چند پل یونہی خاموشی کی نظر ہو گئے۔

عروج انگلیوں کو آپس میں مسلے جا رہی تھی۔

زین صوفے سے ٹیک لگائے محبّت سے اسے دیکھ رہا تھا۔

تمھیں پتا ہے عروج تم یوں خاموش بیٹھی بلکل اچھی نہیں لگتی۔"

عروج پزل ہوئی۔

تم جیسے پہلے لڑتی جھگڑتی تھی ویسے زیادہ اچھی لگتی تھی۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ شرارت سے بولا۔۔

عروج نے برا سا منہ بنایا۔

اب چلتی ہوں۔"

وہ تیزی سے اٹھی اور دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

مائی پونڈاتی"

اس کے لب ہلے تھے***

عروج نے ارحم کو ایمرجنسی کا کہہ کر بلایا تھا اور اب وہ اس کے سامنے بیٹھا اس کے بولنے کا انتظار کر رہا تھا۔

مجھے ایک ضروری بات کرنی ہے۔"

کون سی ضروری بات؟"

ارحم نے تحمل سے کہا۔۔

تمھیں کوئی لڑکی پسند ہے؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

لڑکی؟

ارحم نے نہ سمجھی سے کہا۔

ہاں لڑکی شادی کے لئے اگر کوئی پسند ہے تو بتادو؟"

نہیں مجھے کوئی نہیں پسند۔"

ارحم نے صاف بتایا۔۔

ریئیلی سوچ لو۔"

عروج کا انداز پر اسرار تھا۔۔

ہاں بابا کوئی نہیں پسند۔"

ارحم مسکرایا۔

تو پھر ٹھیک ہے جس سے میں کہوں اس سے شادی کروگے؟"

عروج بات کو پتھر پر لکیر کرنے لگی تھی۔

اوکے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ارحم کی رضامندی پر عروج خوشی سے چلائی۔۔

میں نے تمہارے لئے ایک لڑکی ڈھونڈلی ہے"

عروج نے جوش سے بتایا۔

اتنی جلدی؟"

ارحم حیران ہوا۔۔

تو کیا بڑھے ہونے کا انتظار کرنا ہے؟"

عروج منہ بنا کر بولی۔

کون ہے وہ؟"

ارحم نروس ہوا"

پہلے میری سنوں۔"

عروج سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔

میں اور اسی ایک کالج میں ملے جب میں نیٹ کا ایگزیم دینے گئی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسی کے نام پر ارحم چونکا!

تب مجھے نہیں پتا تھا کے میں اس سے دوبارہ ملونگی لیکن پھر ہمیں سکالرشپ مل گئی ایک ہی روم میں ہم پانچ سال ساتھ رہے ساتھ کھایا ساتھ پڑھا ہر پروبلم کا سلیوشن ساتھ نکالا ان پانچ سالوں میں میں نے اسی کو بہت اچھے سے جانا پتا ہے ارحم اس کی زندگی نارمل نہیں تھی اس نے بہت کچھ سہا اور اب میں چاہتی ہوں کے۔۔!

عروج تحمل سے بتاتی رکی۔۔

ارحم خاموشی سے اس کی بات سن رہا تھا۔۔

میں چاہتی ہوں کے تم اسے وہ سب دو جس کے لئے وہ زندگی بھر ترسی ہے مجھے یقین ہے تم اس کا خیال رکھو گے۔"

ارحم چونکا!

اسی مجھے بہنوں کی طرح عزیز ہے کیا تم اسے اپنی زندگی میں شامل کرو گے؟"

عروج نے اک آس سے پوچھا۔۔

ارحم سر جھکا گیا۔"

کیا ہوا وہ تمھیں پسند نہیں؟"

عروج کا چہرہ اتر گیا۔۔

جیسی تمہاری مرضی"

اس نے سر اٹھایا تو وہ مسکرا رہا تھا۔

سچ؟

عروج خوشی سے اچھلی۔

دیکھو کوئی زبردستی نہیں ہے تم اچھے سے سوچ لو"

عروج نے اپنی خوشی پر قابو پاتے کہا۔۔

اے جے میں نے یہ حق بہت سال پہلے تمھیں دیا تھا اور اب بھی اپنی بات پر قائم ہوں تم جس سے کہو گی اسے سے میں آنکھیں بند کر کے شادی کر لو نگا۔"

عروج کی آنکھیں بھیگ گئی۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یو آر سو سویٹ۔"

وہ کسی چھوٹے بچے کی طرف سوں سوں کرتی بولی۔۔

یو ٹو"

ارحم مسکرایا۔

لیکن کیا تم نے اس سے بات کی؟"

ارحم نے یاد آنے پر پوچھا۔۔

ابھی نہیں پر تم فکر مت کرو"

عروج نے آنکھیں صاف کرتے کہا۔۔

ارحم مسکرایا۔

وہ اس کی سب سے اچھی دوست تھی جس پر اسے آنکھیں بند کرنے جیسا یقین تھا۔"

عروج کو ڈھیروں سکون ملا تھا***

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ارحم سے بات کرنے کے بعد عروج نے سارا معملہ رضامیر سے اور عدن سے ڈسکس کیا دونوں کو ہی کوئی پرو بلم نہیں تھی عروج نے رضامیر کو خود اسی سے بات کرنے کا کہا۔

اسی ان کے سامنے کنفیوز سے بیٹھی انگلیاں مڑوڑ رہی تھی۔

دیکھو بیٹا کوئی زور زبردستی نہیں ہے تمہارے ساتھ تم مجھے پری کی طرح عزیز ہو تمہارا فیصلہ سر آنکھوں پر۔"

رضامیر نے بہت نرمی سے کہا۔۔

اسی کی آنکھیں بھر آئی۔۔

بابا آپ کا حکم سر آنکھوں پر مجھے کوئی اعتراض نہیں۔"

اسی نے نم آنکھوں سے مسکرا کر کہا۔

رضامیر کے لفظوں نے اسے سرشار کر دیا تھا اب انکار کی گنجائش ہی نہیں تھی۔

ایک بار پھر سوچ لو میری بچی۔"

رضامیر نے دوبارہ اپنی تسلی کرنی چاہی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جی بابا جیسی آپ کی مرضی۔"

وہ نظرے جھکا گئی۔

خوشی سے تو عروج کے پیر ہی زمین پر نہیں ٹک رہے تھے۔

مبارک ہو"

عروج نے اس کے کان کے قریب سرگوشی کی جس پر وہ بلش ہوئی۔

اللہ اللہ لڑکی بلش کر رہی ہے۔"

اب عروج کی باری تھی اسے تنگ کرنے کی۔

اسی جھکا سر مزید جھکا گئی۔

عدن اور رضا میر نے ڈھیروں بلائیں لی تھی ان کی **

مبارک ہو۔

عروج مٹھائی کا ڈبا تھامے خوشی سے چلائی۔

سبھی جوانوں نے ایک ساتھ اسے دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

بہت مبارک ہو"

عروج نے مٹھائی کا ڈبا ارحم کے آگے کیا۔

کس خوشی میں؟"

ارحم نے برفی اٹھاتے تجسس سے پوچھا۔

بتاتی ہوں پہلے مٹھائی تو کھاؤ"

عروج نے ایک پیس اٹھا کر اس کے منہ میں ڈالا۔

سب حیرت اور تجسس سے اسے دیکھ رہے تھے۔

عروج نے باری باری سب کو مٹھائی کھلائی۔

اب بتا بھی دو۔"

طوبیٰ نے بے تابی سے پوچھا۔

بات یہ ہے کر ارحم کا رشتہ پکا ہو گیا ہے۔"

عروج نے ڈبا ٹیبل پر رکھتے اعلانیہ کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کب؟ کیسے؟ کس کے ساتھ؟ ہمیں کیوں نہیں بتایا؟"

کئی سوال اس کی اور اچھلے۔

صبر رکھو بتاتی ہوں۔"

عروج نے ہاتھ کے اشارے سے کہا۔

سبھی خاموش ہو گئے۔

بات یہ ہے کے ارحم کے رشتہ میں نے پکا کیا ہے اسی کے ساتھ۔"

عروج نے ٹھہر ٹھہر کر کہا۔

سب حیرانی اور خوشی کی ملی جلی کیفیت میں ارحم کو دیکھنے لگے۔

مبارک ہو"

سعید نے آگے بڑھ کر اسے مبارک باد دی۔

رحمان نے بھی اسے گلے لگائے مبارک باد دی ارحم جھینپے جھینپے سب سے مبارک باد وصول کر رہا تھا۔

یہ سب کیسے ہوا؟"

طوبیٰ نے حیرت سے پوچھا۔

یہ سب میرا کمال ہے"

عروج نے اتراتے کہا۔

سب خوش تھے اور سب سے بڑی خوشی عروج کے لئے تھی جو اپنی رو میں لوٹ آئی تھی۔۔

تم تو بڑے چھپے رستم نکلے۔"

سعید نے اسے کندھا مارا۔۔

جواب میں ارحم نے اسے گھورا۔

ایک اور نیوز ہے۔"

عروج نے دوبارہ سب کو خاموش کروایا۔

ارحم اور رحمان کی شادی ایک ہی دن ہو گی اور وہ بھی میر مینشن میں۔

رحمان بوکھلا کر رہ گیا!

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیا تم نے اس کے لئے بھی لڑکی ڈھونڈلی؟"

ابھی نہیں بس ویٹ کرو۔"

عروج نے کہا۔

رحمان ساری گفتگو میں خاموش رہا باقی سب ارحم کو چھیڑنے میں مصروف تھے۔۔

اسی شرمائی سی اپنے کمرے میں بند تھی۔۔

اسی کے لئے ارحم سے اچھا لڑکا ہو ہی نہیں سکتا تھا۔۔

عروج نے سوچا۔۔

کبھی کبھی وہ سوچتی شاید اسی اسے ملی ہی اسی لئے تھی کیونکی وہ ارحم کی قسمت میں ازل سے ہی لکھ دی گئی تھی۔

عروج لاؤن میں بیٹھی کافی پی رہی تھی جب طوبیٰ وہاں آئی دعا گھاس پر بیٹھی کھیل رہی تھی۔

اے جے ایک بات بتاؤ؟"

طوبیٰ نے ٹھوڑی تلے ہاتھ رکھے کہا۔

ہاں پوچھو۔"

عروج دعا کو دیکھتی مسکرا کر بولی۔۔

رحمان اور ارحم کی شادی ایک ہی دن رکھنے کا مقصد؟"

کیوں کوئی پرو بلم ہے؟"

عروج نے کپ ٹیبل پر رکھتے حیران ہوتے پوچھا۔

نہیں یار میرا وہ مطلب نہیں تھا"

تو پھر؟"

دیکھو یار اتنے سالوں بعد اس گھر میں خوشیاں آئی ہیں تو میرے پاس ایک پلان ہے۔

طوبیٰ نے رازداری سے کہا۔

کیا پلان؟"

عروج کی آنکھیں چمکی۔

دیکھو اگر ایک ہی دن میں شادی کمپلیٹ ہو جائیگی تو سارا مزہ ایک ہی دن میں ختم!

طوبیٰ نے برا سا منہ بنایا۔۔

تو پھر؟"

عروج الجھی۔

تو یہ کے پہلے تمہاری رخصتی ہو جائے پھر تمہارے ولیمے کے اگلے دن ارحم کی مہندی پھر اس کی بارات اور پھر اس کا ولیمہ۔"

طوبیٰ نے انگلیوں پر گنوانہ شروع کیا۔

پھر اس کے ولیمے کے اگلے دن رحمان کی مہندی پھر بارات اور پھر ولیمہ ایسے بہت سے دن اس گھر میں رونق لگی رہیگی اور بہت سارا مزہ آئیگا۔"

طوبیٰ ایکسائیڈ سی ہو گئی۔

واہ طوبیٰ دیٹس گڈ آئیڈیا"

عروج کی آنکھوں کی چمک بڑھ گئی۔

عروج نے یہی بات رضامیر کو بتائی وہ اپنی بیٹی کی حرکتوں کو دیکھ بس مسکرا کر رہ گئے۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سب بہت خوش تھے کوئی نہیں تھا تو وہ رحمان۔

عروج کی رخصتی کی تاریخ تہ ہو چکی تھی عروج نے عدن کو مزید وہاں روک لیا اس کی چھٹیوں کا مسلا تھا جسے عروج نے طیبہ سے کہہ کر حل کروالیا تھا جس سے عدن کو لمبی لیو مل گئی تھی۔

کل زین اور آیت کی واپسی تھی بارات حیدر آباد سے فارم ہاؤس اور وہاں سے میر مینشن آنی تھی۔۔

آیت بور ہو رہی تھی اسی لئے کچن میں چلی آئی جہاں سدرہ چائے بنا رہی تھی۔

آپ کچن میں کچھ چاہیے؟"

سدرہ نے پوچھا۔

نہیں میں گھر میں بور ہو رہی تھی تو سوچا کوئی کام کر لوں۔"

آیت نے کہا۔

آپ کام کیوں کرینگی گھر میں بہت سے ملازم ہیں کام کرنے کے لئے"

سدرہ نے فورن انکار کیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کوئی بات نہیں گھر میں ملازم ہی کام کرے ضروری تو نہیں آپ مجھے کوئی کام دیں پلیز"

آیت نے ریکویسٹ کی۔۔

ٹھیک ہے آپ یہ چائے رحمان صاحب کو دے آئیں۔"

سدرہ نے چائے کا کپ ٹرے میں رکھ کر اسے دیا۔۔

آیت پہلے تھوڑا ہچکچائی پھر ٹرے تھام کر شکریہ کے ساتھ باہر نکلی اب اس کا رخ لاؤن کی طرف تھا۔

رحمان کسی سے فون پر بات کر رہا تھا کالا کوٹ کرسی سے جھول رہا تھا۔

آیت نے ہچکچاتے ٹرے ٹیبل پر رکھی۔

رحمان نے فون کاٹتے کان سے ہٹا کر ٹیبل پر رکھ دیا۔۔

اسلام وعلیک"

آیت نے دھیمے سے کیا۔

واعلیکم اسلام آپ چائے کیوں لائی؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

رحمان خوامخواہ شرمندہ ہوا۔

کوئی بات نہیں"

آیت نے دھیمے سے کہا نظرے جھکی تھی۔

بہت شکریہ"

رحمان نے کپ اٹھایا۔

کوئی بات نہیں۔"

دوبارہ وہی جملہ۔

آپ کرتی کیا ہیں؟"

کپ کو ہونٹوں سے لگاتے سوال کیا۔

اسٹڈی کرتی ہوں"

گڈ"

رحمان مسکرایا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اور آپ شاید لوئر ہیں؟"

آیت نے کوٹ کی طرف اشارہ کیا۔

جی بجا فرمایا۔"

آیت حیران ہوئی۔

کیا ہوا کچھ غلط کہا؟"

رحمان نے اس کی حیرانی بھانپتے پوچھا۔

آپ اتنی اچھی اردو کیسے بول لیتے ہیں؟"

اس کی بچکانہ بات پر رحمان مسکرایا۔

سیکھی تھی"

اوہ"

آپ کھڑی کیوں ہیں بیٹھ جائے۔"

آیت ہچکچاتے بیٹھ گئی نظرے ٹیبل پر جمی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ایک بات پوچھوں آپ برا تو نہیں منائینگی؟"

رحمان نے ہچکچاتے کہا۔۔

جی پوچھے۔"

نظرے ہنوز جھکی تھی۔

اے جے اور زین کیسے ملے آئی مین آپ کو پتا ہے ان کی سٹوری؟"

جی مجھے پتا ہے اور ان کی سٹوری بہت انٹرسٹنگ ہے"

آیت جوش سے بولی۔

او کے اگر آپ کے پاس ٹائم ہے تو سنا دیں۔"

رحمان اس کے انداز پر مسکرایا تھا۔

جی میرے پاس ٹائم ہی ٹائم ہے"

آیت جو بور ہو رہی تھی اسے موقع مل گیا تھا ٹائم سپینڈ کرنے کا۔

تو سنے بھائی اور عروج کالج میں ملے تھے۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کالج میں؟

رحمان حیران ہوا تو کیا عروج نے اپنی پڑھائی کا آخری سال پورا کیا تھا۔

اس نے سوچا۔

پھر بھائی نے عروج کی ریگنگ کرنے کی کوشش کی اور پتا ہے کیا ہوا؟"

آیت زور سے ہنسی۔۔

رحمان دونوں کہنیاں ٹیبل پر ٹکائے اسے دیکھ اور سن رہا تھا۔۔

عروج نے الٹا بھائی کی انسلٹ کر دی۔

وہ ہنستے ہوئے بتا رہی تھی۔۔

اور رحمان اس معصوم سی پری پیکر کو دیکھ رہا تھا۔۔

عروج ٹھنڈی ہوا کے لئے بالکنی میں آئی تھی جہاں اس کی نظر آیت اور رحمان پڑی جو ہنستے مسکراتے باتیں کر رہے تھے۔

عروج نے دل میں ہی ان کی ڈھیروں بلائیں لی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

جب لڑکی گھر میں ہے تو باہر ٹائم خراب کرنے کی کیا ضرورت؟"

عروج ہمکلام ہوتی زین کے کمرے کی طرف چل پڑی۔۔

آیت حرف بہ حرف رحمان کو ساری سٹوری بتا رہی تھی۔

رحمان حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا۔

آپ کی ایج کیا ہے؟"

رحمان نے اسے ٹوکتے سنجیدگی سے پوچھا۔

جی؟

وہ تھوڑا حیران ہوئی۔

آپ کی ایج؟"

بائیس"

آیت نے پزل ہوتے بتایا۔

پر آپ تو دیکھنے میں چوئی موئی سی لگتی ہیں؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

رحمان جی بھر کر حیران ہوا۔

آیت کھلکھلا کر ہنس دی۔

اس کی ہنسی رحمان کے جلتے دل پر ٹھنڈی پھوار جیسی تھی۔

وہ یک ٹک اسے دیکھنے لگا۔

آیت اس کے یوں دیکھنے پر پزل ہو گئی۔

ہمم۔۔

رحمان گلا کھنکھار کر سیدھا ہوا۔

بہت انٹرٹینگ سٹوری تھی"

رحمان خود بھی پزل ہوا۔

جی"

آیت اتنا ہی بولی۔

ارے آپ کی چائے تو ٹھنڈی ہو گئی میں اور لے آتی ہوں۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آیت اٹھی۔۔

نو اٹس او کے ابھی مجھے نکلنا ہے"

رحمان بھی کھڑا ہو گیا۔

پر آپ نے تو چائے پی ہی نہیں؟"

آیت نے معصومیت سے کہا۔۔

کوئی بات نہیں میں زیادہ تر یہی پایا جاتا ہوں تو بعد میں پی لو نگا ابھی چلتا ہوں اللہّ حافظ"

رحمان آخری نگاہ اس پر ڈالتا اپنا کوٹ اٹھائے پورچ کی طرف چل دیا جہاں اس کی کار کھڑی تھی۔۔

Clubb of Quality Content

اللہّ حافظ"

آیت نے دھیرے سے کہا اس کی نظریں جاتے ہوئے رحمان کی پشت پر تھی ****

"عروج نے زین کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا۔

کم ان"

اندر سے مصروف سی آواز آئی۔

عروج دروازہ کھولتی اندر آئی جہاں زین پیکنگ کرنے میں مصروف تھا

عروج کو دیکھ اسے خوشگوار حیرت ہوئی۔

زین کپڑے چھوڑتا سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا۔

میں کر دوں پیکنگ؟"

عروج نے آگے بڑھتے اس کے ہاتھ سے کپڑے تھامے۔

نو ڈیئر پونڈاتی پہلے گھر آ جاؤ پھر یہ سب کام کرنا۔"

زین نے کپڑے واپس لیتے کہا۔

میں کر دیتی ہوں"

عروج نے دوبارہ کپڑے تھامے۔

او کے ایز یو وش۔"

وہ کہتا آرام سے ایک سائیڈ ہو گیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج کپڑوں کو تہ لگاتی بیگ میں رکھنے لگی۔۔

عروج کپڑے تہ کرتی منہ ہی منہ میں صورتیں پڑھ رہی تھی۔۔

زین بہت غور سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

سارے کپڑوں میں کوئی ایک ادھ ہی دوسرے رنگ کا ہو گا ورنہ سارے بلیک ہی تھے۔۔

لگتا ہے بلیک کلر تمہارا پہلا پیار ہے؟"

عروج نے بیگ کی زپ بند کرتے کہا۔

ہاں"

وہ مختصر بولا نظریں ابھی بھی اسی پر تھی۔۔

اس کی نظروں سے عروج پزل ہونے لگی۔۔

اور دوسرا؟"

وہ جھجھکی۔

میری امی"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

تیسرا؟"

ڈیڈ"

چوتھا؟"

آیت"

عروج نے منہ بنایا۔

اور پانچواں؟"

وہ آخری کوشش کرتی دوبارہ بولی۔

میری کار"

وہ اطمینان سے بولا۔

عروج برا سا منہ لئے بیگ ایک طرف رکھ کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔

زین دلچسپ نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

جو منہ ہی منہ میں کچھ بڑبڑائے جا رہی تھی۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

یہ نہیں پوچھو گی میرا عشق کون ہے؟"

زین اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔

عروج کا دل بری طرح دھڑکا تھا۔۔

زین نے اس کے موم ہاتھوں کو پکڑ لیا۔

پوچھوں گی نہیں؟"

اس کے ہاتھوں کی پشت کو اپنے انگوٹھے سے سہلایا وہ محبّت سے چور لہجے میں بولا۔

ک۔۔کون۔۔۔ہے؟"

عروج نے اٹکتے پوچھا۔۔

تم"

تین لفظوں نے اس کا سانس چند لمحوں کے لئے بند کر دیا۔

ٹی،یو،ایم،تم ہو میرا عشق"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پانچ سال پہلے اس نے انہی لفظوں میں اپنی محبّت کا اظہار کیا تھا اور آج پانچ سال بعد وہ انہی لفظوں میں اپنے عشق کا اظہار کر رہا تھا۔

دوسرا؟"

تم"

تیسرا؟"

تم"

وہ کھلکھلا کر ہنسی۔

وہ بھی کھل کر مسکرایا۔

کچھ مانگو تم سے؟"

کتنے حق سے کہا گیا۔

مانگو"

وہ بنا پلک جھپکائے اسے دیکھ رہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دو گے ؟"یقین کرنا چاہا۔

مانگو"

پرومس دو گے ؟"

مانگو"

تیسری بار بھی وہی الفاظ۔

آیت دے دو۔"

وہ جھجھکتے تیزی سے کہہ گئی۔

زین نے نہ سمجھی سے سر ہلایا۔

وہ تمہاری بھی اتنی ہی ہے جتنی میری ہے"

اس نے بات کو نہ سمجھی میں ٹالا۔۔

ہاں پر مجھے اپنے لئے نہیں چاہیے"

عروج نے ٹھہرے ٹھہرے کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تو؟" نظروں میں سوال تھا۔

آیت دے دو رحمان کے لئے۔"

زین نے یک دم اس کے ہاتھ چھوڑ دیئے۔

کیا کہہ رہی ہو؟"

وہ بے یقینی سے پیچھے ہوا۔

آیت کا رشتہ رحمان کے لئے"

عروج نے زبان کو تر کرتے کہا۔

زین بنا کچھ کہے اٹھ کر دور جا کھڑا ہوا۔

عروج کی طرف اس کی پیٹھ تھی۔

جانتی ہو کیا کہہ رہی ہو؟"

چند لمحوں بعد اس کی سرد آواز گونجی۔

اس میں کچھ غلط نہیں ہے میں عزت سے اس کا رشتہ مانگ رہی ہوں"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج کو اس کا روائیہ عجیب لگا۔

ہاں مگر ان کا کوئی جوڑ نہیں ہے میں ایسے انسان کو اپنی بہن کیسے دوں جسکا ماضی اتنا برا تھا؟"

اس کی آواز اونچی تھی۔

میں مانتی ہوں مگر وہ اس کا ماضی تھا اب اس کا فیوچر ہے جو انشااللہ بہت اچھا ہو گا۔"

مجھے نہیں منظور"

وہ بات ہی ختم کر گیا۔

عروج بے یقین سی اس کی پشت دیکھ رہی تھی۔

کیوں؟"

میں اس کا بھائی ہوں اور ایک بھائی ہونے کے ناتے میں یہ حق رکھتا ہوں کے اس کے لئے سہی غلط کا فیصلہ کروں"

زین پلٹا۔

میں مانتی ہوں مگر رحمان برا نہیں ہے۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے وضاحت دی۔

میں اسے برا نہیں کہہ رہا لیکن جس کے دل میں کوئی اور ہو اس کے ساتھ اپنی بہن کی شادی نیور۔"

فیصلہ اٹل تھا۔

بعض دفع اپنوں سے بھی کچھ باتیں راز ہی رکھی جائے تو بہتر ہے۔۔ عروج کو آج سمجھ آیا۔۔

وہ اسے بھول چکا ہے"

اس نے کمزور سی دلیل دی۔

تم سے اس نے کہا ایسا"!

نہیں"

تو؟"

میں جانتی ہوں"

عروج نے سر جھکایا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اگر وہ اسے بھول چکا ہے تو اس نے ابھی تک شادی کیوں نہیں کی؟"

زین نے اسے لاجواب کر دیا۔۔

وہ خاموش رہی۔۔

زین جیبوں میں ہاتھ ڈالے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

مجھے دونوں ساتھ اچھے لگے اسی لئے کہا۔"

چند لمحوں بعد وہ بولی سر ہنوز جھکا تھا۔

تم نے ان دونوں کو ساتھ کب دیکھا؟"

زین نے اچنبے سے کہا۔

تمھیں اس سے کیا؟"

وہ سر اٹھائے سرد مہری سے بولی۔

دیکھو عروج میں!

اگر آیت مان جائے تو؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے اسے ٹوکتے کہا۔۔

اگر وہ مان جائے تو مجھے کوئی پرو بلم نہیں ہو گی"

وہ دھیرے سے بولا۔

میں نے بہت مان سے مانگا تھا اسے تم سے اگر آیت منع کرتی تو مجھے اتنا برا نہیں لگتا مگر۔۔!

گلے میں آنسوؤ کا پھندا اٹک گیا۔۔

مان دیتے ہی کیوں ہوا گر توڑنا ہی ہوتا ہے؟

وہ بہتے آنسوؤ کے ساتھ تیزی سے روم سے نکلی۔۔

زین شرمندہ سا کھڑا رہ گیا وہ بھائی تھا اس کا حق رکھتا تھا مگر عروج کو کیسے سمجھاتا؟****

رضا میر کو بتانے پر وہ تھوڑے حیران ہوئے۔

پر پری یہ کیسے؟"

ہاں یا نہ بابا یہ بتائے آپ رحمان کی طرف سے آیت کے ماما بابا سے بات کرینگے؟"

عروج نے ان کی بات کاٹتے دو ٹوک پوچھا۔

ٹھیک ہے میں کرونگا بات"

تھوڑی دیر کی سوچ کے بعد انہوں نے حامی بھری۔

بابا"

عروج خوشی سے ان سے چمٹ گئی۔

پر تم نے رحمان سے کی بات؟"

رضامیر نے اس کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھتے پوچھا۔

بابا مجھے اس پر پورا بھروسہ ہے وہ نہ نہیں کریگا"

عروج نے مان سے کہا تھا۔

عروج اور رضامیر زین اور آیت کو ایئرپورٹ چھوڑنے آئے تھے۔

دونوں میں دوبارہ کوئی بات نہیں ہوئی دونوں ہی ایک دوسرے سے نالہ تھے۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آیت عروج سے ملتی رضامیر کے پاس آئی رضامیر نے اس کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھا زین نے عروج کو دیکھا جو اسے نظر انداز کرتی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی زین کو برا لگا تھا اس کا نظر انداز کرنا۔۔

زین رضامیر سے ملتا ایک الوداع نظر عروج پر ڈالتا آیت کے ہمراہ چل دیا عروج کی نظروں نے دور تک ان کا پیچھا کیا تھا:

آج کافی دن ہو گئے تھے انہیں گئے نہ ہی عروج نے اسے فون کیا اور نا ہی زین نے اسے۔۔

اس وقت پانچوں سٹوڈیو میں موجود تھے ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے پانچوں عجیب سی کیفیت کا شکار تھے۔

تمھیں پتا اے جے تمہارے جانے کے بعد سب کچھ جیسے پھیکا سا ہو گیا تھا ہر چیز میں رنگ ختم ہو گئے تھے بہت یاد آتی تھی تمہاری۔"

طوبیٰ نے رندی ہوئی آواز میں کہا۔

عروج پھیکا سا مسکرائی۔

کیوں گئی تھی چھوڑ کر؟"

شکوہ ارحم کی طرف سے آیا؟۔

اگر میں نہیں جاتی تو تم اکشے سے ارحم کیسے بنتے؟"

عروج نے رسانیت سے کہا۔

تمھیں پتا ہے تمہارے جانے کے بعد ہم سب نے اردو سیکھی تھی۔"

سعید نے اشتیاق سے بتایا۔

اچھا پھر تو میں تم سب کا اردو کا ٹیسٹ لونگی۔"

عروج جوش سے بولی۔

اوکے"

چاروں سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔

جو لفظ بولونگی تھری لینگوج میں کنورٹ کرنا۔"

چاروں نے سر ہلا دیا۔

عروج طوبیٰ کی طرف مڑی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

گریہ؟"(رونا)ویپنگ(ویلاپ)

ناصح؟"(کمزور)نربل(پاورلیس)

دہر؟"(دنیا)سنسار(ورلڈ)

دوستی؟!

سٹوڈیو میں خاموشی چھاگئی سوال رحمان سے تھا۔۔

بھروسہ،اعتبار،بلائینڈٹرسٹ،اور۔

اور؟"

اے جے۔۔

عروج مسکرائی تھی۔

تم نے اسٹڈی کا آخری سال پورا کیا؟"

رحمان نے یاد آنے پر پوچھا۔۔

ہاں"جواب مختصر تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تم تو کہتے تھے مسلمان بے وفا دھوکے باز ہوتے ہیں تو پھر تم نے اسلام کیوں قبول کیا؟"

ناچاہتے ہوئے بھی زبان پر طنز آ گی۔

کیونکی میں غلط تھا مسلمان بے وفا دھوکے باز نہیں ہوتے وہ وفادار ہوتے ان جیسا کوئی نہیں ہوتا وہ دوسروں کے لئے اپنی خوشی قربان کر دیتے ہیں۔"

وہ ندامت سے سر جھکائے کہ رہا تھا۔

میں نے بابا سے کہ کر زین کے پیرنٹس سے تمہارے اور آیت کے رشتے کی بات کی ہے۔"

رحمان اپنی جگہ سے اچھلا باقی تینوں بھی شوک کی کیفیت میں اسے دیکھنے لگے۔۔

اے جے وہ چھوٹی ہے مجھ سے یہ سب کیسے؟"

لڑکی ہمیشہ لڑکے سے چھوٹی ہی ہوتی ہے"

عروج نے سنجیدگی سے کہا۔۔

پر اے جے۔۔!

کیا تم منع کر رہے ہو؟"

عروج نے سختی سے اسے ٹوکا۔۔

نہیں میں یہ نہیں کہ رہا"

رحمان سٹپٹا گیا۔۔

تو بتاؤ آیت سے شادی کرو گے ؟"

رحمان بے بس سا اسے دیکھنے لگا۔

تینوں خاموشی سے بیٹھے تھے۔

کیا میں اتنی اچھی لڑکی کو ڈیزرو کرتا ہوں ؟"

اس نے جیسے خود سے پوچھا۔

ہاں کرتے ہو اور جو ہو چکا اس پر ماتم کرنے کی بجائے جو مل رہا ہے اس پر شکر کرو۔"

عروج نے اپنا لہجہ ہموار رکھتے کہا۔۔

رحمان مصطرب سا کھڑا تھا۔

تم بتاؤ کرو گے شادی ؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اے جے میں"

ہاں یانہ؟"

وہ پھر سختی سے ٹوک گئی۔۔

ٹھیک ہے جیسے تم کہو"

وہ دل پر پتھر رکھ کر کہ گیا۔

وہ نہال ہو گئی۔

مجھے پتا تھا تم میری بات کبھی نہیں ٹالو گے"

عروج کے انگ انگ سے خوشی پھوٹنے لگی۔

تینوں بھی خوشی سے ڈھلے تھے۔۔

رحمان تم نے ہاں کہ کر میری ساری تکلیفیں دور کر دی سارا حساب برابر ہو گیا"

وہ سرشار سی بولی۔

رحمان زبردستی مسکرایا تھا:

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج رضا میر کو کل ہی حیدر آباد جانے کا کہہ کر اپنے کمرے میں آئی جب اس کا فون رنگ ہوا۔

نمبر دیکھ عروج نے منہ بنا کر کال کاٹ دی۔۔

دوبارہ کال آنے پر عروج نے غصے سے موبائل کان سے لگایا مگر خاموش رہی دوسری طرف بھی گہری خاموشی تھی۔۔

کیسی ہو؟"

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد اس کی بھاری آواز سنائی دی۔۔

تمھیں اس سے کیا؟"

وہ رکھائی سے بولی۔۔

ناراض ہو؟"

گھمبیر آواز میں پوچھا گیا۔

نہیں"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ناراضگی سے کہا گیا۔

آئی ایم سوری"

وہ اتنی نرمی اور محبّت سے بولا تھا عروج کے دل نے بے اختیار ایک بیٹ مس کی۔

بولو کچھ"

اس کی خاموشی پر وہ گہری سانس لیتا بولا۔

کیا بولوں؟"

دور بیٹھے بھی وہ شرما رہی تھی۔

ناراض ہو؟"

پھر وہی سوال۔

تھی"

اس کے مختصر کہنے پر زین کے دل سے ڈھیروں بوجھ اتر گیا۔

آئی لو یو"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہی آوارگی بھرا لہجہ۔

عروج بلش ہوئی۔

کبھی اس کا جواب بھی دے دیا کرو۔"

وہ بیچارگی سے بولا۔۔

میری مرضی۔"

وہ شرارت سے بولی۔۔

زین گہری سانس بھر کر رہ گیا:

رخصتی میں تین ہفتے باقی تھے عروج اور اسی ہوسپٹل جانا شروع ہو گئی۔۔

سعید زور و شور سے عدن کے بیٹے کی تلاش میں تھا بہت محنت کے بعد ایک کلو ہاتھ آیا؟

عدن کا شوہر دہلی میں ہی رہتا تھا****

"اگلے دن رضا میر حیدر آباد گئے تھے۔

طیّبہ اور عباسی صاحب سن کر تھوڑا تزبزہوئے۔

زین بھی وہی موجود تھا۔

بہت امید سے آیا ہوں آپ کے پاس۔"

کافی دیر کی خاموشی کو رضامیر کی آواز نے توڑا۔

ہم سوچ کر بتائینگے۔"

عباسی صاحب نے سنجیدگی سے کہا تھوڑی دیر مزید وہاں رک کر رضامیر واپسی کے لئے نکل گئے۔

مجھے تو حیرت ہو رہی ہے انہوں نے ایسے کیسے رشتہ مانگ لیا۔"

زین ابھی ابھی رضامیر کو ائیر پورٹ چھوڑ کر واپس لوٹا تھا جب عباسی صاحب کی آواز پر رکا۔

ایسے کیسے کا کیا مطلب؟ عزت و احترام سے رشتہ مانگنے آئے تھے۔"

طیّبہ نے کہا۔

ہاں مگر اس لڑکے کا ماضی کفر میں گزرا ہے؟*

عباسی صاحب کی طرف سے پہلا اعتراض آیا۔

وہ ماضی تھا اب اللہ تعالیٰ نے اسے ہدایت دی ہے بجائے پیچھے دیکھنے کے ہم آگے دیکھے تو بہتر ہو گا۔"

پہلا اعتراض رد ہو گیا۔

آیت ابھی پڑھ رہی ہے؟"

دوسرا اعتراض۔

پڑھائی شادی کے بعد بھی مکمل ہو سکتی ہے۔"

دوسرا اعتراض بھی رد۔

مگر اتنی جلدی شادی؟"

انہوں نے پریشانی سے کہا۔

بیٹی جتنی جلدی اپنے گھر کی ہو جائے تو بہتر ہے۔"

طیّبہ نے تیسرا اعتراض بھی رد کر دیا گیا۔

وہ تو ٹھیک ہے لیکن میرا من نہیں مان رہا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عباسی صاحب اضطرابیت کی کیفیت میں بولے۔

بھائی صاحب نے خود لڑکے کی گرنٹی لی ہے اور عروج کو تو آپ جانتے ہے وہ کتنی اچھی اور سلجھی ہوئی بچی ہے وہ لڑکا بھی ویسا ہی ہو گا آپ فکر مت کرے۔"

طیّبہ نے تحمل سے کہا۔

مگر!

ڈیڈ بہتر ہے کے آپ آیت سے پوچھ لیں۔"

عباسی صاحب کے کچھ بولنے سے پہلے ہی زین لیونگ ایریا میں داخل ہوا۔

اگر وہ ہاں کر دیتی ہے تو ہمیں کوئی پرو بلم نہیں ہونی چاہیے؟"

زین نے کہہ کر باری باری دونوں کی طرف دیکھا۔

زین کی بات سے دونوں ہی متفق لگ رہے تھے۔

میں بات کرتا ہوں آپ بے فکر رہے۔"

زین ان کی پریشانی دور کرتا سیڑیاں چڑنے لگا۔

آیت ابھی ابھی نماز پڑھ کر فارغ ہوئی تھی دوپٹا ویسے ہی نماز کی صورت بندھا تھا۔

زین اجازت لیکر اندر داخل ہوا۔

بھائی آپ؟"

آیت کو خوشگوار حیرت ہوئی۔

آج کیا لینے آئے ہیں؟"

وہ شرارت سے بولی۔۔

کچھ کہنے اور پوچھنے آیا ہوں۔"

زین مسکرا کر کہتا آگے آیا۔

کیا کہنا اور پوچھنا ہے؟"

بیٹھو یہاں"

زین نے اسے بیڈ پر بیٹھایا اور خود بھی بیٹھ گیا۔

آیت سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آیت دیکھو میری بات کا سوچ سمجھ کر جواب دینا"

زین سنجیدہ ہوا۔

کیا بات ہے بھائی؟"

اسے تشویش ہوئی۔

آیت رضا انکل آئے تھے۔"

زین نے بات کا سلسلا شروع کیا۔

ہاں وہ تو پتا ہے؟"

آیت معصومیت سے بولی۔

لیکن یہ پتا ہے کیوں آئے تھے؟"

آیت نے نفی میں سر ہلایا۔

رحمان کے لئے تمہارا رشتہ لیکر۔"

کیا؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آیت اپنی جگہ سے اچھلی۔

پر بھائی!

دیکھو آیت تمہاری مرضی سے بنا کچھ نہیں ہو گا۔"

زین نے اس کی بات کاٹتے یقین دلایا۔

آیت دوبارہ بیٹھ گئی۔

سوچ لو۔"

زین نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔

آیت کی آنکھوں کے آگے رحمان کا چہرہ لہرایا تھا۔

)آپ کی اتنج کیا ہے(

)اٹس اوکے میری غلطی تھی(

)آپ چائے کیوں لیکر آئی(

اس کا ہر جملہ آیت کے کانوں میں گونجنے لگا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آیت"

زین نے اسے کھوئے دیکھ پکارا۔

جی بھائی؟"

وہ چونکی!

کوئی زور زبردستی نہیں ہے۔"

زین نے اس کے ہاتھ پر دباؤ ڈالا جیسے یقین دلا رہا ہو اس کا فیصلہ سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔

بھائی میری پڑھائی؟"

وہ پزل ہوئی۔

امی کا کہنا ہے شادی کے بعد بھی کر سکتی ہو۔"

زین نے کانوں سنا کہا۔

کیا ڈیڈ امی راضی ہیں؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ تھوڑا کنفیوز ہوئی۔

ان کی رضامندی مائنے نہیں رکھتی تم بتاؤ چاہے وقت لے لو؟"

زین نرمی سے بولا وہ اسے کسی بھی طرح پریشر لائیز نہیں کرنا چاہتا تھا۔

کمرے میں خاموشی چھا گئی آیت سر جھکائے بیٹھی تھی زین اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

تھوڑی دیر کے بعد اس نے سر اٹھایا وہ مسکرا رہی تھی۔

بھائی جیسی امی اور ڈیڈ کی مرضی۔"

وہ تھوڑا مسکرا اور تھوڑا شرما کر بولی۔

زین اس کا جواب سمجھ کر مسکرایا تھا۔

وہ محبّت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتا کمرے سے نکل گیا****

فون میر مینشن پہنچ چکا تھا

عروج کے تو پیر ہی زمین پر نہیں ٹک رہے تھے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عباسی صاحب کے کہنے پر رخصتی کی تاریخ تھوڑی آگے کر دی ان کا کہنا تھا اتنی جلدی ساری تیاریاں نہیں ہو سکتی

سب بہت خوش تھے۔

پر کئی کوئی تھا جو نہ خوش تھا نہ اداس عجیب سی کشمکش تھی؟

رحمان انگلیوں میں سگریٹ پھسائے راکنگ چیئر سے ٹیک لگائے جھول رہا تھا۔

عروج نے اسے لیکر آج شوپنگ پر جانا تھا۔

کیوں کیا تم نے ایسا؟"

دل میں کہیں وہ اس بے وفا دھوکے باز سے مخاطب تھا۔

ایک ننا سا آنسو ان کی آنکھ کے کونے سے بہا جسے اس نے بے دردی مسلا تھا ٹیبل پر پڑا اس کا موبائل بجا کال اٹینڈ کر کے اس نے موبائل کان سے لگایا۔

رحمان کہاں ہو ہم مال پہنچ چکے ہیں؟"

ایئر بیس سے عروج کی آواز گونجی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بس نکل رہا ہوں۔"

اس نے جلتی سگریٹ ایسٹرے میں ڈالی۔

نکل رہے ہو مطلب ابھی تک نکلے نہیں دس منٹ میں یہاں پہنچو ورنہ میں تم سے کبھی بات نہیں کرونگی۔"

غصے سے کہتی وہ کال کاٹ گئی۔

رحمان موبائل کان سے ہٹاتے مسکرایا تھا۔

رب نے تمھیں سب لوٹا دیا اور تم ابھی بھی بے سکونی میں بیٹھے ہو یہ تو نہ شکری ہے نہ؟"

وہ زیرِ لب بڑبڑاتا اٹھا اور اپنا بلیک کوٹ پہنے باہر نکلا:

شوپنگ بیگز ایک طرف رکھتے سبھی گرنے والے انداز میں صوفے پر بیٹھے تھے۔

ویری بیڈ اکسپیرینس۔"

ارحم نے تھکے سے انداز میں کہا۔

ابھی شادی کے بعد ان سب کی عادت ہو جائیگی"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے اسے چھیڑتے کہا۔

ویسے ہماری ہونے والی وہ کہاں ہے؟"

ارحم نے یاد آنے پر ادھر ادھر نظرے دوڑائی۔

کچن میں ہو گی"

عروج نے اندازً کہا جتنی وہ کھانے کی شوقین تھی عروج نے ویسے اندازہ لگایا۔

میں ذرا پانی پی کر آتا ہوں۔"

وہ کھانستا ہوا اٹھا۔

ڈرامے بند کرو۔"

طوبیٰ نے اسے لتاڑا۔

وہ بتی سی دکھاتا سیدھا کچن کی طرف بڑھا تھا۔

اسی شیلف پر بیٹھی پاؤں جھلاتی آئس کریم کھا رہی تھی سدرہ بھی پاس ہی تھی۔

ارحم نے گلہ کھنکھا کر اسے متوجہ کیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسی نے ایک نہ گوار نظر اس پر ڈالی اور واپس آئس کریم کھانے لگی۔

سدرہ کام کا بہانا بناتی کچن سی واک آؤٹ کر گئی۔

ویسے لڑکیاں شادی سے پہلے شرماتی للجاری ہیں اور تم توبہ توبہ کتنی بے شرم ہو۔"

ارحم نے کانو کو ہاتھ لگائے۔

میں ان لڑکیوں میں سے نہیں۔"

اسی باؤل سائیڈ پر رکھتی جمپ لگا کر نیچے اتری۔۔

مجھے پتا نہیں تھا اے جے کا ٹیسیٹ اتنا برا ہے۔"

اس کا اشارہ اسی کی طرف تھا۔

مجھے بھی کچھ دن پہلے ہی پتا چلا۔"

وہ ترکی بہ ترکی بولی۔

ہیلو تھوڑی تمیز سے بات کرو ہونے والا شوہر ہوں تمہارا"

ارحم نے گردن اکڑائے روب جھاڑا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

تم بھی تھوڑی تمیز اختیار کرو ہونے والی بیوی ہوں تمہاری"

اسی بھی اسے کے انداز میں بولی۔

بیوی کیا گلے پڑنے والی بلا۔"

ارحم بڑبڑایا۔

اسی کے چہرے پر سایہ سا لہرا گیا۔

اسے دیکھ ارحم کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔

ویسے بلا اتنی خوبصورت ہو تو گلے پڑوانے میں کوئی مسلہ نہیں۔"

ارحم نے بات کا رخ بدلتے کہا۔

زیادہ فلرٹ کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں یہ شادی صرف بابا کی وجہ سے کر رہی ہوں۔"

اس نے جتانا ضروری سمجھا۔

میں بھی یہ شادی صرف اے جے کی وجہ سے کر رہا ہوں۔"

ارحم گردن اکڑ کر بولا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بھاڑ میں جاؤ تم"

وہ جھنجھلا کر کہتی سائیڈ سے جانے لگی جب ارحم نے اس کا راستہ روکا اسی کا سر زور سے اس کے سینے سے ٹکرایا تھا۔

اللہ۔۔

وہ پیشانی مسلتی کراہ کر پیچھے ہوئی۔

کیا مسلا ہے تمہارا؟"

وہ غصے سے چلائی۔

سوری زور سے لگی؟"

اس کے لہجے میں فکر تھی۔

اسی بنا جواب دیئے پیشانی مسلتی رہی۔

آئی ایم سوری ہونے والی بیوی۔"

ارحم نے بیوی پر زور دیتے شوخی سے کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسی نے تیز نظروں سے اسے گھورا۔

بھاڑ میں جاؤ تم۔

وہ غصے سے کہتی کچن سے نکلی تھی۔

تیکھی مرچ"

اس نے پیچھے سے ہانک لگائی۔

چھلے ہوئے آلو"

اسی ٹکا کر کہتی نکل گئی۔

ارحم کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے***

کل عروج کی رخصتی تھی۔

پاکستان سے مہمان بھی پہنچ چکے تھے

ساری ارینجمینٹس مکمل ہو چکی تھی

عروج رضامیر کے کمرے میں بیٹھی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کل میری پری اس گھر سے رخصت ہو جائیگی۔"

وہ آنسوؤں کے درمیان مسکرائے۔

تمہارے بابا بہت یاد کرینگے تمھیں۔"

انہوں نے روتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگایا۔

پلیز بابا روئے مت"

وہ موٹے موٹے آنسو بہاتی بولی۔

ارے پاگل یہ تو خوشی کے آنسو ہے پتا ہی نہیں چلا کب میری بیٹی اتنی بڑی ہو گئی۔"

کوشش کے باوجود بھی آنسو تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔

ایک بار پھر جدائی کا وقت آگیا تھا دونوں باپ بیٹی رو رہے تھے۔

عروج کی مہندی کی رسم شروع ہو چکی تھی میر مینشن میں جشن کا سما تھا۔

جہاں مہندی کی رسم تھی وہاں گھر کے مردوں کے سوا کوئی مرد موجود نہیں تھا۔

رحمان نے یہ انتظام خاص اپنی نگرانی میں کروایا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اسی اور طوبیٰ نے اسے چھیڑ چھیڑ کر اس کا جینا حرام کر دیا تھا۔

پیلے رنگ کے سادہ سے سوٹ میں وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی سبھی لڑکیوں نے ایک جیسا کا نبنیشن کیا تھا ساری رات مہندی کا فنکشن چلا****

بارات آنے میں کچھ ہی وقت باقی تھا عروج سجی سنوری شرمائی سی شیشے کے سامنے بیٹھی تھی طوبیٰ اور اسی اس کا جینا حرام کرنے میں مصروف تھی۔

دعا ان کے قریب بیٹھی کھیل رہی تھی۔

یک دم بارات آنے کا شور اٹھا عروج کی دھڑکنیں بڑھ گئی۔

تم بیٹھو میں آتی ہوں۔"

طوبیٰ جلدی سے کہتی باہر نکل گئی اسی بھی چھپکے سے پیچھے ہی لپکی۔

عروج نے خود کو ایک نظر آئینے میں دیکھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کیا یہ سب ایسے ہی لکھا تھا؟ زین کو میری قسمت میں، اسی کو ارحم کی، اور آیت کو رحمان کی؟ کیا یہ سب اسی لئے ہوا تھا؟ اگر میں کبھی حیدر آباد نہیں جاتی تو زین سے نہیں ملتی نا ہی اسی اور آیت سے۔"

وہ سوچ رہی تھی جو اس کی گزری زندگی میں ہوا کیا اس کی یہی وجہ تھی؟"

تبھی عدن آئی۔

ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہو۔"

اس نے دونوں ہاتھوں سے عروج کی بلائیں لی۔

آیت بھی پیچھے ہی دونوں سمیت داخل ہوئی۔

ماشاءاللہ بھابھی آپ تو چاند لگ رہی ہیں۔"

بھابھی لفظ پر عروج جھینپ گئی۔

چلو نیچے چلے۔"

طوبیٰ نے اسے سہارا دیکر اٹھایا اور ساتھ ہی دعا کو بھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

چاروں شان سے سیڑیاں اترتی نیچے آئی۔

دونوں نے اس کا لہنگا تھام رکھا تھا۔

زین کی نظرے عروج پر ٹک گئی۔

عروج کی نظرے اس سے ملی اور حیا کے مارے وہ پلکوں کی جھالر گرا گئی۔

زین سو سو واری گیا تھا اس کی ادا پر۔

اسے لا کر زین کے مقابل بیٹھا دیا گیا۔

عروج گردن جھکائے بیٹھی تھی۔

کیمرے میں مختلف زاوائیوں نے ان کی تصویریں لے رہا تھا۔

بہت پیاری لگ رہی ہو ڈیئر پونڈاتی۔"

زین نے اس کے کان کے قریب سرگوشی کی۔

عروج مسکرا کر جھکا سر مزید جھکا گئی۔

اسی اس کے بغل میں آ کر بیٹھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بیٹھے بیٹھے فوت ہو گئی ہو کیا؟"

اس نے تشویش سے کہتے عروج کا کندھا ہلایا۔

عروج نے سر اٹھا کر اسے گھورا۔

شکر ہے"

اسی نے بے اختیار دل پر ہاتھ رکھے سکون کا سانس خارج کیا۔

ورنہ جیسے بیٹھی تھی اک پل کے لئے مجھے لگا تمہارا انتقال ہو گیا۔"

اسی گہرا سانس لیتی بولی۔

عروج نے آنکھیں پھیلا کر اسے دیکھا۔

کنٹنیو"

اسی کہتی وہاں سے اٹھ گئی۔

اس کے جاتے ہی عروج نے دوبارہ سر جھکا لیا کیونکی ساتھ بیٹھا زین اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آیت بنی سنوری تتلی کی طرح ادھر سے ادھر گھوم رہی تھی جب بے دھیانی میں سامنے سے آتے رحمان سے ٹکرائی۔

ہائے اللہ۔"

وہ دہائی دیتی پیشانی مسلنے لگی۔

رحمان سینے پر بازو باندھے اسے دیکھنے لگا۔

آیت نے سر اٹھا کر سامنے دیکھا ارادہ ڈانٹنے کا تھا مگر سامنے رحمان کو دیکھ نظروں کے ساتھ سر بھی جھک گیا۔

سوری"

وہ کسی مجرم کی طرح بولی۔

کہا تھا نہ احتیات کیجئے؟"

رحمان نے بغور اسے دیکھتے کہا۔

وہ میری غلطی ہے۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آیت نے زبان تر کرتے کہا۔

جی بلکل آپ کی ہی غلطی ہے۔"

وہ سر کو خم دیتا بولا۔

سوری"

وہ شرمندہ ہوئی۔

کوئی بات نہیں لیکن اگلی بار پلیز احتیات کیجئے گا۔"

رحمان نے سنجیدگی سے کہا تھا۔

آیت نے زور سے سر ہلا دیا۔

گڈ"

وہ مسکرایا۔

میں چلتی ہوں۔"

وہ تیزی سے کہتی سائیڈ سے نکلنے لگی جب رحمان کی بات پر اس کے قدم تھمے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اچھی لگ رہی ہیں گھر جا کر نظر اتار لیجئے گا۔"

رحمان مسکرا کر کہتا آگے بڑھ گیا۔

آیت بلش ہوئی تھی۔

رخصتی کے وقت ہر آنکھ اشک بہار تھی

دونوں باپ بیٹی گلے لگے رو رہے تھے۔

رضامیر نے خود پر ضبط کرتے اسے چپ کروا کر خود سے دور کیا۔۔

انکل یہ سب ڈرامے ہے"

ارحم نے اس کا دھیان بھٹکانے کے لئے رضامیر کے قریب ہو کر اونچی آواز میں کہا۔

سچی؟"

وہ بھی اس کا ساتھ دیتے شرارت سے بولے۔

عروج روتے روتے ہنس دی۔

باقی سب بھی مسکرا رہے تھے۔

ان کے گاڑی میں بیٹھتے ہی رضا میر نے دونوں کا صدقہ اتارا تھا۔

وہ نم آنکھوں سے سب کو دیکھ رہی تھی پیچھے کھڑے رحمان نے ہاتھ کے اشارے سے اسے سمائل کرنے کا کہا جس پر وہ نم آنکھوں سمیت مسکرادی۔

ارحم نے ہاتھ سے ایسا اشارہ کیا جیسے کہ رہا ہو جاؤ جان چھوڑو۔"

اس کی حرکت پر بھیڑ میں قہقہے گونج گئے۔

گاڑی میر مینشن سے نکلی عروج کا دل بوجھل تھا۔

زین نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے ہونے کی تسلی دی جس پر وہ مسکرادی۔

سر گھٹنوں پر جھکائے وہ بیڈ پر بیٹھی تھی۔

لہنگا وہ فریش ہو کر اتار چکی تھی۔

طوبیٰ کے پلان میں ایک اور چیز بھی شامل تھی کے تینوں دلہنیں ایک ہی لہنگا پہنے گی جس پر تینوں میں سے کسی نے بھی اعتراض نہیں کیا اسی لئے یہاں آتے ہی اس نے لہنگا اتار کر امانت کے طور پر الماری میں رکھ دیا جو کل صبح اس کے ساتھ ہی میر مینشن جانا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز پر وہ جھینپ کر مزید سمٹ گئی۔

اسلام و علیکم"

سلام کرتا وہ اس کے سامنے ہی بیٹھ گیا۔

عروج نے سر کے اشارے سے ہی سلام کا جواب دیا۔

کیا ہوا شادی کے بعد آواز چلی گئی؟"

وہ شرارت سے کہتا اس کے سامنے ہی کہنی کے بل لیٹ گیا۔

عروج نے سر اٹھا کر اسے گھورا لیکن اس کی آوارہ نظرے دیکھ گھبرا کر دوبارہ سر جھکا گئی۔

آئی ہیو آ سرپرائز فوریو۔"

وہ سیدھا ہو کر بیٹھتا اس کے دونوں ہاتھ تھام گیا۔

کیا؟"

عروج نے تجسس سے پوچھا۔

کیا ہو سکتا ہے؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس نے سوال کیا۔

منہ دکھائی۔"

وہ سوچ کر بولی۔

رکو"

زین اس کا ہاتھ چھوڑتا اٹھا۔

عروج اس کی پشت دیکھ رہی تھی جو الماری کے پاس کھڑا کچھ نکال رہا تھا۔

دو منٹ بعد وہ ایک خوبصورت سا ڈبا لئے پلٹا۔

کھولو"

ڈبا اسے تھما کر اب وہ اس کے سامنے بیٹھا تھا۔

عروج نے ڈبا کھولا۔

اور اسے لگا وقت پانچ سال پیچھے چلا گیا ہے زندگی کی الجھنوں میں وہ اسے تو فراموش ہی کر چکی تھی!

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ بے یقینی سے کبھی زین اور کبھی ڈبے میں پڑے نیکلس کو دیکھتی آنکھیں لبالب آنسوؤں سے بھر گئی۔

اسے لگا تھا اس نے اپنی ماں کی آخری قیمتی نشانی کھو دی مگر آج وہ پانچ سال بعد اس کے سامنے ایسے حاضر کی گئی تھی۔

ی۔۔یہ۔۔"

اس کے لب کپکپائے۔

کیسی لگی منہ دکھائی؟"

وہ مسکرایا۔

زین"

عروج نے فرطِ جذبات سے اسے پکارا

اس کے یوں پکارنے پر وہ نہال ہوا تھا۔

کب لیا تھا؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج نے ہار کو ہاتھوں میں اٹھایا۔

اسی رات"

اس نے دوبارہ عروج کے ہاتھ تھامے۔

تم سے جڑی چیز مجھے خود سے زیادہ ضروری ہے

جب تم نے اسے بیچا تھا تب میں نے اسے تمھیں تنگ کرنے کے لئے خریدا لیکن میں ایسا نہیں کر پایا اسے بیچتے وقت جو اداسی تمہاری آنکھوں میں تھی اس نے مجھے ایسے کرنے سے روک دیا۔"

وہ سادگی سے کہہ رہا تھا۔

جانتی ہو تمہارے بنا پانچ سال کیسے گزارے؟"

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔

میں ہر ہفتے تمہارے ہوسٹل کے باہر آتا تھا"

وہ افسردہ سا مسکرایا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج رونا چھوڑ حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔

صرف تمہاری ایک جھلک دیکھنے کے لئے سارا دن تمہارا انتظار کرتا اور جب تم کالج سے واپس لوٹتی تو تمھیں دیکھ میں واپس چلا جاتا۔"

عروج کے رکے آنسو روانی سے بہنے لگے۔

بہت مس کرتا تھا تمھیں۔"

آخر میں اس کی آواز رند گئی۔

مگر تمہاری بات کا مان رکھا اور کبھی تمہارے سامنے نہیں آیا ہمیشہ دل میں ایک ڈر رہتا تھا اگر تم مجھے بھول گئی؟ اور اگر میں نے تمھیں پانے سے پہلے ہی کھو دیا؟"

اس کے لہجے میں خوف در آیا۔

اس دن جب تم نے کہا تمھیں میرے آنے کا یقین نہیں تھا تب مجھے تمہاری بات مذاق لگی لیکن جب کیب دیکھی تب مجھے بہت دکھ ہوا تھا۔"

وہ چہرہ جھکائے کہہ رہا تھا۔

عروج کو شرمندگی ہوئی۔

مگر مجھے دیکھ تمہارا رونا بھی مجھے سمجھ نہیں آیا۔"

وہ ہنسا۔

عروج بنا پلک جھپکائے اسے دیکھ رہی تھی۔

تم نہیں جانتی تم کیا ہو میرے لئے"

ایک آنسو عروج کے ہاتھ پر گرا۔

شاید وہ رو رہا تھا؟

آج تمھیں پا کر مجھے لگ رہا ہے میں دنیا کا سب سے خوش قسمت انسان ہوں۔"

اس نے سر اٹھایا۔

وہ واقعی رو رہا تھا۔

میں نے جو کبھی تمہارے ساتھ کیا اس کے لئے آئی ایم رئیلی سوری۔"

عروج نے سر دائیں بائیں مارا آنسو ٹپ ٹپ اس کی آنکھوں سے گر رہے تھے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

تمہاری آنکھیں آئینہ ہے جس میں میں اپنا عکس دیکھتا ہوں اور جب جب تم روتی ہو وہ عکس دھندلا جاتا ہے اور مجھے ڈر لگتا ہے کہیں تمہارے آنسوؤں کے ساتھ میں بھی بہہ نا جاؤں۔"

شدتِ جذبات سے کہتے وہ اس کی پیشانی سے سر ٹکا گیا۔

عروج نے سختی سے اپنی آنکھیں میچ کر آنسوؤں کے بہنے کا راستہ روکا کیا انداز تھا اس کا چپ کروانے کا۔

روتے ہوئے بہت بری لگتی ہو مت رویا کرو۔"

وہ شرارت سے کہتا اس کے آنسو صاف کرنے لگا۔

عروج ہنس دی۔

اور تم ہنستے ہوئے بہت اچھے لگتے ہو ہمیشہ ہنستے رہا کرو۔"

وہ خود ہی کہہ کر شرما کر نظریں جھکا گئی۔

زین اس کی ادا پر گہرا مسکرایا تھا*****"اگلے دن ارحم اور اسی کی مہندی تھی۔

پلان میں چینج کر کے ولیمہ سب کا ایک ہی دن رکھ دیا گیا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

لڑکوں کا سیٹپ ایک طرف تھا۔

عروج نے پہلے ارحم کو مہندی لگائی اس کے بعد دوسری طرف آکر اسی کو مہندی لگائی ساتھ ہی اپنے بدلے بھی لئے۔

آیت الگ شرماتی ادھر ادھر پھر رہی تھی ابھی بھی وہ ادھر ادھر گھوم رہی تھی جب رحمان سے اس کا سامنا ہوا۔

رحمان نے سفید کلر کی شلوار قمیض پہن رکھی تھی چہرے پر بڑی بیئرڈ اسے دلکش بنا رہی تھی۔

اسلام و علیکم"

آواز اتنی دھیمی تھی رحمان بمشکل سن پایا۔

رحمان نے سر کے اشارے سے جواب دیا۔

آیت پزل سی ہوتی انگلیاں مڑوڑ رہی تھی۔

رحمان بغور اس کا جائزہ لے رہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

پیلے رنگ کے کامدار شرارے کے ساتھ ہاتھوں اور کانوں میں تازہ پیلے پھول پہنے وہ کوئی سورج مکھی کا کھلتا پھول لگ رہی تھی۔

آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟"

رحمان نے سنجیدگی سے پوچھا۔

میں؟ وہ"

آیت کو سمجھ نہیں آیا کیا کہے۔

اُدھر لڑکیوں کی سائیڈ پر رہے ادھر لڑکے ہیں۔"

رحمان نے پیچھے کی طرف انگوٹھے سے اشارہ کیا۔

اوہ سوری مجھے پتا نہیں تھا۔"

آیت کو یک دم شرمندگی نے گھیر لیا۔

اگلی بار دھیان رکھیے گا"

رحمان مسکرایا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ناجانے اور کتنی بار اسے یہ جملہ بولنا تھا!

جی"

وہ شرمندہ سی بولی۔

میں چلتی ہوں وہ سائیڈ سے نکلتی تقریباً بھاگتی ہوئی واپس گئی۔

رحمان کی نظروں نے دور تک اس کا پیچھا کیا تھا***

مہندی کے فنکشن کے بعد عروج واپس لوٹ گئی سب نے اسے رکنے کا کہا مگر زین نے رکنے نہیں دیا۔

ابھی وہ اسی بات سے خفا ہو کر بالکنی میں کھڑی تھی جب زین اس کے پیچھے آ کر اس کے گرد گھیرا باندھے اپنی ٹھوڑی اس کے کندھے سے ٹکا گیا۔

ڈیئر پونڈاتی ناراض ہو؟"

اس نے بھاری آواز میں پوچھا۔

نہیں"

وہ خفا سی منہ پھلا کر بولی۔

مجھے تو یونہی لگ رہا ہے؟"

زین منہ اس کے بالوں میں چھپائے مدہوش سا بولا۔

اک پل میں عروج کی دھڑکن بڑی تھی۔

مجھے وہاں رہنا تھا۔"

وہ بچوں کی طرح بولی۔

زین نے مسکرا کر اس کا رخ اپنی طرف موڑا۔

ابھی ابھی ہماری شادی ہوئی ہے ابھی تو میں نے تمھیں جی بھر کے دیکھا بھی نہیں اور تم دور رہنے کی باتیں کر رہی ہو؟"

وہ ابھی بھی اس کی بانہوں میں تھی۔

عروج شرمندہ ہوئی۔

سوری بس میرا من کر رہا تھا۔"

اس نے معصومیت سے کہتے وضاحت دی۔

کل رہ لینا۔"

رئیلی؟"

وہ خوشی سے اچھلی۔

زین نے مسکرا کر سر کو خم دیا۔

زین"

اس نے بہت پیار سے اسے پکارا تھا اس کے یوں پکارنے پر زین کی دھڑکن بڑھ جاتی تھی۔

بولو جانِ زین۔"

زین اس کی پیشانی سے سر ٹکاتا مدہوش سا بولا۔

اس دن تم نے ہوسپٹل میں کیا کہا تھا؟"

تمھیں یاد ہے؟"

وہ ویسے ہی آنکھیں بند کئے اسے محسوس کر رہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہاں بتاؤ نا۔"

وہ لاڈ سے بولی۔

زین نے سر اٹھا کر دیکھا وہ مسکراتی اس کے جواب کی منتظر کھڑی تھی۔

جب جب تم یوں مسکراؤ گی مجھے تم سے نئے سرے سے عشق ہو گا۔"

سالوں پہلے کہا گیا جملہ اس کے سامنے ایسے آیا ہے تھا وہ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی۔

یہ کیسا اظہار تھا کیا وہ پانچ سال پہلے بھی اس سے عشق کرتا تھا؟ یہ کیسا جذبہ تھا کوئی آپ سے محبّت کا نہیں عشق کا اظہار کر رہا تھا وہ اس وقت خود کو سب سے خوش نصیب سمجھ رہی تھی۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟"

زین نے اسے ہلایا۔

کچھ نہیں"

وہ سر جھکا گئی۔

اچھا نہیں لگا؟"

Clubb of Quality Content

وہ تھوڑا حیران تھا۔

آئی ایم سوری"

عروج اس کی بات اگنور کرتی بولی۔

کس لئے؟"

وہ مزید حیران ہوا۔

میں نے اس دن تمھیں غلط کہا تم آیت کے بھائی ہو اس پر حق ہے تمہارا آئی ایم سوری میں اس وقت نہیں سمجھی۔"

وہ شرمندہ ہوئی۔

کوئی بات نہیں"

زین نے دھیرے سے اس کے کان کے قریب سرگوشی کی۔

تم مجھ سے اتنی محبّت کیوں کرتے ہو؟"

عروج اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیونکی تم میری بیوی ہو۔"

مطلب؟"

وہ نہ سمجھی۔

تم میرے نصیب میں شروع سے ہی لکھ دی گئی تھی اسی لئے میں تمہاری طرف مائل ہوا۔"

وہ سادگی سے بولا۔

عروج نے مسکرا کر اس کے گرد بازو پھیلائے اور اس کے سینے سے سر ٹکا دیا۔

تھنکس فور کمنگ ان ٹو مائی لائف"

وہ دھیرے سے بولی۔

موسٹ ویلکم"

زین نے اس کے گرد گھیرا تنگ کر دیا۔

دور فلک پر چمکتا چاند مسکرا کر انہیں نئی زندگی کی مبارک بعد دے رہا تھا****

اسی بیڈ پر بیٹھی ادھر ادھر کا جائزہ لے رہی تھی جب ارحم اندر آیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اسی نے فورن سر جھکا لیا سہی مائینوں میں وہ شرما رہی تھی۔

ارحم نے بیڈ پر بیٹھتے سلام کیا اسی نے دھیمی آواز میں سوال کا جواب دیا۔

چند لمحے خاموشی کی نظر ہو گئے پھر ارحم کی زبان میں کھجلی ہوئی۔

ویسے نکاح کے بعد دلہنوں کو بہت روپ آتا ہے مگر تم تو صرف ٹھیک ٹھاک ہی لگ رہی ہو۔"

اسی تپ گئی۔

تم بھی تو بس ٹھیک ٹھاک ہی لگ رہے ہو۔"

وہ بھی ترکی بہ ترکی بولی۔

تم سے تو اچھا ہی لگ رہا ہوں پتا ہے کالج میں کتنی لڑکیاں مرتی تھی مجھ پر"

ارحم نے اتراتے بتایا۔

تم تو جیسے بہت ہی حسین ہو۔"

اسی جل کر بولی۔

اوہو کہیں سے جلنے کی بو آ رہی ہے۔"

ارحم نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا۔

جلتی ہے میری جوتی"

وہ سہی مائینوں میں تپ گئی۔

اوہو وائفی اتنا غصے کہی مجھ سے پیار تو نہیں ہو گیا؟"

ارحم نے دل پر ہاتھ رکھے کہا۔

میری منہ دکھائی کا گفٹ دو۔"

اسی اس کی بات اگنور کرتی اپنی ہتھیلی آگے پھیلاتی بولی۔

کون سا گفٹ اتنی بار تو یہ منہ دیکھ لیا ہے کون سا پہلی بار دیکھ رہا ہوں۔"

اسی سلگ گئی۔

بھاڑ میں جاؤ"

وہ منہ میں بڑبڑائی۔

ارحم نے مسکرا کر بیڈ کی سائیڈ ٹیبل سے ایک باکس نکالا اور اسی کی طرف بڑھا دیا۔

باکس دیکھ اسی کی آنکھیں چمکی۔

باکس کھولنے پر ایک خوبصورت سا لاکٹ باہر آنے کو بے تاب تھا۔

یہ بہت پیارا ہے۔"

اسی نے لاکٹ ہاتھ میں تھامے جھک کر کہا۔

تم سے زیادہ نہیں"

وہ معنی خیزی سے کہتا اسے سر جھکانے پر مجبور کر گیا۔

ارحم نے آگر بڑھ کر لاکٹ اس کے ہاتھ سے لیکر گلے میں پہنا دیا۔

اسی سر جھکائے بیٹھی تھی۔

ارحم نے ایک ہاتھ سے اس کا ہاتھ تھاما اور دوسرے سے اسے ٹھوڑی سے پکڑ کر اس کا چہرہ اپنی طرف کیا۔

اسی کی پلکیں لرز رہی تھی۔

ارحم نے اس کے دونوں ہاتھوں کو تھام لیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

میری زندگی میں آنے والی تم پہلی عورت ہو"اور آخری بھی۔"

وہ گھمبیر آواز میں کہتا اسی کا دل دھڑکا گیا۔

مجھے اے جے نے تمہاری گزری زندگی کے بارے میں سب بتایا۔"

اسی کی آنکھیں ڈبڈبا گئی۔

میں پوری کوشش کرونگا تمھیں کسی شکایت کا موقع نہیں دوں۔"

ارحم نے ہاتھ بڑھا کر اس کے بہتے آنسو صاف کئے۔

یونہی ہنستے کھیلتے لڑتے جھگڑتے میں تمہارے ساتھ یہ ساری زندگی گزارنا چاہتا ہوں کیا تم میرا ساتھ دو گی؟"

ارحم نے اجازت طلب نظروں سے اسے دیکھا۔

اسی نے روتے ساتھ زور زور سے سر ہلا دیا۔

ارحم نے سر جھکا کر اس کے دونوں ہاتھوں پر بوسہ دیا تھا۔

اسی نے شرما کر نظرے جھکالی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اک اور داستان مکمل ہو چکی تھی***

آج رحمان اور آیت کی مہندی تھی۔

عروج گھن چکر بنی ادھر ادھر گھوم رہی تھی۔

پہلے سب میر مینشن رحمان کو مہندی لگانے گئے پھر واپس آکر آیت کی رسم ہوئی میر مینشن سے بھی سب دلہے کو چھوڑ کر عروج کے گھر آئے تھے۔

رات دیر تک مہندی کے فنکشن چلتے رہنے کے بعد سب سے واپسی کی راہ لی۔

پاکستان سے بی جان اور آکاش کے علاوہ سبھی آئے تھے آکاش کے بیوی کے ساتھ اس کے دو بیٹے بھی تھے کسی نے بھی اس سے کسی قسم کا سوال نہیں کیا تھا نہ جانے رضا میر نے ان سے کیا کہا تھا؟

آیت کو عروج نے خود اپنے ہاتھوں سے تیار کیا تھا۔

وہ دلہن بنی بہت معصوم اور خوبصورت لگ رہی تھی۔

عروج دونوں طرف کا فرض نبھا رہی تھی۔

رحمان مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے؟"

بارات آچکی تھی تینوں اسے چھیڑنے میں مصروف تھے جب عروج انہیں اکیلا دیکھ ان کے پاس آئی چہرے پر سنجیدگی سے تھی۔

ہاں کہو۔"

اس کے چہرے پر چھائی سنجیدگی دیکھ رحمان کو تشویش نے آگیرا۔

رحمان آیت کا انتخاب میں نے تمہارے لئے کیوں کیا جانتے ہو؟"

تینوں خاموشی سے عروج کی طرف دیکھ رہے تھے۔

رحمان نے نہ سمجھی سے سر ہلا دیا۔

وہ ایک بہت اچھی اور سلجھی ہوئی لڑکی ہے بلیو میں تمہاری زندگی میں آنے کے بعد وہ تمہاری زندگی کے سبھی کھوئے رنگوں کو واپس ڈھونڈ لائیگی۔"

رحمان خاموشی سے اس کی بات سن رہا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

طیّبہ آنٹی نے اس کی تربیت بہت اچھے سے کی ہے وہ ایک حیاوالی لڑکی ہے مجھے یقین ہے وہ تمھیں اپنے رنگ میں رنگ دے گی تمہارا بہت خیال رکھے گی۔"

کیا میں اس کے قابل ہوں؟"

اس کی آواز سرگوشی میں نکلی تھی۔

اگر نہیں ہو تو وہ تمھیں اپنے قابل بنا لیگی۔"

عروج نے تحمل سے کہا۔

اسے سب بتادینا چاہیے ورنہ یہ اس کے ساتھ دھوکہ ہو گا۔"

رحمان نے سنجیدگی سے کہا۔

کچھ باتیں راز ہی رہے تو اچھا ہوتا ہے"

عروج نے سختی سے کہا۔

مجھے وہ بہت عزیز ہے اس کا خیال رکھنا اسے کبھی تکلیف مت دینا وعدہ کرو۔"

عروج نے اس کی آنکھوں میں جھانکا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وعدہ"

وہ مسکرایا۔

مجھے تم سے یہی امید تھی۔"

عروج نہال ہو گئی۔

میں آتی ہوں۔"

عروج پلٹی پھر مڑی۔

رحمان ہمیشہ حیاوالی لڑکی کا انتخاب کرنا چاہیے وہی آپ کا گھر سمبھال سکتی ہے آپ کی اولاد کو اچھی تربیت دے سکتی ہے اور جس لڑکی میں حیانہ ہو اس کے پاس تک نہیں پھٹکنا چاہیے ورنہ اس کے ساتھ خود بھی برباد ہو جاؤ گے ہمیشہ یاد رکھنا۔"

اس کا اشارہ کس طرف تھا رحمان سمجھ گیا تھا۔

آخر میں وہ مسکرا کر اس کے بال بگاڑتی باہر نکل گئی۔

رحمان گم سم سا کھڑا رہ گیا۔

حیاوالی لڑکی"

اس کے لب ہلے تھے۔

اس کی آنکھوں کے آگے آیت کا سراپا گھوما وہ جب بھی اس کے سامنے آئی اس کی نظرے ہمیشہ جھکی ہوتی تھی۔

کیا حیاوالی لڑکیوں کی یہی نشانی ہوتی ہے؟"

وہ خود سے ہمکلام ہوا تھا۔

طیبہ اور عباسی صاحب نے اسے آنسوؤں کے درمیان رخصت کیا زین نے اس کے سر پر بوسہ دیتے نم آنکھوں سے اسے وداکیا۔

عروج ان کے ساتھ ہی آئی تھی۔

عروج اسے کھانا کھلا کر چند لمحے اسے حوصلہ دیتی رہی جب آیت تھوڑا سنبھلی عروج دوبارہ رحمان کو اس کا خیال رکھنے کی نصیحت کرتی واپس چلی گئی۔

آدھی رات سے زیادہ بیت چکی تھی رحمان ابھی تک کمرے میں نہیں آیا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آیت کچھ تھکی اور کچھ پریشان سی بیٹھی تھی۔

رحمان نیچے صوفے پر پاؤں پسارے بیٹھا سگریٹ پر سگریٹ پھونک رہا تھا ٹیبل پر پڑا ایسٹرے سگریٹ سے بھرا پڑا تھا۔

وہ عجیب سی اضطرابیت میں مبتلا تھا۔

ہاتھ میں پہنی گھڑی رات کے تین بجا رہی تھی۔

آخر ہمت کر کے وہ اٹھا سگریٹ ایسٹرے میں مسلی اور اوپر کی طرف بڑا۔

آیت سکڑی سمٹی بیٹھی تھی بیٹھ بیٹھ کر اس کی کمر اور گردن میں درد ہونے لگا تھا رحمان کا کوئی اتا پتا نہیں تھا آیت کے دل میں عجیب عجیب سے خیال آ رہے تھے عروج نے بتایا تھا وہ اکیلے رہتے ہیں اور ابھی بھی گھر میں اکیلے ہونگے اس نے سوچا اور یہی بات اسے وسوسوں میں ڈال رہی تھی۔

دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز پر وہ سوچوں سے باہر نکلی سبھی سوچوں کو مٹا کر وہ مزید سمٹ گئی۔

رحمان چند لمحے کمرے میں چکر لگاتا رہا۔

آیت کو اس کے جوتے نظر آرہے تھے۔

آیت کے دماغ میں پھر خدشے رقص کرنے لگے۔

رحمان گہرا سانس ہوا میں چھوڑتا اس کے سامنے بیڈ پر بیٹھ گیا۔

آہستہ آواز میں سلام کر کے اس نے آیت کو بغور دیکھا جو سر حد سے زیادہ جھکائے بیٹھی تھی۔

آیت نے سر کے اشارے سے ہی سلام کا جواب دیا اس وقت اسے بولنا دنیا کا سب سے مشکل کام لگ رہا تھا۔

رحمان چند لمحے لفظوں کو ترتیب دیتا رہا۔

لیٹ آنے کے لئے معزرت میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔"

اس نے گلا کھنکھار کر بات شروع کی۔

پر پہلے آپ تھوڑی سیدھی ہو کر بیٹھ جائیں آئی مین تھوڑا ریلیکس ہو جائیں۔"

رحمان نے اس کی حالت دیکھتے کہا۔

آیت سیدھے ہو کر بیٹھ گئی سہی معنوں میں اسے ڈھیروں سکون ملا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

رحمان کی نظر اسی پر تھی مگر آیت کہیں اور ہی دیکھ رہی تھی۔

میں آپ کو کسی بھی دھوکے میں نہیں رکھنا چاہتا۔"

رحمان نے دوبارہ سلسلا کلام جوڑا۔

آیت کا دل کسی خوف کے تحت دھڑکا۔

میں نے اے جے سے کہا تھا آپ کو سب بتادے مگر وہ نہیں مانی میں کوئی رشتہ جھوٹ کی بنیاد پر شروع نہیں کرنا چاہتا کیونکی جو رشتہ جھوٹ کی بنیاد پر شروع ہوتا ہے اس کی بنیادیں بہت جلد کھوکھلی ہو جاتی ہیں۔

رحمان کو سمجھ نہیں آرہا تھا سب کیسے بتائے۔

آیت نے دھیرے سے نظرے گھوما کر اسے دیکھا جس کے چہرے پر پریشانی اور بے چینی واضح رقم رہی۔

میں آپ کو ایک سچ بتانا چاہتا ہوں اس کے بعد آپ خود فیصلہ کیجئے گا آپ میرے ساتھ رہنا چاہتی ہے یا نہیں۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

رحمان کی بات پر آیت کو ٹھنڈے پسینے آئے تھے۔

رحمان نے ایک گہرا سانس خارج کیا اور سر جھکائے آیت کو حرف بہ حرف سب سچ بتا دیا۔

کافی دیر کمرے میں صرف رحمان کے بولنے کی آواز گونجتی رہی۔

آیت بے یقینی کے عالم میں بیٹھی۔

رحمان سر اٹھا کر دیکھا اور اس کی آنکھوں کی تاب نہ لاتے نظرے چرا گیا۔

میں نے ایک اچھے دوست ہونے کا فرض نہیں نبھایا میں سب کا گناہ گار ہوں۔"

اس کی آواز بھرا گئی۔

آیت کی آنکھ سے ایک آنسو نکل کر اس کے لہنگے میں جزب ہو گیا۔

ایک بار پھر کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

عروج نے مجھے سب بتایا تھا۔"

یہ دھماکا آیت نے کیا تھا۔

رحمان نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔

آپ کو کیا لگتا ہے وہ مجھ سے جھوٹ بول سکتی ہیں؟"

انہوں نے مجھے بتایا تھا وہ جانتی تھی ان کے منع کرنے کا بہ وجود بھی آپ نہیں رکینگے اسی لئے انہوں نے مجھے بہت پہلے ہی سب بتا دیا تھا۔

پھر آپ نے یہ فیصلہ کیوں کیا؟"

رحمان نے بے یقینی سے پوچھا۔

آیت خاموش رہی وہ کیا بتاتی سامنے بیٹھا شخص اسے پہلی نظر میں اچھا لگا تھا!

رحمان اس کے جواب کا منتظر تھا جو کسی گہری سوچ میں گم تھی۔

کتنا عجیب ہے یہ سب؟"

وہ اس کی بات نظر انداز کرتی آنسوؤں کے درمیان بولی۔

مجھے آپ سے کوئی شکایت نہیں ہے جو تھا آپ کا پاسٹ تھا۔"

آیت اب رحمان کی طرف دیکھ رہی تھی۔

جو سر جھکائے کسی ہارے ہوئے جواری کی طرح بیٹھا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

مجھے بس اک چیز کا افسوس ہے۔"

وہ ہنسی۔

رحمان نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔

میں کسی کی پہلی محبّت یا پسند نہیں بن سکی۔"

اس کے لبوں پر مسکراہٹ تھی مگر دل جیسے کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔

آپ نے یہ فیصلہ کیوں لیا؟"

کیونکی آپ میرا نصیب تھے"

اس دنیا میں جو ہوتا ہے وہ کسی نہ کسی بنا پر ہوتا ہے اور جو بھی ہوتا ہے اس کے پیچھے کوئی وجہ ہوتی ہے جیسے آپ کی بات سن کر آپ کا پاسٹ جان کر میں نے یہی اندازہ لگایا کے جو آپ کے ساتھ ہوا وہ اسی لئے ہوا کیونکی اللہ تعالیٰ نے آپ سب کو ہدایت دینی تھی۔"

آیت رسان سے کہ گئی۔

مجھے آپ سے کوئی شکایت نہیں ہے میں اپنے فیصلے سے خوش ہوں۔"

آیت مسکرائی۔

اگر میں آپ کی پہلی محبّت نہیں بن پائی تو میں پوری کوشش کرونگی آپ کی دوسری اور آخری محبّت بن جاؤں۔"

وہ شرما کر کہتی سر جھکا گئی۔

رحمان کے دل کو ڈھیروں سکون ملا تھا۔

میں پوری کوشش کرونگا آپ کو کسی بھی شکایت کا موقع نا دوں۔"

رحمان نے مسکرا کر کہا۔

کمرے میں پھر سے خاموشی چھا گئی۔

میں آپ کے لئے کچھ لایا تھا"

رحمان نے سائیڈ ٹیبل سے ایک ڈبا نکال کر اسے دیا۔

مجھے آپ کی پسند کا نہیں پتا تھا اسی لئے میں یہ طوبیٰ کی پسند کا لے آیا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آیت نے ڈبا کھولا جہاں ایک خوبصورت سا نیکلس چمک رہا تھا ہو بلکل اسی کے نیکلس جیسا تھا۔

آیت کی آنکھوں میں پسند گی دیکھ رحمان گہرا مسکرایا۔

مے آئی؟"

رحمان نے اجازت چاہی۔

آیت نے شرما کر سر ہلا دیا۔

رحمان نے اس کے ہاتھ سے لاکٹ لیکر اس کے گلے میں پہنا دیا۔

کمرے میں ایک بار پھر گہری خاموشی چھا گئی۔

آیت سر جھکائے انگلیاں مڑوڑ رہی تھی۔

کیا میں آپ کے ہاتھ پکڑ لوں؟"

رحمان نے جھجھکتے ہوئے اجازت مانگی۔

آیت نے شرما کر سر ہلا دیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

رحمان نے اس کے موم ہاتھوں کو اپنے مضبوط ہاتھوں میں تھام لیا۔

میرے دل میں اس کے لئے جو محبّت تھی اب وہ نفرت میں بدل چکی ہے۔"

آیت کو اس کے لہجے میں ڈھیروں نفرت محسوس ہوئی۔

جو محبّت شادی کے بعد ہو وہی منزل تک پہنچتی ہے ایک بار میں نے غلطی کی ہے اب دوبارہ نہیں اے جے نے میرے لئے ایک حیاوالی لڑکی کا انتخاب کیا ہے میں آپ کی بہت عزت کرتا ہوں اور یہ امید بھی کے آگے چل کر میرے دل پر صرف آپ کا ہی راج ہو گا۔"

رحمان نے اس کے ہاتھوں پر دباؤ ڈالا۔

آیت نے مسکرا کر اسے دیکھا جس کی آنکھوں میں صرف سچائی تھی۔

دور کہیں سے فجر کی اذان سنائی دینے لگی دونوں نے ایک ساتھ سر گھوما کر کھڑکی کے پار چمکتے چاند کو دیکھا جو انہیں دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔

اذان کے بعد دونوں نے مل کر نماز ادا کی آیت نے ہاتھ اٹھا کر ساتھ بیٹھے اپنے محرم کو دیکھا اور مسکرا دی جو آنکھیں بند کئے کسی معصوم بچے کی طرح دعا مانگ رہا تھا****"ولیمہ تین نہیں چار کپلز کا تھا۔

طوبیٰ اور سعید کی شادی ایسے حالات میں ہوئی تھی کے وہ ولیمہ نہیں کر پائے اور آج ہی عروج سمیت سب نے انہیں سرپرائز دیا تھا۔

چاروں سلور کلر کی میکسی پہنے اسٹیج پر کھڑی تھی۔

اور چاروں لڑکوں نے ہی ایک جیسے تھری پیس سوٹ پہنے تھے۔

چاروں جوڑیاں اپنی اپنی نشست سمبھالے بیٹھ چکی تھی۔

سعید اور طوبیٰ کے درمیان میں سجی سنوری دعا بیٹھی تھی۔

ولیمے کے بعد چاروں جوڑوں نے ایک ساتھ تصویر کھنچوائی۔

صوفے پر طوبیٰ اور سعید کے ساتھ دعا بیٹھی تھی۔

ان کے پیچھے دائیں سائیڈ پر شریف کپل کھڑا تھا اور بائیں طرف لو برڈز کھڑے تھے اور ان کے سامنے زمین پر ٹخنوں کے بل شرارتی کپل بیٹھا تھا۔

کیمرے مین نے ان کی زندگی کے خوبصورت پل کو کیمرے میں قید کیا تھا***

اللہ کمر ٹوٹ گئی۔"

اسی دہائی دیتی صوفے پر بیٹھی۔

سب فنکشن نپٹانے کے بعد سبھی لیونگ ایریا میں بیٹھے تھے۔

تم تو ابھی سے بڑھی ہو گئی۔"

عروج نے ہنس کر کہا۔

ویسے یہ ڈے بائے ڈے شادی کا پلان کس کا تھا؟"

اسی نے پوچھا۔

میرا"

طوبیٰ نے ہاتھ کھڑا کیا۔

مطلب یہ پیسا ویسٹ شادی کا پلان تمہارا تھا؟"

سعید نے چڑا کر کہا۔

پیسا ویسٹ کہاں اتنی سادگی سے تو شادی ہوئی ہے!

طوبیٰ نے منہ بنا کر کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چائے آگئی"

آیت ہاتھوں میں ٹرے تھامے لیونگ ایریا میں داخل ہوئی پیچھے ہی سدرہ بھی ہاتھوں میں کھانے پینے کے چیزے لئے تھی۔

ارے رکھو ادھر ایک دن کی دلہن ہو اور کام میں لگ گئی"

عروج نے اسے ڈپٹتے بڑے بزرگوں کی طرح کہا۔

میں نے بھی کہا تھا پر آیت میڈم نے سنا ہی نہیں۔"

سدرہ نے سامان ٹیبل پر رکھتے فورن وضاحت دی۔

تو کیا ہوا میں بھی تو کر سکتی ہوں۔"

آیت نے چائے کا کپ اٹھا کر رحمان کو دیتے کہا اور اپنا کپ لیکر اس کے ساتھ ہی بیٹھ گئی۔

ہمیں نہیں دو گی؟"

زین نے تعجب سے پوچھا۔

آپ کی پونڈاتی ہے نہ دینے والی"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آیت مزے سے بولی۔

واہ صرف شوہر کی خدمت۔"

عروج نے اسے سراہا۔

آیت جھینپ کر رحمان کو دیکھنے لگی جو مسکرا رہا تھا۔

عروج مسکرا کر آگے ہوتی دو کپ اٹھانے لگی جسے ایک زین کو دیکر دوسرا خود لیکر بیٹھ گئی۔

مطلب سبھی بیویوں کو ہی چائے دینی ہو گی؟"

اسی منہ بنا کر کہتی چائے اٹھانے لگی۔

سعید نے آگے بڑھ کر کپ اٹھا کر طوبیٰ کو دیا۔

واہ"

اسی نے ہاتھ سے کہا۔

یہی ہوتا ہے تم سب نیولی کپل ہو اسی لئے ابھی کر لو خدمت بعد میں یہ سب انہیں کرنا ہے۔"

طوبیٰ شان بے نیازی سے بولی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

)میلی تی(

میری ٹی؟"

دعا نے معصومیت سے کہا۔

ارے آپ کو تو ہم بھول ہی گئے۔"

عروج نے اسے اٹھا کر گود میں بیٹھایا۔

)ابی تے(

ابھی سے؟"

دعا نے منہ بسورا۔

اللہ طوبیٰ تم پر گئی ہے"

عروج نے حیرت سے کہا جس پر سب کھل کر ہنس دیئے***

پاکستان سے آئے سبھی مہمان واپس لوٹنے لگے تھے اور واپس جانے سے پہلے سب سے پاکستان آنے کا وعدہ لینا نہیں بھولے تھے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سب کی پہلی دعوت میر مینشن میں تھی اور دوسری سعید کی طرف۔

سبھی کھانے کے بعد لاؤنج میں بیٹھے تھے جب رحمان کی نظر سامنے ٹیبل پر پڑے شوپیس پر پڑی جسے اٹھا کر اس نے الٹ پلٹ کر دیکھا بیچ میں ایک لمبی لکیر تھے جس سے اندازہ ہوتا تھا ٹوٹے کو دوبارہ جوڑا گیا ہے۔۔

اتنے غریب ہو گئے ہو کے ایک ٹوٹا ہوا شوپیس بھی نہیں پھینکا؟"

رحمان نے مزاقً کہا۔

تینوں کے چہرے پر بھولی بسری مسکراہٹ دوڑ گئی۔

اس کے پیچھے ایک کہانی ہے"

اچھا کونسی؟"

رحمان کو تجسس ہوا عروج بھی متجسس ہوئی۔

طوبیٰ نے پاکستان میں ہونے والا قصہ اپنی زبانی سنایا جسے سن کچھ پل تو دونوں شوک رہ گئے۔

تم لوگوں نے مجھے اس بات سے بے خبر رکھا؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نروٹھے پن سے بولی۔

اور مجھے بھی؟"

رحمان کو بھی گویا صدمہ لگا تھا۔

یار کیا کرتے اس وقت ہم اتنا ڈر گئے تھے"

سعید نے صفائی دی۔

آپ لوگ پاکستان گئے تھے؟"

آیت کی آنکھیں چمکی۔

ایک بار گئے تھے"

کچھ یاد کر کے عروج کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔

اچھا کیسا ہے پاکستان؟"

آیت نے اشتیاق سے پوچھا۔

آپ کو پسند ہے پاکستان؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

رحمان نے اس کی پسند گی دیکھ پوچھا۔

جی بہت زیادہ مجھے وہاں کے ڈرامے بہت پسند ہے"

وہ چہک کر بولی۔

عجیب ہے یہاں کی فلمیں وہاں اور وہاں کے ڈرامے یہاں چلتے ہیں پھر بھی سب ایک دوسرے کے دشمن بنے بیٹھے ہے"

ارحم نے افسوس سے سوچا۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے انفیکٹ وہاں جا کر ہم نے بہت انجوئے کیا اتنا کے مت پوچھو۔"

طوبیٰ نے معنی خیزی سے کہتے تینوں لڑکوں کو دیکھا۔

اچھا مجھے بھی بتائے نہ"

آیت طوبیٰ کے ساتھ چمٹ کر بیٹھ گئی۔

اس کے بعد جو طوبیٰ شروع ہوئی ناران کاغان سے لیکر بنگالی لسی تک سب کہ گئی۔

سب کا ہنس ہنس کر برا حال تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آیت کی ہنسی سب سے اونچی تھی رحمان مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا جو ایک ہی دن میں اس ک دل کے بے حد قریب ہو گئی تھی۔

طوبیٰ نے بتانے کے ساتھ باقاعدہ ان کی بنائی ویڈیوز بھی دکھائی جسے دیکھ چاروں لڑکیاں ہنس ہنس کر لوٹ پھوٹ ہو رہی تھی۔

ارے یار اپنی بیوی کو روک سب کے سامنے عزت اتار رہی ہے۔"

ارحم نے سعید کے کان کے قریب سرگوشی کی۔

اگر صرف بیوی ہوتی تو روک بھی لیتا مگر یہ بیوی سے پہلے دوست ہے کیسے روکوں دوست تو یہ سب کام حق سمجھ کر کرتے ہیں۔"

سعید نے صاف ہاتھ جھاڑے۔

سیدھی طرح کہ بیوی سے ڈرتا ہے۔"

اکشے نے اس کی ٹانگ کھینچتے کہا۔

ڈرتا نہیں ہوں عزت کرتا ہوں۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ گردن اکڑ کر بولا۔

ارحم بس صبر کا گھونٹ بھر کر رہ گیا سب ہی ان کی بھنگ والی ویڈیو دیکھ رہے تھے زین بھی بڑھ چڑھ کر تھا۔

تینوں خجل سے بیٹھے تھے۔

آپ نے تو بہت انجوئے کیا۔"

آیت نے رحمان کو چھیڑا۔

وہ بس خفیف سا مسکرا کر رہ گیا۔

طوبیٰ دعا کو سلا کر بیڈ پر لیٹا آئی اب سب ہلکی آواز میں بات کر رہے تھے تاکہ دعا کی نیند نہ خراب ہو جائے۔

آیت اور طوبیٰ نے مل کر چائے بنائی۔

میری کافی؟"

عروج نے چائے دیکھ منہ بسورا۔

تم کافی کب سے پینے لگی؟"

طوبیٰ کو دھچکا لگا تھا!

جب سے بھی مجھے کافی چاہیے۔"

وہ ضدی انداز میں بولی۔

یقین نہیں آرہا سعید نے ایکٹنگ کرتے کہا۔

ناکرو یقین۔"

وہ لاپرواہ سی بولی اس وقت عروج کوئی بھی ایسی بات نہیں کرنا چاہتی تھی جو پرانی تلخیوں کی یاد دلائے طوبیٰ نے کافی لاکر اسے تھمائی۔

اے جے آئی ہیو آ سرپرائز فوریوں۔"

کافی پیتی عروج سعید کی بات پر چونکی!

اوکے "کیسا سرپرائز؟"

عروج نے رک رک کر پوچھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

باقی سب بھی اسی طرف متوجہ ہو گئے۔

سعید نے ایک لفافہ اس کی اور بڑھایا جسے عروج نے نا سمجھی کے ساتھ تھاما۔

یہ کیا ہے؟"

وہ لفافہ الٹ پلٹ کر کے دیکھنے لگی۔

عدن آنٹی کے بیٹے کے گھر کا ایڈریس۔"

سعید نے گویا بم پھوڑا تھا۔

سعید سچ میں یہ آنٹی عدن کے بیٹے کے گھر کا ایڈریس ہے؟"

عروج منہ پر ہاتھ رکھے بے یقینی کی کیفیت میں اسے دیکھنے لگی۔

ہاں تھوڑی محنت کرنی پڑی پر کامیاب ہوئی"

سعید نے سادگی سے کہا۔

تھنک یو سو مچ سعید۔"

عروج سمجھ نہیں پا رہی تھی وہ کیسے اپنی خوشی کا اظہار کرے۔

مائی پلیجر"

سعید نے سینے پر ہاتھ باندھے کہا۔

سب بھی خوشی سے اسے دیکھ رہے تھے۔

آنٹی عدن کا بیٹا" وہ بڑبڑائی۔

اللہ عدن آنٹی کو ان کا بیٹا مل جائیگا کتنی خوش ہو گی وہ۔"

عروج لفافے کو کسی قیمتی چیز کی طرح سینے سے لگائے بڑبڑا رہی تھی۔

اس نے عدن کو اپنے بیٹے کے لئے تڑپتے دیکھا تھا۔

سبھی خاموشی سے اس کی خوشی بھرا چہرہ دیکھ رہے تھے*****"عروج زین سے اجازت لیکر عدن کے بیٹے کے گھر کے لئے نکلی تھی۔

زین نے ساتھ چلنے کا کہا مگر اس نے منع کر دیا۔

سارے راستے دماغ میں لفظوں کو ترتیب دیتی رہی اس کا ارادہ تھا عدن کے بیٹے کو کھری کھری سنانے کا اس کی ماں سالوں سے اس کے لئے تڑپ رہی ہے اور اس کے بیٹے نے اسے

ڈھونڈنے کی زحمت تک نہیں کی وہ دس سال کا تھا جب اپنی ماں سے دور ہوا کوئی دودھ پیتا بچا نہیں تھا جسے کچھ یاد نا ہو!

ایک خوبصورت سے ولے پر پہنچ کر عروج نے بیل بجائی۔

چوکیدار نے سر نکال کر اجنبی نظروں سے اسے دیکھا۔

ایکسکیوزمی مجھے راحب کریم سے ملنا ہے۔"

عروج تھوڑا ہچکچا کر بولی۔

کون راحب کریم؟" چوکیدار نے نہ سمجھی سے کہا۔

جی راحبکریم اس گھر میں ہی رہتے ہیں۔"

یہاں پر کوئی راحب کریم نہیں رہتا آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔"

چوکیدار کی بات پر عروج پریشان ہو گئی۔

اوکے تو گھر کے اونر سے ملنا ہے مجھے۔"

عروج نے اپنا اعتماد بحال کرتے دوبارہ کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آپ انتظار کرے میں پوچھ کر بتاتا ہوں"

چوکیدار اپنی بات کہہ کر اندر گم ہو گیا۔

عروج پریشان سی کار سے ٹیک لگائے کھڑی تھی۔

کیا سعید نے غلط اڈریس دیا ہے؟ کیا اس سے کوئی غلط فہمی ہو گئی ہے؟

عروج پریشان سی سوچتی پیشانی مسلنے لگی۔

آجائے صاحب نے اندر آنے کا کہا ہے"

چوکیدار کی آواز پر وہ چونکی پھر اس کے پیچھے پیچھے اندر چل دی۔

آپ یہاں بیٹھ جائے صاحب آتے ہونگے۔"

چوکیدار لاؤن میں پڑی کرسیوں کے پاس رک گیا۔

عروج سر ہلا کر ایک کرسی پر بیٹھ گئی۔

چوکیدار واپسی چلا گیا۔

کرسی پر بیٹھی وہ مسلسل اپنا گھٹنا ہلا رہی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اسے رہ رہ کر عدن کے بیٹے پر غصہ آ رہا تھا۔

عدن وہاں اس کے لئے تڑپ رہی تھی اور یہاں اس کا بیٹا اتنی آسائش بھری زندگی گزار رہا تھا۔

بیس منٹ سے زیادہ گزر گئے اسے بیٹھے ہوئے مگر کسی کا کوئی اتا پتا نہیں اب اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو رہا تھا۔

ایکسکیوزمی!

ابھی وہ اٹھ کر جانے ہی والی تھی جب پیچھے سے ایک جانی پہچانی آواز پر چونکی آنے والے کی طرف اس کی پشت تھی۔

عروج غصے سے پلٹی۔

ارادہ بنا سلام دعا کے اسے کھری کھری سنانے کا تھا مگر سامنے کھڑا شخص دیکھ وہ سن رہ گئی!

اس وقت اسے لگا تھا اسے انہلر کی ضرورت ہے جو کئی مہینوں سے اس کے بیڈ کے دراز میں لاوارثوں کی طرح پڑا تھا!

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ سانس روکے کھڑی سامنے کھڑے شخص کو دیکھ رہی تھی۔

سامنے کھڑے شخص کا حال بھی اس سے کچھ مختلف نہیں تھا۔

عروج کی آنکھوں کی پتلیاں پھیل گئی۔

اور شاید اس سے بھی برا حال سامنے کھڑے شخص کا تھا۔

ر۔۔رو۔۔روکی!

عروج کی صدمے میں ڈوبی آواز پر سامنے کھڑا شخص بھی ہوش کی دنیا میں آیا۔

عروج کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا اس نے کئی بات پلکوں کو بند کر کے کھولا کے آیا سامنے والا منظر بدل جائے مگر نہیں وہ حقیقت تھی جس کا ابھی اسے سامنا کرنا تھا۔

عروج تم یہاں؟"

روکی خوشی اور بے یقینی کی کیفیت میں بولا۔

عروج کا چہرہ یک دم غصے سے لال ہو گیا۔

)جو ہوا اس میں ان کی کوئی غلطی نہیں تھی یہ سب روکی کا کیا دھرا تھا(

رضامیر کے الفاظوں کی بازگشت اس کے کانوں میں ہوئی۔

گزری زندگی کے تلخ لمحے اس کی آنکھوں کے سامنے سے ایک ایک کر کے گزرے۔

اور اگلے ہی پل صرف ایک سوچ صرف ایک سوچ کے آتے ہی اس کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا۔

عروج وہاٹ آ سرپرائز آئی کانٹ بلیو تم مجھ سے ملنے آئی ہو اوہ مائی گاڈ۔"

رو کی حیرت کے سمندر میں غوطازن تھا۔

نام کیا ہے تمہارا؟"

وہ سرے سے ہی اس کی بات اگنور کرنی سپاٹ چہرے کے ساتھ پوچھنے لگی۔

وہاٹ؟"رو کی الجھا۔

نام کیا ہے تمہارا؟"

عروج نے لفظوں پر زور دیا۔

رو کی یو نو ڈیٹ؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

روکی نے الجھ کر کہا۔

روکی! عروج استہزایہ ہنسی۔

روکی نہ سمجھی سے اسے دیکھ رہا تھا۔

روکی یار احب کریم؟"

عروج نے چبا کر کہا۔

روکی سکتے میں رہ گیا یہ کیسا انکشاف ہوا تھا اس پر کیا وہی عدن کا بیٹا تھا کیا روکی "راحب کریم تھا؟"

تمھیں کیسے پتا؟"

کئی لمحے کی خاموشی کے بعد روکی کی صدمے میں ڈوبی آواز آئی۔

تو گویا وہی عدن کا بیٹا تھا راحب کریم عرف روکی۔

راحب کریم عدن کریم کے بیٹے رائیٹ؟"

عروج کنفرم کر رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عدن کے نام پر روکی کے چہرے پر بے چینی چھا گئی۔

ت۔۔تم کیسے۔ج۔۔۔جانتی ہو۔۔میری امی کو؟"

آواز لڑکھڑائی۔

اور عروج وہ تو گنگ رہ گئی روکی عدن کا ہی بیٹا تھا اسے یقین نہیں آیا!

کیا تم جانتی ہی میری امی کہاں ہے؟ پلیز بتاؤ مجھے کہاں ہے وہ اور تم تم کیسے جانتی ہو میری امی کو؟"

اس کے انگ انگ سے اضطرابیت پھوٹ رہی تھی۔

عروج کی زبان جیسے تالو سے چمٹ گئی ہو وہ تو پل میں گونگی ہو گئی تھی۔

پلیز بتاؤ!

وہ کسی چھوٹے بچے کی طرح پوچھ رہا تھا جسے اپنے ماں سے ملنے کی جلدی ہو۔

روکی کا یہ چہرہ اس کے لئے نیا تھا بلکل نیا۔

اتنے سالوں میں ان کا خیال نہیں آیا تو اب کیوں پوچھ رہے ہو۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ خود پر قابو پاتی خشک لہجے میں بولی۔

میں نے انہیں بہت ڈھونڈا تھا پر وہ مجھے نہیں ملی۔"

اس نے اپنی صفائی پیش کی۔

پلیز بتاؤ وہ کہاں ہیں۔۔

وہ التجا پر اتر آیا۔۔۔

عروج کو اس کی آنکھوں میں کچھ چمکتا ہوا محسوس ہوا۔

تم چپ کیوں ہو پلیز بتاؤ میری امی کہاں ہے؟"

رو کی شکست خوردہ سا کرسی پر بیٹھ گیا۔

سر اور کندھے جھکے تھے۔

مجھے پتا ہے وہ کہاں ہیں۔"

اس بار اس کا لہجہ ہموار تھا۔

کیا تمھیں واقعی پتا ہے؟"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ بے تابی سے پوچھتا اس کے سامنے آ کھڑا ہوا۔

ہاں جانتی ہوں۔"

کہاں ہے وہ مجھے ان کے پاس لے چلو۔"

روکی نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑ دیئے یہ وہ روکی نہیں تھا جسے وہ چھ سال پہلے تک جانتی تھی یہ تو خود چھ سال کا بچا تھا جو اپنی ماں سے ملنے کی رٹ لگائے ہوئے تھا۔

عروج نے گہرا سانس اندر کھینچا۔

چلو" وہ آگے بڑھ گئی۔

روکی تیز کی تیزی سے اس کے پیچھے لپکا۔

عروج ڈرائیونگ کرتی مسلسل سوچوں کے حصار میں تھی۔

روکی عدن کا بیٹا تھا اس کے لئے یقین کرنا مشکل تھا۔

کیوں ہوا تھا یہ سب؟"

آج پھر وہی سوال اس کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اوہ میرے اللّٰہ۔۔!

کار ایک جھٹکے سے رکی!

فضا میں ٹائیروں کی چڑچڑاہٹ کی آواز گونج گئی عروج سٹیرنگ سے ٹکراتے ٹکراتے بچی تھی۔

وہ سیٹ سے چپکی کوئی سٹیچو لگ رہی تھی آنکھیں پھیل کر بڑی ہو گئی تھی۔

آپ کو یقین ہے آپ کا بیٹا مل جائیگا؟"

ہاں مجھے میری دعاؤں پر پورا بھروسہ ہے۔"

دعا۔"

اس کے لب ہلے تھے۔

یا اللّٰہ" وہ منہ پر ہاتھ ٹکا گئی۔

کیا یہ معجزہ تھا؟"

یہ سب عدن کی دعا کی بدولت تھا؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایک ماں کی دعا"

یقین سے پر"

سالوں سے مانگی جانے والی"

رب پر یقین کی دعا"

اپنے بیٹے سے ملنے کی دعا"

اگر روکی اور رحمان کا جھگڑا نا ہوتا تو اس میں بدلے کی آگ پیدا نہ ہوتی اور یوں لیلیٰ ان کی زندگی میں نہ آتی اور اگر لیلیٰ نہ آتی تو ان میں غلط فہمی نہ پیدا ہوتی اور اگر غلط فہمی نہ پیدا ہوتی تو وہ کبھی گھر چھوڑ کر نہ جاتی اگر وہ گھر سے نا جاتی تو اس کی ملاقات کبھی زین سے نہ ہوتی اور اس کے ٹورچر میں آکر وہ ہوسٹل نہ چھوڑتی اور اگر وہ ہوسٹل نہیں چھوڑتی تو وہ عدن سے کیسے ملتی؟"

یہ سب عدن کی ایک ماں کی دعا کی بدولت تھا!

اللہ نے ان چاروں کو ھدایت دی؟

عدن کی دعا کے زریعے !

ان میں غلط فہمی پیدا ہوئی تاکہ وہ حیدر آباد چلی جائے اور اس دن ٹیکسی ڈرائیور کو حیدر آباد جانے کا کہنا اور اسے ٹرین کی ٹکٹ بھی حیدر آباد کی ملنا یہ سب اتفاق نہیں تھا یہ سب پلان تھا اللہ ﷻ کا پلان !

یا اللہ ﷻ" اس کے لب بار بار ھل رہے تھے۔

دروازے پر جھکاروں کی مسلسل اس کے سائیڈ کا شیشہ بجا رہا تھا۔

عروج نے گردن گھوما کر دیکھا۔

وہ زریعہ تھا ان سب کا؟

یہ انسان جسے وہ گناہ گار سمجھتی تھی وہ اتنی طاقت رکھتا تھا ہاں اس کی پاور اس کی ماں تھی اس کی ماں کی دعا تھی !

کیا یہ معجزہ تھا؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اسے آس پاس کی آوازیں آنا بند ہو گئی رو کی شیشہ بجاتا کچھ کہ رہا تھا مگر اس کے کانوں میں تو ایک ہی آواز گونج رہی تھی۔

جو دعائیں دیر سے پوری ہو وہ میرے رب کی پسندیدہ دعائیں ہوتی ہے اور مجھے اطمینان ہے میرے رب کو میری دعائیں پسند ہے اسی لئے تو قبولیت میں وقت لگ رہا ہے۔"

اس کی وجہ سے چار کفران کو ایمان ملا!

اس کی وجہ سے زین جیسا مرد اس کی زندگی میں آیا!

اس کی وجہ سے اسی کو وہ سب ملا جس کی اس نے کبھی حسرت کی تھی!

اس کی وجہ سے رحمان کی زندگی میں آیت جیسی لڑکی آئی!

صرف عدن کی وجہ سے، اس کی ایک دعا کی وجہ سے، اس دعا پر پختہ یقین کی وجہ سے، اس کے صبر کی وجہ سے!

دعا مانگتی رہا کرو عروج ہماری مانگی گئی دعائیں صرف ہمارے لئے ہی نہیں ہمارے آس پاس رہنے والے لوگوں کے لئے بھی فائدہ مند ہوتی ہیں"

وہ ایک عظیم عورت تھی عروج تو اس کا احسان کبھی بھی اتار نہیں سکتی تھی کبھی بھی نہیں!

اس نے اپنے رب کا ڈھیروں شکر ادا کیا تھا۔

اپنی آنکھوں کو صاف کرتے اس نے شیشہ نیچے کئے راحب کو اسے فالو کرنے کا کہا تھا اس کے جاتے ہی عروج نے کار آگے بڑھالی روکی کی کار اس کے پیچھے ہی تھی۔

کار کے میرمینشن کے باہر رکتے ہی روکی تیزی سے اتر کر عروج کی کار کے قریب آیا۔

عروج نے نیچے اتر کر اس بے چین مرد کو دیکھا یا شاید اک دس سال کے بچے کو۔

آج اسے روکی سے نفرت محسوس نہیں ہو رہی تھی بلکہ رشک آرہا تھا وہ ایک عظیم ماں کا بیٹا تھا وہ عدن کا بیٹا تھا"

عروج مسکرا کر سبھی سوچوں کو جھٹکتی آگے بڑھ گئی۔

روکی بے تاب سا پیچھے ہی تھا۔

گھر میں قدم رکھتے ہی لاؤنج میں بیٹھے سبھی کی نظر اس پر پڑی اور اس سے پھسلتی اس کے پیچھے کھڑے روکی پر جا ٹکی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

رحمان اپنی جگہ سے جھٹکے سے اٹھا تھا اور اس کے ساتھ وہ تینوں بھی اور انہیں دیکھتے باقی سب بھی اپنی اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے۔

رحمان چیل سی تیزی سے روکی پر جھپٹا تھا اور پے در پے کئی وار اس پر کئے تھے۔

سب دم سادے کھڑے رہ گئے!

کمینے انسان کیا کرنے آیا ہے یہاں؟"

رحمان اسے زمین پر گرا کر اس کے چہرے پر وار پر وار کئے جا رہا تھا اور ساتھ ہی چلا رہا تھا اس وقت وہ کسی وحشی سے کم نہیں لگ رہا تھا۔

آیت ڈر کر زین کے پیچھے چھپ گئی اسی نے گھبرا کر ارحم کا بازو پکڑ لیا عروج اسے چھڑانے میں ہلکان ہو رہی تھی اگر کسی کو فرق نہیں پڑا تھا تو وہ تین تھے ارحم اور سعید غصے سے جبڑے بینچے کھڑے تھے طوبیٰ نفرت بھری نگاہوں سے روکی کو دیکھ رہی تھی۔

رحمان اس پر ڈھاڑتا پے در پے لاتوں گھونسوں کی برسات کئے جا رہا تھا۔

عروج اسے روک رہی تھی مگر چھ سال کی بھڑاس نکالنے کا موقع ملا تھا کیسے جانے دیتا!

رحمان چھوڑو اسے وہ عدن آنٹی کا بیٹا ہے۔"

عروج نے اسے کھینچ کر پیچھے کیا۔

سب دم سادے رہ گئے۔

رحمان نے چند پل حیرانی سے اسے دیکھ مگر اگلے ہی پل وہ دوبارہ اس پر جھپٹتا تھا۔

رو کی نڈھال سا ہو کر زمین پر پڑا اس سے مار کھا رہا تھا اس کے ناک اور منہ سے خون نکلنے لگا تھا۔

شور کی آواز پر گھر کے سبھی ملازم حیرت اور پریشانی سے ایک طرف کھڑے تھی رضا میر بھی بوکھلا کر اپنے اسٹڈی روم سے نکلے۔

عدن بھی شور پر اپنے روم سے نکلی سیڑیوں کے پاس کھڑی منہ پر ہاتھ رکھے سارا تماشا دیکھ رہی تھی۔

رحمان میں نے کہا چھوڑو اسے ورنہ میں کبھی تمھیں اپنی شکل نہیں دکھاؤ نگی۔

وہ ہلک کے بل چلائی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

رحمان کے چلتے ہاتھ رکے وہ بے یقینی سے اسے دیکھنے لگا۔

زین مدد کرو پلیز"

عروج نے اسے تقریباً دھکا دیتے روکی سے دور کیا اور زین کو آواز لگائی۔

وہ جو کب سے بت بنا کھڑا تھا اس کے وجود میں حرکت ہوئی زین نے اسے سہارا دیکر صوفے پر بیٹھایا۔

آیت نے جلدی سے پانی کا گلاس زین کو دیا رحمان نے سرخ انگارا آنکھوں سے اسے دیکھا تھا جس پر آیت سہم کر پیچھے ہوئی۔

زین نے روکی کو پانی پلایا پانی پی کر اس کے حواس بحال ہوئے تھوڑی دیر پہلے والا روکی اب پہچانا ہی نہیں جا رہا تھا۔

عدن اور رضامیر بھی ان کے درمیان پہنچ چکے تھے۔

ڈاکٹر کو فون کرو۔"

رضامیر نے روکی کی حالت کے پیشِ نظر فکر مندی سے کہا۔

عروج نے زین کے موبائل سے ہی ڈاکٹر کو فون کیا تھا۔

چاروں نفرت بھری نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے۔

روکی نے نیم مردہ حالت میں آنکھیں کھول کر سامنے کھڑی عدن کو دیکھا۔

"ام۔۔امی!

درد کی شدت سے اس سے بولا نہیں جا رہا تھا۔

عدن چند لمحے اسے غور سے دیکھتی رہی چہرہ پہچاننے میں نہیں آ رہا تھا لیکن خون خون کو کھینچتا ہے اور ایک پل لگا تھا اسے پہچاننے میں!

راحب"

عدن دوڑ کر اس سے لپٹی۔

راحب میرا بچا میرا بیٹا میرا لال۔"

عدن اس کا چہرہ ہاتھوں میں تھامے پاگلوں کی طرح اس کا منہ چوم رہی تھی۔

سبھی ہکا بکا کھڑے رہ گئے۔

Clubb of Quality Content

امی "روکی نے روتے ہوئے انہیں گلے لگایا۔

رضامیر نے نہ سمجھی سے عروج کو دیکھا جس نے آنکھوں کے اشارے سے ہی انہیں خاموش رہنے کا کہا۔

امی معاف کر دیں "وہ نیم مردہ حالت میں ہاتھ جوڑے بیٹھا تھا۔

میں نے آپ کو بہت ڈھونڈا مگر!

روکی کے منہ سے الفاظ مشکل سے ادا ہو رہے تھے۔

کچھ مت بولو میرے بچے"

عدن نے روتے ہوئے اسے گلے سے لگا کر چپ کروایا تھا۔

پاس کھڑے سب کی آنکھوں سے بھی آنسو چھلک پڑے۔

اگر کسی کو فرق نہیں پڑا تھا تو وہ رحمان تھا جو بنا کسی تاسر کے کھڑا تھا۔

دونوں ماں بیٹے پھوٹ پھوٹ کر رو رہے تھے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

رحمان ضبط سے مٹھیاں بینچے کھڑا رہا پھر تیزی سے باہر نکلا تھا آیت بھی اس کے پیچھے ہی لپکی زین نے اسے روکنا چاہا مگر عروج نے اسے منع کر دیا****"رحمان نے ایک دو مکے کار پر مارے کسی طور اس کا غصہ کم ہونے کو نہیں تھا۔

اسے لگتا تھا شاید اس کا غم سب سے بڑا ہے اب اس بات میں وہ کتنا سچا تھا یہ تو مجھے بھی نہیں تھا۔!

رحمان نے کار کا دروازہ کھولا جب اپنے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔

آیت سہمی سی انگلیاں مڑوڑتی کھڑی تھی۔

آپ اندر جائیں"

آواز میں ابھی بھی لرزش تھی۔

میں آپ کے ساتھ ہی گھر جاؤنگی۔"آیت نے زبان تر کرتے کہا۔

رحمان بنا کچھ کہے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا آیت بھی دوڑتی ہوئی سیٹ پر آکر بیٹھی تھی۔

سفر خاموشی سے کٹ رہا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اس کا تھوڑی دیر پہلے والا عمل دیکھ آیت کو اتنا تو اندازہ ہو ہی گیا تھا کے وہ وہی لڑکا تھا جس کی وجہ سے ان کی زندگی میں یہ سب ہوا تھا۔

آیت نے کئی بار اسے دیکھا جو جبڑے بینچے سڑک پر نظرے ٹکائے ڈرائیونگ کر رہا تھا۔

آیت نے پانی کی بوتل کا ڈھکن کھول کر اس کے آگے کیا جسے رحمان نے ایک نظر دیکھا مگر تھاما نہیں۔

پانی پینے سے غصہ کم ہوتا ہے"

آیت نے ہمت کرتے کہا۔

رحمان کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر اس نے ڈھکن بند کر کے بوتل واپسی رکھ دی کار پورچ میں کھڑی کر کے رحمان تیزی سے اندر بڑھا آیت بھی اس کے ہمرا تھی۔

ٹیبل پر پڑی سگریٹ اور لائٹر اٹھا کر وہ وہی صوفے پر بیٹھ کر اسے جلانے لگا۔

اس کی مسلسل ہلتی ٹانگ اس کے اصطرابیت میں ہونے کا پتا دے رہی تھی کبھی وہ آگے ہو کر دونوں کہنیاں گھٹنوں پر رکھ دیتا کبھی پیچھے ہو کر صوفے کی پشت سے ٹیک لگا لیتا آیت چند لمحے اسے دیکھتی رہی پھر کچن سے پانی کا گلاس لا کر ٹیبل پر رکھا۔

رحمان نے ایک نظر اسے دیکھا ضبط سے اس کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔

پلیز پانی پی لیں۔"

لیو می آلون"

وہ بولا نہیں تھا پھنکارا تھا کسی طور اس کا غصہ کم ہونے کو نہیں تھا شاید وجہ عروج کا اسے یوں روکنا تھا!

آپ پانی پی لیں میں چلی جاؤ نگی۔"

آیت کو اس کی حالت سے خوف محسوس ہو رہا تھا۔

رحمان نے ٹیبل پر پڑا گلاس پری شدّت سے زمین پر دے مارا۔

کہا ہے نہ اکیلا چھوڑ دو۔"

اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے وہ ڈھاڑا تھا۔

آیت سہم کر دو قدم پیچھے ہوئی۔

سگریٹ اٹھا کر وہ شیشہ گیر دیوار کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آیت کی آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ بہنے لگے سر جھکائے کھڑی وہ رونے کا شغل منا رہی تھی۔

سگریٹ کا دھنواں شیشے پر چھوڑتا وہ خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کر رہا تھا جب آیت کی ہچکی اس کے کانوں سے ٹکرائی۔ رحمان نے زور سے لب بینچے بنا مڑے ہی وہ جان گیا تھا آیت رو رہی ہے!

سگریٹ وہی شیشے سے رگڑتا وہ مڑا۔

آیت سر جھکائے کھڑی تھی اس کا سارا وجود کانپ رہا تھا رحمان کا سارا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا۔

آیت"

اس نے کچھ کہنا چاہا مگر شرمندگی کی وجہ سے بول ہی نہیں پایا۔

آیت اپنے آنسو صاف کرتی وہاں سے کچن کی طرف چل دی۔

رحمان خاموشی سے وہی کھڑا رہا واپس آنے پر اس کے ہاتھ میں پانی کا گلاس تھا۔

پانی پی لیں غصہ کم ہو جائیگا۔"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آیت نے سوں سوں کرتے گلاس اس کے آگے کیا۔

رحمان بے اختیار مسکرایا تھا اس وقت آیت اسے بہت معصوم لگی تھی۔

رحمان نے گلاس تھام کر منہ سے لگانا چاہا جب آیت کی آواز پر رکا!

بیٹھ کر پانی پیتے ہیں"

رحمان کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔

وہ سر خم کرتا صوفے پر بیٹھ گیا۔

گلاس خالی کر کے اس نے ٹیبل پر رکھا۔

پانی پیتے ہی اسے سکون محسوس ہوا تھا۔

آیت ابھی بھی سر جھکائے وہی کھڑی تھی۔

رحمان نے ایک نظر زمین پر بکھرے کانچ کو دیکھا اور دوسری نظر اٹھا کر سر جھکائے کھڑی آیت کو اسے یوں کھڑا دیکھ رحمان ہلکا سا ہنس دیا۔

آیت نے نہ سمجھی سے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایسے کٹگھرے میں مجرم کھڑے ہوتے ہیں آپ کوئی مجرم تو نہیں ہیں۔"

رحمان نرمی سے بولا۔

آیت خاموش رہی رحمان اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا۔

دونوں کے درمیان مکمل خاموشی تھی رحمان نے اسے کندھوں سے تھامنا چاہا پھر مٹھیاں بینچ کر ہاتھ واپس موڑ لئے۔

آپ شوہر ہیں میرے مجھے چھونے کے لئے آپ کو اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔"

آیت نے سر جھکائے ہی دھیرے سے کہا۔

جانتا ہوں پر اپنی حیا والی بیوی کو بنا اجازت چھونا مجھے اچھا نہیں لگتا۔"

وہ سادگی سے کہہ گیا۔

وہ پہلا مرد تھا جو اپنی بیوی کو چھونے کے لئے اس کی اجازت مانگتا تھا جو اپنی بے حیا محبوبہ سے دھوکے کے بعد اپنی حیا والی بیوی کو بنا اجازت چھونا گناہ مانتا تھا!

کیا میں؟"

اس نے جھجھک کر اجازت مانگی۔

آیت نے سر ہلا دیا۔

رحمان نے اسے کندھوں سے تھام کر اس کا چہرہ اپنی طرف کیا۔

آئی ایم سوری"

کوئی بات نہیں میں ناراض نہیں ہوئی۔"

وہ معصومیت سے بولی۔

سچ میں؟"

رحمان نے آئی برو ابکا کر پوچھا۔

جی"

چلے پھر ایک کپ چائے پلا دیں۔"

وہ کان کھجاتا بولا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آیت سر ہلاتے مڑنے لگی جب رحمان نے اس کا ہاتھ تھامے اسے روکا آیت نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

رحمان ہچکچاتے تھوڑا قریب آیا اور اسے کچھ سمجھنے کا موقع دینے سے پہلے ہی اس کا سر تھام کر اپنے سینے پر رکھا اور اس کے گرد گھیرا باندھ لیا۔

آیت کی تو سانس ہی اٹک گئی تھی۔

پتا نہیں کون سی نیکی ہوئی تھی مجھ سے جو مجھے آپ ملی۔"

وہ سرگوشی میں کہتا آیت کو شرمانے پر مجبور کر گیا۔

میں چائے لاتی ہوں وہ اس کی قربت سے نکل کر کچن کی طرف بھاگی۔

رحمان کھلکھلا کر ہنسا تھا۔

آیت کچن میں آ کر لمبے لمبے سانس لے رہی تھی چہرہ شرموں حیا سے سرخ تھا۔

ہونٹوں پر خوبصورت سی مسکان تھی چند لمحے خود کو کمپوز کرنے کے بعد اس نے چائے بنانا شروع کر دی***

ڈاکٹر کے جانے کے بعد روکی عدن سے چپکا بیٹھا تھا۔

عروج شرمندہ سی کھڑی تھی۔

اسی کو ارحم نے ایک طرف لیجا کر ساری بات بتائی۔

زین نے بھی رضا میر کو روکی اور عدن کے رشتے کے مطلق بتایا۔

تھوڑا سمبھالنے کے بعد عدن نے نم آنکھوں سے عروج کو دیکھا اس کے یوں دیکھنے پر عروج مزید شرمندہ ہو گئی۔

عروج میں تمہارا احسان کیسے اتاروں تم نے میرے بیٹے کو"!

عدن سے بولا نہیں جا رہا تھا۔

عروج دہل گئی!

نہیں آنٹی کیوں گناہگار کر رہی ہیں آپ کو آپ کے بیٹے سے ملانے والی میں نہیں وہ ہے۔"

عروج نے شہادت کی انگلی آسمان کی طرف کی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آپ کے دعاؤں پر یقین کی بدولت آج آپ کا بیٹا آپ کے پاس ہے اور احسان تو آپ کا ہے مجھ پر وہ بھی ایک نہیں بہت سارے آپ نہیں جانتی آپ کی وجہ سے میں نے کیا کیا پایا ہے۔"

عروج کی آنکھیں چھلک پڑی۔

آپ کی دعاؤں کی بدولت میرے رب نے مجھے کیا کیا نہیں عطاء کیا آنٹی میں آپ کا احسان ساری زندگی نہیں بھول سکتی۔"

فرطِ جذبات سے کہتے وہ عدن کے گلے لگ گئی۔

میرے بیٹے سے جو غلطی ہوئی اسے معاف کر دینا وہ نادان تھا۔"

عدن نے اس کے آگے ہاتھ جوڑ دیے۔

عروج تڑپ ہی تو گئی تھی۔

آنٹی آپ کے بیٹے نے کوئی غلطی نہیں کی ہے میں آپ کو اپنی بات نہیں سمجھا سکتی بس اتنا سمجھ لے کے آپ کے بیٹے سے کوئی ناراض نہیں ہے کوئی بھی نہیں۔"

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

عروج نے اس کے دونوں ہاتھ تھام لئے۔

عروج مجھے معاف کر دو میں سب سے معافی مانگتا ہوں تمہارے جانے کے بعد میں نے تمھیں بہت ڈھونڈا میں تم سب سے معافی مانگنا چاہتا تھا مگر مجھ میں ہمت نہیں ہوئی پلیز مجھے معاف کر دو۔"

روکی نے ان کے آگے ہاتھ جوڑ دیئے۔

عروج نے آنکھوں ہی آنکھوں میں دونوں کو اشارہ کیا دونوں نے آگے بڑھ کر باری باری اسے گلے لگایا تھا۔

جو ہوا بھول جاؤ یہ ایک نئی شروعات ہے۔"

سعید نے اس کا کندھا تھپتھپاتے مسکرا کر کہا۔

وہاں کھڑے سبھی نفوس مسکرا دیئے۔

تبھی چاکلیٹ سے لتھڑی دعا سدرہ کے ہمراہ اندر آئی سبھی اس کی حالت دیکھ ہنس دیئے۔

عدن کی ممتا کو تسکین مل گئی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج کے ساتھ کھڑے وہاں ہر انسان کا دعاؤں پر یقین مضبوط ہو چکا تھا****"عروج رحمان سے ملنے اس کے گھر آئی تھی۔

دونوں خاموشی سے لیونگ ایریا میں بیٹھے تھے آیت انہیں اکیلا چھوڑ لاؤن میں آگئی تھی عروج شیشہ گیر دیوار سے اسے لاؤن میں پڑی کرسی پر بیٹھی دیکھ رہی تھی۔

اگر تم یہاں مجھے روکی کو معاف کرنے کا کہنے آئی ہو تو بھول جاؤ یہ میرے لئے ممکن نہیں ہے۔"

کافی دیر کی خاموشی کے بعد رحمان نے سرد آواز میں کہا۔

کیوں میں نے تمھیں معاف نہیں کیا تھا کیا؟"

عروج نے آئی برو اٹھائے پوچھا۔

رحمان شرمندہ سا ہو گیا۔

اگر میں نے تمہاری اتنی بڑی غلطی معاف کر دی تو تم کیوں نہیں؟"

عروج کو یہی طریقہ سہی لگا تھا اس سے بات کرنے کا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

میرے پاس تمہارے جیسا دل نہیں ہے۔"

وہ کہتا سگریٹ سلگانے لگا۔

عروج نے اچھنبے سے اسے دیکھا۔

تمھیں یاد دلادوں مجھے سموکنگ کرنے والے زہر لگتے ہے۔"

عروج نے تیکھی نظروں سے اسے گھورا۔

رحمان نے سگریٹ ایسٹرے میں مسل دی اور سیدھا ہو کر بیٹھا ٹانگ جھلانے لگا۔

اگر آج تم رحمان ہو تو جانتے ہو کس کی بدولت؟"

رحمان نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا۔

آنٹی عدن اور روکی"

اس نے لفظوں پر زور دیا۔

وہاٹ؟"

وہ استہزایہ ہنسا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ہنس لو ہنس لو"

عروج نے تیکھے تیروں سے اسے گھورا۔

نو سیر یسلی یار آنٹی عدن اور ان کا بیٹا کہاں سے آ گیا بیچ میں؟"

رحمان نے نخوت سے کہا۔

اگر میں یہاں سے نا جاتی تو کیا تم اسلام کی طرف آتے؟"

رحمان لاجواب ہو گیا۔

سنو رحمان جو ہوتا ہے اس میں اللہ کا چھپایا گیا کوئی نہ کوئی راز ضرور ہوتا ہے جیسے کے جو ہمارے ساتھ ہوا اس میں بھی ایک راز تھا جسے میں سمجھ گئی ہوں پر تم نہیں!

عروج کی آواز میں بے چینی تھی۔

مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا میں بس اتنا جانتا ہوں اس انسان کی وجہ سے ہماری زندگی اتنے سال ڈسٹرب رہی اور اس کی وجہ سے وہ گھٹیا عورت۔۔!

وہ نفرت سے کہتا تھم گیا۔

وہ عورت میری زندگی میں آئی۔"

رحمان نے سامنے پڑے صوفے کئی طرف اشارہ کرتے کہا جیسے لیلیٰ وہاں بیٹھی ہو۔

میں سمجھتی ہوں تمہارا درد مگر اب بھول جاؤ یہ یاد رکھو کے آیت تمہاری بیوی ہے اور لیلیٰ نام کی لڑکی کبھی تمہاری زندگی میں آئی ہی نہیں۔"

عروج نے لہجہ ہموار رکھتے کہا۔

جو بھی ہے میں روکی کو معاف نہیں کرونگا۔"

وہ انگلی اٹھائے تیش کے عالم میں بولا۔

میں دو دنوں بعد واپس حیدر آباد کا رہی ہوں اگر تم نے میری بات نہیں مانی تو آج کے بعد نہ اپنی شکل دکھانا اور نہ ہی میں اپنی شکل دکھاؤنگی۔

وہ سپاٹ سے چہرے کے ساتھ کہتی اٹھ کھڑی ہوئی۔

اے جے واٹس رونگ کسی اور کی وجہ سے تم مجھ سے جھگڑا کر رہی ہو؟"

وہ بے بسی سے بولا۔

تم بھی تو کسی اور کی وجہ سے مجھ سے جھگڑے تھے۔"

عروج نے تیکھی نظروں سے اسے گھورتے طنزیہ کہا۔

رحمان کو یک دم چپ لگ گئی!

رحمان جس دین میں تم ہو وہاں معاف کرنا افضل سمجھا جاتا ہے یہ جان لو تمہارے دل پر جو یہ بوجھ ہے نہ یہ اسی لئے ہے کیونکی تم معاف کرنا نہیں جانتے ایک بار معاف کر کے دیکھو یقین کرو دل سے سارا بوجھ اتر جائیگا۔"

وہ کہتی رکی نہیں۔

رحمان صوفے پر ڈھ سا گیا۔

عروج لاؤن میں آکر رکی آیت تیزی سے اس کے قریب آئی۔

وہ غصہ تو نہیں ہے نہ؟"

آیت کے چہرے سے پریشانی چھلک رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نہیں وہ غصے میں نہیں ہے پر ہاں اضطرابیت اور بے چینی میں ہے میں نے جو کہنا تھا کہ دیا اب تم اپنا فرض نبھاؤ۔"

عروج نے مسکرا کر کہا۔

مطلب؟"وہ نہ سمجھی سے بولی۔

مطلب کے جاؤ اسے سمجھاؤ آدھا کام میں نے کر دیا ہے آدھا تم کرو اور فکر مت کرو وہ بلکل غصہ نہیں ہے۔"

عروج پیار سے کہتی اس کا گال کھینچتی آگے بڑھ گئی۔

چند لمحے وہی کھڑے رہنے کے بعد وہ گہرا سانس لیتی اندر کی جانب بڑھی۔

عروج کے کہنے کے مطابق اس نے رحمان کو اچھا خاصا سمجھایا جسے رحمان خاموشی سے سنتا رہا

۔

آیت بنا رکے بولے جا رہی تھی اور رحمان خاموشی کی مورت بنے اسے سن رہا تھا۔

آیت کا بولتے بولتے سانس پھول گیا وہ رک کر رحمان کو دیکھنے لگی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

ہو گیا؟"

آیت نے کنفیوز ہو کر سر ہلا دیا۔

پلیز معاف کر دے سب ٹھیک ہو جائیگا۔"

آخر میں وہ التجا کرنے لگی۔

رحمان نے ایک لمبا سانس اندر کھینچا۔

آپ کے لئے پانی لاؤں؟"

آیت اپنی جگا سے کھڑی ہو گئی۔

نہیں ضرورت نہیں ہے آپ بیٹھ جائیں۔"

رحمان ہلکے پھلکے انداز میں بولا۔

آیت واپس بیٹھنے لگی۔

وہاں نہیں یہاں۔"

رحمان نے اپنے مقابل اشارہ کیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آیت کسی ریبورٹ کی طرح چلتی ہوئی آکر اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔

تھنکس"

کس لئے؟"

مجھے اتنی دیر سمجھانے کے لئے۔

پر مجھے تو یوں لگا جیسے آپ نے سنا ہی نہیں۔"

وہ خفا سی بولی۔

نہیں سب سنا۔" وہ مسکرایا۔

آپ معاف کر دے روکی بھائی کو۔"

اس نے معصوم سی شکل بنائی۔

بھائی۔۔! رحمان نے لفظ پڑ زور دیا۔

جی آپ کے علاوہ سب بھائی ہے میرے"

رحمان بے اختیار ہنسا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

چلو معاف کیا۔" وہ ہنستے ہوئے بولا۔

سچ میں؟"۔آیت کی آنکھیں چمکی۔

رحمان نے سر کو خم دیا۔

میں ابھی عروج کو فون کر کے بتاتی ہوں۔

آیت خوشی سے بھاگی۔

رحمان کی مسکراتی نظروں سے اس کا تعقب کیا تھا۔

کبھی کبھی ہماری وجہ سے کتنوں کی زندگی ڈسٹرب رہتی ہے اور بعض دفع ہماری ایک بات کتنوں کی خوشی کا باعث بنتی ہے"

رحمان کے دل سے بھی بوجھ اتر گیا تھا وہ بھی آزاد ہو گیا تھا پچھتاوے کی قید سے نفرت کی آگ سے ***رحمان نے روکی کو دل سے معاف کر دیا تھا۔

روکی اپنے باپ کی دی آسائشوں کو ٹھکرا کر عدن کے ساتھ حیدر آباد چلا گیا تھا۔

جو گناہ اس نے غفلت میں رہ کر کئے تھے اس کی سزا اسے مل گئی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ جسے وہ ہوس سمجھتا تھا وہ محبّت نکلی اور جسے اس نے چھ سال ڈھونڈا وہ ملی بھی تو کسی اور کی ہو کر یہی اس کی سزا تھی جو خاموشی سے اسے مل چکی تھی۔

کل عروج کو حیدر آباد لوٹنا تھا۔

طیّبہ اور عباسی صاحب ایک دن پہلے ہی چلے گئے تھے۔

عروج کا دل اداس تھا ایک بار پھر گھر اپنوں سے دور جانا آسان نہیں تھا۔

بابا آپ سے ایک بات کرنی ہے؟"

عروج نے جھجھکتے رضا میر کو مخاطب کیا۔

کیا بات ہے جو میری بیٹی اتنا جھجھک رہی ہے؟"

رضا میر نے اسے ساتھ لگائے شفقت سے پوچھا۔

بابا اسی کو آپ اپنی بیٹی مانتے ہے نہ؟"

یہ کیسا سوال؟ ہے بلکل وہ میری دوسری بیٹی ہے۔"

رضا میر نے اس کے بچکانہ سوال پر مسکرا کر کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

بابا۔"

کچھ لمحوں بعد عروج نے انہیں مخاطب کیا تھا چہرے پر سنجیدگی تھی۔

ساری بات سننے کے بعد رضا میر کو اس پر فخر محسوس ہوا تھا****

اسی تمہارا کوریئر آیا ہے۔"

ارحم ہاتھ میں ایک لفافہ تھامے اندر آیا۔

میرا کوریئر مجھے کون جانتا ہے یہاں؟"

اسی حیرانی سے بڑبڑائی اس کے پاس آئی۔

کس کا ہے؟"

اے جے کا۔"

ارحم نے مسکراہٹ دباتے کہا۔

روح کو کوریئر کی کیا ضرورت؟"

اسی نے حیرت سے ارحم کے ہاتھ سے لفافہ لیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مجھے کیا پتا۔"

ارحم نے کندھے اچکائے۔

لفافے میں ایک لیٹر کے ساتھ ایک فائل تھی۔

ارحم بھی تجسس سے دیکھ رہا تھا۔

اسی نے فائل کھولی۔

ارحم نے غور سے اسے دیکھا جو منہ پر ہاتھ رکھے بے یقین سی ہاتھ میں پکڑی فائل کو دیکھ رہی تھی۔

ارحم نے تشویش کے عالم میں اس کے ہاتھ سے فائل پکڑی۔

رضا میر نے اپنی آدھی پراپرٹی اسی کے نام کر دی تھی۔

ارحم فائل ہاتھ میں تھامے بے یقین سا کاؤچ پر بیٹھ گیا۔

اسی نے لیٹر کھولا۔

اتنی حیرت میں ڈوبنے کی کیا ضرورت ہے؟ تم میری بہن ہو اور یہ تمہارا حق ہے۔"

لفظ دھندلا گئے اسی نے رگڑ کر آنکھیں صاف کی۔

میں نے یہ سامنے سے نہیں دیئے ورنہ تم نخرے کرتی اسی لئے کوریئر کیا اب جب ملو تو کوئی امو شنل سین نہیں چلے گا اور کوئی انکار بھی نہیں ہے تمہارا حق ہے اسی۔"

آنسو ٹپ ٹپ لیٹر پر گرنے لگے۔

ارحم نے لیٹر لیکر پڑھا اور مسکرا دیا۔

کوئی اتنا اچھا کیسے ہو سکتا ہے؟"

اس نے جیسے خود سے پوچھا۔

ہو سکتا ہے اور اے جے ہے ل۔"

ارحم نے اسے کندھے سے تھامے ساتھ لگائے کہا۔

اسی نے روتے ہوئے اس کے کندھے سے سر ٹکا دیا۔

جو اس نے سہا اللہ نے اس سے بڑھ کر اسے عطاء کیا یہ سب اللہ کا لکھا تھا اور بے شک وہ جسے چاہے نوازے اور جسے چاہے محروم رکھے ****

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج بجھل دل کے ساتھ پیکنگ کر رہی تھی۔

اپنے دوستوں کو اپنے بابا کو ایک بار پھر چھوڑ کر جانا آسان نہیں تھا مگر دنیائے دستور ہر لڑکی کو ایک نہ ایک دن اپنا گھر چھوڑ کر جانا ہی ہوتا ہے عروج پر بھی وہ وقت آ گیا تھا۔

پیکنگ کرتے کرتے اس کی آنکھیں بار بار نم ہو رہی تھی۔

زین خاموشی سے آ کر اس کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔

اس کی موجودگی کا احساس ہوتے ہی عروج نے فورن اپنی آنکھیں صاف کرتے خود کو نارمل کیا۔

کہاں کی پیکنگ ہو رہی ہے؟"

وہ سپاٹ چہرے کے ساتھ بولا۔

کل کی فلائٹ ہے تو سوچا آج ہی پیکنگ کر لوں۔"

عروج زبردستی مسکرائی۔

میں پوچھ رہا ہوں کہاں کی پیکنگ ہے؟"

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سوال سنجیدگی سے کیا گیا۔

تمھیں پتا تو ہے کل ہمیں واپس جانا ہے اپنے گھر۔"

عروج کہتی دوبارہ پیکنگ کرنے لگی۔

زین نے چہرے پر آئی مسکراہٹ چھپائی۔

کونسا گھر؟"

وہ کسی تفتیشی افسر کی طرح پوچھ رہا تھا۔

زین تنگ مت کرو۔"

وہ پہلے ہی اداس تھی اوپر سے زین کا مذاق وہ زچ ہو کر بولی۔

ارے ڈیئر پونڈاتی صرف یہی پوچھ رہا ہوں کے کونسا گھر؟"

زین اس کے گرد بازو پھیلائے شوخی سے بولا۔

حیدر آباد والا گھر اور کونسا۔"

وہ معترض ہوئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

تو یہاں کون رہیگا؟"

زین نے اس کے کندھے پر ٹھوڑی ٹکائے سرگوشی بھرے انداز میں پوچھا۔

یہاں مطلب؟"

عروج اس کے حصار سے نکل کر پلٹی۔

مطلب یہاں کون رہیگا؟"

اب وہ دونوں بازو سینے پر باندھے مسکرا رہا تھا۔

زین صاف صاف کہو۔"

عروج کا دل دھڑکا۔

صاف صاف ہمم۔"

وہ ٹھوڑی تلے ہاتھ ٹکائے اسے دیکھتے بولا۔

صاف صاف یہ کے ہم کہیں نہیں جا رہے؟"

زین نے بمشکل اپنی مسکراہٹ چھپائی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیا مطلب کہیں نہیں جا رہے؟"

اس کے انداز میں بے چینی در آئی۔

مطلب کے ہم یہی رہینگے رہے دہلی میں اور وہ بھی ساری زندگی۔"

عروج کو لگا اس نے سننے میں غلطی کی ہے۔

پر امی اور ڈیڈ؟"

وہ تو وہاں سے ضروری سامان لینے گئے ہیں ایک دو دن میں واپس آ جائینگے۔"

عروج نے بے یقینی سے منہ پر ہاتھ رکھ لیا۔

وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے سامنے کھڑے شخص کو دیکھ رہی تھی جو اس کی ہر بات بنا کہے سمجھ جاتا تھا اس کی ہر خوشی کا خیال رکھتا تھا اس کا شوہر اس کا مہرم اس کا سائبان۔"

تم کیسے؟"

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کہے۔زین اس کے قریب آیا۔

میرا دل یہاں دھڑکتا ہے۔"

زین نے اس کے دل کے مقام پر انگلی رکھی۔

اور تمہارا دل یہاں۔"

وہی انگلی اب اس کے دل کے مقام پر تھی۔

جب جب تم اداس ہوتی ہو تب تب میں محسوس کرتا ہوں یہاں۔"

زین نے اسکا ہاتھ اپنے دل پر رکھا۔

یہاں تمہارا دل ہے عروج یہاں دھڑکتا ہے تمہاری ہر دھڑکن میں محسوس کرتا ہوں تمہارا ہر احساس تم سے پہلے مجھے محسوس ہوتا ہے کب تم اداس ہو کب تم خوش ہو یہ دل مجھے بتاتا ہے۔"

Clubb of Quality Content

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھے بہت نرمی سے کہہ رہا تھا۔

میں اتنے دن تمہارے گھر کیوں رہا پتا ہے؟"

عروج نے نہ سمجھی سے سر ہلا دیا۔

تاکہ اپنا بزنس یہاں سٹیبلش کر سکوں اور وہ ہو گیا اب ہم یہی رہینگے۔"

زین نے اس کے دونوں ہاتھ تھام لئے جواب رونے کا شغل منا رہی تھی۔

آیت بھی یہی ہے اور تمہارا من بھی تو میں کیسے جا سکتا ہوں ہاں کبھی کبھی حیدر آباد چلے جایا کرینگے لیکن مستقل یہی رہینگے۔"

زین اب اس کے آنسوں صاف کرنے لگا۔

کیسا لگا میرا سرپرائز؟"

تم نے میرے لئے یہ سب کیوں؟"

کیونکی میں تم سے عشق کرتا ہوں۔"

زین نے اس کی بات اچک کر کہا۔

اور اب پلیز رونا بند کرو مجھے ایک بات سمجھ نہیں آتی تم لڑکیاں ہر بات پر رونے کیوں لگ جاتی ہو اگر اچھا ہو تو رونا اگر برا ہو تو رونا مطلب کسی حال میں خوش نہیں۔"

زین نے خالص زنانیوں والے انداز میں ہاتھ جھلا کر کہا۔

عروج ہنس دی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اچھا تم نے ابھی وہ نہیں کہنا؟"

وہ مزید قریب ہوا۔

کیا نہیں کہنا؟"

وہ تین الفاظ۔"

کون سے تین الفاظ؟"

وہ جانتے ہوئے بھی انجان بن گئی۔

وہی۔"

اس نے وہی پر زور دیتے کہا۔

پر میں نے تو کبھی کہا ہی نہیں میں تم سے پیار کرتی ہوں۔"

اپنی امڈ آنے والی مسکراہٹ کو چھپاتے وہ سنجیدگی سے بولی۔

مطلب اگر محبّت نہیں کرتی تو شادی کیوں کی؟"

وہ شاید برا منا گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کیونکی تم مجھ سے محبّت کرتے ہو اس لئے۔"

اس کی آنکھوں میں نہ سمجھی در آئی۔

شادی اس سے کرو جو آپ سے محبّت کرتا ہو نہ کے اس سے جس سے آپ محبّت کرتے ہو اس طرح عزت اور محبّت دونوں ملتے ہیں۔"

عروج نے فلسفہ جاڑا۔

اب ہٹو سامان واپس رکھنے دو۔"

وہ اسے سائیڈ پر کرتی سامان نکالنے لگی۔

عجیب الجھار کھا گے محبت میں ہمیں نہ اقرار کرتے نا ہی انکار۔"

وہ غمزدا شاعر کی طرح کہتا بیڈ پر بیٹھ گیا۔

عروج کھل کر مسکرائی۔

سنو یہ سارا سامان سیٹ کر دو میں آتی ہوں۔"

وہ حکم کرتی کمرے سے نکل گئی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اللہ اب عشق کے ساتھ زن مریدی بھی کرنی پڑیگی۔"

وہ سلگ کر کہتا سامان رکھنے لگا۔

عروج نے دروازے سے سر نکال کر اسے پکارا۔

اوئے!

زین نے رخ موڑ کر اسے دیکھا۔

یہ بندی آج سے پانچ سال پہلے ہی آپ کے پیار میں پڑ چکی تھی بس اقرار اب کر رہی ہے "آئی لویوں۔"

وہ شرما کر کہتی دروازے کا پار گم ہو گئی۔

زین دل پر ہاتھ رکھے وہی ڈھیر ہو گیا تھا****

"وقت کسی کے لئے نہیں رکتا وقت کا کام ہوتا ہے گزرنا اور وہ گزر کر رہتا ہے۔

اس وقت وہ چاروں کپل سیف الملوک جھیل کے پاس کھڑے تھے۔

چاروں اور برف بکھری پڑی تھی۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سعید اور طوبیٰ کے درمیان چھوٹی سی دعا دونوں کی انگلیاں پکڑے کھڑی تھی وہ اس وقت کمبلوں کے ڈھیر میں چھپی چھوٹا سا کھٹمل لگ رہی تھی معصوم سا کھٹمل۔

ایک طرف زین اور عروج ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے کھڑے تھے۔

اور دوسری طرف اسی ارحم کے کندھے سے سر ٹکائے کھڑی تھی۔

ان سے تھوڑے فاصلے پر رحمان اور آیت کھڑے تھے رحمان آیت کا ہاتھ پکڑنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہا تھا اور آیت شرمیلی سی مسکان کے ساتھ سر جھکا لیتی تو کبھی جھیل کو دیکھنے لگتی۔

چلے جی اب ہم کو واپس جانا ہے"
فضل نے وہاں آکر بلند آواز کہا۔

سب فضل کے پیچھے چل پڑے۔

رات ہونے والی تھی دعا کو سعید نے گود میں اٹھا لیا۔

چاروں آگے پیچھے چلنے لگے فضل سب سے آگے اور تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہم کو بہت خوشی ہوا کے آپ چاروں نے اسلام قبول کر لیا۔"

جب سے فضل کو پتا چلا تھا تب سے وہ ہزار پر اپنی خوشی کا اظہار کر چکا تھا۔

بس فضل چچا اللہ جسے ہدایت دے۔"

ارحم نے سادگی سے کہا۔

جی جی بلکل"

فضل نے سر ہلا یا دیا:

میں نے آپ سے پہلے بھی کہا تھا آپ کو مجھے چھونے کے لئے اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔"

آیت نے دھیمی آواز میں کہا۔

رحمان خجالت سے سر کھجانے لگا***

ویسے مجھے پتا نہیں تھا میں یہاں کسی چڑیل کے ساتھ آؤنگا۔"

ارحم نے اسی کا ہاتھ جھلاتے شرارت سے کہا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

اسی نے تپ کر اسے دیکھا۔

ویسے میرے پاس ایک آئیڈیا ہے"

ارحم شوخ سا بولا۔

کون سا آئیڈیا؟"

جب ہمارا بیٹا یا بیٹی ہو گی تب ہم اس کا نام سور کھینگے تم اسی میں نوے اور وہ سو۔"

اسی کو سمجھ نہیں آیا ارحم کی بونگی پر ہنسے کا شرمائے؟***

میں نے سوچا نہیں تھا کبھی ہم یہاں ایسے بھی آئینگے۔"

سعید نے دعا کو محبّت سے دیکھتے کہا۔

سوچا تو میں نے بھی نہیں تھا۔"

طوبیٰ نے مسکرا کر کہتے دعا کے گال کھینچے جس پر دعا نے منہ پھلا کر اسے گھورا طوبیٰ نے بھرپور ڈرنے کی ایکٹنگ کی تھی سعید کا بلند قہقہہ گونجا۔

زین اور عروج نے مڑ کر انہیں دیکھا اور پھر ایک دوسرے کو دیکھ مسکرا دیئے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

میں نے سنا ہے کسی دور میں یہاں پریاں اترا کرتی تھی؟"

زین نے جھیل کی طرف دیکھتے کہا۔

ہاں اور ان پریوں کی رانی کا نام تھا پری بدی الجمال۔"

عروج نے اشتیاق سے بتایا۔

ویسے ان پریوں کو اس وقت اندازہ نہیں ہوا ہو گا کے اس زمانے میں بھی یہاں پری گھوم رہی ہے اور وہ بھی میرے ساتھ۔"

زین کی بات پر عروج کے گال سرخ ہو گئے۔

میری پری بدی الجمال"

زین نے جھک کر اس کے کان میں سرگوشی کی۔

اور تم میرے شہزادے سیف الملوک"

اپنی کہی بات پر دونوں ہی ہنس دیئے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

عروج نے مڑ کر پیچھے دیکھا جہاں تینوں کپل کسی نہ کسی بات پر مسکرا رہے تھے پھر رخ موڑ کر زین کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

اس وقت عروج کے کانوں میں سعدیہ بی کا کہا جملہ گونجا۔

جو ہوتا ہے اچھے کے لئے ہی ہوتا ہے"

ہاں دادی واقعی جو ہوتا ہے اچھے کے لئے ہی ہوتا ہے۔"

وہ دل کے کسی گوشے میں رہتی سعدیہ بی سے ہمکلام ہوئی تھی"

ان کا سفر مکمل ہوا تھا۔

کچھ صبر سے کچھ دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے انہیں نوازا تھا بے شک وہ بہترین نوازنے والا ہے اللہ نے جو انہیں دیا تھا وہ کسی معجزے سے کم نہیں تھا***

بعض دفع جب انسان پر کوئی غم یا مصیبت کوئی پریشانی آتی ہے وہ اس سے ہار کر کہتا ہے "میرا من کر رہا ہے میں مر جاؤں لیکن من کرنے سے کوئی مر نہیں جاتا انہیں جینا پڑتا ہے اگر جینا نہیں تو زندگی گزارنی پڑتی ہے کسی مصیبت میں اگر ہم سخت لفظ کہنے کی بجائے آسمان کی طرف دیکھ کر مسکرا دیں تو یقین کرے وہ غم وہ مصیبت آپ کی اس مسکراہٹ کے آگے کچھ

بھی نہیں ہوتی کچھ بھی نہیں بجائے گلہ کرنے کے شکوہ یا شکایت کرنے سے بہتر ہے ہم بس ایک جملہ کہ دیں "جو اللہ ﷻ کو منظور ہو" یقین کرے سب بہتر ہو گا اور وہ رب آپ سے راضی ہو گا:

ختم شد***

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: